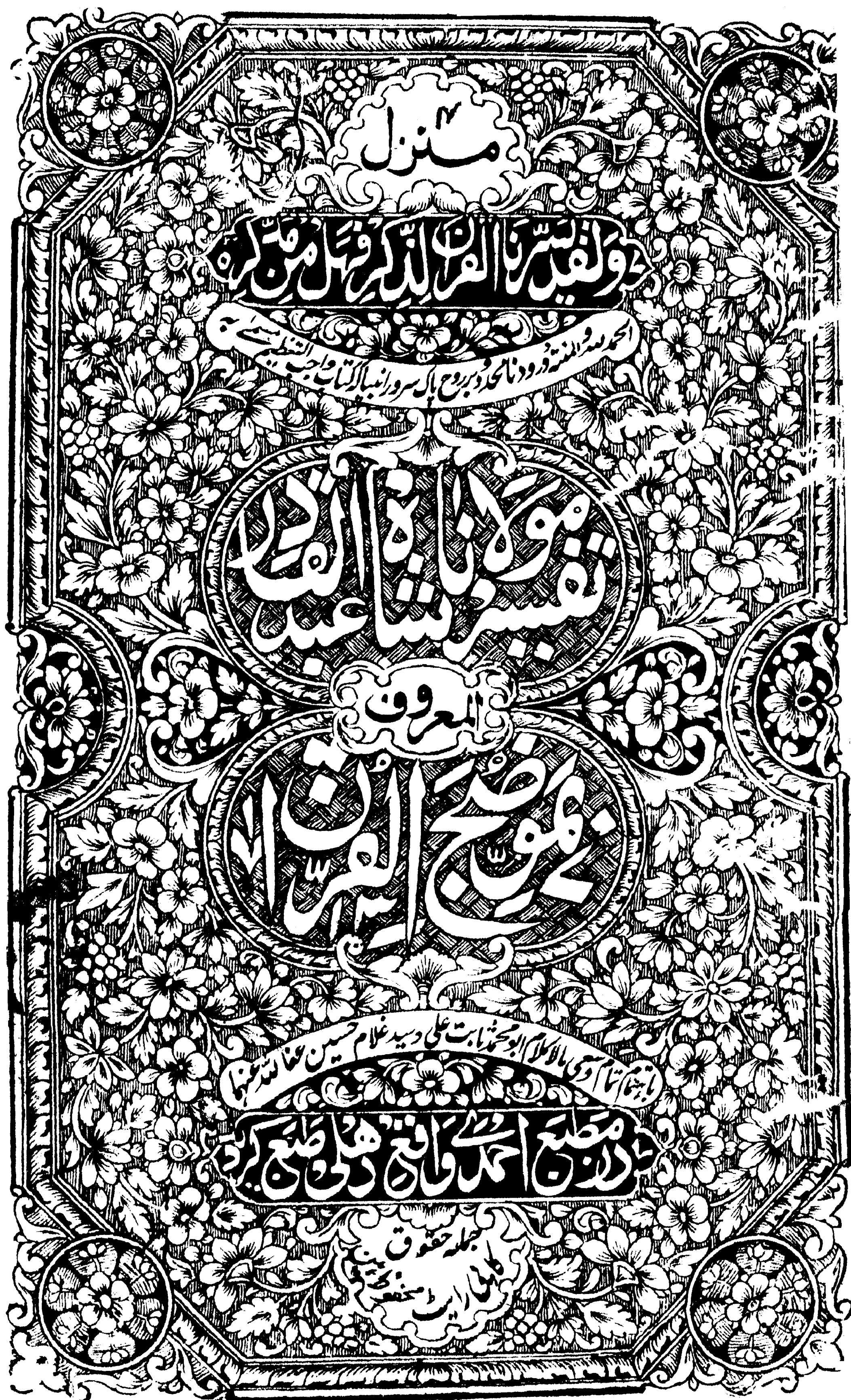
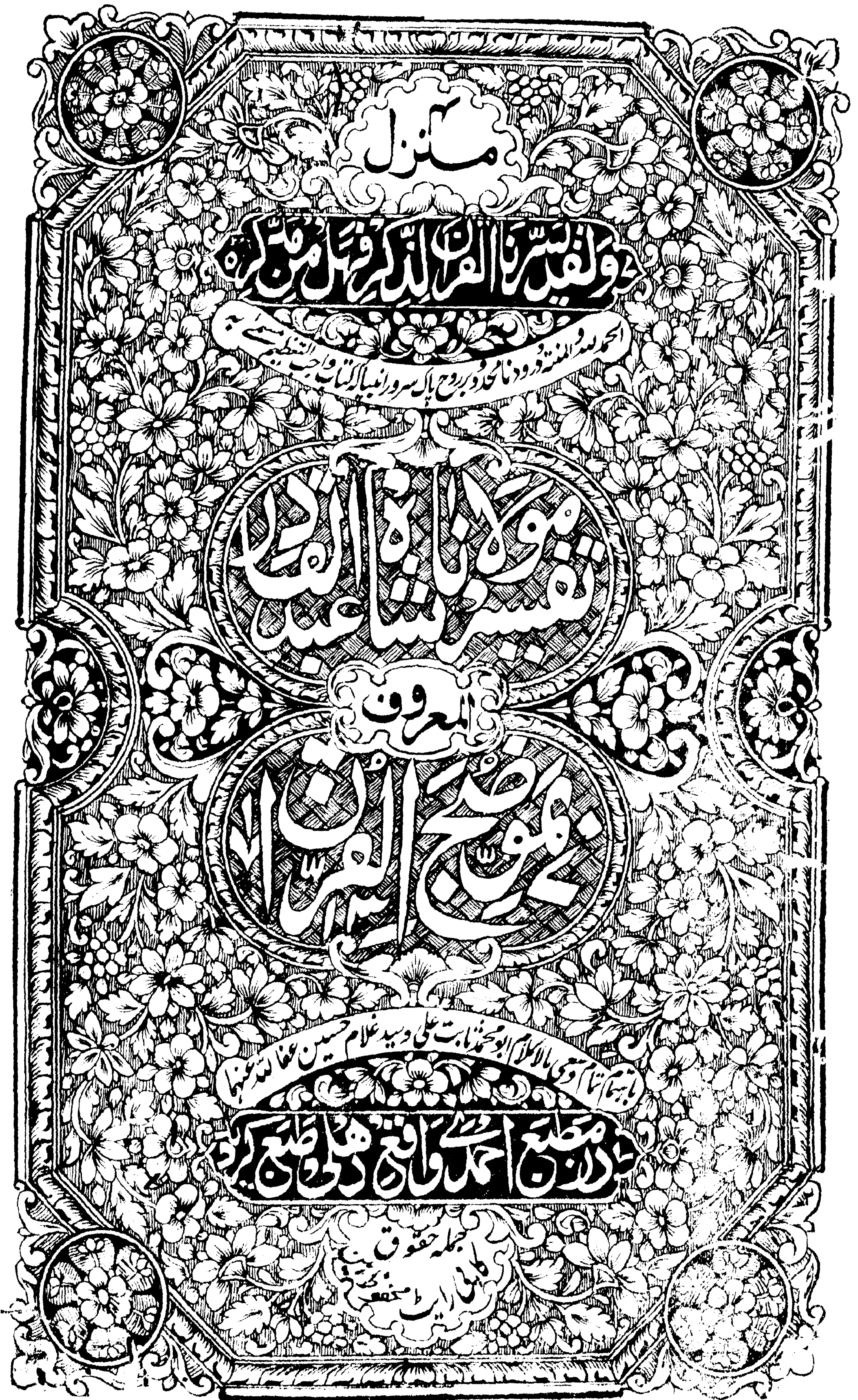


الکاتب الدہلوی

تقریظ دلپذیر نتیجہ طبع سرآمد منشیان زمن سلطان اقلیم سخن نیز بدہ ادیبان سلف و عمدہ سخنوران خلف حبیب فائق حکیم حاذق جناب مولوی سید شاہ جہان صاحب خویش جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی مدظلہ

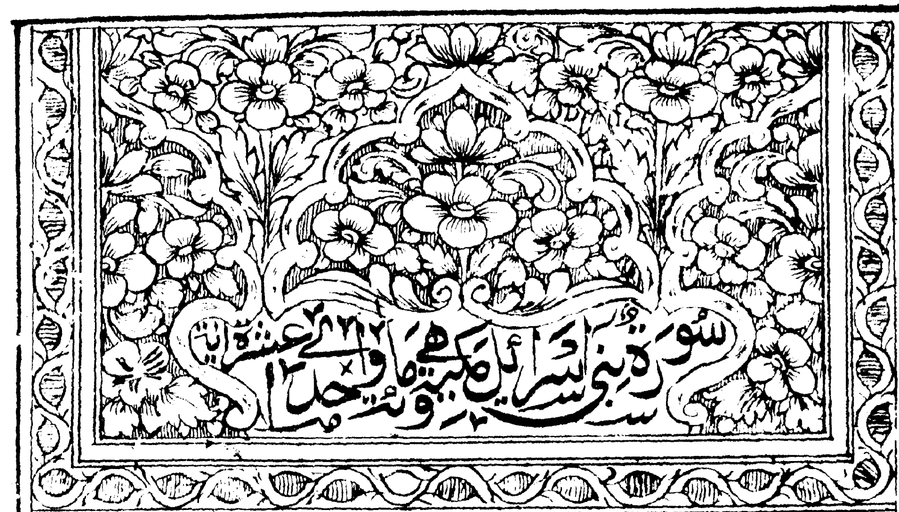
ای شائقین ای شائقین ای مومنان پاک دین　　اک بحر بتلادون تمھین بینے ہون گر و تحسین

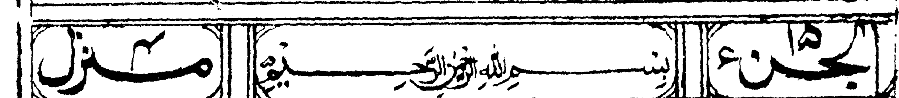
تم بیشتر سنتے رہے ہوگے کہ ایک تفسیر موضح القران اسم بامسمی عالم باعمل فاضل اجل زبدۃ المحققین عمدۃ المفسرین مولانا شاہ عبدالقادر صاحب خلف مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محقق محدث دہلوی رحمہما اللہ تعالی کی تصنیف سے ہے مگر کبھی چھپی نہین قلمی بھی بہت پھیلی نہین کیونکہ جسکے ہاتھ لگی [illegible] کو خانہ دل مین چھپا رکھا اور اس مخدرہ نورانی کو پردہ چشم مین قرۃ العین بنا رکھا اب مین تمکو اسکی [illegible] اور اسکا اصاف صاف پتا بتاؤن ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب اسیکا متن ہے اور اکثر مترجم قران شریفون کے حاشیون پر جو فائدے پُر از فائدے بڑی وضاحت اور فصاحت سے لکھے ہوئے دیکھے ہونگے بھی تفسیر اسکا ماخذ ہے متاخرین معتبرین کی اکثر تصنیفات مین جابجا اسکی عبارت منقول ہے۔ علماء و فضلا مین بھی یہ کتاب مقبول ہے تفسیر آیات الاحکام مین اکثر جائے اسکے حوالہ دیے ہین اور عبارت لی ہے نواب قطب الدین خان صاحب مرحوم نے جامع التفاسیر مین بہت سی جگہہ اس سے عبارت نقل کی ہے نواب صدیق حسنخان مرحوم نے تفسیر ترجمان القران مین اکثر مواقع پر اس سے عبارت لی ہے مولوی خرم علی صاحب مرحوم نے تحفۃ الاخیار فی ترجمہ مشارق الانوار مین بہت ہی اسکی تعریف و توصیف کی ہے اور صفحہ [illegible] مین یہ عبارت لکھی ہے کہ مولانا شاہ عبدالقادر دہلوی کی ہندی تفسیر اور یہ کتاب طالب خدا کے واسطے کافی ہے دیندار کے حق مین یہ دونون کتابین گویا دو آنکھین ہین جنسے دونون جہان کا انجام نظر پڑے یا دو پر ہین جنسے عرش تک اڑ سکے اسلئے آخرہ یہ کتاب نایاب عالمون کو علامہ بناتی ہے نکات و اسرار قران منکشف کر دیتی ہے عامیون کو عالمون کے مرتبہ پر پہونچاتی ہے اور زبان ایسی آسان اور معانی کا ایسا بیان کہ ہر اردو خوان بلکہ عورتین اور بچے حسب استعداد مطلب سمجھ جاتے ہین اور معانی عبارت کی تہ کو پہونچ جاتے ہین سہ بہار عالم حسنش دل وجان تازہ میدارد ❊ برنگ اصحاب صورت را ببو ارباب معنی را اسکا ملجانا اور چھپ جانا بجز اسکے نہین کہ فیض رحمان ہو اسکا ہزار ہزار شکر اور لاکھہ لاکھہ احسان ہے

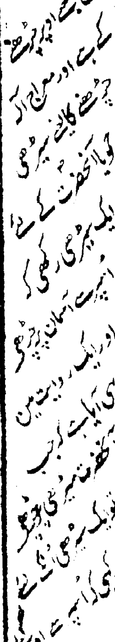


الکاتب الدہلوی





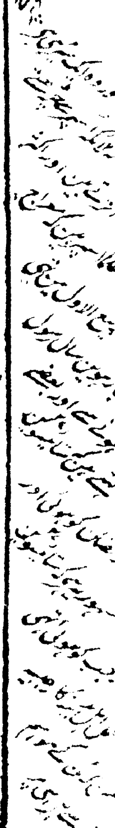


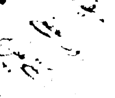



سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ


اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا

بے عیب اور بے نقصان وہ خدا تعالی ہی جو لیگیا اپنے خاص بندے محمد مصطفے صلے اللہ علیہ
آلہ وسلم کو ایک رات حرمت عزت والی مسجد سے یعنے مکہ سے جسکو حضرت ابراہیم نے بنایا ہے
طرف اس مسجد کی جسکے گرداگرد برکت دی ہمنے یعنے بیت المقدس جسکو حضرت سلیمان نبی نے
بناکر تیار کیا تھا شام کے ملک مین اور برکت اسکے گرد باطن کی تو کب بیان ہوسکتی ہے
پر ظاہر مین تو بہت باغ اور نہرین اور میوہ اور دولت اور سبہی طرح کا عیش تھا اور قدیم
آبادی اور امن اسواسطے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ سے بیت المقدس مین لیگئے تو دکھاوین
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نشانیان اپنی قدرت کی یہ اتنی دور ایکدم مین پہنچ کر پیغمبرون کو
دیکھا اور ان کے درجے معلوم کئے اور تماشے عجائب اچنبے کے آسمانون پر دیکھے
کہتے ہین کہ جب سے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری ہوئی تھی اس سے بارہ برس
پیچھے معراج ہوا تھا لیکن مہینے کی تحقیق نہین بعضے کہتے ہین کہ رجب کی ۲۷ ستائیسوین تاریخ
تھی صحیح روایت یون ہے کہ اس رات حضرت جبرئیل علیہ السلام کتنے فرشتون سمیت براق
بہشت سے لیکر آئے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بی بی امہانی کے گھر سے جو حضرت





صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا کی بیٹی تھین لیکر براق پر سوار کرکے پہلے بیت المقدس مین لیجاکر
نماز پڑہائی آگے نماز کے امام حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا اور سب پیغمبر اور فرشتون
نے پیچھے کہڑے ہوکر نماز پڑہی وہان سے آگے آسمان پر گئے اور ہر آسمان مین پہرے ہر ایک
پیغمبر سے ملتے ہوئے جب سدرۃ المنتہا کو پہنچے تب حضرت جبرئیل بہی رہ گئے وہان سے
حضرت اکیلے آگے چلے پہر کتنی دور چلکر براق بھی رہا آگے رفرف پر سوار ہوکر چلے پہر آگے وہان تلک گئے
جو سمجھ مین اور دہیان مین کسی کے نہ آوے مگر یہ کہ خدا تعالیٰ پاس گئے اور کچھ بھید کی باتین ہوئین اور حضرت محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب الٰہی مین یہ ثنا اور تعریف کہی کہ التحیات للہ والصلوٰۃ والطیبات اور ادہر سے
جواب یہ آیا کہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پہر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت مہربانی سے امت کو ملاکر یون
عرض کی السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین اور پانچ وقت کی نماز اور رمضان کے روزے
فرض امت پر مقرر ہوئے پہر رخصت ہوکر وہان سے پہرتے ہوئے بہشت اور دوزخ کی
سیر کرکے بیت المقدس مین آنکر مکہ کو روانہ ہوئے راہ مین قریشون کے قافلہ کو دیکہا پہر جب
اپنے مکان مین پہنچے تو حجرے کی زنجیر ہلتی تہی اور وضو کا پانی بہتا تہا اور بچھونے گرم تہے
یعنے ایسا جلدی سے سیر کرآئے پہر فجر کو یہ رات کا ماجرا یارون مین بیان کیا مسلمانون نے تو
سچ جانا اور کافرون نے نہایت جہوٹہ جانکر بیت المقدس کے مکانون کی ترکیب پوچہی خدا تعالیٰ
نے بیت المقدس کو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کردیا حضرت نے جب دیکہکر
جو کچھ پوچھا کافرون نے سب بتایا پہر کافرون نے قافلہ کا احوال پوچہا وہ بھی حضرت نے
درست بتایا تب بھی بہتون نے توفیق ایمان کی نپائی إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ بیشک
خدا تعالیٰ وہی ہے سننے والا انہین کافرون کی اور مسلمانون کی جو انہون نے معراج کو جہوٹہ
اور انہون نے سچ جانا اور خدا تعالیٰ ہی دیکہنے والا ہے سب کے احوال کا وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا اور دی ہمنے موسے
علیہ السلام کو کتاب توریت اور کیا ہمنے اُس کو راہ دکھانیوالا یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو
وہ کہ نہ پکڑو سوائے میرے کسی کو ایسا جو اُس پر اپنا کام چہوڑ دو یعنی توریت مین یہ حکم
کیا ہے کہ سوائے خدا تعالیٰ کے ایسا کسیکو نہ سمجھو کہ ہماری مشکل آسان کریگا جو خدا تعالیٰ کے سوا
ایسا کوئی نہین ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا اے اولاد اُس کی
جو کہ اٹھائی ہم نے ساتھ نوح پیغمبر علیہ السلام کی ناؤ مین اور نوح علیہ السلام تہا بندہ احسان ماننے والا

خدا تعالی کا وَقَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا
کَبِیۡرًا ۝ اور کہلا بھیجا ہمنے یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو توریت مین کہ تم خرابی کروگے
ملک مین دو بار یعنی دو بار ایسا کام برا کروگے جو اسکے سبب ملک مین غضب الہی آوے گا
سو ایکبار تو وہ کیا کہ حضرت آرمیا پیغمبر کا کہا نمانا اور گناہ کئے بہت بڑے اور دوسرے
وہ کہ حضرت یحیی پیغمبر کو شہید کیا سو حق تعالی نے انکو پہلے ہی خبر دی تھی کہ تم دو بار نافرمانی
کروگے بڑی اور ظلم بڑا کروگے میرے اچھے بندون پر فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىہُمَا بَعَثۡنَا
عَلَیۡکُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ کَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ۝
پھر جب آیا پہلا وعدہ ان دونون وعدون سے جو کئے تھے تمہاری خرابی کرنے کو اور
خدا تعالی کے عذاب بھیجنے کا تو اٹھایا ہمنے یعنے بھیجا ہمنے تم پر اے اولاد یعقوب علیہ السلام
کی اپنے بندون سے ایک کافر بندے کو سو وہ بخت نصر تھا بادشاہ بابل کا اور بڑا زورآور
اور بہادر اور بڑی فوج تھی اس کی پھر آئے وہ اندر شہر بیت المقدس کے لوٹتے مارتے عمارت
ڈہاتے اور تھا یہ وعدہ مقرر ہونا ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّۃَ عَلَیۡہِمۡ وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ
بَنِیۡنَ وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ۝ پھر ہمنے پھیرا تمہارے واسطے دولت کو تو تم زور لاؤ
ان پر جنھون نے تمکو لوٹا مارا تھا اور مدد کی تمہاری ہر طرح کی مال اور اسباب سے
اور اولاد سے اور کیا تمکو بہت سے لوگ گنتی مین آگے سے زیادہ یعنے جب کہ تمہاری شکست
ہوئی تھی تب سے پھر زیادہ کی فوج اور دولت تمہاری کو پھر اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ
لِاَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَ اِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَہَا ؕ اگر بھلا کیا تمنے تو اپنے واسطے بھلائی کی اور اگر برا کیا تمنے
پھر اس کا گناہ تمکو ہوگا فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَۃِ لِیَسُوۡٓءٗا وُجُوۡہَکُمۡ پھر جب آیا وعدہ تمہاری
خرابی کا اور تیسرا عذاب آنے کا جو اس عذاب سے بری ہووین اور بگڑ جاوین منہ تمہارے
کہتے ہین کہ ان دونو خرابیون مین دو سو برس کا تفاوت تھا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ
جب دوبارہ تمنے نافرمانی کی تو پھر بھیجا ہمنے ایک قوم کو تمہارے اوپر تو وہ تمکو لوٹین اور
مارین اور اسواسطے بھیجا اس قوم کو وَ لِیَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ کَمَا دَخَلُوۡہُ اَوَّلَ مَرَّۃٍ
گھس آوین بیت المقدس مین جیسے گھس آئے تھے پہلی بار لوٹتے مارتے وَّ لِیُتَبِّرُوۡا
مَا عَلَوۡا تَتۡبِیۡرًا اور اسواسطے بھیجا اس قوم کو جو ویران کرین سب جگہہ زور پاوین لوٹ مار کرنے پر
[illegible] حضرت سلیمان نبی علیہ السلام کی اولاد بیت المقدس مین بہت دولتمند ہوکے

اور خدا تعالیٰ نے انہیں نعمتیں بہت دیں تب انہوں نے ظلم اور گناہ اور تکبری شروع کی اس وقت
اُن میں ارمیا پیغمبر تھے انہوں نے بہتیرا سمجھایا کہ یہ پہلا وعدہ ہے جو توریت میں خدا تعالیٰ نے
فرمایا ہے خبردار ہوا اور نافرمانی نکرو خدا تعالیٰ کی انہوں نے کہنا حضرت ارمیا کا نمانا تب
خدا تعالیٰ نے **بابل** کے شہر سے **بخت نصر** بادشاہ کو بھیجا اُس نے آکر بیت المقدس کے
سرداروں پر فتح پاکر لوٹا اور مارا اور عمارت گرائی اور ویران کیا اور ستر ہزار آدمیوں کو
بنی اسرائیل سے قید کرکے لیگیا پھر خدا تعالیٰ نے ایسا سبب کیا کہ پھر وہ شہر اُس سے زیادہ
آباد ہوا اور مال دولت پہلے سے زیادہ خدا تعالیٰ نے دی بنی اسرائیل لگے عیش کرنے ذو سو
برس تلک اسی طرح رہے پھر خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرنے لگے یہانتک کہ حضرت یحییٰ نبی کو شہید
کیا اور حضرت عیسیٰ کے شہید کرنے کی فکر میں ہوئے تب پھر خدا تعالیٰ نے اُن کے عذاب کرنے کے
واسطے **طسطوس** روم کے بادشاہ کو اُن پر بھیجا سو اُس نے آنکر پھر ویسا ہی حال کیا
یعنے لوٹا اور قتل کیا اور عمارت ڈہائی اور ویران کیا پھر خدا تعالیٰ نے اُن وعدوں کے پیچھے یہہ
توریت میں فرمایا تھا کہ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا شاید کہ تمہارا
رب اس دوسرے عذاب کے پیچھے اگر توبہ کرو اور پھر نافرمانی نکرو تو مہر کرے تم پر اور تمکو
دولتمند اور آباد کرے اور اگر پھر تم پھرو اور نافرمانی کرو تو پھر ہم بھی پھریں تیسری مار اور تمہیں
عذاب کروں میں وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝ اور مقرر کریں ہم دوزخ کو کافروں
کے واسطے قید خانہ جو اُس میں رہا کریں سو تیسری بار بنی اسرائیل نے نافرمانی کی جو حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نہ مانا اور ایمان نہ لائے تو پھر یہ عذاب آیا کہ بہت مارے گئے اور
باقی جلاوطن ہوئے اور خوار ہوئے اور اُن پر جزیہ مقرر ہوا اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ
اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا بیشک یہ قرآن راہ
دکھانے والا ہے اُسکی جو بہت سیدھی اور مضبوط ہے یعنے شریعت اور خوشخبری دینے والا ہے
قرآن ایمان لانے والوں کو جنہوں نے کئے ہیں کام اچھے اُن کو بدلا ہے بہت بڑا یعنی بہشت
اور اُس کی نعمتیں اور قرآن خبر دینے والا ہے یہ کہ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اور وہ لوگ جو نہیں سچ جانتے آخرت کو یعنی قیامت کو جھوٹھ جانتے تئیں
تیار کیا ہے اُن کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا وہ آگ دوزخ کی ہے یعنے قرآن مسلمانوں کو
خوشخبری دیتا ہے بہشت کی اور کافروں کو خبر دیتا ہے دوزخ میں جانیکی وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ اور دعا مانگتا ہے آدمی بدی کی خدا تعالیٰ
سے غصہ کے وقت اپنے واسطے جس طرح دعا مانگتا ہے ساتھ بہلائی کے یعنے جب آدمی غصہ
ہوتا ہے تو اپنے تئین بددعا کرتا ہے ایسی آرزو سے جیسے اپنے واسطے بہلائی کی دعا مانگتا ہے
اور ہی آدمی جلدی کرنے والا بے صبر یعنے ہر بات مین کہتا ہے کہ ابھی جلد یہ بات ہو جاوے
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾
اور کیا ہمنے رات اور دن کو نشانیان قدرت اپنی کی پھر مٹا دی ہمنے نشانی رات دن کی
نشانیان چاند سورج ہین پھر چاند کی روشنی کم کی اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بنائی ہم نے نشانی
دن کی روشن تو تلاش کرو زیادتی جمعیت کی اور جانو گنتی برسون کی اور شمار وقتون کا اور
ہر چیز کا جو اُس کے محتاج تھے تم دین دنیا کے کامون سے بیان کیا ہمنے اُس کو قرآن مین
کھول کر کہنا یعنے جیسا کہ چاہتا تھا مفصل بیان کرنا اُس طرح کیا وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ
فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اور سب آدمیون کو کافر
اور مسلمان سب کو لازم کیا اور مقرر کیا بہلے اور برے کام اُسکے اُسکی گردن مین یعنی ہر آدمی کے بہلے یا
برے کام اُسکے ساتھ اُسکے ہین یعنی ایک شخص کے کام بہلے برے سے دوسرے کو نفع نقصان نہوگا
اور باہر لاؤنگا مین ہر آدمی کے واسطے قیامت کے دن لکھا ہوا خط اُسکے کامون کا جو دیکھیگا
اُس خط کو لکھا ہوا یعنے ہر آدمی نے جو دنیا مین کام نیک اور بد کئے ہونگے وہ سب ذرہ ذرہ قیامت کے
دن لکھے ہوئے دیکھے گا تب کہین گے اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ پڑھ
اعمالنامہ اپنا اور دیکھ کہ دنیا مین کیا کیا کام کئے تھے اور اُس دن سب لوگ اپنے اعمال نامے
پڑھ لین گے اور کہین گے فرشتے کہ کفایت کرتا ہے تو آج اپنے اوپر حساب کرنے والا یعنے اور
کسی کی احتیاج نہین جو تجہے بتاوے تو آپ ہی اپنا اعمال نامہ دیکھ کہ تو نے دنیا مین کیا کچھ کیا ہے
اور آپ ہی انصاف کر ہو ان کامون کا بدلا تجہے کیا چاہیے اور رب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ جو کوئی راہ سیدہی
پاوے مقرر راہ دکھاوے اپنے تئین یعنے راہ پانا اُسکا اُسی کے حق مین بہلا ہے اور جو کوئی راہ
سیدہی کو بہولا مقرر راہ بہولنا اُسی کو خراب کریگا یعنے جو ایمان لایا اور مسلمان ہوا تو اپنے واسطے
اور جو کافر ہوا تو اپنے واسطے وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى

نبعث رسولا ۵ اور نہ اٹھاویگا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا یعنے ایک کا گناہ دوسرے پر
نرکھین گے اور ہم عذاب نہین کرتے کسی قوم پر جب تک کہ بھیجا پیغمبر کو یعنے پہلے نبی کو بھیجے نہین
تو سمجھاوے اور راہ سیدھی عذاب سے چھوٹنے کی بتاوے جب وہ اُس نبی کا کہنا نہین مانتے
تب عذاب اُن پر آتا ہے وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا
الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا اور جب چاہتے ہین ہم کہ مارکر خراب کردین کسی شہر کے لوگون کو
تو حکم کرتے ہین وہان کے دولتمندون کو کہ تابعداری کرو پیغمبر کی پھر جب وہ نہین کرتے اور
حکم نہین مانتے اُس شہر کے لوگ پھر واجب اور درست ہوتا ہے اُن پر عذاب کرنا پھر
جڑ سے اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہین ہم اُس شہر کو سمیت اُسکے رہنے والون کے جیسا چاہئے
یعنے بہت ویران کر دیتے ہین وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ
عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۵ اور بہت مار کر خراب اور ویران کر دیئے ہمنے قرن کے لوگون سے
پیچھے نوح علیہ السلام کے جیسے قوم عاد کی اور ثمود کی اور کسی ایسی قوم کو مار کر اجاڑ دیا اور کفایت
کرتا ہے رب تیرا واسطے گناہ اپنے بندون کے جاننے والا دیکھنے والا یعنے رب تیرا جانتا ہے
اور دیکھتا ہے گناہ اپنے بندون کے وہی کفایت کرتا ہے کہتے ہین کہ منافق یعنے جو لوگ
کہ ظاہر مین ایمان لائے تھے اور دل مین کافر تھے وہ لڑائیون مین مسلمانون کے ساتھ جاتے
تھے پر غرض اُن کی جہاد نتھی بلکہ اسواسطے جاتے تھے کہ لوٹ کا مال ہاتھ آوے سو خدا تعالے
فرماتا ہے مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا جو کوئی چاہتا ہے فائدہ دنیا کا یعنے دولت اور عیش ہی چاہے اور آخرت
نمانگے خدا تعالی سے تو دنیا مین ہی دیتے ہین ہم اُس کو جو کچھ چاہتے ہین ہم اور جسکو چاہتے
ہین ہم دیتے ہین ہم اُسی کی وہ چیز پھر آخرت کو تیار کرتے ہین ہم اُسکے واسطے دوزخ آتا ہے
وہ دوزخ مین بُری باتین سُنکر اور بے آبرو ہو کر اور نکالا ہوا خدا تعالی کی رحمت سے
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا
اور جو کوئی چاہتا ہے فائدہ آخرت کا یعنے بہشت اور اُس کی نعمتین اور تلاش کرتا ہے
اُسکے واسطے یعنے اچھے کام کرے ویسے جیسے کامون سے بہشت مین جانے کے لائق ہو اور
وہ تلاش کرنے والا بھی مسلمان ہووے یعنے کافر کی عبادت اور نیکیان قبول نہین پھر ویسے
لوگ جو ہین اُن کی تلاش قبول کی گئی یعنے مسلمانون کی نیکیان ضایع نہون گی اور اُن دونون

فرقون کو جو چاہنے والے دنیا اور دین کے ہین یعنے کافر او رمسلمان كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ سب کو انعام اور بخشش کرتے ہین ہم اُس فرقہ کو بھی جتنا اُنہین ضرور ہے اور اس فرقہ کو بھی جیسی اُن کی "تالاش" ہی کسی کو ناامید نہین کرتے بخشش رب تیری کی سے اور نہین ہے بخشش رب تیری کی اٹکائی ہوئی اور موقوف کی ہوئی یعنے خدا تعالی کی بخشش سب پر ہے مسلمانون کو دین دنیا مین دونون جگہہ اور کافرون کو دنیا مین ہی ہے دین مین نہین ۔ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ اور دھیان کر جو کیسی بڑائی دی ہمنے ایک کو ایک پر دولت مین اور ہنر مین اور عقل مین اور بہادری مین اور بھلے کامون مین اور مقرر آخرت مین تو بہت بڑے درجہ ہین اور بہت بڑی بڑائیان ہین جو گنتی مین نہ آسکین لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ اور مت پکڑ خدا تعالی کے ساتھ کوئی خدا دوسرا یعنے کسی کو اُس کا شریک نکر اور نجان اور اگر تو نے کسی کو اُس کا شریک کیا تو پھر بیٹھے گا تو دوزخ مین اور سب تجھے برا کہین گے اور ناامید ہوگا تو سب بھلائیون اپنے کی ہوئیون سے اور سب نعمتون سے وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ اور حکم کر دیا رب تیرے نے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سب پر وہ کہ نپوجو اور نہ بندگی کرو اُسکے سوا کسو کی ہرگز یعنے وہی خدا تعالی لائق بندگی کے ہے اور کوئی نہین اور اُس کا کوئی شریک نہین اور حکم کیا وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا اور ماباپ سے بھلائی کر اگر پہنچے تیرے آگے بڑھاپے کو یعنے تیرے روبرو ما یا باپ یا دونو بوڑھے ہو جاوین تو نکہہ تو اُف بھی اُن دونون کو اور نہ جھڑک جھڑک اُن کو اور کہہ اُن سے اچھی بات ادب سے وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ اور جھکا اُن کے آگے سر اپنے عاجزی سے اور غریبی اور مہربانی سے یعنے اُن کی خدمت کر محبت سے اور غریبی سے اور اُن کے واسطے دعا مانگ اللہ تعالی سے اس طرح کہ اے پروردگار رحم کر اور مہربانی کر میرے ماباپ پر جیسا کہ مجھے پالا انہون نے چھٹپن مین رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝ اور رب تمہارا خوب اور بہت جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلون مین ہے اگر تم بھلائی کرنے والے ہو ماباپ سے پھر بیشک خدا تعالی ہے اُنکا اور رجوع کرنیوالونکو بخشنے والا

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ اور دے ناتے دارون کو اور کنبے کے لوگون کو حق اُن کا اور دے فقیر محتاجون کو اور مسافرون کو اور بہت خرچ نکر یعنی بیجا بے ضرور خرچ کرنا بہت بوقوف کر اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ مقرر اور بیشک بہت خرچ کرنے والے بھائی شیطانون کے ہین یعنے اُن کے کنبے ہین ہین اور ہے شیطان اپنے ربکا منکر اور ناشکری کرنے والا

شان کہتے ہین کہ کئی اصحابی محتاج تھے جیسے بلال اور صہیب اور خباب ایسون کو اصحاب صفہ کہتے ہین سو ایسے اصحاب کد ہے ایسے وقت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مانگتے جو اُس وقت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ نہوتا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم شرم سے چپکے چلے جاتے تب یہ آیت خدا تعالی نے بھیجی کہ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ اگر تو خبر نلیوے اُن محتاجون کی اور راہ دیکھے اپنے رب کی مہربانی کی یعنے چاہیے کہ جب خدا تعالی دیویگا تو مین دونگا تو پہر کہہ اُن کو بات نرمی سے آسان اور سہج یعنی کہہ کہ خدا تعالی مجھے بھی دے اور تمھین بھی دے

شان کہتے ہین کہ ام سلمہ نے ایکبار یہود کی عورت سے شرط کی تھی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت موسی علیہ السلام سے زیادہ سخی ہین اُس نے آزمانے کے واسطے اپنی بیٹی کو بھیجا لڑکی نے آنکر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میری ماتمسے پیراہن تمہارا مانگتی ہے حضرت کے پاس دوسرا نتھا حضرت نے فرمایا کہ دو گھڑی پیچھے آئیو وہ لڑکی پھر آئی اور کہا کہ میری ما تمہارے گلے کا پیراہن مانگتی ہے حضرت نے حجرے مین جا کر پیراہن اُتار دیا اور آپ حجرے مین ننگے بیٹھے جب وقت نماز کا ہوا اور واسطے نماز کے صحابیون نے بلایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ننگے باہر نکل نسکے تب خدا تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝ اور مت باندھ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے یعنے بخیل مت ہو اور خیرات کر اور نہ اپنا ہاتھ کھول تمام کھولنا یعنے ایسی خیرات بھی نکر جو آپ ننگا اور فاقہ سے رہے لوگون کا طعنہ کھایا ہوا اور محتاج پچتایا ہو یعنے اتنی سخاوت کر جو آپ محتاج رہے اور نہ ایسی بخیلی جو کبھی کسی کو دیوے ہی نہین چاہیئے کہ اپنے خرچ ضروری جو بچے اُسے خیرات کر اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ مقرر اور بیشک رب تیرا روزی کھولتا ہے جسکی چاہتا ہے اور کم روزی کرتا ہے

جسکو چاہتا ہے یعنے وہ مختار ہے کسی کو دولتمند کرتا ہے کسی کو محتاج کرتا ہے مقرر ہے
خدا تعالیٰ اپنے بندون کی خبر جاننے والا اور اُن کے احوال کا دیکھنے والا اور اپنے بندون کو
فرماتا ہے کہ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ
كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا اور مت مار ڈالو اپنی اولاد کو تم بیخرچی اور مفلسی کے ڈر سے ہم دیتے ہین
روزی اُن کو اور تمکو بھی مقرر اور بیشک مار ڈالنا اولاد کا گناہ ہے بڑا وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ
كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا اور نزدیک مت جاؤ بدکاری کے یعنے کسی کی عورت سے
صحبت نکرو جو مقرر زنا ہے برا کام اور ہے بری راہ جو خدا اور رسول اُس سے بیزار ہین —
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ اور مت مار ڈالو اُس آدمی کو جسکو منع کیا ہے
خدا تعالیٰ نے جیسے مسلمان یا مطیع الاسلام مگر ساتھ واجبی کے یعنے جو شرع مین اُسکا مار ڈالنا
درست ہووے وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا اور جو کوئی مارا گیا ہووے ناحق پہر دیا ہمنے اُسکے وارث کو زور اور قوت
یعنے مرنے والے کے وارث کو مار ڈالنے والے پر غالب کیا جو وہ اپنے موئے ہوئے کا بدلا
لیوے پر زیادتی نکرے بیچ بدلے لینے کے جیسے کہ ایک کے بدلے ایک مار کر اور کسی اُسکے
بڑے کو یا اُس قوم کے سردار کو مارنے کا قصد نکرے جو مقرر وارث مار ڈالے ہوئے کا مدد
دیا گیا ہے یعنے حاکم وقت کو اور سب مسلمانون کو لازم ہے جو اُسکے ہمراہ ہون وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ
الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا
اور پاس نجاؤ یتیم کے مال کے اور اُسکو اپنے خرچ مین نلاؤ مگر اُس طرح کہ اُسے فائدہ ہو یعنی جس بچہ کا باپ
مرجاوے اُسکے مال کو اپنے مال مین نہ لاؤ مگر سوداگری کرو اس طرح کہ اُسکے مال کا جو نفع آوے
وہ اُس بچہ کے خرچ مین آوے اور اُس کی اصل مین کچھ نقصان نہو اور نہین تو اُس کا مال امانت
رکھو جب تلک کہ وہ بچہ جوان ہووے تب اُسکا مال سب اُسے دو اور کچھ کمی نکرو اور پورا کرو
قول یعنی جو کسی سے وعدہ کرو اُسے ادا کرو جو مقرر قول پوچھا جائیگا یعنے اگر کسی سے قول کرکے
یا وعدہ کرکے پورا نکروگے تو گنہگار ہوگے وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيْمِ ؕ اور پورا ماپو پیمانہ جسوقت ماپنے لگو تم اور پورا تولو ساتھ ترازو سیدھی درست کے
کتنے شہرون مین ترازو کے بدلے پیمانہ سے ماپ کر دیتے ہین تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تولو یا
ماپو لیکن اُس مین کمتی دیتے وقت اور زیادتی لیتے وقت نکرو ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا

یہ ماپنا سیدہا اور تولنا درست اچھا ہے تمکو اور آخر کو بھلائی ہے تمہاری وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا اور پیچھے نہ لگ جس بات کی تجھے خبر نہین یعنے بغیر دیکھے نکہو کہ دیکھا ہے اور بغیر سُنے نکہو کہ سُنا ہے یعنے جھوٹھی گواہی مت دے جو مقرر کان اور آنکھ اور دل سب یہ اپنے کامون سے پوچھے جاینگے یعنی قیامت کو کانون سے پوچھین گے کہ تو نے کیا سُنا اور کیون سُنا اور آنکھ سے پوچھین گے کہ تو نے کیا دیکھا اور کیون دیکھا اور دل سے پوچھین گے کہ تو نے کیا جانا اور کیون جانا اور خدا تعالیٰ فرماتا تھا کہ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۵ اور مت چل زمین پر اکڑتا ہوا اور اِتراتا ہوا کہ تو پھاڑ نڈالے گا زمین کو ایسے دہمک کر چلنے سے اور نہ آسمان تلک پھنچے گا اِس ایڑیان اُٹھا کر پنجون پر چلنے سے اُونچان اور لنبان مین یعنی ایسا اکڑ لیسے جو اونچا ہو کر چلتا ہے آسمان کو نہ پہنچے گا كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا سب ہین یہ بُری باتین اور تیرا رب اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیزار ہے ایسی باتون سے ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا یہ سب باتین جو بھیجی ہین تجکو تیرے رب نے یہ سب عقل کی باتین ہین اور ان باتون مین حق پہچانا جاتا ہے اور مت پکڑ خدا تعالیٰ کے ساتھ خدا دوسرا شریک اور اگر پکڑیگا تو پھر پڑیگا دوزخ مین طعنہ کھایا ہوا اور نکالا ہوا خدا تعالیٰ کی رحمت سے یعنے سب تجکو دوزخ مین بُرا کہین گے اور فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اُن کو جو کہتے تھے کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین کہ اے احمقو سنو تو کہ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا اے کیا تمکو چنکر دیئے تمہارے رب نے بیٹے اور اپنے واسطے رکھین فرشتون کو بیٹیان یعنے تم آپ تو بیٹیون کا ہونا عیب جانتے ہو اور خدا کو کہتے ہو کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین یعنی اپنے آپ سے بھی خدا تعالیٰ کو عیب دار جانتے ہو بیشک تم کہتے ہو بات بڑی کہ جس بات سے زمین آسمان پھٹ جاوے کہ اپنا عیب خدا تعالیٰ پر روا رکھتے ہو پس تم خدا سے بھی اچھے ہو جو بیٹون کے باپ ہو یہ بات بہت بڑی ہے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا اور مقرر ہمنے پھیر پھیر سمجھایا اِس قرآن مین تو معلوم کرین خدا تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی کو اور نصیحت پکڑین اور زیادہ بھاگتے ہین اور اُلٹا سمجھتے ہین قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۵ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون سے

کہ اگر ہوتا خدائیتعالی کے ساتھ دوسرا خدا جیسے کہ یہ کہتے ہین تو پھر ڈھونڈتے وہ خدا طرف خدائے
تعالی کے جو صاحب عرش کا ہے یعنے بتون کو جو یہ کافر خدا کہتے ہین اگر یہ بات کچھ ہوتی تو خدائے
تعالی جو مالک عرش کا ہے اُسکے مقابلہ کو تیار ہوتے اور تردد کرتے اور اپنی عاجزی کا عیب دور کرتے
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا پاک ہے خدائیتعالی سب عیبون سے اور
عاجزیون سے اور بہت بڑا ہے ان باتون سے جو یہ کہتے ہین بہت بڑا ہے اور بہت اونچا ہے
سب کی سمجھ اور سب کے دہیان سے بے نہایت تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ط یاد خدائیتعالی کی کرتے ہین ساتون آسمان اور زمین اور جو کوئی کہ اُن کے بیچ مین ہو
سب یعنے دیو پری چرند پرند بلکہ درخت اور پہاڑ اور دریا سب جو کچھ کہ ہے خدائیتعالی کی یاد کرتے
ہین وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا
اور کوئی چیز نہین مگر اُس کی یاد کرتی ہین یعنی اُس کی یاد مین ہے ساتھ احسان ماننے کے او شکر
کرنے کے پر تم اے آدمیون نہین سمجھتے اُن کے ذکر کرنا مقرر خدائیتعالی ہے تحمل کرنے والا بخشنے والا
یعنے کافرون پر جلد عذاب نہین بھیجتا او مسلمان گنہگارون پر مہر کریگا کہتے ہین کہ ابوجہل اور
کئی ویسے ہی کافرون نے ملکر قصد کیا کہ جسوقت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھین
تو اُنہین تکلیف دین اور بے ادبی کرین خدائیتعالی نے اپنے دوست کو قرآن پڑھنے کے وقت
کافرون کی آنکھون سے چھپایا اور پھر یہ آیت بھیجی وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ه اور جب قرآن پڑھتا ہے تو تو کرتے ہین ہم
تجھ مین اور اُن مین جو قیامت سچ نہین جانتے پردا چھپا ہوا جو ایسا کہ خلقت کو نظر نہ آوے
وہ پردا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط اور
کیا ہمنے کافرون کے دلون پر پردا ڈہانکا ہوا یعنے کافرون کے دلون کو چھپا دیا تو نہ سمجھین معنی
قرآن کے اور اُن کے کانون مین بوجھ ڈالا ہے گویا کہ بہرے ہین اُن کے کانون مین جو نہ سنین قرآن کو
وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اور جب تو یاد کرتا ہی
رب اپنے کو قرآن مین یعنی جب قرآن مین پڑھتا ہے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ خدائے عزوجل
ایک ہے تب پھر جاتے ہین اُلٹے بھاگتے ہوئے یعنے خفا ہو کر چلے جاتے ہین اور یہ قرآن پڑھنا
تیرا اُنہین خوش نہین آتا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى
ہم خوب جانتے ہین جسواسطے یہ سنتے ہین قرآن کو جسوقت سنتے ہین اور دہیان رکھتے ہین تیری طرف

یعنی کافروں کی غرض قرآن سننے سے یہ ہے کہ اس میں طعنہ ماریے اور عیب پکڑیے اور جب
یہ آپس میں اکیلے بیٹھ کر مصلحت کرتے ہیں تو کوئی کہتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جادوگر ہے
اور کوئی کہتا کہ شاعر ہے کوئی کہتا کہ دیوانہ ہے اِذْ يَقُولُ الظّٰلِمُونَ اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا رَجُلًا
مَّسْحُورًا یاد کر کہ کافر کہتے ہیں تیرے یاروں کو کہ نہیں تابعداری کرتے تم مگر ایک مرد جادو کیے
ہوئے کی یعنی کافر کہتے تھے مسلمانوں کو کہ تم تابعدار ہو ایک شخص کے سو وہ ایسا ہے جیسے جادو
کیا ہوا ہوتا ہے اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝
دیکھ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لوگوں کو جو کیسی کہتے ہیں تیرے واسطے مثلیں یعنی تجھے
شاعر کہتے ہیں اور شاعر بہت عقلمند ہوتا ہے اور کبھی دیوانہ کہتے ہیں اور دیوانہ کو عقل نہیں
ہوتی پھر بھول راہ کو وہ کافر پھر نہیں راہ پا سکتے سیدھی حیران ہیں اور بہکتے پھرتے ہیں وَقَالُوا
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝ اور کہتے ہیں کہ ای کیا جب ہم
مر کر ہونگے پرانے ہڈیاں گلی ہوئی پھر کیا ہم تب پیدا ہونگے نئے سر سے قُلْ كُونُوا حِجَارَةً
اَوْ حَدِيدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُّعِيدُنَا قُلِ الَّذِي
فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو جو قیامت کے منکر ہیں کہ مثلاً تم بن جاؤ
پتھر کے یا لوہے کے یا کوئی بڑی چیز جسے تم اپنے دل میں بڑا جانتے ہو وہ بنجاؤ جیسے پہاڑ
یا آسمان پھر کہو کہ کون ہیں اب اس حال سے پھر آدمی کرے کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ دوبارہ آدمی بنا دیگا تمہیں جس نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی بار جب تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ
بات کہیگا تب کافر فَسَيُنْغِضُونَ اِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتٰى هُوَ پھر ہلاوینگے اپنے سر
تیری طرف سننے یہ بات نمانینگے اور کہینگے کہ اگر سچ ہے تو کب ہوگا یہ مرکر پھر جینا
قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُونَ قَرِيبًا کہو کہ شاید یہ بات ہووے جلد یعنی قیامت کچھ دور نہیں يَوْمَ
يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّونَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيلًا ۝ جس دن تمکو بلاویگا
اور پکاریگا فرشتہ خدا تعالیٰ کے حکم سے پھر قبول کروگے اس بلانے کو اور دوڑے جاؤگے
اور تمامی تعریف خدا تعالیٰ کو لائق ہے کہ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور دھیان کروگے کہ دنیا
میں تھوڑی دیر رہے تھے وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُولُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ
بَيْنَهُمْ اور کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے اُن بندوں کو جو ایمان لائے ہیں جو کہویں وہ بات
جو اچھی ہو یعنی ایسی بات کہویں کہ جو سنے سو خوش ہو نہ ایسے کہیں کہ جس بات میں ہنگامہ اٹھے

بلکہ اگر کوئی سخت بات کہے تو اُسکا جواب نرمی سے دین کسواسطے کہ مقرر شیطان لڑائی کرواتا ہے آپس مین اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا کہ مقرر شیطان ہے آدمیون کے واسطے دشمن صریحًا کہلا ہوا اور میرے بندون سے یہ کہہ کہ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْکُمْ پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے تمکو اور تمہارے کامون کو اگر چاہے رحم کرے اور بخشے تمکو اور یا اگر چاہے عذاب کرے تمکو مختار ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْہِمْ وَکِیْلًا اور نہین بھیجا ہمنے تجکو ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم ان لوگون پر نگہبان اور ذمہ دار یعنی پیغمبر کا کام اتنا ہی ہے کہ حکم خدائیتعالی کا پہنچا دیوے پہر جو کوئی مانے تو اُسی کو بہلا ہے اور جو نمانے تو اُسکو برا ہے وَرَبُّکَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم رب تیرا خوب جانتا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون اور زمین مین اُن کو یعنی کوئی شخص دیو پری اور آدمی اور فرشتون سے چھپا ہوا نہین ہے پروردگار تیرے سے اور سب کا قدر اور مرتبہ جانتا ہے وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا اور مقرر بڑائی دی ہمنے بعضے پیغمبرون کو بعضون پر یعنی ہم مختار ہین جسے چاہین پیغمبری دین اور جسے چاہین بزرگی دین اور دی ہمنے داؤد نبی کو کتاب جسکا زبور نام ہے کہتے ہین کہ مکہ مین کال پڑا تھا جو اناج ملتا نتھا تب خدائیتعالی نے یہ آیت بھیجی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون کو قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ فَلَا یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا کہہ کہ پکارو تم اِن کو جنکو جانتے تھے خدا سوائے خدائیتعالی کے جو وہ تمہارے اِس مصیبت کو اور قحط کو تمپر سے دور کرین تم ای کافرو بہتیرا کہو گے انہین پہر وہ دور نکر سکین گے سختی قحط کی تمسے دور کرنا اور نہ اس حال کو پہیر سکین گے کہتے ہین کہ ایک قوم فرشتون کو پوجتی تھی اور فرقہ دیوون کی بندگی کرتا تھا سو اُن کے حق مین خدائیتعالی فرماتا ہے کہ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّہِمُ الْوَسِیْلَۃَ اَیُّہُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَہٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَہٗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحْذُوْرًا وہ گروہ یعنے فرشتے اور دیو جنکو یہ کافر پوجتے ہین اور اُن کی بندگی کرتے ہین وہ ڈہونڈھتے ہین طرف رب اپنے کی وسیلہ جو کوئی کہ ہے نزدیکی یعنے وہ جن اور فرشتے جو حق کے نزدیک ہین وہ آپ وسیلہ ڈہونڈھتے ہین بندگی کرنے سے یعنے وہ خود بندگی کرتے ہین خدائیتعالی کی اور امیدوار ہین اُسکی مہربانی کی اور ڈرتے ہین اُسکے عذاب سے بیشک ہے عذاب رب تیرے کا ڈرنے کے لایق وَاِنْ مِّنْ قَرْیَۃٍ اِلَّا نَحْنُ مُہْلِکُوْہَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اَوْ مُعَذِّبُوْہَا عَذَابًا شَدِیْدًا

اور نہین کوئی گانو اور شہر مگر ہم اُسکے رہنے والون کو مار کر خراب کر دینگے پہلے قیامت کے
آنے سے یا عذاب کرینگے اُن بستیون مین کال کے سبب یا قتل سے عذاب سخت یعنے قیامت
آنے سے پہلے بڑی بڑی مصیبتون سے سب لوگ مرجائین گے اور سب شہر اور گانو ویران
ہوجائین گے کَانَ ذٰلِکَ فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا ہے یہ بات لوح محفوظ مین لکھی ہوئی
یعنی ویران ہونا سارے عالم کا قیامت سے پہلے بیشک ہے کہتے ہین کہ کافر مکے کے حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزے مانگتے تھے ایسے کہ ایک پہاڑ سونے کا ہووے اور باقی
سب پہاڑ غائب ہوکر زمین کھیتی کے لائق ہو تو ہم باغ بناوین اور کھیتی کرین خدا تعالی
نے اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی کہ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّآ اَنْ کَذَّبَ بِہَا
الْاَوَّلُوْنَ ؕ اور کوئی چیز منع کرتی نہین ہمین جو ہم بھیجین اور نشانیان اپنی قدرت
کی مگر یہ ہے کہ جھوٹا جانا معجزون کو اگلے نبیون کی اُمت نے یعنے پہلے جو اور پیغمبر آئے تھے
اُن کے معجزون کو اُن کی اُمت نے جادو سمجھا پھر اُن پر بڑا سخت عذاب آیا جو اُن سے کچھ
نسل نرہی اسواسطے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو معجزہ دکھانے کا حکم نہین کرتے جو تم بھی معجزہ
دیکھ کر ایمان نہین لانے کے پھر تم ویسے ہی عذاب کے لائق ہوگے اور تقدیر مین تم پر ویسا
عذاب نہین اسواسطے کہ تمہاری اولاد مین مومن پیدا ہون گے اور تمنے سُنا ہوگا وَاٰتَیْنَا
ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِہَا اور دیا اور پیدا کیا ہمنے قوم ثمود کے وقت جو
وہ حضرت صالح نبی علیہ السلام کی قوم تھی اُن کے کہنے سے ہمنے پیدا کی اونٹنی پتھر مین سے
ظاہرا اور صریحا سب کے روبرو جس طرح انہون نے چاہا تھا یعنی قوم ثمود نے حضرت صالح
علیہ السلام سے یہ معجزہ چاہا کہ اس پہاڑ مین سے اونٹنی نکلتی ہے بچہ دیوے سب کے روبرو
خدا تعالی نے حضرت صالح کی دعا سے اُسی طرح اپنی قدرت سے کر دکھایا پھر اُس قوم
ثمود نے ستانا اور ستم کیا اور اونٹنی کی کوچے کاٹین پھر اُن پر ایسا سخت عذاب آیا جو سب
تین دن مین جلکر مرگئے غضب کی آگ سے جو اُن کی ایک بھی باقی نرہا وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ
اِلَّا تَخْوِیْفًا ؕ اور نہین بھیجتے ہم نشانیان اپنی قدرت کی مگر واسطے ڈرنے کے یعنے پیغمبر کے
معجزے دیکھ کر ڈرو اور ایمان لاؤ اور جانو کہ خدا تعالی ایسی قدرتین رکھتا ہے پھر اگر کوئی
وہ معجزے دیکھ کر ایمان نلاوے تو پھر سخت عذاب آتا ہے وَاِذْ قُلْنَا لَکَ اِنَّ رَبَّکَ اَحَاطَ
بِالنَّاسِ ؕ اور جب ہمنے کہا تجکو یعنی وعدہ کیا کہ تو غم نکھا جو مقرر رب تیرا اپنے عذاب مین

گھیر لیگا مکے کے لوگون کو یعنے مکے کے کافرون کو مسلمانون کے ہاتھ قتل کروائیگا
وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ + اور نکیا ہمنے اُس خواب کو جو دکھایا تجکو مگر
آزمانا تھا لوگون کا یعنے لوگون کے آزمانے کو وہ خواب دکھانا تھا تجکو اس رویا کے لفظ مین اختلاف
علما کا ہے بعضے یون کہتے ہین اس سے مراد معراج ہے جو خدا تعالیٰ نے عجائبات آسمانی دکھلائے
اور اُسکا فتنہ یہ ہے کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے احوال معراج کا کہا کتنے سُست مسلمان
پھرگئے اور منافق لگے طعنہ دینے اور کافر خوش ہوئے کہ آج بات ایسی کہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نے جو سب جھوٹا جانینگے اور اچھے مسلمانون نے سچ جانا وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ
اور درخت لعنتی کا ذکر قرآن مین کرنا بھی آزمانا ہے لوگون کا کہتے ہین کہ جب ابو جہل نے سُناکہ
دوزخ مین درخت ہے تہور کا تو لگا کہنے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتا ہے کہ دوزخ کی آگ ایسی ہی
جو پتھر اُس مین جلتے ہین لکڑیون کی طرح ویسی آگ مین درخت کا ہونا تعجب ہے یعنے جھوٹ ہے
اور یہ نجانا کہ خدا تعالیٰ کو قدرت ہے جو آگ مین سمندر جانور کو پیدا کرتا ہے اُس کی قدرت کے
آگے یہ بات بھی مشکل نہین وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا اور ڈراتے ہین ہم کافرون کو
آگ دوزخ سے اور تہور کے درخت سے اور وہان کے عذابون سے پھر یہ افزود کرتے ہین
تکبری اور نافرمانی کو یعنی یہ اُلٹا ہی کرتے ہین وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اور جب ہمنے کہا سب فرشتون کو کہ سجدہ کرو آدم کو اُنہون نے کیا موافق حکم
کے پر نکیا تو ایک ابلیس نے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ ای ابلیس تونے آدم کو سجدہ کیون نکیا تو
قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا کہا ای مین کیا سجدہ کرون اُس کو جسے پیدا کیا تونے مٹی سے
یعنی ایسی ناچیز کو سجدہ کرون ابلیس کی یہ بات خدا تعالیٰ کو بُری لگی اور کہا کہ دور ہو میری درگاہ سے
تب قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝
کہا ابلیس نے کہ ای پروردگار دیکھو تو اسکو جسکو بڑائی تو نے دی ہے مجھپر اگر تو مجھے ڈھیل دی
اور چھوڑ دے قیامت تک تو مین مقرر جڑھ سے اُکھاڑ کر پھینک دون اُس کی اولاد کو مگر رہ
جاوینگے تھوڑے سے جو اُن پر میرا قابو نچل سکیگا پھر خدا تعالیٰ نے قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝ کہا ابلیس کو کہ جا پھر جو کوئی تابعداری
کریگا تیری اُس کی اولاد سے پھر مقرر دوزخ ہے بدلا تمہارا پورا وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ
مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ +

وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۔ اور بہکا جس کو بہکا سکے آدم کی اولاد سے
اپنی آواز سے اور بُلانے سے اور اُٹھا اور دوڑا اُن پر پیادے اپنے اور سوار اپنے اور شریک ہو
اُن کے مال مین ۔ جیسے بیاج اور رشوت اور مال حرام مین خرچنا اور اصراف اور شریک ہو
اُن کی اولاد مین جیسے زنا اور بے نکاح اور وعدہ کر اُن سے جیسے کہ قیامت اور حشر اور حساب کو
نہ ماننا اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں دیتا وعدے شیطان اُن کو مگر فریب اور دغا یعنے وعدہ
شیطان کا نِرا دغا اور فریب ہے جو کہتا ہے کہ قیامت جھوٹا ڈر کا ہے اور اگر شاید ہوئی بھی نوبت
بخشا وین گے قیامت کو اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ شیطان کو کہ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۔ بیشک بندے میرے جو اچھے ہین اُن پر نہیں تجکو زور
غلبہ یعنی اے شیطان میرے اچھے بندون کو تو فریب نہ دے سکے گا اور کفایت کرتا ہے
رب تیرا اپنے بندون کو رکھوالا کر شیطان کے سے ۔ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ
فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۔ رب تمھارا وہ ہے جو چلاتا ہے
تمھارے واسطے ناؤ دریا مین تو تلاش کرو روزی کی خدا تعالیٰ کے فضل سے بیشک
خدا تعالیٰ ہے تم پر مہربان وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ
اور جب پہنچے تم کو سختی یعنی ناؤ کے ڈوبنے کا دریا مین تب کھویا جاتا ہے جس کو تم پوجتے تھے مگر خدا تعالیٰ
یاد آتا ہے یعنی خوف کے وقت خدا ہی یاد آتا ہے اور سب کو بھول جاتے ہین فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ
اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۔ پھر جب ہم نے چھٹایا تمکو ڈوبنے
سے اور پہنچایا طرف خشک زمین کے پھر گئے تم اُس حال سے اور خدا تعالیٰ کو بھول گئے
اور پھر پوجنے لگے بتون کو اور ہے آدمی ناشکر جو احسان خدا تعالیٰ کا بھولتا ہے اَفَاَمِنْتُمْ
اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۔ اے کیا
بے ڈر ہو گئے دریا سے نکل کر اس بات سے کہ دھسا وے تمکو جنگل کے کنارے یعنی خدا تعالیٰ
قادر ہے اگر چاہے تو تمھین زمین مین دھسا دے یا بھیجے تم پر آندھی جو پتھر تم پر گرنے لگین
پھر نہ پاؤ تم اپنے واسطے رکھوالا اور بچانے والا اُس عذاب سے اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ
تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۔ اے کیا بے ڈر ہوئے تم اس بات سے جو پھیر لاوے
تمکو دریا مین دوبارہ پھر خدا تعالیٰ تمھارے جی مین ڈالے کہ تم پھر ناؤ پر چڑھ کر دریا مین چلو۔

پھر بھیجی تم پر باؤ جو توڑنے والی ہو ناؤ کی پھر ڈبو دے تمھین تمھاری ناشکری کی سبب۔ پھر
نپاؤ گے تم اپنے واسطے ہم پر اس ڈبونے کا پیچھا کرنے والا یعنی ہم سے بدلا لینے والا نپاؤ گے
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى
كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝ اور مقرر بڑائی اور عزت دی ہم نے آدم کی اولاد کو اور اٹھایا ہمنے
اُن کو سواریون پر جنگل مین اور دریا مین اور کھانے کو دیا ہم نے اُن کو اچھی اور ستھری چیزین
اور بزرگی دی ہم نے اُن کو اوپر بہتون کے جو پیدا کیا ہم نے جیسی بڑائی دیتے تھے یعنی جتنی
خلقت پیدا کی ہے سب سے خدا تعالی نے آدم کی اولاد کو بزرگی دی ہے یہانتک کہ فرشتون پر
بھی اولیا اور انبیا کو بڑائی دی ہے يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ جس دن ہم بلاوین گے
سب لوگون کو اُن کی راہ بتانے والی کے ساتھ یعنی قیامت کو پکارین گے کہ اے محمد اور اے
اُمت موسیٰ اور اے اُمت عیسےٰ صلوٰۃ اللہ علی نبینا وعلیہم السلام فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا پھر وہ جنکو دین گے اُن کا اعمالنامہ
داہنے ہاتھ مین پھر وہ لوگ پڑھین گے اعمال نامہ اپنا خوشی سے اور ستم دیکھنے والا ہو گا کوئی
وہان کے برابر یعنی کسی کا حق ذرا بھی نرہے گا جیسے عمل کئے ہون گے پورا بدلا ملے گا۔
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا اور جو کوئی کہ رہے
اِس دنیا مین اندھا یعنی جس نے راہ ایمان کی یہان نہین پائی پھر وہ آخرت مین اندھا ہو گا۔
اور راہ نپاوے گا امن کی اور بھولے گا راہ اندھون کی طرح کہتے ہین کہ ایک فرقے نے
کافرون سے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہم ایک طرح سے دین تمھارا قبول کرتے ہین
جو ہمین رخصت دو کہ ایک برس ہم بتون کو پوجین اور نماز مین رکوع اور سجدہ معاف کرو اور اگر
کوئی پوچھے کہ یہ کیون کیا۔ تو کہو کہ خدا نے یون حکم کیا اسواسطے یہ آیت خدا تعالی نے بھیجی وَ
اِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا
لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝ اور چاہا کافرون نے جو پھراوین تجھے اُس چیز سے جو بھیجا ہمنے تیری طرف
یعنی قرآن اور احکام شریعت کی اور جھوٹ بناکر کہے تجھپر سوائے اُس کے جو مین نے حکم کیا یعنی یہ
جھوٹ کہے کہ خدا نے یون حکم کیا جب تو ویسا کام کرے جو وہ کہتے ہین تب تجھے پکڑین دوست
کہتے ہین کہ مکے کے کافرون نے شروع اسلام مین کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہم تمھین
مکہ کی زیارت کو آنے ندین گے جب تک تو ہمارے بتون کو ہاتھ نہ لگاوے گا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

دل میں آیا کہ خدا تعالی میری نیت کو جانتا ہے کہ مجھے اعتقاد بتوں سے نہین ظاہر مین اتنی بات کا کیا
مضائقہ ہے حق تعالی نے یہ آیت بھیجی وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا
اگر نہ ہم مضبوط اور ثابت رکھتے تجکو اپنی مدد سے تو مقرر جھکتا اور میل کرتا اُن کی بات کی طرف یعنی
اگر ہم نہ بچاتے تو اُن کا کہا ماننے کو چاہتا جی تیرا تھوڑا سا اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ
ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا اس وقت جو اگر تو اُن کے کہنے کو مانتا تو ہم
اُس وقت چکھاتے دونا عذاب زندگی کا اور دونا عذاب چکھاتے مرنے کا۔ پھر نہ پاتا تو اپنے
واسطے ہمپر کوئی مددگار جو اُس عذاب ہمارے سے چھڑاتا تجھے ؎ کہتے ہین کہ مکہ کے لوگون نے
آپس مین مصلحت کی کہ ایسا سلوک اور تدبیر کیجیے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہان سے نکل جائے
خداوند تعالی نے اس آیت سے اپنے حبیب کو خبر دی وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ
الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا اور چاہا کافرون نے تو تجھے
گھبراوین اور لغزش دیوین مکہ کی زمین سے تو نکالدین تجھے وہان سے جب ایسا ہووے
یعنی تو جب مکہ سے نکل جاوے تو نہ دیر کرین کافر پیچھے تیرے مگر تھوڑی دیر یعنی پھر جلد
ہلاک ہووین سو بدر کی لڑائی مین مارے گئے سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا
وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۵ چلن اور طریقہ ہے اُن کا جنکو بھیجا تھا ہمنے پہلے
تجھسے اپنے بھیجے ہوؤن سے اور وہ چلن یہ ہے کہ جس قوم نے اپنے نبی کا کہا نہ مانا اُس
قوم پر عذاب آیا اور نہ پاوے گا تو ہمارے طریقہ کو پھیرنا اور بدلنا یعنی ہمنے جو بات مقرر رکھی ہے
وہ ہرگز پھرتی نہین اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط قائم اور
برقرار رکھ نماز کو بعد ڈھلنے سورج کے سے یعنی ظہر اور عصر کی نماز اور قائم رکھ نماز کو اندھیرے
ہونے رات تک یعنی مغرب اور عشا کی نماز اور قائم رکھ نماز فجر کی اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ
مَشْهُوْدًا مقرر نماز فجر کی دیکھی ہوئی ہے یعنی دیکھتے ہین فجر کی نماز کو فرشتے رات اور دن کی ۔
وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
اور رات کو بھی کسی وقت اُٹھ اور نماز پڑھ زیادہ فرضون سے شتاب ہے کہ کھڑا کرے تجھے رب تیرا
مقام محمود مین یعنی بہت اچھی جگہہ جو وہ قرب الٰہی ہے ؎ کہتے ہین کہ قیامت کو حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم مقام محمود مین کھڑے ہو کر اپنی گنہگار امت کو خدا تعالی سے بخشواوینگے وَقُلْ رَّبِّ
اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا اور دعا مانگ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کہو کہ اے پروردگار میرے لا مجھے مدینہ مین سلامت اور
درست اور نکال مجھے مکے سے نکالنا درست اور سلامت اور بنا میرے واسطے اپنے پاس سے
حجت اور قوت مدد دینے والے وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
زَهُوقًا ۝ اور کہو کہ آیا سچ یعنی دین اسلام اور گیا اور ناچیز ہوا جھوٹھ یعنی کفر اور شرک
اور مقرر جھوٹھ ہے جانے والا اور ناچیز ہونے والا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ
وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ اور بھیجتے ہین ہم زمین پر قرآن کی
آیتین وہ جو تندرستی ہے بیماریون کو اور مہربانی اور بخشش ہے ایمان لانے والون کو اور
زیادہ ہوتی ہے خرابی کافرون کو قرآن سے وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ
وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝ اور جب نعمت دیتے ہین ہم یعنی جب دولت
اور تندرستی اور امن دیتے ہین آدمی کو تب منھ پھیر لیتا ہے ہماری یاد سے اور شکر نہین
کرتا اور مڑ جاتا ہے اور کنارہ پکڑتا ہے یعنی تکبری کرتا ہے اور حق سے پھر جاتا ہے کافر
اور مومن نعمتون کا شکر کرتا ہے اور فرمانبرداری مین رہتا ہے اور جب پہنچتی ہے آدمی کو
مفلسی یا بیماری یا خوف تو ہوتا ہے ناامید حق تعالی کی رحمت سے یعنی بے قرار اور بے صبر
ہوتا ہے کافر اور مومن صبر کرتا ہے اور امیدوار رہتا ہے خدا تعالی کی رحمت کا قُلْ
كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝ کہو اے محمد صلے اللہ
علیہ وسلم کہ ہر ایک کافر اور مومن کام کرتے ہین اپنے مزاج کے اور عادت کے موافق
پھر رب تمہارا خوب جانتا ہے اُس شخص کو جو اچھی چلتا ہے راہ یعنی جس کا چلن اور کام اوپر
طریقہ اسلام کے ہے اور اس کا انجام اچھا ہے اُسے ہم خوب جانتے ہین ف کہتے ہین
کہ مکے کے کافرون نے کئی آدمی سردارون کو مدینہ مین بھیجا تو وہ جو علما یہودیون کے تھے اور
توریت پڑھے ہوئے تھے اُن سے احوال محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کرین اور پوچھین
کہ وہ دعوی نبوت کا کرتا ہے یہ نبی در اصل سچ ہے یا جھوٹھ ہے جب علما یہود نے احوال
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سُنا حیران ہوئے اور کہا کہ آخری زمانہ کا پیغمبر کے وقت پیدا
ہونے کا نزدیک آیا ہے اور یہ جو تم نے احوال کہا موافق توریت کے ہے تم جا کر آزمانے کے
واسطے تین باتین پوچھو ایک تو خبر جوانون کی یعنی اصحاب کہف کی اور دوسری خبر اُس کے
جو گیا ہے مغرب اور مشرق کے پھرا ہے یعنی ذوالقرنین او تیسری پوچھو کہ روح کیا ہے

کہ اُس نے دو باتین بتا دین اور روح کے احوال مین چپ رہا تو جانو کہ مقرر وہ پیغمبر آخر زمانے کا
ہے - پھر اُنھون نے مدینہ مین آکر تینون چیزین پوچھین اُن دونون باتون کا حکم آگہی سے احوال کہا
اور روح کے احوال مین حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ
أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ اور پوچھتے ہین تجھ سے احوال روح کا کہو اُن
پوچھنے والون کو کہ روح حکم میرے رب کا ہے اُس کا احوال خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے اور کوئی اُسکے
سے واقف نہین اور نہین دی تمکو عقل اور دانائی مگر تھوڑی جو تمہین ضرور تھی اور تم اُس کے
بغیر حیران تھے اور محتاج تھے وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ
بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ اور اگر ہم چاہین تو ہر طرح لیجاوین اُس کو جو بھیجا ہے ہمنے تیری طرف
یعنی اگر چاہین تو بھلا دین قرآن کو تیرے دل سے اور پھر نپاوے تو اپنے واسطے ہمپر کوئی ذمہ دار
جو پھر ہم سے پھیر لیجا کر تجھے یا دلادے قرآن کو إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ
كَبِيرًا ۝ مگر مہربانی رب تیرے کی جو نہین بھلاتے تیرے دل سے قرآن کو مقرر فضل خدا تعالیٰ کا
ہے تجھ پر بڑا جو تجھے سب آدمیون اچھون سے بہتر کیا اور سردار سب کا کیا ؛ کہتے ہین کہ نضر
بیٹا حارث کا کہتا تھا کہ قرآن شاعر کا بنایا ہوا ہے اگر مین چاہون تو ویسا کہون سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے
قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ
كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نضر کو اور اُس کے یارون کو
کہ اگر جمع ہوویں آدمی اور دیو پری اور ملکر قصد کرین اوپر اُسکے جو لاوین یعنی بناوین مانند
اِس قرآن کے نہ لاسکین گے اور نہ بنا سکین گے اُس کی مانند اگر ہووے ایک دوسرے کا
پشتیبان اور مددگار تب بھی وہ بات ہرگز نکہہ سکین گے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ
مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ اور بیشک پھیر پھیر سمجھائین ہمنے لوگون کو
اِس قرآن مین سب طرح کی مثلین اور باتین پھر نمانا بہت لوگون نے اور ناشکری کی وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ
لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ۝ اور کہا مکے کے لوگون نے کہ ہم ہرگز نہیں مانئے گے
اور سچا نجانین گے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جبتک کہ نچلاوے تو ہمارے واسطے مکہ کی زمین
مین نبع کہ جس مین پانی کبھی کم نہو أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ
خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ۝ یا ہووے تجھے باغ کھجورون اور انگورون کے درختون سے بھرا ہوا اور نہرین اُسمین
چلتی ہون جیسے چاہیئے یعنی گہرے ہون اور پانی خوب جاتا ہو اُن مین أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا

تزعمت علینا کسفا او تاتی باللہ والملٰئکۃ قبیلا یا گرا دے تو ہم پر جیسا کہ تو کہتا
ہے ٹکڑا آسمان کا یعنی جیسے کہ کہتا ہے تو کہ ٹکڑا آسمان کا گریگا یا لاوے تو خدا تعالیٰ کو اور فرشتون کو
سامنے ہمارے اور وہ گواہی دیوین کہ تو نبی سچ ہے او یکون لک بیت من زخرف او ترقی
فی السماء ولن نؤمن لرقیک حتی تنزل علینا کتبا نقرؤہ یا ہووے ایک گھر
سونے کا تیرے رہنے کو یا چڑھ جاوے تو آسمان پر اور نمانین ہم تیرے آسمان پر چڑھنے کو جب تک
کہ نہ لاوے تو خط لکھا ہوا جو پڑھین ہم اس کو اور اس مین تیرا نبی ہونا سچ لکھا ہووے قل سبحان
ربی ہل کنت الا بشرا رسولا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون سے کہ پاک ہے
خدا تعالیٰ رب میرا ان باتون سے جو اس پر حکومت کرین یا اس کا شریک کسی کو ٹھیرا دین اور
ہون مین ایک آدمی بھیجا ہوا جیسے اور نبی تھے اور انہون نے ویسے ہی معجزے دکھائے جیسے
ان کی قوم کے لائق تھے اور مناسب تھے وما منع الناس ان یؤمنوا اذ جاءہم الہدی
الا ان قالوا ابعث اللہ بشرا رسولا اور منع نکیا کسی کے لوگون کو جو ایمان لاوین جس وقت
آئی ان کے پاس بات سچی یعنی قرآن مگر وہی کہ کہا اسے کیا اٹھایا یعنی بھیجا خدا تعالیٰ نے آدمی کو
رسول کرکے یعنی اس بات کے کہنے نے ان کو مسلمان نہونے دیا جو کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ
کے بھیجنے کے لائق آدمی نہین چاہیئے تھا کہ فرشتے کو بھیجتا رسول کرکے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے
اپنے حبیب کو کہ قل لو کان فی الارض ملٰئکۃ یمشون مطمئنین لنزلنا علیہم من السماء
ملکا رسولا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اگر ہوتے زمین پر فرشتے اور چلتے پھرتے
آرام کرتے ہوئے جس طرح آدمی ہین تو البتہ بھیجتے ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول کرکے
اور اب تو زمین پر آدمی رہتے ہین۔ اسواسطے آدمی کو رسول کرکے بھیجا جو بیڈر ہو کر حکم الٰہی کو
سمجھین اور رسول سمجھاوے قل کفی باللہ شہیدا بینی وبینکم انہ کان
بعبادہ خبیرا بصیرا اور کہہ کہ کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ گواہ میرے اور تمہارے
درمیان مین مقرر وہ خدا تعالیٰ ہے اپنے بندون سے خبردار سب چیز سے دیکھنے والا سب کامون کا
ومن یہد اللہ فہو المہتد ومن یضلل فلن تجد لہم اولیاء من دونہ اور جس کو راہ
دکھاوے خدا تعالیٰ پھر اس نے راہ پائے اور جس کو بہکایا پھر ناوے تو ان کا کوئی دوست جو
ان کی مدد کرے سوائے خدا تعالیٰ کے ونحشرہم یوم القیمۃ علی وجوہہم عمیا و
بکما وصما ماوٰہم جہنم کلما خبت زدنہم سعیرا اور ہم اٹھاوین گے

اُن کو دن قیامت کے اوندھے مُنھ اُن کو اندھے گونگے بہرے یعنی نہ خوشی کی بات سُنین گے نہ اُن کی راہ دیکھین گے نہ کسی سے بات کہنے کے لائق ہونگے یعنی کوئی عذر نہو گا اُنھین اور جگہہ اُن کی رہنے کی دوزخ ہوگی جب دھیمی ہوگی آگ دوزخ کی تب سُلگا وین گے ہم دوزخ کی آگ کو ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا یہ عذاب اُن کا بدلا اسواسطے ہے جو نا نا ہماری قدرت کی نشانیون کو اور کہا اسے کیا جب ہون گے ہم پُرانی ہڈیان گلی ہوئی اسے کیا ہم پھر جی اُٹھین گے نئے سرے سے پیدا ہو کر اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ اے کیا نہین دیکھتے اور نہین جانتے یہ کہ خدا تعالی وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو جو کیسے بڑے ہین اُن کو بغیر اسباب پیدا کیا وہی قدرت رکھتا ہے اوپر اُس کے جو پیدا کرے اُن کو دوبارہ جیسے کہ ہین اب یہ اُن کے موئے کے پیچھے پھر وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا اور مقرر کیا ہے اُن کے فنا ہونے کے واسطے ایک وقت جو نہین شک کچھہ اُس وقت کے آنے مین یعنی موت یا قیامت پھر نہین مانتے بے انصاف مگر نا ما یعنی کسی طرح سچی بات نہین مانتے کافر قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ‌ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر مالک ہو تم میرے رب کے مہربانی کے خزانون پر یعنی اگر تمام عالم کی روزی تمھارے اختیار ہو تو بہی تم البتہ بخیلی کرو اور نہ دو کسی کو اور جمع کرو ڈر مفلسی کے سے جو ہم دینگے لوگون کو تو ہمارے پاس کچھ نرہے گا اور ہے آدمی بخیل جمع کرنیوالا مال کا وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى تِسۡعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ اور بیشک دیے ہمنے موسی علیہ السلام کو نو معجزے اور وہ عصا اور ید بیضا اور ٹڈی کا پیدا ہونا اور غائب ہونا اور مینڈک اور طوفان اور کافرون کو پانی لہو ہوجانا اور قحط اور پتھر سے پانی نکلنا اور من سلوے کا آنا اور سوائے اِن کے اور بھی کہتے ہین فَسۡئَلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰمُوۡسٰى مَسۡحُوۡرًا پھر پوچھہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسرائیل کے عالمون سے کہ جب آیا موسی علیہ السلام مصر کے لوگون مین تب کیا کچھہ احوال گذرا پھر کہا موسی علیہ السلام کو فرعون نے کہ میرے دھیان مین تو اے موسی تجھے کسی نے جادو کیا ہے جو تیری عقل درست نہین جو ایسی باتین کہتا ہے جو کسو نے سُنین نہین پھر قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰٓؤُلَۤاءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

بصائر وانی لاظنک یفرعون مثبورا ۰ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے فرعون کو
کہ تو مقرر اپنے دل مین جانتا ہے کہ نہین بھیجے یہ تو معجزے جو مین دکھاتا ہون تمھین مگر پیدا
کرنے والے آسمانون اور زمین کے نے نشانیان روشن یعنی تو جانتا ہے کہ یہ معجزے خدا تعالی
ہی نے بھیجے ہین روشن صریحا جو دلیل ہے میرے نبی ہونے پر اور مقرر مین جانتا ہون تجکو اے
فرعون ہلاک ہونے والا یعنی حکم خدا تعالی کا نہین مانتا اس سبب مقرر ہلاک ہوگا فاراد ان یستفزهم
من الارض فاغرقنه ومن معه جمیعا ۰ پھر چاہا فرعون نے وہ کہ نکال دے اور دور
کرے موسی علیہ السلام کو اور اس کے ہمراہیون کو مصر کی زمین سے پھر ہمنے ڈبو دیا فرعون کو
اور اس کے ساتھ والون کو تمام یعنی لشکر سمیت فرعون کو دریا ئے نیل مین ڈبو دیا ہم نے اور جب
وہ ڈوب چکے تب وقلنا من بعده لبنی اسرائیل اسکنوا الارض اور کہا ہم نے
فرعون کے ڈوب نے کے پیچھے بنی اسرائیل کو کہ تم رہو اور بسو مصر کے شہر مین جو وہ تمھین یہان سے
نکالا چاہتے تھے فاذا جاء وعد الاخرة جئنا بکم لفیفا ۰ پھر جب آویگا وعدہ قیامت کا
لاوین گے ہم تم سب کو لپٹا ہوا اور ملا ہوا یعنی کافر او مومن سب اکٹھے ہون گے وبالحق انزلنه
وبالحق نزل ۰ وما ارسلنک الا مبشرا ونذیرا ۰ اور بہت اور درست
نیچے بھیجا ہم نے قرآن کو اور بہت درست نیچے آیا قرآن اور نہین بھیجا ہم نے تجکو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر یہ کہ خبرین دینے والا ایمان لانے والون کو بہشت کے اور رحمت کی
اور ڈرانے والا کافرون کو ہمیشہ کے عذاب سے وقرانا فرقنه لتقراه علی الناس علی مکث
ونزلنه تنزیلا ۰ اور جدا جدا بھیجا قرآن کو ہمنے یعنی ایک ایک آیت اور ایک ایک سورہ تو پڑھے
تو آگے لوگون کی سمجھ مین آہستہ اور نیچے بھیجا ہمنے قرآن کو نیچے بھیجنا جس طرح مناسب اور
لائق تھا قل امنوا به اولا تؤمنوا ان الذین اوتوا العلم من قبله اذا یتلی علیهم یخرون
للاذقان سجدا ۰ ویقولون سبحن ربنا ان کان وعد ربنا لمفعولا ۰ کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم ان مکہ کے لوگون کو کہ اگر تم ایمان لاؤ یا نہ لاؤ قرآن پر اسے کچھ نقصان نہین ہے
مقرر جنکو عقل اور سمجھ ہے پہلے اسے جب قرآن کو پڑھتے ہین ان کے آگے تو وہ قرآن کو
سنکر گرتے ہین ٹھوڑیون پر سجدے مین یعنی سجدہ کرنے کے وقت پہلے ٹھوڑی زمین سے نزدیک
ہوتی ہے پھر وہ سجدہ کرتے ہین اور کہتے ہین کہ پاک ہے پروردگار ہمارا سب عیبون سے اور نقصان
سے اور مقرر ہے وعدہ رب کا البتہ ہونے والا ویخرون للاذقان یبکون ویزیدهم خشوعا

× × × اور گر تے ہین ٹھوڑیون پر سجدہ کرنے کو روتے ہوئے اور زیادہ ہوتی ہے اُن کو عاجزی اورزاری یہ چوتھا سجدہ ہے قرآن شریف کے سجدون سے **کہتے ہین** کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سجدے مین یا اللہ یا رحمن کہتے تھے - مشرکون نے سُنکر کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین تو دو خداؤن کے پوجنے کو منع کرتا ہے اور آپ دو خداؤن کو یاد کرتا ہے تب یہ آیت خدا تعالی نے بھیجی قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ج کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ کہو یا رحمن کہو کوئی نام لیکر پکارو وہ دراصل ایک ہے - پھر اللہ تعالی کے ہین سب نام خاصے **کہتے ہین** کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب نمازون مین پکار کر پڑھتے تھے اور دن کی نماز جب مکے کے اندر پکار کر پڑھتے تو مشرک تالیان اور سیٹیان بجاتے اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز مین بھولین خدا تعالی نے تب یہ آیت بھیجی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اور پکار کے مت پڑھ تو اپنی نماز کو اور بہت آہستہ بھی مت پڑھ اور ڈھونڈ ان دونون کے بیچ مین راہ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تمامی تعریف اوّل سے آخر تک خاص سے خاص اُس خدا تعالی کو لائق ہے - جس نے اولاد نہین اختیار کی اور نہین کوئی اُس کا ساجھی اور شریک اُس کی بادشاہت مین اور نہین ہے کوئی دوست اُس کا ایسا جو غریبی اور لاچاری کے وقت اُسکے کام آوین آدمی یعنی خدا تعالی کسی وقت کسی کا محتاج نہین ہوتا سب پر انعام اور بخشش سب طرح سے اُسکی ہے اور بڑائی کر اُسکی سب بڑائیون سے بڑائی دیکر ✦ ✧ ✧

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيٰتٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ تمامی تعریف اچھی سے اچھی اور ساری بڑائی خاصی سے خاصی اوّل سے آخر تک خدا تعالی ہی کو لائق ہے اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ جس خدا تعالی نے بھیجی اپنے بندے پر کتاب یعنی قرآن بھیجا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو وہ خاص بندہ ہے اور وہ کیسا قرآن ہے وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا اور نہین اُس مین کچھ ذرا کجی اور پھر قَيِّمًا بہت سیدھی راہ ہے خدا تعالی کی اور مضبوط ہاتھین واسطے بھیجا ہے یہ سورہ اپنے بندے پر ایک تو یہ کہ لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ تو ڈراوے بڑے عذاب سے جو وہ خدا تعالی کے پاس ہے یعنی جتنا بڑا اور بہت خدا تعالی کر سکتا ہے عذاب کوئی نہین کر سکتا اُس کے بغیر اور دوسرے یہ کہ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝ اور خوشخبری دیوے مومن مسلمانون کو جو اچھے کام کرتے ہین یہ خوشخبری کہ اُس نیک کام کرنے کا بدلا بہت اچھا ہے یعنی بہشت اور نعمتین اُس بہشت کی بدلا ہے جو رہین گے اُس بہشت مین ہمیشہ کبہی نہ نکلین گے اُس مین سے ہرگز اور تیسرے یہ کہ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ اور ڈراوے اُن لوگون کو جو کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ کی اولاد ہے یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت کے کافر اور مکے کے لوگ کہتے تھے مکے کے لوگ تو کہتے تھے جو فرشتے خدا کی بیٹیان ہین اور وہ حضرت عُزیر کو اور حضرت عیسیٰ کو کہتے ہین کہ خدا کے بیٹے ہین تو یہ اس بات کفر کی سے مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ نہین ہے اُن کہنے والون کو اِس بات کی خبر اور نہ اِن کے باپ دادا کو خبر تھی کہ خدا کی اولاد ہے كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ بہت بری بات ہے جو نکلتی ہے اُن کے موہون سے اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ نہین کہتے یہ بات مگر نرا جھوٹھ یعنی مقرر جھوٹھ ہے یہ بات خدا تعالیٰ کی ہرگز اولاد نہین ایسا برا بہتان ہے خدا تعالیٰ پر کہ اس بات سے آسمان اور زمین چاہیے کہ پھٹ جاوے مفسّر کہتے ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات کافرون سے سُن کر بہت غمگین ہوئے خدا تعالیٰ نے اپنے دوست کی تسلّی کے واسطے یہ فرمایا کہ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ پھر شاید تو کیا کھینچے گا یا کوٹے گا دم اپنے کو اُن کے پیچھے یعنی اُن کے واسطے اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اگر نہ مانین گے کافر یہ بات جو تو کہتا ہے کیا تو اپنی تئین ہلاک کرے گا افسوس سے اور پچتانے سے اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ بیشک ہمنے بنایا ہے اور پیدا کیا اور جو کچھ کہ زمین پر سونے اور روپے سے اور جواہرات سے اور اونٹ گھوڑے بیل ہاتھی سے اور پوشاک خوراک اور عمارت سے اور جو کچھ کہ زمین پر ہے ہمنے کیا ہے اور دیا ہے آرائش اور بناؤ لوگون کے تئیں تو آزماوین ہم جو کون اُن لوگون سے اچھا کام کرتا ہے وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ اور مقرر ہم بنانے والے ہین اُن چیزون کو جو زمین پر ہین صاف میدان یعنی ایک دن ایسا کرین گے ہم جو زمین پر پہاڑ اور درخت اور عمارات اور دریا کچھ نہو گا نشان کہتے ہین کہ یہودیون نے مکے کے کافرون کو سکہایا کہ تم تین باتین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو ایک تو قصہ جوانون کا جو پہاڑ کی کوہ مین چھپے تھے دوسرے قصہ موسیٰ اور خضر علیہما السلام کا تیسرے قصہ سکندر ذوالقرنین کا اگر وہ پیغمبر سچ ہوگا تو بتاوے گا خدا تعالیٰ نے احوال اُن سب کا

اپنے دوست محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اے کیا جانتا ہے تو کہ پہاڑ کی کوہ کے رہنے والے تھے ہماری قدرتون سے تعجب اور اچنبا یعنی اُن کا وہان کا رہنا کچھ اچنبا ہے ہماری قدرتون سے اور یہ دو قصّہ مشہور ہین ایک اصحاب کہف کا اور دوسرے اصحاب رقیم کا + ¶

کہتے ہین کہ اصحاب رقیم تین شخص تھے اور رقیم نام پہاڑ کا اُن کے یا نام گانون کا ہے سو وہ تینون آدمی جنگل مین چلے جاتے تھے ایکا ایک مینھ برسنے لگا یہ تینون ایک پہاڑ کے غار مین جا بیٹھے جو بھیگے نہین اتفاقاً اُس پہاڑ کے اوپر سے ایک بڑا پتھر کئی ہزار من کا اُس غار کے مُنھ پر آ رہا اُن کے نکلنے کا راستہ بند ہوا انہون نے اپنے کام نیک سے جو ساری عمر مین کیا تھا وسیلہ پکڑ کر خدا تعالی سے التجا اور عاجزی کی اور دعا مانگی خدا تعالی نے اپنے فضل سے وہ پتھر وہان سے سرکا دیا وہ تینون مسافر وہان سے چھوٹے اور روانہ ہوئے +

اور قصہ اصحاب کہف کا یون کہتے ہین کہ ایک بادشاہ جو اُس کا نام دقیانوس تھا اُس نے کئی بت بنا کر اپنا خدا مقرر کیا تھا اور حکم کیا کہ سب اُن کو سجدہ کرین جو کوئی اُنھین سجدہ نکرتا تھا اُسے مار ڈالتا تھا ایک چھہ نوجوان اُمرازادے خدا تعالی وحدہ لاشریک کو سمجھتے اور جانتے تھے اُس بادشاہ اور شہر کے لوگون سے چھپ رہے تھے اور خدا تعالی کی جناب مین منت عاجزی سے التجا کرتے تھے کہ یا رب ہمکو اُس ظالم کے ستم سے بچا آخر کو لوگون نے معلوم کیا اور دقیانوس سے کہا کہ ایک چھہ نوجوان ہین وہ تیرے خداؤن کو نہین مانتے دقیانوس نے اُن کو بلا کر بہت ڈرایا اُنھون نے اُس کا کہنا نمانا اور اپنے دین پر مضبوط رہے دقیانوس نے اُنہین لوٹ لیا اور کہا کہ تم ابھی نوجوان ہو تمہین تین دن ڈھیل دی ہے تو تم آپس مین مصلحت کرو کہ میرا کہنا ماننے مین تمھارا چھٹکارا ہے یا نماننے مین اُنھون نے دقیانوس سے جدا ہو کر مصلحت کی کہ بہتر یہی ہے کہ جو یہان سے بھاگ جائیے یہ مقرر کر کے اپنے اپنے گھر سے چھون کچھہ خرچ لیکر رات کو بھاگے فجر کو راہ مین ایک گنوار ملا وہ بھی اُن کے دین مین آ کر اُن کے ساتھ ہوا اُس گنوار کا ایک کُتّا تھا وہ بھی اُن کے ساتھ ہوا اُنھون نے گنوار کو کہا کہ یہ کُتّا پکڑوائے گا اُس کُتّے کو بہتیرا مارا وہ ہرگز نہ پھرا خدا تعالی کی قدرت سے اُس کُتّے کو زبان ایسی ہوئی کہ صاف بولا اور کہا کہ مجھ سے نڈرو جو مین مسلمانون کو مانتا ہون اور رچا ہتا ہون جو تم سو گئے تو مین تمھاری چوکی دون گا غرض وہ بھی ساتھ ہوا اُس گنوار نے کہا کہ مین جانتا ہون یہان پہاڑ مین ایک کھو اچھی ہے اگر تم تھکے ہو تو

اُس مین چھپکر دم لو یہ سب اُس مین گئے جیسے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ اِلَی الْکَهْفِ
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا جب جا بیٹھے وہ جوان پہاڑ کی
کھو مین پھر کہا اُنھون نے اے پالنے والے ہمارے دے ہمکو اپنے پاس سے مہربانی یا امن یا روزی
فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْکَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا پھر مارا ہمنے پردا اُن کے کانون پر
اُس غار مین جو کچھ نہ سُنین یعنی سُلایا ہمنے اُن کو اُس کھو مین کئی برس گنتی کی ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ
الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا پھر اُن کو اُٹھایا ہمنے یعنی جگایا تو جانین ہم کہ ان دونون فرقون سے
یعنی مسلمان اور کافرون سے یا اگلون اور پچھلون مین کس کو حساب یاد ہے جو گنتے مدت وہ اُس غار
مین رہے حق تعالی فرماتا ہے کہ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط ہم قصہ یعنی بیان کرتے ہین
تیرے آگے سچا یعنی اُن لوگون کا احوال ہم درست اور سچہ سُناتے ہین کہ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا مقرر وہ جوان تھے
جو دل سے ایمان لائے تھے اپنے رب پر اور ہمنے اُن کو زیادہ راہ دکھائی سیدھی ایمان کی اور مضبوط
کیا دل اُن کا ہمنے اور قوت دی ایمان پر اُن کو جب کہڑے ہوئے دقیانوس کے سامنے جب وہ
بتون کو سجدہ کرواتا تھا اُس وقت کہا اُن جوانون نے کہ رب ہمارا وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے
آسمان اور زمین کا ہرگز ہم نہین پوجنے کے سوائے اُسکے اور کسی خدا کو اور اگر شاید کسی کو پوجین
یا اُس کے سوا کسی کو خدا کہین تو مقرر اُسوقت جھوٹے اور گنہگار ہون ہم هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَیِّنٍ ط ان لوگون نے جو یہ ہماری قوم
ہین پکڑے ہین سوا اُس وحدہ لا شریک کے اور کئی خدا اے دقیانوس تیرے ڈر سے یا شیطان
کے بہکانے سے یعنی اُن لوگون نے جو سوائے خدا کے اور خداؤن کو جو پوجنا اختیار کیا ہے اور اگر
وہ خدا سچ ہین تو کیون پھر نہین لاتے اُن خداؤن کے سچ ہونے پر کوئی مضبوط سند اور کہلی دلیل
یعنی تم نے اپنی خوشی سے جنکو خدا مقرر کیا ہے اور اگر وہ سچ ہین تو کوئی اچھی سند اُن کے خداؤن
کی بتلاؤ جو کس طرح سے اُن کو خدا کہئے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ط پھر کون اُس سے
زیادہ بڑا ظالم اور گنہگار ہے جو باندھے خدا تعالی پر جھوٹھ اور بہتان جب یہ باتین اُن جوانون نے
دقیانوس کے سامنے کہین دقیانوس نے اُن کو تین دن کی ڈھیل دی جو یہ مذکور پہلے ہو چکا ہے پھر اللہ تعالی
اُن جوانون کو فرماتا ہے وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَی الْکَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ

ع ۱۱ ۱۴

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝ اور جب تم جدا ہوئے ان لوگون
اور ان کے خداؤن سے جنکو سوائے خدا تعالی کے پوجتے تھے پھر تم جا کر کھو مین رہو تو بچھا وے
یعنی بنا دے رب تمہارا تمہارے واسطے اور درست کرے اپنے فضل سے اور تیار اور موجود
کرے واسطے تمہارے وہ کام جس سے تمھین فائدے ہووین اور دنیا مین سے کہتے ہین کہ وہ
چھہون نوجوان اور ساتوان گنوار اور آٹھوان کتا سب یہ پہاڑ کے غار مین آکر بیٹھے اور آرام کیا
خدا تعالی نے ان پر نیند بھیجی جو وہ سب سو رہے اور وہان دقیانوس نے تین دن کے پیچھے
احوال ان کا پوچھا لوگون نے کہا کہ وہ بھاگ گئے ان کے باپون کو بلا کر کہا اپنے بیٹون کو پیدا کرو
انہون نے کہا کہ ہمسے بھی کچھ نقد لے گئے ہین اور اس پہاڑ کی کھو مین چھپے ہین دقیانوس وہان جا کر
دیکھے تو وہ سوتے ہین تو کہا انھین سونے دو اور اس غار سے نکلنے کی راہ بند کر دو تو یہ ہین مین
دقیانوس یہ کہکر اور تقید کر کے اپنے مکان مین گیا ایک نے دقیانوس کے نوکرون سے جو چھپا ہوا
مسلمان تھا ایک سل پر ان کا نام اور تاریخ کھود کر وہان مضبوط لگا دے تو کوئی یہان کدہین آوی
تو ان کا احوال معلوم کرے اور خدا تعالی فرماتا ہے وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ
اگر تو دیکھے اسے دیکھنے والے سورج کو نکلتے یعنی فجر کو تو مڑ جاتا ہے ان کے گھر مین داہنی طرف اور
جب سورج ڈوبنے لگتا ہے یعنی شام کو تو پھر جاتا ہے بائین طرف ان کی کھو سے یعنی ان پر دھوپ نہین
آتی اور وہ اس غار کشادہ اور چوڑے مین آرام سے ہین جو ہوا جاتی ہے ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ یہ خبر یا ان کا اس غار مین
اس طرح رہنا خدا تعالی کی قدرت سے یون ہے جس کو راہ دکھاوے خدا تعالی وہی راہ پاوی
اور جس کو راہ بہکاوے اور راہ بھلاوے پھر نپاوے تو اسے کوئی دوست راہ دکھانے والا اور
سمجھانے والا وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۚ اور سمجھے اور جانے تو اے دیکھنے والے ان کو جاگتے
ہین اور وہ سوتے ہین یعنی وہ آنکھین کھلی سوتی ہین اور ہم ان کو کروٹین داہنی اور بائین
ہین اور کتا بھی ان کا پھیلائے ہوئے ہاتھ کھو کے سرے پر سوتا ہے لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ اگر تو جانے ان کا حال یا دیکھتے تو ان کو
وہان سے تو بھاگا ہوا اور تیرا دل ان کے ڈر سے بھر جاوے یعنی بہت ڈرے ان کو دیکھکر شان

ع ۵

کہ جب دقیانوس اُس کھو سے نکلنے کی راہ بند کروا کر گیا کتنی مدت پیچھے موا اُس کے پیچھے اور کئی بادشاہ اُس ملک مین ہوئے پھر ایک تندروس نام مسلمان خدا کو وحدہ لاشریک جاننے والا اُس ملک کا مالک ہوا اُسوقت مین بہت لوگون کو شبہہ پڑا کہ قیامت کو مُردے پھر کیونکر اُٹھین گے بہتیرا اُس تندروس بادشاہ نے سمجھایا ہرگز نہ سمجھے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ نمونہ مُردون کے اُٹھانے کا دنیا مین دکھادے وہ جوان جو پہاڑ کی کھو مین سوتے تھے اُن کو جگایا جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ اور جس طرح سولایا تھا جگایا ہمنے اُن جوانون کو بہت برسون کے پیچھے جو نہ کپڑے اُن کے پھٹے اور نہ میلے ہوئے تو پوچھنے لگے آپس مین وہ جوان اُٹھکر قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ کہا اُن مین سے ایک نے کتنا سوئے تم کہا اُنہون نے سوئے ہم ایک دن یا کچھہ کم دن سے یعنے جسوقت وہ سوئے تھے فجر تہی اور جب اُٹھے نزدیک دوپہر پہنچی تہی سو وہ سمجھے کہ اگر کل ہم سوئے تھے تو ایک دن سوئے اور اگر آج ہی سوئے تھے تو دن سے بھی تھوڑا سوئے پھر جب اپنے ناخونون کو اور سر کے بالون کو دیکھا کہ بہت بڑھ گئے ہین تب حیران ہوکر قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ کہا پالنے والا تمہارا خوب جانتا ہے جتنی دیر تم یہان رہے پھر یہ کہا کہ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا پھر اُٹھے ایک تم مین سے یعنی جاوے اس چاندی کو لیکر اِس شہر مین پھر وہان جاکر دیکھے تو کس کے پاس ستھرا کھانا ہے اُس مین سے لاوے تمہارے واسطے اور جو کوئی جاوے نرمی سے اور غریبی سے مول لیوے ایسا نہو کہ تمہاری خبر کرے کسیکو اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ۝ بیشک شہر کے لوگ اگر خبر پاوین تمہاری تو مارے پتھرون کے یا تیرون کے مارڈالین گے یا تمھین پھر اپنے دین مین لیجاوین گے اور تم نچھوٹوگے اُن سے کبھی ہرگز کہتے ہین کہ ایک اُن مین سے جو عقلمند تھا وہ کچھہ کھانے کے واسطے مول لینے چلا جب شہر کے دروازے کے اندر گیا تو دیکھا وہ کا نین وہان کی اور طرح سے ہوگئی ہین حیران ہوا آخر کو ایک نان بائی کی دوکان پر جاکر کچھہ روپیہ سا جو اُس زمانہ مین ہوتا تھا اُس کو دیا تو روٹیان مول لیوے جب نان بائی نے دیکھا جو سکہ اُس پر دقیانوس کا ہے وہ سمجھا کہ اِس نے کہین سے خزانہ پایا ہے اُس روپیہ کو ایک اور کو دکھایا اُس نے اور کو دکھایا اسی طرح سُنتے ہوتے کوتوال کو خبر ہوئی اُسے بولا کر پوچھا کہ یہ کہان سے لایا تو شاید تونے خزانہ پایا ہے بتلا و بہت ڈرایا وہ حیران ہوا اور کہا مین نے تو خزانہ نہین پایا کل ہم اپنے باپ کے گھر سے

نکلے تھے اور آج بازار مین آئے ہین اُسکے باپ کا نام پوچھا جب اُس نے بتایا کوئی شخص اُسکو نجانتا تہا
کہا کہ جھوٹا ہے اُس نے نہایت ڈر سے کہا کہ مجکو دقیانوس کے روبرو لیچلو جو وہ تمہارے حال سے
واقف ہے یہ بات سُنکر لوگ ہنسنے لگے کہ دقیانوس کو تین سو برس سے زیادہ ہوئے جو موا یہہ
ہم سے مزاح کرتا ہے اُس نے کہا کہ کیا تمنے مجھے دیوانہ بنایا ہے کل کی بات ہے جو اُس سے ہم
بھاگ کر پہاڑ کی کھو مین چھپے تھے آج کچھ کھانے کو مول لینے آیا ہون قصہ کوتاہ آخر کو اُسی بادشاہ
تیندروس کے پاس لے گئے جب اُس بادشاہ نے یہ قصہ سُنا آپ اُس کے ساتھ اُس غار کی طرف گیا
اور وہ سیل کھدی ہوئی دیکھی اور سب احوال معلوم کیا اور اُن جوانون سے ملاقات کی جیسے کہ
حق تعالی فرماتا ہے وَكَذٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوٓا أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا اور یونہین معلوم کروایا ہمنے احوال اُن کا لوگون کو تو جانین کہ وعدہ خدا تعالی کا
سچا ہے اور قیامت کو سب مُردون کو اُٹھنا مقرر ہے اِس مین کچھ نہین ہرگز شک اور شبہ إِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ جب جھگڑا اور مباحثہ کرتے تھے آپس مین دین کی بات مین ہو بعضے
کہتے تھے کہ قیامت کو روحین اُٹھین گی بغیر بدن کے - اور بعضے کہتے تھے کہ بدن اور روح ملی ہوئی
اُٹھین گی جس طرح دنیا مین ہین خدا تعالی نے دکھلایا کہ تین سو اور نو برس (۳۰۹) پیچھے اِن کو نیند سے اُٹھایا
اور اِتنی مدت مین کچھ اُن کے کپڑون کو اور بدن کو نقصان نہوا - کہتے ہین کہ اُن جوانون نے
بادشاہ تندروس کو دعا کی بادشاہ اِن سے رخصت ہوکر اپنے مکان کو گیا پہر وہ جوان اُسی طرح
اُسی غار مین سو رہے خدا تعالی نے اُن کی جان قبض کی بادشاہ کے لوگون نے جب یہ دیکھا تو
فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا پھر کہا کہ ایک بنا دین یہان مکان نشانی جو یہ جوان لوگون سے
چھپے ہوئے رہے اور جو کوئی آوے تو پہچانے کہ یہان وہ سوتے ہین رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ
رب اُن کا خوب جانتا ہے اُن کے احوال کو **کہتے ہین** کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جی مین آیا
کہ اُن جوانون کو دیکھے حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ تو اُن کو دنیا مین
نہین دیکھنے کا پر بڑے اصحابون مین سے چار شخصون کو بھیج تو اُن کو تیرے دین مین لا وین
حضرت نے پوچھا کہ یا جبرئیل کیونکر بھیجون - حضرت جبرئیل نے کہا کہ اپنے اوڑھنے کی چادر بچھاؤ
اور اُس پر حضرت صدیق اور حضرت عمر کو اور حضرت علی کو اور حضرت ابوذر غفاری کو رضی اللہ
عنہم اُس چادر کے چارون کونون پر بٹھاؤ اور باؤ کو خدا تعالی نے تیرے حکم مین کیا ہے اُس باؤ کو
کہہ کہ اِس چادر کو اُس غار کے پاس لیجاوے حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسی طرح کیا

اور یہ اصحاب اُس کھو پر جا پہنچے اور پتھر اُس غار کے مُنھ پر سے سرکایا جب اندر روشنی ہوئی
تو کُتّا بھونکا اور دوڑا جب اُنہون کی صورت دیکھی تو اُن کے پاؤن مین لوٹنے لگا اور سر سے
اشارا کیا بُلانے کا جب یہ چارون اندر گئے تو کہا کہ اسلام علیکم حق تعالیٰ نے اُن کے بدن مین جان دی
تو وہ اُٹھے اور سلام کا جواب دیا۔ اصحابون نے کہا کہ آخر زمانے کا پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بیٹے عبداللہ کے نے تمکو سلام بھیجا ہے اُنہون نے کہا تمپر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام
اور صلوٰۃ ۔ پھر اُن اصحابون نے کہا دین اسلام مین آؤ اُنہون نے قبول کیا اور کلمہ شہادت
اصحابون کے سکھائے سے پڑھا اور سیکھا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو درود اور سلام بھیجا اور پھر
اُسی طرح اپنے مکان مین سو رہے اب ایکبار اُٹھین گے اور جب حضرت امام مہدی پیدا ہون گے
تب اُن سے ملاقات کرنے کو اُٹھین گے اور سلام علیک کرکے پھر سو رہین گے پھر قیامت کو اُٹھینگے

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ یعنی واللہ اعلم بالصواب یعنی اللہ خوب جانتا ہے اِن باتون کو قَالَ الَّذِينَ
غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ۝ کہا اُنہون نے جن کی بات سچ اور درست ہوئی
یعنی جو لوگ کہتے تھے کہ قیامت کو روح بدن سمیت اُٹھین گی اُنہون نے کہا کہ ہم مقرر بناوین گے
ایک مسجد اِن کے پاس جو اُس مین نماز پڑہین سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي
أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ اب کہین گے یہودی کہ وہ جوان تین تھے چوتھا اُن کا
کُتّا تھا۔ اور بعضے کہین گے کہ وہ جوان پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کُتّا تھا۔ پھینکتے ہین بن دیکھے یعنی
اپنے گمان اور دل سے بنا کر کہتے ہین اور کچھہ خبر نہین جیسے آنکھہ بند کرکے پتھر یا تیر پھینکدیا یہہ
باتین کرتے ہین اور مسلمان کہتے ہین کہ وہ جوان سات ہین اور آٹھوان اُن کا کُتّا ہے کہہ اے محمد
صلے اللہ علیہ وسلم کہ رب میرا خوب جانتا ہے گنتی اِن کی اور تم سب نہین جانتے پر تم مین سے
تھوڑے لوگ جانتے ہین جنکو خدا تعالیٰ نے سمجھ دی ہے ۔ ۔ کہتے ہین کہ نام اُن
جوانون کا اس طرح ہے - یملیخا - مکسلمینا - مرنوش - برنوش - ساذنوش - مسلینا - نام گنوار کا
مرطوش - نام کُتّے کا قطمیر اور سوائے اِن نامون کے اور بھی روایتین ہین اور اختلاف بہت ہے
اور اِن کے نامون کا اثر بھی بڑا ہے فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ
فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝ پھر جھگڑا اور باحثہ مت کر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن جوانون کی
باتون مین مگر ظاہر کی باتون مین مضائقہ نہین ہے اور مت پوچھ اُن کا احوال کسو ایک سے بھی یعنی کسو سے

ع ۵ ۱۵

ہر گز مت پوچھ ۔ کہتے ہین کہ جب کافرون نے وہ تینون سوال کیے تھے جب حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا تھا مین اُن کا جواب کل دونگا اور انشاءاللہ تعالی نکہا تھا اس سبب کئی دن
پیغام خدا تعالی کا نہ آیا تب کے لوگ طعنہ دینے لگے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہت غمگین ہوئے
پھر حق تعالی نے یہ آیت بھیجی وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ
وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ اور مت کہہ کسی چیز اور کسی کام کو کہ مین کرونگا کل کو مگر وہ کہ اگر چاہے
خدا تعالی تو کرونگا یعنی مت کہہ کہ مین کرونگا اور اگر کہے تو یون کہہ کہ خدا تعالی چاہے گا تو کرونگا
اور یاد کر پالنے والے اپنے کو جب بھول جاوے یعنی ہر دم خدا کی یاد کر وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا اور کہہ کہ شاید راہ دکھاوے مجکو میرا رب جو اُسکے
پاس ہے ان جوانون کے قصہ سے زیادہ راہ سیدھی اور وہ چیزین نبیون کی گذرے ہوؤن
کی ہین وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا اور دیر کی اور رہے
یعنی سوئے وہ جوان اپنے غار مین تین سو برس سے زیادہ نو برس ۔ کہتے ہین کہ اس برس
کی گنتی سُنکر کافرون نے کہا کہ ہم جانتے ہین اور قبول کیا کہ تین سو برس وہ غار مین رہے
پھر یہ نو برس زیادہ کو نہین جانتے تو پھر اللہ تعالی فرماتا ہے اپنے حبیب کو قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا
لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا
يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا کہہ خدا تعالی بہت اچھا جانتا ہے جتنی مدت اُن جوانون نے دیر کی یعنی
سوئے رہے غار مین بیشک اُسے سب معلوم ہے جو چھپا ہوا ہے آسمانون اور زمین مین کیا خوب
دیکھتا ہے سب کچھ جو آسمانون اور زمین مین ہے اور بہت اچھی سُنتا ہے سب کی بات آہستہ
اور پکار کی ۔ اور کوئی نہین ہے آسمان اور زمین کے رہنے والون کا خدا تعالی کے سوا کوئی
دوست کام بنانے والا اور نہین شریک کرتا خدا تعالی اپنے حکم اور فرمان مین کسی ایک کو
یعنی اُس نے مددگار اپنا کسی کو نہین کیا کسی چیز مین وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ لَا
مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا اور پڑھ جو تجھ پر بھیجا ہے قرآن رب تیرے
نے پھرنے والی نہین اُس کی بات اور نپاوے گا تو سوائے اُس کے کہین آرام اور پناہ
کہتے ہین کہ کتنے ہین اچھے غریب مسلمان جیسے حضرت بلال اور عمار اور صہیب اور
ایسے ہی رضی اللہ تعالی عنہم ہمیشہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہتے تھے لیکن
بہت مفلس تھے گدڑیان پہنے خستہ حال ظاہر مین رہتے تھے دولتمند کافرون نے کہا اے محمد

صلی اللہ علیہ وسلم اگر ان فقیرون کو اپنی مجلس مین سے نکال دی تو ہم آنکر تیرے پاس بیٹھا کرین
خدا تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ اور آرام دے اپنے دل کو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ
جو یاد کرتے ہین اپنے رب کو صبح اور شام اور چاہتے ہین خوشی اس کی اور تو مت پھیر آنکھین
اپنی مہربانی کی ان سے یعنی مہربانی ان سے کم نکر تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ
أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا چاہتا ہے تو آرائش اور بناو
دنیا کے جینے کا یعنی ظاہر کی دولتمند کافرون کی محبت مت کر جو وہ چاہتے ہین خوبی اور بھلائی
دنیا کے جینے کی اور متابع مت کر اس کے جسکا دل بیخبر کیا ہمنے اپنی یاد سے اور وہ تابعداری کرتے
ہین اپنے جی کی خوشی کی اور ہے کام اس کا سب خراب وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاءَ
فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے لوگون کو کہ قرآن سچ
اور بیشک پیغام تمہارے رب کا ہے پھر جس کا جی چاہے سچ جانے اور جس کا جی چاہے وہ جھوٹھانے
إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اور ہم نے
تیار کیا ہے ستم کرنے والون کے واسطے آگ یعنی وہ لوگ جو خدا اور رسول کو نہین مانتے اور
اور قرآن کو جھوٹھا جانتے ہین ان کے واسطے تیار کی ہے ایسی آگ جو گرد ان کے ہوگی جیسے
سراپچہ کہ ہرگز اس مین سے نکل نہین سکین گے اور اگر چلاوین گے یا پکارین گے پیاس سے تو پلاوین گے
نہین پانی جیسے تیل کی گاد یا جیسے تانبا پگھلا ہوا جب ایسا پانی ان کے منھ کے پاس لیجاوین گے
تو جلے گا منہ گرمی سے بہت برا ہے وہ پانی اور بہت برا ہے وہ مکان رہنے کا آگ کے اندر
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا بیشک
جن لوگون نے سچ جانا قرآن اور رسول کو اور اچھے کام کئے ہین ہرگز ہم نہین کھوتے مزدوری
اس کی جس نے بھلا کام کیا ہے اس بھلے کام کا بدلا ہم دیوینگے أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا
ان لوگون کو جنہون نے پیغمبر اور قرآن کو سچ جانا اور اچھے کام کئے ان کے واسطے باغ ہین رہنے کو
جن باغون کی بیٹھکون کے نیچے نہرین بہتی ہین ایسی جگہہ ان کو بٹھادینگے اور کنگن سونے کے جڑاو

اُن کے ہاتھون مین پہناوین گے اور وہ پہنین گے پوشاکین سبز ریشمین باریک جیسے والا اور لاہی
اور موٹا جیسے اطلس اور کمخواب تکیہ دیکے بیٹھین گے اُن باغون مین تختون اور چوکیون پر جیسے دولتمند
بیٹھتے ہین کیا اچھا بدلا اُن کو ہے بھلائی کرنے کا اور کیا اچھا مکان ہے وہ باغ آرام سے رہنے کو
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے آگے کہاوت یا نقل
دو شخصون کی جو وہ دونون بھائی تھے ایک مسلمان اور دوسرا کافر جو اُن دونون نے چار چار
ہزار اشرفی باپ کے ورثہ سے پائی تھی مسلمان نے تو خدا تعالی کی راہ مین چارون ہزار خرچ کین
اور اُس دوسرے نے دو باغ انگورون کے اور کھجورون کے مول لیئے جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی
جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝
دیئے ہمنے اُن دونون مین سے ایک دو باغ انگور کے اور گرد اُس کے کھجورین اور بیچ مین اُنکے
کھیتی ہین یعنی اُن باغون مین میوہ بھی تھا اور اناج بھی ہوتا تھا كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ
تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ وہ دونون باغ دیتے تھے میوہ
اور اناج اور کچھ کمی نکرتے تھے میوہ اور غلہ دینے مین یعنی دونو فصلین ربیع اور خریف خوب
ہوتی تھی اور ہمنے چلائین تھین اُن دونون باغون مین نہرین اور رہتا وہ مالک باغون کا میوہ
اور غلہ لینے کا۔ کہتے ہین کہ وہ مسلمان جس نے اپنا مال خدا تعالی کی راہ مین خرچ کیا تھا وہ
مُفلس ہوا اُس پاس کچھہ نرہا تھا یہان تک کہ تھک کر کھانے کو بھی محتاج ہوا چاہا کہ یہ بھائی دولتمند کچھہ مدد
کرے اُس پاس آنکر اپنا حال کہا اس دولتمند نے اُسے دیکھکر فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ
أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝ پھر کہا اُس یار اپنے سے جو وہ بھائی مُفلس تھا
اور وہ اُس سے باتین اور تکرار کرتا تھا یہ کہا کہ میرا مال تجھہ سے بہت ہے اور ہین عزت اور
حرمت سے ہون اولاد اور خدمتگارون سے یعنی اُس نے کہا کہ میرا اور تیرا مال برابر تھا ہمنے تو
اُس مال سے یہ باغ اور جمعیت اور عزت اور نوکر پیدا کئے تو کیون ایسا محتاج اور خراب حال ہوا
اُس نے جواب دیا کہ اے بھائی تو نے اُس مال سے باغ دنیا کے مول لئے اور ہمنے اُس دولت سے
بہشت اور حورین اور غلمان آخرت مین خریدے۔ تو یہان صاحب حرمت ہوا مین وہان صاحب
عزت ہون گا اُس کافر نے کہا اے احمق کوئی بھی نقد دولت وعدہ پر دیتا ہے تو نے اتنا
مال اُدھار وعدہ پر دیا اور آپ یہان حیران اور فقیر ہوا ایسی باتین کرتا ہوا اُس مسلمان کو
اپنے ساتھ لیکر اُن باغون کی طرف لے چلا وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ اور اپنے باغ کے اندر آیا اور اُس نے
ستم کیا تھا اپنے اوپر شیخی اور بڑائی اپنے کرنے سے اور دنیا کی محبت سے اور اُس دولتمند نے
کہا کہ میرے خیال مین نہین آتا کہ یہ میرے باغ صاف ہو جاوینگے کبھی یعنی یہ کبھی ویران نہین ہونیکے
اسی طرح رہین گے ہمیشہ اور نہین میرے دھیان مین آتا کہ قیامت ہونے والی یا آنے والی ہے یعنی
قیامت بھی کچھ جھوٹ سی ہے وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا
اور اگر شاید جیسا کہ تو کہتا ہے مین بھی پھر جاؤن اپنے رب کے پاس یعنی اگر مر کر جیون مین اور
خدا تعالی کے روبرو حاضر ہون تو مقرر پاؤن مین اچھا اس باغ سے مکان پھر جگہہ رہنے کا یعنی
مین ایسا ہون کہ جیسے مجھے یہان دیا ہے اگر وہان جاؤن گا تو اُس سے بھی اچھا دین گے اُس
مسلمان نے سب سنکر یہ جواب دیا اور قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ کہا اُس دولتمند کو اُس کے یار نے
وہ جو بھائی تھا اور اُس کے ساتھ تکرار اور بحث کی باتین کرتا تھا یہ کہا کہ اے کیا تو کافر اور نہ ماننے والا
ہوا یعنی تو جھوٹ جانتا ہے قیامت کو اور مر کر پھر اٹھنے کو اور روبرو اُس کے جانے کو جس نے
پیدا کیا تجکو مٹی سے پھر ایک بوند پانی سے یعنی اصل آدمی کا خاک ہے پھر منی ہے جو باپ کے پیٹھ
سے مان کے پیٹ مین آتی ہے سو اصل تیرا تو وہ ہے پھر تجھے درست اور سابوت آدمی کیا پھر کیا
کچھہ اب اُس رب کے آگے مشکل ہے مار کے جلانا دوبارا لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ
بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ۝ پر مین تو کہتا ہون کہ وہی خدا تعالی ہے پیدا کرنے والا اور پالنے والا میرا او
نہین ساجھی اور شریک کرتا مین اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز یعنی وہی اکیلا جو چاہتا ہے سو
کرتا ہے او کسی سے مدد نہین چاہتا اور تو نے بہت برا کیا جو وہ باتین کہین بلکہ تو نے وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اور کیون نکہا تو نے جب اندر
اپنے باغ کے آیا تو کہ اگر چاہے گا خدا تعالی تو یہ باغ رہے گا اور وہ اگر چاہے تو نہ رہے یہ باغ
اور یہ کیون نکہا کہ نہین ہے اختیار کسی کا سوائے خدا تعالی کے یعنی وہی جو چاہے سو کرے اُس بغیر
کسی کو طاقت نہین جو کچھہ کر سکے اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ اور تو دیکھتا ہے مجکو جو تھوڑا ہے تجھہ سے مال اور اولاد شاید
رب میرا دیوے مجھے باغ اچھا تیرے باغ سے وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ اور بھیجے خدا تعالی اُس پر یعنی تیرے باغ پر سبب ان باتون کے گرم لون

یعنی باؤ بہت گرم آسمان سے جو ہو جاوے تیرا یہ باغ صاف میدان بن درخت اور سبزی کا
یعنی ان باتون کے سبب ایسی ایک باؤ چلی جو سب اس باغ کے درخت اور کیاریان جل جاوین
اَوْ يُصْبِحَ مَاۤؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ یا ہو جاوے پانی اس باغ کا نیچے زمین کے غائب
یعنی خشک اور سوکھ جاوے پھر ہرگز ڈہونڈ نسکے تو یعنی اس پانی کو کسی طرح پیدا نکر سکے ۔ کہتے ہین
کہ خدا تعالی نے اس مسلمان کی بات سچ کی اور اس کے باغ پر عذاب بھیجا وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ
بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ۝ اور گھیر لیا عذاب نے خدا تعالی کے اس باغ کا سارا میوہ اور جل گئے
اور خاک ہوئے سب درخت اس باغ کے اور گر گئی ساری عمارت جو اس باغ مین بنائی تھی پھر
صبح کو وہ کافر مالک باغ کا جو آیا تو باغ کا ویسا حال ویران دیکھا تو لگا دونو ہاتھ دے دے مارنے
اور ملنے اور پچتانے اور افسوس سے اس مال پر جو باغ کی تیاری مین خرچ کیا تھا اور اس باغ کی
دیوارین گری ہوئین تھین اس کی چہتون پر یعنی پہلے چھتین گرین پھر ان پر دیوارین گرین اور کہتا تھا
وہ مالک باغ کا کہ ہی مین جانتا تو نہ ساجھی اور شریک کرتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو تو میرے
باغ کا یہ حال نہوتا ۔ اب فرماتا ہے اللہ تعالی جب اس کا ایسا حال ہوا تب وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ اور نتھا کوئی فرقہ جو مدد اور دور کرتا اس عذاب کو
اس سے اور اسے عذاب سے بچاتا سوائے خدا تعالی کے یعنی اگر خدا تعالی چاہتا تو وہ عذاب سے
بچتا اور نہین تو کوئی اسے بچا نسکا عذاب سے اور نتھا وہ مالک باغ کا جو اپنی مدد کرتا یعنی وہ آپ
بھی ایسا نتھا جو اپنے سے عذاب دور کرتا یا خدا تعالی سے بدلا لیتا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ط
هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وہان یعنی ایسی جگہہ یاری دینا اور مدد کرنا خدا تعالی ہی کا کام ہے
سچ اور بیشک اس مین کچہہ خلاف نہین یعنی خدا تعالی کے بغیر کسی سے ہرگز نہین ہو سکتا جو ایسی مصیبت
کے وقت مدد کرے اور خدا تعالی بہت اچھا بدلا دینے والا ہے اور بہت اچھا آخر کام بنانے
والا ہے ان کا جو اس سے ڈرتے ہین وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۤءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۤءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اور کہہ ان کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی کافرون کو مثل یا کہاوت سُنا
کر جینا اس دنیا کا ایسا ہے جیسا کہ پانی جو بھیجا ہمنے اس پانی کو آسمان کی طرف سے یعنی اوپر سے پھر
ملا وہ پانی مٹی سے انکے ملنے سے گھاس اور سبزہ اگا زمین پر اور وہ بڑا ہوا اور اونچا ہوا اور خوب ہوا

ع ۵ ۱۷

اُس پانی کے ملنے سے اور اپنی حد کو پہنچا پھر ایک دن وہ گھاس اور سبزہ زرد ہوا اور سوکھا اور ٹوٹا
اور گرا زمین پر پھر اُڑا لے گئی اُسے باؤ زمین سے یعنی ایک وقت سبزہ تھا بہار تھی پھر ایک وقت
ایسا سوکھ کر اُڑ گیا جو اُس کا نشان بھی نہ رہا کوئی نہ جانے کہ یہاں کچھ سبزہ تھا یا نہ تھا اور اللہ تعالےٰ
یہ سب کر سکتا ہے یعنی سبزہ اُگاتا ہے پھر اُسے سوکھا کر غائب کرتا ہے یہی مثال ہے دنیا کے
جینے کی جو آدمیوں کو پیدا کرتا ہے پھر نا پید کرتا ہے ؎ - کہتے ہیں کہ سردار مکے کے کافر دولت پر
اور اولاد اپنی پر شیخی اور بڑائی کرتے تھے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنہ دیتے تھے کہ
مفلس اور بے اولاد ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ
الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ؁ دولت دنیا کی اور اولاد خوبی اور بناؤ
دنیا کے جینے کا ہے یعنی زر اور مال اور فرزند جو اُن سے دنیا میں آرائش اور خوبی ہے مرنے کے
پیچھے کسی کام کی نہیں اور کسی کو دنیا ہی میں جلد جاتی رہتی ہیں دولت اور نیکیاں اور بھلے کام
ہمیشہ رہتے ہیں جو اُن کو کچھ آفت نہیں بہت اچھا ہے تیرے رب کے پاس بدلا نیکوں کا
اور بہت اچھی ہے امید اور توقع وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ؁ اور ایک دن ہم چلاویں گے پہاڑوں کو جڑ سے اُکھاڑ کر باؤ پر یعنی
ایسی باؤ چلے گی جو پہاڑ اُڑیں گے اور دیکھے گا تو اسے دیکھنے والے زمین کو نکلے ہوئے پہاڑوں
کے نیچو سے اور کھلی ہوئی اور دیکھے گا تو سب کو جو مر گئے ہیں اُٹھا ہوا یعنی سب مُردوں کو اُٹھاوینگے
اکٹھا حساب کے لینے کو پھر نہ چھوڑوں گا اُن میں سے کسی کو یعنی جتنے آدمی پیدا ہو کر مریں گے وہ سب
قیامت کو ایکبار اکٹھے اُٹھیں گے کوئی ایک بھی باقی نہ رہے گا وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ
جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ؁ اور حاضر کیے جاوینگے
واسطے حساب عذاب کے رب تیرے کے آگے قطار باندھ کر یعنی قیامت کو سب مُردے
اُٹھ کر خداتعالیٰ کے آگے قطار ہو کر حساب کے واسطے کھڑے ہوں گے تب حق تعالیٰ
فرماوے گا کہ بیشک آئے تم ننگے اور اکیلے بغیر اولاد اور نوکروں کے اور بغیر پوشاک
اور لباس کے جس طرح پیدا کیا تھا ہمنے تمکو پہلی بار دنیا میں ماؤں کے پیٹ سے ننگا اور اکیلا
تم تو کہتے تھے اور سمجھتے تھے کہ ہم نکریں گے اور نہ اویگے تمہارے واسطے وقت حساب کا
یا جگہہ حساب کرنے کی یہ آیت اُن کافروں کے واسطے ہے جو کہتے ہیں کہ قیامت نہو گی
یعنی قیامت کے دن خداتعالیٰ اُن کافروں کو کہیگا کہ تم تو کہتے تھے دنیا میں کہ قیامت اور

حساب دینے کا دن نہین ہونیکا اب یہ کیا ہے وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ اور رکھا جاویگا کاغذ حساب کا یعنے جو کچھہ دنیا مین لوگون نے کام کئے ہین اُس کے حساب کا کاغذ رکھا جاویگا پھر دیکھے گا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گنہگارون کو ڈرتے اور کانپتے ہوئے اُس اپنے عملون کے کاغذ دیکھنے سے جو بھولے ہوئے گناہ سب اُس مین لکھے ہوئے پاوین گے وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا اور کہین گے اے ہائے خرابی ہماری یہ کیسا کاغذ حساب کا ہے جو نہین چھوڑا گناہ چھوٹا اور نہ بڑا گناہ یعنی ذرہ ذرہ گناہ سب اُس مین لکھا ہے اور سب کو گنا ہے اور حساب کیا ہے اور پاوین گے جو کچھہ دنیا مین کیا ہے موجود سامنے اپنے اور نہین کرتا ستم اور زبردستی اور نا انصافی رب تیرا کسی پر ہرگز یعنی جیسا کسی نے کچھہ کام دنیا مین کیا ہے ویسا ہی اُس کا بدلا وہان پاوے گا ہرگز بدلا دینے مین کمی اور زیادتی نہو گی وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اور جب ہمنے کہا فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم کو جو سب آدمیون کا باپ ہے سبھون نے سجدہ کیا پر ایک ابلیس نے یعنی شیطان نے سجدہ نکیا آدم کو جو تھا وہ شیطان دیون سے یعنے دیو ہے اور باہر گیا اپنے رب کے حکم سے یعنی وہ شیطان دیو کی ذات مین تھا اس سبب نافرمانی کی خدا تعالیٰ کی اور تم تو آدمی ہو اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا اے تم پکڑتے ہو اے آدمیو شیطان اور اُس کی اولاد دوست اور یار سوائے میرے یعنی مجھے جو مین رب ہون تمہارا مجھے چھوڑ کر اُسکے اور اُسکی اولاد کے دوست ہوتے ہو یعنی اُس کا کہنا مانتے ہو اور میرا کہنا نہین مانتے اور وہ شیطان اور اُس کی اولاد تمہاری دشمن سخت ہین بہت بُری برا ہے کافرون کو جو خدا تعالیٰ کا حکم نہین مانتے اور شیطان کا کہنا مانتے ہین عوض اور بدلا یعنے خدا تعالیٰ کے بدلے اُن کو دوست کرتے ہو یہ بہت برا ہے بدلا مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا روبرو اور سامنے شیطان کے اور اولاد اُسکی کے نہین بنایا مین نے آسمانون اور زمین کو تو شریک کام کے ہوتے بلکہ پہلے اُن کے پیدا ہونے سے آسمان اور زمین کو بنایا ہمنے اور نہ قوت پیدا کرنے اُنکے کی یہ بھی یعنی یہ اپنے پیدا ہونے کے وقت بھی نتھے کافر کہتے تھے کہ جن غیب کی خبر جانتے ہین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ انہین کچھہ خبر نہین

ع ۵ ۱۸

پہر تم کس سبب سے انکو میرا شریک کرتے ہو اور شریک کہتے ہو اور نہیں ہین پکڑنا بارہ بہکانیوالونکو یار اور مددگار یعنی پیدا کرنے مین خلقت کے کسی کا محتاج نہین مین وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا اور جس دن کہیگا خدا تعالی یا فرشتہ کہیگا خدا تعالی کے حکم سے اُن کو جو شریک کرتے خدا تعالی کا کہ پکارو میرے شریکون کو جنکو تمنے اپنے دل سے سمجہہ رکھا تھا میرا شریک یعنی بتون کو جو شریک خدا تعالی کا کہتے تھے اُن کو بلاؤ تو وہ تمہین عذاب سے چہڑاوین پہر وہ بلاوینگے اور پکارین گے اور جواب نہ دینگے اُن کو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ ہم بناوین گے مشرکون کو اور اُن کے خداؤن کے بیچ ایک جنگل میدان آگ سے بہرا ہوا وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا اور دیکہین گے مشرک دوزخ کی آگ کو سامنے سے پہر جانین گے کہ اُن کو اُس مین پڑنا ہے اور نپاوین گے اُس آگ سے کوئی جگہہ پہرنیکی یعنی وہ آگ مشرکون کو چارون طرف سے گہیر لیویگی اور اللہ تعالی فرماتا ہے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا اور بیشک اچہی طرح کہولکر بیان کیا ہم نے اور سمجہایا ہمنے اس قرآن مین لوگون کو ہر طرح کی مثل اور کہاوت سے اور پچہلے گذری ہوؤن کے قصون سے اور آدمی بہت چیزون سے بڑا جہگڑا کرنے والا ہے وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا اور نہین منع کیا کافرون کو جو ایمان لاوین جسوقت آیا راہ دکہلانے والا یعنی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قرآن اور منع نہین کیا کافرون کو کہ توبہ کرین اپنے گناہون سے یعنی تقصیر معاف کراوین اپنے رب سے مگر اسواسطے ایمان نہین لاتے اور توبہ نہین کرتے جو آوے اوپر اُن کے رسم پہلون کی یا یہ کہ آوے عذاب اُن کے سامنے سے یعنی جب کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ قرآن پر ایمان لاؤ اور توبہ کرو خدا تعالی کے آگے اپنے گناہون سے پر اُس عذاب سے جو ان پر آنا مقرر تہا اُسے بہی منع کیا توبہ کرنے اور ایمان لانے سے وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ اور نہ بہیجا ہمنے پیغمبرون کو مگر بہیجا خوشخبری دینے والا مسلمانون کو اور ڈرانے والا کافرون کو وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا اور حجتین اور جہگڑے کرتے ہین وہ لوگ جو نہین مانتے قرآن کو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجتین جہوٹی

اور ناحق یعنی کافر ناحق اور جھوٹے جھگڑے کرتے ہین تو جھوٹا کرین اُس جھگڑنے سے اور
حجتون سے سچی بات کو اور پکڑتے ہین یعنی جانتے ہین ہماری دلیلون اور آیتون کو اور اُسکو
جسے ڈراتے ہین یعنی پیغمبر کے معجزون کو اور قرآن کو سمجھتے ہین ہنسی اور مزاح وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ اور کوئی ہے ظالم اُس سے زیادہ جس کو
سمجھاوین اور نصیحت کرین اُس کے رب کی باتون سے جو وہ قرآن ہے اور وہ اُن باتون سے
منہ پھیرے اور نمانے اور بھول جاوے اپنے کام کئے ہوؤن کو یعنی کافر اپنے گناہون کو
کرکے بھول گئے ہین اور نہین سمجھتے جو اُن کا بدلا کیا جائیگا اور جو اُن کے آگے خدا تعالیٰ کا فرمایا
ہوا کہتے ہین تو منہ پھیر لیتے ہین اور نہین مانتے پھر بڑے ظالم بھی ہین بیشک ہمنے رکھا ہی
اِن کے دل کے اوپر پردا جو نہین سمجھتے اُس نصیحت کو اور اُن کے کانون مین ڈالا ہے بوجھ
تو نہ سُنئے سچی بات کو وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۔ اور اگر تو
بُلاوے اُن کو طرف سیدہی راہ کے جو وہ ایمان اور قرآن ہے پھر راہ نپاوین گے اُس وقت
ہرگز یعنی جبکہ تو اُن کو ایمان کی طرف بُلاتا ہے یہ ہرگز نہین مانین گے یعنی خدا تعالیٰ کو معلوم
تھا کہ یہ کافر ہی مرین گے وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ
لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۔ اور رب تیرا بخشش کرنیوالا ہی
اور مہربانی کرنے والا ہے اسواسطے اُن کے عذاب دینے مین ڈھیل ہے اور نہین تو
اگر پکڑے خدا تعالیٰ کافرون کو اُن کامون سے جو کرتے ہین تو مقرر جلد ان پر عذاب
کرے دنیا مین لیکن اُن کے عذاب کے واسطے وعدہ کا دن مقرر ہے ۔ جو اُس دن نپاوینگے
کافر بغیر خدا تعالیٰ کے کوئی جگہہ بھاگنے کی جو وہ پناہ اور امن کی جگہہ ہو وَتِلْكَ الْقُرٰٓى
اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۔ اُن گانون کی بستیون کو
اور اُن کے رہنے والون کو اُجاڑا اور نابود کیا ہمنے جنکا ذکر کیا ہمنے جب ظلم کیا تھا
اُنھون نے یعنی اگلے کافرون پر بھی عذاب جلد نہ بھیجا تہا ہمنے پھر آخر کو وہ سب ہلاک کئے
اور موئے بُرے حال سے اور اُن کے مکان رہنے کے اُجڑے ہین یہ کافر کیون نہین ڈرتے
یہ باتین سُنکر اور ایمان کیون نہین لاتے ۔ کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے
کے ڈوبنے سے پیچھو ایک دن بنی اسرائیل کی مجلس مین بیٹھے تھے اور باتین نصیحت کی کرتے تھے

ع ۶ ۲۰

اور سننے والے بہت خوش ہوتے تھے ان کی باتین سنکر ایک نے اُن مین سے سردار تھا کہا کہ ای موسیٰ کلیم اللہ کوئی ایسا بھی ہے اب دنیا مین جو تجہسے زیادہ علم اور عقل رکہتا ہو۔ اُنہون نے کہا مین نہین جانتا کہ ہے یا نہین اِتنے مین حضرت جبریٔل آئے اور کہا کہ اے موسےٰ حق تعالی فرماتا ہی کہ جسجگہہ دو دریا ملے ہین وہان ایک میرا دوست ہے جو مین نے اپنا خاص علم اُسے دیا ہے تو جا اور اُس سے مل اور کچہہ سیکہ حضرت موسیٰ نے وہان جانے کا ارادہ کیا جیساکہ اللہ تعالی فرماتا ہے
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ٥
اور جب کہا موسی علیہ السلام نے اپنے شاگرد سے جو وہ جوان تھا نام اُن کا حضرت یوشع تھا علیہ السلام کہ مین حکم آلہی سے حضرت خضر کے ملنے کے واسطے جاتا ہون نہ پہرونگا وہان سے جبتک نہ پاؤنگا اُنہین اور پہنچونگا وہان جہان دو دریا ملے ہین جو اُس جگہہ اُن کے ملنے کا پتا اور وعدہ ہے اور بغیر اُن کے ملنے کے پھرنیکا نہین مین اگرگذر جائین گے چلتے چلتے بہت برس حضرت یوشع نے کہا کہ مین تمہارے ساتھ ہون تمہارا ساتھ نہ چھوڑونگا پہر اُنہون نے تیاری کی سفر کی اور کئی روٹیان اور مچھلی بھونی لیکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوئے اور دونو ملکر چلے فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ٥ پھر جب پہنچے جہان ملتے تھے دو دریا وہان ایک پتھر تھا کنارے پر دریا کے اُس کے اوپر ساتھ دونو بیٹھے حضرت موسیٰ علیہ السلام ذرا وہان سوئے اور حضرت یوشع وضو لگے کرنے جو ایک بوند پانی کی اُس مچھلی پر گری وہ مچھلی جی اٹھی یعنی زندہ ہوکر دریا مین گئی حضرت یوشع یہ حال دیکھکر حیران ہوئے اتنے مین حضرت موسیٰ علیہ السلام اُٹھے اور جلدی سے روانہ ہوئے اور نہایت جلدی سے حضرت یوشع مچھلی کا ذکر کرنا حضرت موسیٰ سے بھول گئے اور مچھلی نے پکڑی تہی راہ اپنی دریا مین جیسے سرنگ یعنی وہ مچھلی جو جاتی تہی جدھر کو تو پانی اونچا ہوتا تھا اور نیچے زمین خشک ہوتی تہی یعنی راہ سرنگ کی سی بنتی جاتی تہی
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ٥
پھر آگے جا چلے جہان دو دریا ملے تھے تو کہا حضرت موسی علیہ السلام نے اپنے جوان سے یعنے حضرت یوشع کو کہ لاؤ ہمارے واسطے کل کی روٹیان یعنی وہ روٹیان جو کل رکھین تھین لاؤ جو اب کھاوین کہ بھوک لگی ہے اور ذرا یہان بیٹھین اور پانی پیوین اور دم لیوین جو بیشک اُس سفر سے بہت محنت پائی ہنے اور خوب تھکے ہین قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ٥

کہا حضرت یوشع نے خبر ہے تمہین ای موسی جب بیٹھے تھے ہم اور تم اُس پتھر کے پاس بیشک مین
بھول گیا کہنا تم سے وہ مچھلی کا احوال اور نہین بھلایا مجھے مگر شیطان نے یعنی مقرر شیطان ہی نے مجھے
بھلایا جو کہون مین تم سے مچھلی کا احوال اور اُس مچھلی نے پکڑی راہ دریا مین تعجب کی جو جدھر کو جاتی
تہی وہ مچھلی راہ دیتا تہا دریا اُسے اور زمین سوکھ تی تہی قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ؕ کہا حضرت موسی نے کہ اُسی کی تو ہمین تالاش تہی جو حق تعالی نے کہلا بھیجا
تھا کہ وہ مچھلی راہ دکھانے والی ہوگی اُس کی جسکو مین ڈہونڈتا ہون پھر پیچھے پھرے دونون اپنے
پائون کے نشانون پر قدم دھرتے ہوئے تو پہنچے اُس مکان مین جہان سے مچھلی گئی تہی وہ راہ دیکھی
اچھی کھلی ہوئی چوڑی اور زمین سوکھی پھر اُسی راہ چلے اب اللہ تعالی خبر دیتا ہے اپنے حبیب کو کہ
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا
پھر پایا موسی اور یوشع علیہما السلام نے بندے پیارے کو ہمارے بندون سے یعنی وہ ہماری بندون سے
اچھا بندا ہے جسکو دیا ہمنے اپنے گھر سے اور سکھایا اُس کو علم اپنے پاس سے اور دی ہمنے اُسکو عقل
اور دانائی اور شعور اور سمجھ جو ویسی کسی کو نہین ہے یعنی بغیر اوستاد کے سکھائے اور پڑھائے علم آ
اور عقل دی ہمنے ف کہتے ہین کہ جب یہ دونون حضرت موسی اور حضرت یوشع حضرت خضر کے
پاس پہنچے تو دیکھا کہ چادر اوڑھے ہوئے لیٹے ہین۔ حضرت موسی نے سلام علیک کی حضرت خضر نے
منھ کھول کر سلام کا جواب دیا اور پوچھا کہ تو کون ہے اُنہون نے کہا کہ مین موسی ہون مجھے حق تعالی
تیرے پاس بھیجا ہے تو مین تیرے ساتھ رہون اور کچھ سیکھون قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ؕ کہا حضرت خضر کو حضرت موسی نے کہ ای خضر مین
تیری تابعداری کرون اُس شرط پر جو تو سکھا وے مجھے وہ جو سکھایا ہے خدا تعالی نے تجھے بڑا علم
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ؕ کہا حضرت خضر نے کہ بیشک تو نہ سکیگا میرے ساتھ
رہکر صبر کرنا یعنی میرے ساتھ رہکر صبر نکر سکیگا حضرت موسی نے کہا کیون نہ صبر کرسکون گا حضرت خضر نے کہا
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ؕ اور کیون کر صبر کرسکے تو اوپر اُس چیز کے جو تیری سمجھ
مین نہ آوے اُس کی بہلائی اور بھید یعنی تو پیغمبر ہے تیرا حکم ظاہر پر ہے شاید مجھے ایسا کام ہووے
جو ظاہر مین برا ہو اور در اصل اس مین بہلائی ہو قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ
اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ؕ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے حضرت خضر کو کہ جلد پاوے گا تو مجھکو اگر
خدا تعالی چاہے تو صبر کرنے والا یعنی اگر خدا تعالی چاہے گا تو مقرر مین صبر کرون گا اور نافرمانی تیری

نکرون گا کسی کام مین تجھے جو تو کہیگا تیرا کہنا کرون گا قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ؏ کہا حضرت خضر نے کہ اے موسیٰ اگر تابعداری کرے گا تو میری تو مت پوچھیو مجھہ سے کسی چیز کو جب تک شروع کرون مین نئے سرے سے اُس کا بیان یعنی جب تک مین آپ سے نکہون نہ پوچھیو کسی بات کو حضرت موسیٰ نے قبول کیا فَانْطَلَقَا حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ پھر چلے ساتھ ملکر تو پہنچے ایک دریا پر اور جب ناؤ پر چڑھے اور ناؤ چلی حضرت خضر نے سب لوگون سے چھپ کر اُس ناؤ مین چھید کیا یہ حضرت موسیٰ نے دیکھکر قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا کہا خضر کو اے توڑا تو نے ناؤ کو جو ڈبوئے تو اُس کے لوگون کو بیشک لایا تو کچھہ اچنبے کا کام یعنی اُنہون نے بھلائی کی اور تمہین ناؤ مین بٹھایا اور تمنے اُس ناؤ کو لوگون سمیت ڈبونے کا فکر کیا یہ کام تو اچھا نہین بلکہ بہت بُرا ہے قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ؏ کہا حضرت خضر نے کہ اے موسیٰ نکہا تہا مین نے کہ تو میرے ساتھ صبر نکر سکے گا جب یہ حضرت خضر نے کہا حضرت موسیٰ کو وہ بات یاد آئی تو قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ؏ کہا مت پکڑ تو مجکو وہ جو بھولا مین اور مت پہنچا میرے کام سے سختی اور مشکل مجکو یعنی اس بات کو جانے دے مین نے بھول کر کہا فَانْطَلَقَا ٙ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ پھر چلے ناؤ سے اُتر کر آگے تو پہنچے ایک گانو کے پاس وہان ملا ایک لڑکا یعنی گانو کے پاس ایک لڑکا لڑکون مین کھیلتا تہا اُسے حضرت خضر نے وہان سے پیچھے ایک دیوار کے لیجا کر مار ڈالا جب حضرت موسیٰ نے یہ دیکھا تو اُنکو ایک حالت آئی اور وہ بات بھول گئے قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ؏ کہا اے خضر مار ڈالا تو نے جان سے ستھری پاکیزہ کو بغیر اُس کے جو اُسنے کسی کو مارا ہو یعنی ناحق تو نے اُسے مار ڈالا مقرر تو لایا بہت بُری چیز یعنی یہ کام تو نے بہت بُرا کیا ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ؏

پارہ ۱۶

کہا حضرت خضر نے کہ اے موسیٰ نکہا تہا مین نے تجھکو کہ بیشک تو میرے ساتھ صبر نکر سکیگا پھر حضرت موسیٰ کو وہ بات یاد آئی اور اپنے جی مین پچتائے اور قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ؏ کہا کہ اگر اب پوچھون مین تجھہ سے کسی چیز کو

پیچھے اس تکرار کے تو پھر میرے ساتھ مت رہیو مقرر پہنچ چکا تو میرے پاس سے بہانا یا اُٹھنا یعنے تیسری بار اگر مین کچھ پوچھون تجھ سے تو تو میرا ساتھ چھوڑ دینا اور میری طرف سے تیرا حق ادا ہو چکا یعنی تو میرا حق ادا کر چکا فَانْطَلَقَا ثمّ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۣ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا پھر چلے یہان تک کہ جب پہنچے ایک گانون کے رہنے والون کے پاس اُن کا یہ دستور تھا کہ شام کے وقت سے گانو کا دروازہ بند کرتے تھے تو پھر کسی کے واسطے ہرگز نکھولتے تھے یہ شام کے بعد پہنچے اور کہا دروازہ کھولو کسی نے نکھولا پھر انہون نے کہا کہ اگر دروازہ نہین کھولتے تو ہم مسافر ہین کچھہ ہمین کھانے کو دو جو ہم بھوکے ہین اُن نے نمانا جو اُن کی ضیافت کرتے یہ بھوکے رات کو باہر گانون کے رہے اور نزدیک اُس گانو کے فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ پھر پائی ایک دیوار جو گرا چاہتی تھی یعنی گرنے کو تیار تھی پھر حضرت خضر نے اُس دیوار کو کھڑا کیا یعنی اُس کی مرمت کی پتھرون اور مٹی سے اور مضبوط کیا اُس دیوار کو جب حضرت خضر نے یہ کام کیا تب قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ○ کہا حضرت موسیٰ نے کہ اس گانو کے لوگون نے نہ ہمین جگہہ دی رہنے کو نہ کچھہ کھانے کو دیا تو نے ان کی دیوار کیون بنائی اگر چاہتا تو مزدوری لیکر بناتا اور حضرت موسیٰ کے دہیان سے وہ بات جاتی رہی تھی حضرت خضر نے وہ بات سُنکر قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ کہا یہ اب جدائی ہی تجھہ مین اور مجھہ مین یعنی تو نے کہا تھا کہ اگر تیسری بار کچھہ کسی بات کو پوچھون گا تو ساتھ میرے مت رہیو سو یہ اب تیسری بار ہے پھر سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ○ جلد بتاؤنگا تجکو معنی اُن باتون کے جو نسکہا تو اُن پر صبر کرنا یعنی وہ کام دیکھکر چپ نرہ سکہا اور پوچھا اُن کا بھید سو وہ اب بتاتا ہون مین کہ پہلے جو وہ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ ناؤ دو بھائی غریبون کی تہی جس کو توڑا تھا مین نے وہ دونو بھائی مزدوری کرتے تھے دریا مین اور پانچ آدمی اُن کے گھر مین بیمار تھے اور جو کچھہ مزدوری سے ناؤ کی ہاتھ آتا تھا وہی اُن سب کا قوت ہے فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا ۖ پھر چاہا مین نے حکم خدا تعالی سے جو اس ناؤ کو عیب دار کرون تب اُس مین سوراخ کیا اسواسطے کہ وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ○ تھا اُن کی راہ کے پیچھے ایک بادشاہ جو سب ناؤن کو پکڑتا تھا زبردستی ناحق بیگار مین اور اُس ناؤ کو ٹوٹی جانکر چھوڑ دینگے وہ بھائی اُس کو دونو جوڑکر مزدوری کر کھا وینگے وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ اور وہ لڑکا جسے مار ڈالا تھا مین نے حکم الٰہی سے پھر تھے ماباپ اُسکے
مومن مسلمان اور نیک بخت پھر ڈرے ہم جانا ہمنے کہ وہ لڑکا اُنہین یعنی ماباپ اپنون کو پہنچاویگا
بدی اور ناشکری یعنی ایسا نہو جو ماباپ اُسکے کمال محبت سے بیٹی کی بُرائی اور ناشکری مین
پڑین فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا پھر چاہا
ہمنے کہ بدلا دے اُس بیٹے کا اُن کو رب اُن کا اُسسے اچھا یعنی اللہ تعالی اُس بیٹے کے بدے
اور فرزند اُن کو دیوے نیکبخت اور رحم دل + کہتے ہین اُس کے ماباپ کو خدا تعالی نے
ایک بیٹی دی جو اُس کی اولاد سے کئی پیغمبر پیدا ہوئے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ اور وہ دیوار جسکو بنا مضبوط
کیا تھا ہمنے وہ ہی دو لڑکون کے جو اُس گانون مین رہتے ہین اور رہے اُس دیوار کے نیچے
خزانہ اُن دونون کے واسطے اگر وہ دیوار گر پڑتی تو وہ خزانہ ظاہر ہوتا تو لوگ اور یا حاکم لیجاتا اور
اُنہین ہاتھ لگتا اور رہے اُن دو لڑکون کا باپ نیکبخت فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ پھر چاہا رب تیرے نے کہ جب وہ لڑکے جوان ہووین
تب نکالین وہ خزانہ اپنا یہ بخشش اور مہربانی ہے رب تیرے سے وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۚ
اور وہ کام نہین کئے مین نے اپنے جی سکے خوشی سے بلکہ خدا تعالی کے حکم سے وہ سب کیا مین نے
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۞ یہ ہی جو کہا مین نے بیان اور معنی اُن کامون کے
جو نسکہا تو اوپر اُس کے صبر کرنا اور چپ رہنا یعنی جن باتون کو دیکھکر تو چپ نرہ سکا اُن کے معنے اور
بھید یہ تھا جو کہا مین نے پھر حضرت موسی علیہ السلام حضرت خضر سے جدا ہوئے اب آگے قصہ
سکندر ذوالقرنین کا ہے کہ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا
عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۞ اور پوچھتے ہین تجھہ سے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم احوال ذوالقرنین کا
جو وہ سکندر بادشاہ تھا اور اُسے ذوالقرنین اسواسطے کہتے ہین کہ وہ مالک تھا
دو کنارے زمین کا یعنی جہان سے سورج نکلتا ہے اور جہان سورج ڈوبتا ہے اور وہ سب جگہہ
پھرا کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن پوچھنے والون کو کہ ابھی کہتا ہون مین اُسکا احوال
جو خدا تعالی فرماتا ہے اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۞ بیشک ہمنے قدرت اور قوت دی اُس کو زمین مین اور دی ہمنے سب چیز اُس کو
اسباب ضروری جو چاہتا تھا لڑائی مین اور رگدہ اور قلعہ کی فتح کو پھر پیچھے کیا اسباب اور سرانجام کے

ع ۱۲

قصہ سکندر ذوالقرنین

یعنی با ساز اور سرانجام کیا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ
وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ تو پہنچا سورج کے ڈوبنے کی جگہہ یعنی جہان سورج غائب ہوتا ہی
وہان پہنچا جو پہر اُسے آگے زمین کے بستے نہین اُس جگہہ پایا سورج کو صرنچا یعنی روبرو آنکھون کے
کہ سورج ڈوبتا ہے تالاب مین کہ اُس مین پانی کیچڑ کالا ہے یعنی بہت گدلا ہے اور پایا سکندر
ذوالقرنین نے وہان ایک قوم کو جو انہین ناسک کہتے ہین کہ اُن کی پوشاک کہال ہے جانورونکی
اور خوراک گوشت ہے جانورون کا اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ
وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ۝ کہا ہمنے اُس کو کہ اے ذوالقرنین یا تو عذاب کرے گا
اُس قوم پر یعنی قتل کریگا یا لیگا تو اِن سے نیکی اور بہلائی قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ
یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ کہا ذوالقرنین نے کہ اگر کوئی ستم کریگا یعنی کافر
رہیگا اور ایمان نلاویگا یعنی میرا کہنا نمانے گا تو جلد عذاب کرون گا مین اُس پر یعنی قتل کرونگا
دنیا مین پہر آخرت مین پہریگا طرف اپنے رب کے پہر ہوگا عذاب اُس پر بہت بڑا جو ویسا کسی نے
نکیا ہوگا وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا
یُسْرًا ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لاوے گا یعنی میرا کہا مانے گا پہر اُس کو ہے بدلا دین دنیا مین
نیک اور اچہا اور جلد کہونگا اُس کو کام اپنا سہج اور آسان یعنی اُسے کچہہ مشکل کام نکہون گا اور
آرام دونگا ف کہتے ہین کہ جب سکندر اُس قوم پر گیا وہ طاقت مقابلہ کی نلاسکے اور تابعداری
کی اور سکندر نے اُنہین دین کی بات اور راہ خدا کی بتا کر وہان سے پہرا ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝
پہر پیچہے کیا اسباب اور سرانجام کے یعنی اسباب اور سرانجام کے سمیت وہان سے چلا جنوب کیطرف
اُس ملک کو بہی گیا اور وہان کے رہنے والون کو مسلمان کیا اور راہ خدا تعالیٰ کی بتاکر وہان سے بہی
پہرا اور آگے چلا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ
مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝ تو پہنچا جگہہ نکلنے سورج کے یعنی اُس مکان مین پہنچا جہان سے سورج نکلتا ہے
اور پایا سورج کو جو نکلتا ہے ہر فجر کو اوپر ایک قوم کے یعنی اُس ملک مین ایک قوم رہتی ہے جو
نہین کیا ہمنے سوائے سورج کے اُن کی پوشاک اور پردہ یعنی اُس طرف عمارت نہوتی تہی
اور درخت بہی نہ تہا جو سایہ ہوتا اور کہیتی بہی نہ تہی وہان اُن لوگون نے بڑے بڑے گہڑہے
کہود رکہے تہے جب سورج نکلتا تہا تب اُن گہڑون مین چہپ کر بیٹہہ رہتے تہے اور دریا سے
مچہلیان نکال رکہتے تہے تو سورج کی گرمی سے پک رہتی تہی وہی اُن کی خوراک تہی اُس قوم کو

منسک کہتے ہین کَذٰلِکَ ط ایسا کیا سلوک سکندر ذوالقرنین نے اُن سے کہ جیسا مغرب کے
رہنے والون سے کیا تھا جب وہان سے فراغت پائی تب شمال کی طرف گیا وہان کے رہنے والونکو
بہی مسلمان کیا اور خدا کی راہ سیدہی بتائی اور گرد ساری زمین کے پہرا ہو دیا اور بعضے کہتے
ہین کہ دو بار ساری زمین کے ملکون مین پہرا اسواسطے اُسے ذوالقرنین کہتے ہین۔ آب آگے خدا تعالے
فرماتا ہے کہ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا اور بیشک گھیر لیا ہمنے جو اسباب اُسکے پاس تھا
اُسکی خبر کو یعنی جو کچھہ اسباب لڑائی کا اور سلطنت کا سکندر کے پاس تھا ہمین سب خبر ہے
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا پہر پیچھے گیا اسباب اور سرانجام کے یعنی با ساز اور اسباب لڑائی کے وہان سے
اور طرف گیا حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا تو پہنچا جب آخر زمین آبادی کے بیچ دو پہاڑ کی گھاٹیون کے جو اُس کے پرے
یاجوج ماجوج رہتے ہین جب سکندر ذوالقرنین اُس ملک مین پہنچا تو پایا ایک قوم کو عجب شکل کی
جو نسمجہتے تہے اُنہون کی بات کو اور یہ اُن کی بات نہ سمجہتے تھے پہر دوبہاسے کو بلایا یعنی جو شخص
یہ دونون بولیان سمجہتا تھا اور بولتا تہا اُسے بلایا اور اُس دوبہاسے نے اُس ملک کے رہنے والونکو
مطلب کو قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ کہا اُس
قوم کی زبانی کہ اے ذوالقرنین بیشک قوم یاجوج اور ماجوج کی خرابی کرتی ہین اِس ملک مین اور
اسی پہاڑ کے نیچے رہتی ہین اور جسوقت اُس پہاڑ سے نکلکر ادہر آتے ہین جو پاتے ہین سب کھاتے
اور لیجاتے ہین یہان تک کہ گھاس اور درخت بہی نہین چھوڑتے اور جتنے جانور ہین بھینس
گائے بکری اونٹ جو ہاتھ اُن کے لگتا ہے لیجاتے ہین بلکہ آدمیون کو بہی پکڑ لیجاتے ہین
کہتے ہین کہ وہ دو قوم ہین ایک یاجوج اور دوسری ماجوج یہ قوم دونو یافث بیٹے نوح
علیہ السلام کے ہین اولاد مین اور بعضے کچھہ اور بہی بات اُن کی اصل مین کہتے ہین اُن کی عجب
شکل اور صورت بتلاتے ہین بعضے کچھہ کہتے ہین بعضے کچھہ بیان کرتے ہین کہ اُس قوم مین بعضون کا
تو قد پاؤ گز کا ہے اور بعضون کا ایک سو بیس گز کا ہے یعنی بہت لنبا ہے تو اسقدر ہے
اور بہت چھوٹا ہے تو اُتنا اور بعضون کا اُن مین لنبان اور پہلان برابر ہے اور بعضے اُن مین
ایسے ہین جو ایک کان کو بچہاتے ہین اور دوسرے کان کو اوڑھتے ہین رات کو اور سو رہتے
ہین اور حیوانون کی طرح ما اور بہن اور بیٹی اور جورو سب اُن کو برابر ہین سوائے سونے
اور کہانے کے کچھہ کام نہین جانتے اور کوئی چیز ایسی نہین دنیا مین جو وہ اُسے کھاتے نہین

یعنی سب کچھ کھاتے ہین یہان تک کہ گند گی بہی نہین چھوڑتے اور کہتے ہین کہ رنگ اُن کا سُرخ ہر
اور بال زرد یعنی بھورے اور پیٹ بڑا اور پانو چھوٹے اور ڈاڑہیان لمبی اور آنکہین نیلی اور
دانت منھ سے نکلے ہوئے غرض کہ اُس قوم نے کہا کہ یاجوج اور ماجوج ہمین حیران کرتے ہین
اور اس شہر کو ویران کرتے ہین اُس کا علاج تم کرو تو فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰٓ أَن تَجْعَلَ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا پہر مقرر کرین گے تیرے واسطے اے سکندر اپنے مال مین سے
خرچ یعنی ہم تجہے ملکر کچھہ زر جمع کر دین گے اگر تو ہمارے اور اُن کے بیچ بنا دیوے ایک دیوار
مضبوط جو وہ اِدھر نہ آسکین قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا کہا سکندر ذوالقرنین نے کہ وہ جو قدرت دی ہے میرے رب نے
مجہے اُس کام مین وہ بہت اچھی ہے اُس سے جو تم مجہے دوگے یعنی جو تم دیا چاہتے ہو وہ
چیز مجہے میرے رب نے اُس سے بہتر مجہے دی کچھہ تم سے لینے کی احتیاج نہین پر تم میری مدد کرو
قوت سے اس کام مین یعنے بہت سے آدمی زور آور اور عقلمند اور اسباب اُس کام کا نیا
کرنیکی تلاش کرو تو بناؤن مین تمہارے اور اُن کے بیچ ایک اوٹ یا دیوار مضبوط اور سخت
پہر کہا سکندر ذوالقرنین نے کہ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ
لاؤ میرے واسطے تختے لوہے کی یعنی اینٹین لوہے کی بناؤ — کہتے ہین کہ کئی ہزار آدمیون کو
واسطے بنانے لوہے کی اینٹون کے مقرر کیا اور کئی ہزار آدمیون کو واسطے کہودنے کے
بیچ دونون پہاڑ کے حکم کیا تو پانی تک کہود دین اور تفاوت بیچ اُن دونون پہاڑ کے چہار ہزار
قدم کا تہا اور پانچ اوپر ساٹھہ گز چکلی بنیاد کہو دی اور نیچے پانی تک چہلے تو بڑے بڑے پتھر
برابر بچہائے اور اُن پتہرون پر سے اینٹین لوہے کی رکہنی شروع کین جب تک کہ زمین کے
برابر آئین پہر کہا کہ لکڑیان بہت سی لاکر اُن اینٹون کو چہپا دیا اور ایک طرف ہزار دن
آدمیون نے تانبا لاکر جمع کیا تہا اور فرمایا سکندر نے قَالَ انفُخُوا حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا
پہر کہا کہ ان لکڑیون کو آگ دیکر پہونکو اور دہونکو یہانتک کہ وہ سب اینٹین اور وہ تانبا
آگ ہوا پہر قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا کہا پہر سکندر نے کہ لاؤ میرے واسطے اور ڈالکر
ڈالو اُن اینٹون لعل آگ سے پر وہ تانبا پگہلا ہوا پانی سا تو وہ ایک ٹکڑہ سب ہو گیا اسی طرح
وہ دیوار بنائی اونچی زمین سے ایک سو پچاس گز اور چکلی پانچ اوپر ساٹھہ گز ہے فَمَا اسْطَاعُوٓا
أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا پہر یاجوج ماجوج اُس دیوار پر نہ چڑھ سکین اور نہ اُسکو

کھود سکیں جب یہ دیوار سے اس طرح تیار ہو چکے تو پھر قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ
وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۞ کہا سکندر ذو القرنین نے یہ اس دیوار کا
تیار ہونا بخشش اور مہربانی خدا تعالی کی سے ہے یعنی اگر فضل رب کا نہ ہوتا تو مجھ سے ایسی
دیوار بن نہ سکتی پھر جب آویگا وقت وعدہ کا میرے رب کا یعنی نزدیک قیامت کے اس دیوار کو
گرا کر یاجوج اور ماجوج آوین گے اور ہے بیشک یہی وعدہ میرے رب کا سچ اور درست ہونیوالا
یعنی یاجوج اور ماجوج کا وہان سے آنا نشانی قیامت کی ہے سو وہ مقرر ہو گی پھر اللہ تعالی فرماتا ہے
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۞
اور چھوڑین گے ہم اُس دن جو ایک پر ایک دھکیلتا ہوا چلا آویگا گھبرائے ہوئے یعنی قیامت کے دن
لوگ نہایت ڈر سے ایک پر ایک گریگا اور پھونکے جاوینگے اُس دن قرنائی یا نرسنگا یا ترہی واسطے
اُٹھنے مُردون کے پھر ایک جگہہ سب کو کرینگے ہم اکٹھا واسطے حساب لینے کو اور نیکی بدی کا بدلا دینے کو
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۞ اور دکھاوین گے ہم اُس دن دوزخ
کافرون کو صریحًا سامنے کھلا ہوا نظر آویگا اُن کو الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ
ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۞ جو کافر تھے کہ آنکھیں اُن کی ڈھنکی ہوئیں تھیں پردون میں
میرے خدائی کی نشانیون کے دیکھنے سے یعنی دنیا میں میری نشانیون کو نہ دیکھتے تھے جس نشانیون سے
مجکو پہچانیں اور رہیں وہ کافر ایسے جو نہیں سن سکتے میری بات کو یعنی قرآن نہیں سن سکتے اَفَحَسِبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ کیا سمجھتے ہیں کافر جو پکڑین گے قیامت کے دن
میرے بندون کو سوائے میرے دوست اپنا یعنی یہ کافر جو مجھے چھوڑ کر حضرت عیسیٰ اور عزیر کو خدا کہتے ہیں
اسواسطے کہ سمجھتے ہیں کہ قیامت میں یہ ہمیں وہ عذاب خدا کے سے چھڑا وین گے یہ غلط سمجھتے ہیں وہ ہرگز
چھڑا نہیں سکین گے اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۞ بیشک ہمنے تیار کیا ہے دوزخ
کافرون کے واسطے پہلے مہمانی قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۞ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے کے رہنے والون کو کہ اے خبر دون تمکو
اور بتاؤن تمکو وہ لوگ جو بہت نقصان ہے اُن کا اُن کے کامون میں جن لوگون کی جاتی رہی لاش
اور محنت اور نیکی یعنی جنہون نے نیک کام کئے تھے دنیا میں جیسے مسافرون کو مہمان رکھنا بھوکونکو
ننگون کو پہنانا یہ سب نیکیان جاتی رہین گی اُن کو بتاؤن میں وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۞ اور وہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم نیک اور اچھے کام کرتے ہیں

ع ۱۹ ۲

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ وہ لوگ یہ ہین کہ جنہون نے نمانا اپنی رب کی باتون کو یعنی قرآن کو اور اُس کے ملنے کو جھوٹ جانا یعنی قیامت کو جو خدا تعالیٰ کا دیدار ہوگا یعنی جنہون نے قیامت کا ہونا اور قرآن کو سچ نجانا اُن کے سب نیک کام جو دنیا مین کیے تھے خراب ہون گے اُن کا بدلا کچھ نہ ملے گا پھر نہ کھڑی کرینگے اُن کی نیکیان تولنے کے واسطے ترازو جو وہ نیکیان گنتی مین نہین آئین اور خراب ہوئے تھے قرآن اور قیامت کے نماننے کے سبب ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝ یہ ہین وہ لوگ جو بدلا اُن کا دوزخ ہے سبب اُس کے جو ایمان نلائے قرآن اور رسول پر اور پکڑا باتون ہماری کو یعنی قرآن کو اور پیغمبر کو مزاح اور ٹھٹھا سمجھے اُس کا بدلا دوزخ ملیگا۔ اور اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ بیشک جنہون نے سچ جانا قرآن اور پیغمبر کو اور کیے کام اچھے ہین اُن لوگون کو باغ جو فردوس نام اُس کا ہے ملے گا پہلی ضیافت خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ ہمیشہ رہین گے مومن اُس باغ فردوس مین نہ ڈہونڈین گے فردوس کے بدلے کوئی اور مکان یعنی تمام اسباب عیش کا وہان میسر اور موجود ہوگا کسی چیز کی احتیاج اور ضرور نہوگی جو وہان نہوگا یعنے سب کچھ ہوگا کسو طرح سے تکلیف اور دکھ اور بے آرامی نہوگی قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اگر ہووے سمندر کی سیاہی واسطے لکھنے میرے رب کے باتون کے یعنی اگر کوئی چاہے پروردگار کی قدرت کا بیان لکھنے کو سمندر کی سیاہی بناوے تو مقرر سارے سمندر کی سیاہی خرچ ہوجاوے پہلے اُس سے جو وہ بیان تمام ہووے اگر اُس سمندر کے ساتھ ایک اور سمندر ویسا ہی لاکر سیاہی بناوے تب بہی اُس کی قدرت کا بیان نہ لکھہ سکے یعنی اُس کی قدرت کا بیان بے نہایت ہے ہرگز کسو کی سمجھہ مین اور خیال مین نہین سماسکتے اور قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوا اسکے نہین یعنی مقرر مین آدمی ہون تم جیسا پر آتا ہے پیغام خدا تعالیٰ کا میرے پاس کہ مقرر اور بیشک خدا تعالیٰ تمہارا ایک خدا ہے تم سب کا فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا پھر جو کوئی اُمید رکھے ملنے کی اپنے رب سے تو چاہیے کہ کرے کام نیک اور سیدہے یعنی جو کوئی چاہے کہ خدا کا دیدار نصیب ہو تو جو کچھہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے قرآن مین اور پیغمبر اُسکا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہتا ہے وہی کرے اُس کے بدلے کچھ اور نہ کرے وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۱۱۰ اور ساجھی اور شریک نہ کرے بندگی مین اپنے پالنے والے کی کسی کو ہرگز یعنی جسوقت خدا تعالی کی بندگی کرنے لگے اُسوقت کسی چیز کا دہیان اور خیال دل مین نہ لاوے ہرگز کبھی ۱۲ ۱۲ ۱۲

ع ۳

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثَمَانٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً

كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ یہ سورہ ذکر ہے تیرے رب کی مہربانی کا جو اپنے بندے زکریا کے اوپر کی تھی اور حضرت زکریا علیہ السلام پیغمبر تھے حضرت سلیمان بن داود علیہ السلام کی اولاد سے اور سردار تھے بیت المقدس کے یعنی اللہ تعالی فرماتا ہے اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ **قصہ زکریا** کا اپنی اُمت کے آگے بیان کر کہ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا جب پکارا زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو یعنی آہستہ سے دعا مانگی اور مناجات کی اکیلی خلوت مین یعنی خدا تعالی کی جناب مین عاجزی سے التجا کی چُپ کے سے یہ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا کہا زکریا علیہ السلام نے کہ اے رب میرے بیشک سُست اور ڈھیلی اور نکمی ہوئین ہڈیان میری اور بڑھاپے کی سفیدی سے چمکنے لگا سر میرا یعنی بہت سفید ہوا سر اور مین بہت بُوڑھا اور سُست ہوا جو ایک کم سو برس کی عمر تھی وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۚ اور نہین رہا مین دعا مانگ کر تجھسے اے رب میرے ناامید اور بے نصیب کبھی یعنی جب مین نے دعا مانگی ہے تو نے اپنے فضل سے قبول کی ہے وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ اور بیشک مین ڈرتا ہون اپنے کنبے کے لوگون سے یعنی چچی تائی کی اولاد سے کہ پیچھے میرے مرنے کے میری اُمت سے کیا سلوک کرین اور دین پر مضبوط رہین یا نہ رہین وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا اور ہے بی بی میری بانجھ اور بوڑھی۔ کہتے ہین دو کم سو برس کی عمر تھی فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا پس بخش میرے تئین اپنے پاس سے ایک بیٹا جو میرے مرنے کے پیچھے دین کے کام اچھی طرح کرے اور يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۚ وارث ہووے میری امامت اور سرداری کا اور وارث ہووے حضرت یعقوب کی اولاد کا علم اور دانائی مین اور اُس کو ایسا کر اے رب میرے جو تو اُس سے راضی ہو یعنی اُسے نیکبخت کر حضرت زکریا نے یہ دعا مانگ کر سر کو سجدہ مین رکھا اور عاجزی خدا تعالی نے اُن کی دعا قبول کی اور غیب سے آواز حضرت زکریا کے کان مین آئی یہ کہ

یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ِۣاسْمُهٗ یَحْیٰی لا لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا اے زکریا بیشک ہمنے
خوشخبری دی تجکو ایک بیٹے کی جو اُس کا نام ہے یحییٰ جو نہین کیا ہمنے اُس سے پہلے کوئی اُس کا
ہمنام یعنی اس نام کا آجتک کوئی پیدا نہین ہوا جب حضرت زکریا نے یہ آواز غیب سے سُنی تو خوش ہوئے
اور پہر جناب آلہی مین یون عرض کی اور قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ کَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا
وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا کہا اے رب میرے کیونکر مجھے بیٹا پیدا ہوگا اور رہے بی بی میری
بانجھ اور بوڑھی اور مقرر پہنچا مین بہت بُڑھاپے سے خرابی اور سُستی کو یعنی میرا تو بڑہاپے سے
بُرا حال ہے اور عورت ہے میری بانجھ اور بوڑھی ہمین جوان کرکے فرزند دیویگا یا ایسی ہی بڑہاپے مین
اولاد بخشے گا پہر اور آواز غیب سے آئی کہ قَالَ کَذٰلِکَ قَالَ رَبُّکَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ
وَّ قَدْ خَلَقْتُکَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَکُ شَیْئًا کہا اس طرح ہوگا کہا رب تیرے نے کہ یہ مجھے آسان ہی
یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے آگے کوئی چیز مشکل نہین ہے اور دہیان کر کہ بیشک پیدا کیا
تجکو مین نے پہلے اس سے اور نہتا تو کچھہ چیز۔ حضرت زکریا نے جب یہ سُنا تب جانا کہ میری
بیٹا تو مقرر ہوگا پر کیا جانے کب ہوگا اسواسطے پہر جناب آلہی مین عرض کی یون اور قَالَ
رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً کہا اے رب میرے بنا میرے واسطے ایک نشانی یعنی کچھہ پتا بتا جس سے
جانو مین کہ کب بیٹا ہوگا قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا کہا اُسے غیب کی
آواز نے کہ نشانی فرزند ہونے کی تجکو وہ ہے کہ تو بول نسکیگا لوگون سے یعنی بات نکر سکیگا تین رات تین
دن بغیر بیماری یعنی تو تندرست رہیگا اور بات نکر سکیگا کچھہ قدرت خدا تعالیٰ کی ہے ایک رات اُن کی بی بی کو آسیئے ہوئی تو اُنکو خبر ہوئی فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَاَوْحٰٓی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُکْرَةً وَّ عَشِیًّا باہر آئے اپنے لوگون مین عبادت کرنے کی جگہہ سے
پہر اشارت سے کہا اُن لوگون کو ہو خدا تعالیٰ کی یاد کرین صبح اور شام یعنی زبان بھول گئی تھی اور
بول نسکے تو اشارت سے بات کی تین رات دن تک ایسا ہی حال رہا پہر اچھے ہوئے جیسے تھے
پہر جب حمل کے دن پورے ہوئے تب حضرت یحییٰ پیدا ہوئے اور چھوٹی ہی عمر مین فقیرون کی
پوشاک پہنی اور خدا تعالیٰ کی بندگی مین رات دن مشغول ہوئے یہان تک کہ اُن کو غیب سے آواز یون
آئی کہ یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ اے یحییٰ پکڑ کتاب توریت کو مضبوط یعنی اُس مین جو حکم ہین
اُن سب کو اچھی طرح بجالا اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا وَّ حَنَانًا مِّنْ
لَّدُنَّا وَ زَکٰوةً وَ کَانَ تَقِیًّا اور دیا ہمنے یحییٰ کو حکمت یعنی عقل اور دانائی بچپن مین
اور مہربانی دی اپنے پاس سے اور پاکیزگی اور سُتہرائی دی اور تہا حضرت یحییٰ علیہ السلام ڈرنیوالا

اور گناہوں سے بچنے والا کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام سات برس کے تھے جو انہیں محلے
کے لڑکوں نے آنکر کہا کہ آؤ کھیلیں حضرت یحییٰ نے کہا کہ ہمیں خدا تعالیٰ نے کھیلنے کو نہیں پیدا کیا
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ اور نیکی کرنیوالا تھا ماں باپ سے اور تابعداری
کرتا تھا ماں باپ کی اور نہ تھا غرور کرنے والا اور کہنا نہ ماننے والا نہ تھا اور نہ گنہگار تھا وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ
يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ اور اس پر سلام ہے خدا تعالیٰ کا جس دن
وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس دن پھر اٹھے جیتا یعنی دن قیامت کے یعنی ہمیشہ اور
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اور ذکر کر قرآن
مین جو آیا ہے قصہ مریم کا جو وہ ہمیشہ مسجد بیت المقدس مین رہتی تھی جو کبھی کچھ ضرور ہوتا تھا
تو گھر جاتی تھیں ایک دن واسطے نہانے کے گھر کی طرف گئیں تھیں جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ
اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ کہ جب جدا ہوئی حضرت مریم اپنے کنبے سے
ایک جگہ جو وہ سورج کے نکلنے کی طرف تھی بیت المقدس سے فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ
حِجَابًا ۝ پھر پکڑا حضرت مریم نے ان لوگوں کی طرف سے پردا یعنی لوگوں سے کنارے ہو کر
نہائیں اور کپڑے لگیں پہننے جو اتنے مین فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝
پھر بھیجا ہمنے مریم کی طرف اپنے فرشتہ کو یعنی حضرت جبرئیل کو بھیجا پھر اس نے اپنی شکل بدل کر حضرت
مریم کے واسطے بنا آدمی کی صورت سب ساری درست یعنی حضرت جبرئیل ایک جوان خوبصورت
بنکر حضرت مریم کے سامنے آنکر کھڑے ہوئے جب حضرت مریم نے اس اکیلے مکان مین خلوت کی
غیر مرد کو دیکھا قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ کہا حضرت مریم نے کہ پناہ
مانگتی ہون خدا تعالیٰ سے جو وہ بچاوے مجھے تیری بدی سے اگرچہ تو بھی ڈرنیوالا خدا تعالیٰ سے
یعنی اگر جو تو نیکبخت اور برا کام کرنے والا نہو تب بھی تیری برائی سے پناہ مانگتی ہون خدا تعالیٰ کی
جب یہ حضرت جبرئیل نے سنا تب قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝
کہا سوا اس کے نہیں یعنی مقرر میں بھیجا ہوا ہون تیرے رب کا اس واسطے جو دون مین تجھے
ایک لڑکا ستھرا پاکیزہ یعنی مجھے خدا تعالیٰ نے تیرے پاس اس واسطے بھیجا ہے جو مین تجھے بیٹا دیجاؤن
قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ کہا حضرت مریم نے کہ کیونکر ہوگا میرے
لڑکا اور نہیں مجھے ہاتھ لگایا کسی مرد نے اور نہیں ہون مین بدکار یعنی بیٹا تو بغیر مرد کے صحبت کے نہیں
ہوتا اور میرا تو خاوند نہیں ہے اور مین بدکار نہیں ہون مجھ سے کیونکر بیٹا پیدا ہوگا قَالَ كَذٰلِكِ ۚ

ع ۵ ۴ وقف لازم
وقف غفران

کہا حضرت جبرئیل نے کہ یونہیں جس طرح تو کہتی ہے پھر قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ج وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ کہا تیرے رب نے کہ یہ کام مجھے آسان ہے یعنی بغیر
باپ کے بیٹا پیدا کرنا میرے آگے ہیچ ہے اور اُس کے پیدا کرنے کا سبب یہ ہے جو بنادے اُسے
یعنی تیری بیٹے کو بناوین نشانی اپنی قدرت کی لوگون کے واسطے اور کرون اُس کو سبب اپنی
بخشش کا اور مہربانی کا لوگون پر یعنی جو کوئی اُسے سچا جانکر اُس کا کہا مانے اُس پر مین بخشش اور مہربانی
کرون اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے یعنی وہ بیشک اسی طرح پیدا ہوگا یہ کہا حضرت جبرئیل نے اور حضرت
مریم کے پاس آنکر اُن کے مُنھ مین یا گریبان مین پھونک ماری فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا
قَصِيًّا ۝ پھر حضرت مریم کو امید ہوئی یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُسی وقت اُن کے پیٹ مین
آئے اور جب مدت حمل کی پوری ہوئی اور وقت پیدا ہونے کا نزدیک آیا تو پھر باہر گئین دور
حضرت عیسیٰ کے شہر سے دو جنگل مین جاکر دیکھا کہ کہین نہ سایہ ہے نہ کوئی درخت ہے مگر ایک
پرانی سوکھی کھجور کے درخت کی جڑ کھڑی ہے فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ
يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا پھر آیا یعنی اُٹھا درد بچہ پیدا ہونے کا حضرت مریم کو
تب ایک سوکھی کھجور کے درخت کی جڑ سے لگ بیٹھے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے
اور کہا اے کاش اچھا ہوتا جو مین مرتی پہلے اس حالت سے اور مجھکو لوگ بھول جاتے یعنے
کوئی میرا ذکر مذکور نہ کرتا کہ ابھی یہان کے لوگ جو واقف ہین مجھے آنکر دیکھین گے اس بچے کو
تو کہین گے کہ اس لڑکی نے یعنی مریم نے جو اسے ذکریا نے پالا تھا ایسا کام کیا جو بغیر بیاہی ہوئی
یہ بچہ جنا اس شرمندگی سے مین مرتی تو بھلی تھی جو کوئی میرا نام نہ لیتا اور نہ کو ذکر کرتا فَنَادٰىهَا
مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ پھر پکارا حضرت مریم کو نیچے سے
اُس کے یعنی حضرت عیسےٰ جو اون کے آگے تھے اُنہون نے کہا کہ غمگین مت ہو اور مت مانگ موت
جو بیشک پیدا کیا رب تیرے نے نیچے تیرے بہتا پانی جو اس مین سے پیو اور نہاؤ یا یہ کہ انہین
فرشتے نے کہین تھین حضرت مریم کو نیچے سے وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ اور ہلا اپنی طرف کھجور کی جڑ سوکھی ہوئی کو جسکے ساتھ لگی ہوئی بیٹھی ہے
تو اے مریم تو ڈالے وہ کھجور کا درخت سوکھا ہوا تجھ پر کھجورین پکی ہوئی نئی تازی قدرت خدا تعالیٰ
کی سے فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۝ پھر کہا وہ کھجورین نئی تازی اور پی وہ پانی جو تیرے
آگے پیدا ہوا ہے اور ٹھنڈی اور روشن کر آنکھین فرزند کو دیکھکر کہتے ہین کہ حضرت مریم علیہ السلام

بھوکی اور پیاسی اکیلی جنگل مین ایک سوکھے کھجور کے درخت سے لگ بیٹھی تھین جو حضرت عیسیٰ پیدا
ہوئے اور قدرت خدا تعالی کی سے وہان ایک سوت پانی کی پیدا ہوکر بہنے لگا اور وہ سوکھا
درخت سبز ہوا اور اُس مین کھجورین لگتے ہی پک گیان اِتنے مین کئی فرشتے حکم خدا تعالی کے سے
آئے اور حضرت مریم کو کھجورین کھلائین اور پانی پلایا اور کہا کہ ای مریم غم نہ کھا خاطر جمع رکھ
اور حضرت عیسی علیہ السلام کو نہلایا اور کپڑے بہشت کے پہنائے اور حضرت مریم کی گود مین
دیا اور تسلی کر کے گئے اور ایک آواز غیب سے یون آئی کہ فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الْبَشَرِ
اَحَدًا پہر اگر دیکھے کسی آدمی کو اور وہ پوچھے کہ یہ بچہ کہان سے لائی تو فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝ پہر تو کہیو کہ مینے منت کہی
ہے خدا تعالی کے واسطے روزے کی اُسوقت مین حکم روزے مین بولنے کا نتھا مگر اتنا کہے
کہ مین روزے سے ہون پہر مین نہین بولنے کی آج کسی سے یعنی مین سارا دن دعا اور مناجات
پڑہتی رہون گی۔ کہتے ہین کہ جب لوگون نے حضرت مریم کو اپنے مکان مین نپایا تب ڈہونڈھتے
ہوئے حضرت مریم کے پاس پہنچے جب حضرت مریم نے دیکہا کہ یہ لوگ میرے پاس آتے ہین تو
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ط پہر لائین حضرت مریم حضرت عیسی کو گود مین اٹھا کر اُن لوگون مین
جب اُن کے پاس آئے قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝ کہا لوگون نے اے مریم
بیشک لائی تو ایک چیز تحفہ یعنی یہ تو خوب کام کیا تو نے جو بغیر خاوند کے بیٹا جنا یعنی یہ بہت
بُرا کام کیا اور تیرے کنبہ مین تو ایسا کوئی بدکار نہین ہوا يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ
سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝ ای بہن ہارون کی نہ تھا باپ تیرا بدکار اور نہ تھی ما تیری
زبون اور حرام کار یعنی تیرے مان باپ تو نیک بخت ہین تو نے یہ کیا کام کیا فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ط
پہر حضرت مریم نے اشارے سے کہا کہ اس لڑکے سے پوچھو یعنی کہا کہ مین نے تو روزہ رکھا ہے
مین بولنے کی نہین آج یہ لڑکا جو میری گود مین ہے اس سے پوچھو یہ تمہے جواب دیوے گا
قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِيًّا کہا اُن لوگون نے کیونکر بات کرین ہم اُس
کسی کی جو ہووے جہولی مین بچہ یعنی جو بچہ جھولے کے لایق ہو اُسے ہم کیا بات کرین اتنے مین
قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِيًّا ۝ کہا حضرت عیسے علیہ السلام نے صاف
زبان سے کہ بیشک مین بندہ خدا تعالی کا ہون دی مجھے خدا تعالی نے کتاب انجیل یعنی ازل مین
دے چکا ہے اور ظاہر مین اب دیگا اور کیا ہے مجھے پیغمبر وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ص

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا اور بنایا اور کیا مجھہ مین نفع اور برکت جہان رہون مین
یعنی جس جگہہ رہون مین مجھہ سے فائدہ ہے دین اور دنیا کا لوگون کو اور حکم کیا ہے خدا تعالی نے
مجہے جو مین نماز پڑہون اور زکوة دون یعنی خدا تعالی کی بندگی کرون اور خیرات دون جبتک
جیتا رہون وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ٥ اور کیا مجہے نیکی کرنے والا ماسے
اور نہین بنایا مجہکو کہا نماننے والا اور غرور کرنے والا بدبخت جو کہا نمانے اپنی ما کا وَالسَّلٰمُ
عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ٥ اور سلام خدا تعالی کا ہی مجہہ پر
جس دن پیدا ہوا مین اور اس دن بہی کہ مرون مین اور جس دن کہ پہر اٹہون مین جیتا یعنی قیامت
تلک ہمیشہ مجہہ پر سلام رہے ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ٥
یہ احوال بیان جس کا کیا ہے وہ ہے عیسے بیٹا مریم کا سچ ہے یہ جو کہا اور بے شبہ ہے نہ اسطرح
سے جو یہودی اور نصاری شک رکھتے ہین اور اسکے حق مین جو کہتے ہین کہ بیٹا خدا کا ہے یہ بات
نرا جہوٹھ ہے کسواسطے کہ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا
فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ نچاہیئے اور لائق نہین خدا تعالی کو وہ کہ اولاد رکھے یعنی پاک ہے
خدا تعالی زن و فرزند سے اور ایسا ہے کہ جب چاہتا ہے کچہہ کام بنا دے تب فرماتا ہے اسکو
کہ ہو وہ ہوتا ہے یعنی کسی چیز کے بنانے مین اور کچہہ پیدا کرنے مین اسے فکر اور محنت اور ڈہیل
ذرا بہی نہین وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ اور بیشک
خدا تعالی پالنے والا میرا اور تمہارا ہے پہر اسی کو پوجو اور اسی کا حکم مانو سب کو چہوڑ کر دل و
جان سے یہی راہ سیدہی چہٹکارے کی ہے فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ پہر جدی
جدی سمجہہ پکڑی ہر فرقے نے ان مین سے یعنی انہون نے آپسمین اپنی اپنی سمجہہ سے جدا جدا
دین پکڑا حضرت عیسے کے ماننے والے تین ٣ فرقے ہوئے حضرت عیسے کو بیٹا خدا کا کہتے ہین ایک
نسطوریہ ہین اور دوسرا فرقہ جو یعقوبیہ حضرت عیسے کو خدا کہتے ہین تیسرا فرقہ ملکانیہ جو یہ
کہتے ہین کہ تین خدا ہین ان مین سے ایک حضرت عیسی ہین یہ تینون فرقہ کافر ہین اور یہ نرا
جہوٹ کہتے ہین فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ بہت خرابی اور افسوس
ان کو جو وہ حضرت عیسے کے حق مین وہ باتین کرتے ہین اور خدا تعالی کا حکم نہین مانتے
کہ حضرت عیسے بندہ خدا تعالی کا ہے اور سچ نہین جانتے سامنے ہونا ہے بڑا دن یعنی قیامت
مقرر آنی ہے یعنی جو لوگ کہ قیامت کے ہونے کو سچ نہین جانتے ان پر بڑی خرابی ہوگی قیامت کو

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ کیا خوب سنین گے
اور کیا اچھا دیکھین گے جس دن آوین گے ہمارے پاس یعنی قیامت کو لیکن وہ سننا اور دیکھنا
اُن کے کچھہ کام نہ آویگا اسوقت پر ظالم آج یعنی دنیا مین بھولے ہوئے ہین صریحا یعنی دنیا مین
بہکے ہوئے شیطان کے بہکانے سے جو سچ بات کو نہین مانتے وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ
اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ اور ڈرا ان کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی ڈرا مکہ کے لوگون کو دن افسوس
کرنے کے سے جب کام ہوچکے گا سب یعنی قیامت کو حکم ہوگا جو بہشتی بہشت مین جاوین اور
دوزخی دوزخ مین جاوین اور اُس حکم مین تفاوت اور ڈھیل نہوگی تب افسوس کھاوین گے
کہ کیون کہنا رسول کا نمانا ہمنے اور کیون برائی کی ہمنے اور بھلائی کرنے والے افسوس کرین گے
کہ بھلائی ہمنے بہت سی کیون نکی وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اور یہ مکے کے لوگ بیخبر
ہین اس بات سے اور نہین سچ مانتے اس بات کو جو قیامت مقرر ہوگی اور خدا تعالی فرماتا ہے
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ کہ بیشک ہم وارث اور مالک ہین
زمین کے اور جو کوئی کہ زمین کے اوپر ہے اُسکے بھی مالک ہم ہین اور وہ سب ہماری طرف کو پھیرے گا
یعنی وہ سب ہمارے آگے حاضر ہوگا وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝
اور بیان کرلے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم لوگون کے آگے **قصہ ابراہیم** پیغمبر کا جو قرآن مین آیا ہے
جو بیشک وہ ہی سچ بولنے والا پیغمبر اور سچی خبر دینے والا اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ
مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ جب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر کو کہ اے
بابا میرے کیون پوجتا ہے اور بندگی کرتا ہے اُس کی جو نہ سنتا ہے تیری بات اور نہ دیکھتا
تیری عاجزی کرنے کو اور نہ دور کرسکتا ہے تجھسے کسی چیز کو یعنی اگر تجھے کچھہ مشکل ہو تو تیرا کام
بر لاوے یا فائدہ دیوے کچھہ تجھے سو اُس سے کچھہ نہین ہوسکتا اور کہا کہ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ اے باپ میرے بیشک
آئی ہے مجھے دانائی اور خبر وہ جو تجھے نہین آئی پھر تو پیچھے آ تو مین راہ دکھاؤن تجھے راہ سیدھی
یعنی میرا کہنا مان تو راہ خدا تعالی کی مین تجھے دکھاؤن يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ اے بابا میرے مت پوج شیطان کو یعنے اسکا کہنا مت مان
جو بیشک شیطان ہے خدا تعالی کا گنہگار یعنی خدا تعالی کا کہنا نماننے والا ہے شیطان
خدا تعالی نے اپنی رحمت سے شیطان کو دور کیا ہے تو اُس کا کہا مت مان اور کہا

وقف لازم

ع ۲ ۵

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ○
اے بابا میرے ڈرتا ہون مین اُس سے کہ پہنچے تجہے عذاب خدا تعالی کا شیطان کے کہا ماننے سے
پہر ہو جاوے تو شیطان کا ساجہی یعنی وہ جیسا خدا تعالی کے کہنا نماننے سے دور ہوا اُس کی رحمت سے
اور عذاب ہمیشہ کے مین گرفتار ہوا کہین ایسا ہی تیرا حال ہوگا شیطان کے کہا ماننے سے اور خدا تعالی کا
کہا نماننے سے جب یہ باتین حضرت ابراہیم کی ان کے باپ آزر نے سُنین تب بیٹے پر غصہ ہو کر
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ○
کہا اے کیا پہرا ہوا ہے میرے خداؤن سے اور نہین مانتا تو انکو اے ابراہیم اگر تو نچہوڑیگا
ان باتون کو تو مین مقرر پتہراؤ کرون گا تجکو اور دور ہو میرے پاس سے تو بہت مدت میری
غصہ سے بچے تو یہ بات محبت سے کہی کہ میرے نزدیک سے جا۔ اگر رہے گا تو مین عذاب
کرون گا تجہپر تب قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ○
کہا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو کہ سلام تجہپر مین جاتا ہون اور جلد بخشواؤن گا تیرے گناہ
اپنے رب سے یعنی دعا مانگون گا خدا تعالی سے جو تجہے توفیق ایمان کی بخشے جو سبب گناہ بخشنے کا ہے
جو بیشک خدا تعالی ہے مجہپر مہربان وہ میری دعا قبول کرے گا وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور جدا ہوتا ہون مین تم سے اور جنکو تم پکارتے ہو یعنی پوجتے ہو سوائے خدا تعالی
کے اُن سے بہی جدا اور کنارے ہوتا ہون وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ
شَقِيًّا ○ اور پکارون گا اور بندگی کرون گا مین اپنے رب کی اُمید ہے مجکو جو نہون گا مین
اپنے رب کو پکار کر اور اُس کی بندگی کر کے بے نصیب اور ناامید یعنی تم اپنے خداؤن کو پوج کر
فائدہ نپاؤگے اور مجہے اُس کی بندگی سے نفع اور فائدہ ہوگا کہتے ہین کہ یہ باتین کر کے اپنے باپ سے
حضرت ابراہیم اُس شہر سے نکل کر سات برس تک جنگل اور پہاڑون مین پہرتے رہے اس مدت
مین اُن کا باپ آزر فوت ہوا حضرت ابراہیم پہر شہر مین آئے اور بتون کو توڑا اور نمرود نے
اُنہین آگ مین ڈالا اور خدا تعالی نے اپنے فضل سے وہ آگ اُن پر گلزار کیا پہر بی بی سائرہ اور
اور حضرت لوط پیغمبر علیہ السلام کو لیکر شام کے ملک کی طرف گئے جیسے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا
پہر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام جدا ہوئے اُس قوم سے اور اُن کے خداؤن سے جنکو پوجتے
تہے سوائے خدا تعالی کے اور دیا ہمنے ابراہیم کو بہی سائرہ کے پیٹ سے بیٹا اسحاق نام اور

اُن کا بیٹا یعقوب پوتا حضرت ابراہیم کا یعنی خدا تعالی نے حضرت ابراہیم کو بیٹا اور پوتا دیا اور اُنکو کیا ہمنے نبی اُن سب کو پیغمبری ہوئی سب یہ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ اور بخشا ہمنے اُن سب کو اپنی مہربانی سے یعنی ظاہر مین مال اور دولت اور اولاد اور عزت اور باطن مین اپنے نزدیک کیا اُن کو اور بنائی ہمنے انکی بان سچ بولنی والی اور ذکر کرنے والی بڑے اونچی یعنی اُن کی بات سب کے اوپر رکھی یعنی جو اُنھون نے سچ کہا سوئی ہوا وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ اور ذکر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ موسی علیہ السلام کا جو مقرر حضرت موسی تہا چنا ہوا اور تھا بھیجا ہوا ہماری طرف سے خبر دینے والا لوگون کو وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝ اور پکارا ہمنے موسی کو داہنی طرف سے پہاڑ کی اور اُسے اپنے پاس بلایا ہمنے جو باتین کرتا تھا ہمسے وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝ اور بخشا ہمنے موسی علیہ السلام کو اور دیا ہمنے اُسکو اپنی مہربانی سے اُسکے بہائی ہارون نبی کو یعنی حضرت ہارون کو حضرت موسی کا مددگار کیا جو یہ دونون آپس مین بھائی تھے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ اور ذکر کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ ذبح کرنے حضرت اسماعیل کا جو بیٹا حضرت ابراہیم کا تھا اور یہ قصہ سورہ صافات مین آویگا إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ جو مقرر حضرت اسمعیل تھا وعدہ کا سچا اور تھا بھیجا ہوا ہماری طرف سے خبر دینے والا لوگون کو وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ اور تہا حضرت اسمعیل جو کہتا تھا یا سکھاتا تھا اپنے لوگون کو کہ نماز پڑہو اور زکوۃ دو اور تھا اپنے رب کے پاس پسند کیا ہوا یعنی حضرت اسمعیل رب کا پیارا تھا وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ اور مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ ادریس علیہ السلام کا جو مقرر تھا وہ سچ بولنے والا خلقت سے اور خبر دینے والا سچی ہماری طرف لوگون کو وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اور اُٹھایا ہمنے ادریس علیہ السلام کو جگہہ بلند اور اونچی پر یعنی مرتبہ اُن کا بلند کیا سبب نبوت کے یا اُن کو آسمان پر بلایا اور اُن کے آسمان پر جانے کے کئی روایتین ہین اُن مین سے ایک یہ ہے کہ کہتے ہین کہ ایک دن حضرت ادریس علیہ السلام کو دھوپ تیز لگی جو بدن اُن کا جلنے لگا اُنہون نے کہا یا الٰہی سورج کی گرمی اتنی دور سے ایسے ہی پاس سے فرشتہ جو اُسے اُٹھائے پھرتا ہے اُس کا کیا حال ہوگا ای پروردگار اُس فرشتہ پر

اُس کی گرمی سہل اور آسان کر خدا تعالیٰ نے دعا حضرت ادریس کی قبول کی دوسرے دن اُس
فرشتہ کو گرمی سورج کی کچھ معلوم نہوئی اُس نے عرض کی کہ یا الٰہی آج کیا ہے کہ مجھے سورج کی گرمی
کچھ اثر نہین کرتی حقتعالیٰ نے فرمایا کہ میرا ایک دوست زمین پر ہے اُس نے تیرے حق مین
دعا مانگی ہے اُس کی دعا کے سبب گرمی تجھ پر اثر نہین کرتی وہ فرشتہ خدا تعالیٰ سے رخصت لیکر
حضرت ادریس کی ملاقات کو آیا اور بعد باتون کے حضرت ادریس نے اُس فرشتہ سے کہا کہ
مجھے تو اپنا مکان رہنے کا دکھا فرشتہ بحکم الٰہی سے اُن کو چوتھے آسمان پر لیگیا وہان جاکر حضرت
ادریس نے اُس فرشتہ سے کہا کہ یہان حضرت عزرائیل کا گھر کہان ہے تو جاکر اُن سے پوچھ
کہ ادریس علیہ السلام کی عمر کتنی باقی ہے اُس فرشتے نے جاکر پوچھا حضرت عزرائیل نے دھیان کرکے
کہا کہ جسکا احوال تو پوچھتا ہے اُسکے حق مین حکم یون ہے کہ جان اُس کی اسی سورج کے پاس
قبض کرا تتنے مین حضرت عزرائیل جاکر دیکھین تو وہین ہے موافق حکم کے جان حضرت ادریس کی
قبض کرکے پھر زندہ کیا۔ پھر حضرت ادریس نے کہا اُسی فرشتہ سے کہ دوزخ اور بہشت کی سیر
دکھا وہ فرشتہ دوزخ کو دکھاتا ہوا بہشت مین لیگیا جب حضرت ادریس بہشت مین گئے تو
وہان بیٹھ رہے اُس فرشتے نے کہا کہ اب سیر اور تماشا دیکھ چکے اب چلو حضرت ادریس نے کہا کہ
خدا تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے یہ کہ بندون کو مار کر جلا دے گا اور دوزخ مین سے بہشت مین لاویگا
اور پھر بہشت سے نہ نکالے گا سو مین مرکر جیا اور دوزخ پر سے بہشت مین آیا اب مین کیون
یہان سے نکلون فرشتہ نے جناب الٰہی مین التجا کی حکم الٰہی یون ہوا کہ انہین چوتھے آسمان پر رکھو
اور بہی روایتین ہین حضرت ادریس کی آسمان پر جانیکی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وہ لوگ جنپر بخشش کی خدا تعالیٰ نے ان نبیون پر اولاد آدم
علیہ السلام کی سے وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ اور اولاد
اُن کی سے جنکو اُٹھا یا یعنی چڑہایا ہمنے ناؤ مین ساتھ نوح علیہ السلام کے طوفان کے وقت اور
اولاد ابراہیم اور یعقوب علیہ السلام کی جو یہ دونو دادا پوتے تھے وَمِمَّنْ هَدَيْنَا
وَاجْتَبَيْنَا اور اُن لوگون سے جنکو راہ دکھائی ہمنے اور چن لیا ہمنے اُن کو سب خلقت سے
یعنی بعد پیغمبرون کے اور اولیا اور مومن خالص یہ سب جن کا مذکور کیا ہمنے ایسی ہین کہ
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا جب پڑھی جاتی ہین اُنکے آگے
آیتین خدا تعالیٰ کی گرتے ہین سجدہ کرنے کے واسطے روتے ہوئے خوف خدا تعالیٰ کے سے

سجدہ ٥

یعنی انبیا اور اولیا اور اُن کے دوست یہ سب قرآن کو سُنکر خدا تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہین اور روتے ہین
یہ سجدہ پانچوان ہے قرآن شریف کے سجدون سے فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا
الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ٥ پہر اُن کے پیچہے آئی اولاد بد جو نہایت غفلت سے
چھوڑا نماز کو اور تابعداری کی اپنے جی کی چاہ کی یعنی دنیا کے مزے مین پڑے جیسے شراب خواری
اور تماش بینی کرنے لگے پہر جلد دیکہین گے بدلا اپنے کامون کا یعنی خرابی اور عذاب دیکہینگے جلد
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا
مگر جو کوئی گناہون سے بیزار ہوئے اور توبہ کری اور خدا اور رسول کا کہنا مانے دل سے اور اچھے
کام کرے پہر وہ لوگ توبہ کرنے والے اور مسلمان آوین گے بہشت مین ظلم اور ستم نہین دیکھنے کے
کسی چیز مین بدلے سے یعنی جیسے اُنہون نے کام کئے ہون گے پورا بدلا ملے گا کچہہ کم نہوگا اور وہ
بدلا بہشت اور اُس کی نعمتین ہونگین ایسی جو وہ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا باغ ہین رہنے کو اُن کے جنہون کو وعدہ دیا ہے خدا تعالیٰ نے اپنے
بندون کو بغیر دیکہے یعنی بندون نے وہ باغ دیکہے نہین اور وعدہ کو سچا جانا اور بیشک ہے وعدہ
خدا تعالیٰ کا آنے والا اور پہونچنے والا ہے یعنی مقرر مومن بندے بہشت مین جاوین گے لَا يَسْمَعُوْنَ
فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ٥ نہ سُنین گے بہشت مین جاکر
بات نکمی اور بیہودہ مگر سلام خدا تعالیٰ کا یا فرشتون کا سلام سُنین گے یا آپس مین بہشتی ایک دوسرے کو
سلام علیک کرین گے اخلاص اور محبت سے اور بہشتیون کو کھانا اور پینا ہووے گا نعمتین
بہشت کی فجر اور شام یعنی دو وقت نعمتین بہشت کی کہاوین گے یعنی قدر چہار پہر دنیا کے جب
دیر ہوگی تب بہشت کی رہنے والے کھایا کرین گے کس واسطے کہ بہشت مین سورج نہین ہوگا
جس سے رات دن معلوم ہووے تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ
تَقِيًّا ٥ یہ وہ بہشت ہے جس کا وارث کرین گے ہم اپنے بندون سے اُس بندے کو جو ڈرنے والا
ہوگا خدا تعالیٰ سے ۔ کہتے ہین کہ جب مکے کے لوگون نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے
قصہ اصحاب کہف اور ذو القرنین کا پوچھا تھا حضرت نے بغیر انشاء اللہ کہے فرمایا تھا کہ
کل اِن سوال کا جواب دونگا اس سبب کئی دن تک حضرت جبرئیل علیہ السلام نہ آئے تھے پہر
جب آئے تب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یا جبرئیل تم بہت دیر مین آئے حضرت
جبرئیل نے جواب دیا وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ

ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ اور اُترتے نہیں ہم فرشتے بغیر حکم تیرے رب کے یعنی خدا تعالی کے بغیر بھیجے ہم نہین آتے اور وہ خدا تعالی جانتا ہے جو ہمسے آگے ہوگا اور جو ہمسے پیچھے ہوا اور جو کچھ اس مدت کے بیچ مین ہوا اور ہوتا ہے وہ سب اُسے خبر ہے یعنی ہمارے پیدا ہونے سے پہلے جو کچھ تھا اور ہماری زندگی تک جو کچھ ہوا اور ہوگا اور ہماری موت کے پیچھے جو کچھ ہوگا یہ سب خدا تعالی جانتا ہے کچھ اُس سے چھپا ہوا نہین اور نہین پروردگار تیرا بھولنے والا یعنے جو کچھ کہ کسی نے کیا نیکی کو یا بدی کو ہزارون برس پیچھے اُس سے یاد دلا کر اُس کا بدلا دیگا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا

ع ۴ / ۵ / ۷

اللہ تعالی ہے پیدا کرنے والا آسمانون اور زمین کا اور جو کچھ اُن دونون کے بیچ ہے سب کا پیدا کرنے والا وہی ہے پھر اُسی کی بندگی کر اور کئے جا بندگی اُس کی اور تغافلی اور سستی نکر بندگی کرنے مین اور دیر کر آنے میرے سے خفا اور ملول نہوا ے پیغمبر جانتا ہے تو کسی کو جو خدا تعالی کا ہمنام ہے یعنی کسی کا بھی نام اللہ ہے سوائے اُس کے کافر اور مشرک بتون کو الہ کہتی تھے اللہ نہ کہتے تھے وَيَقُولُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا اور کہتا ہے آدمی یعنی مشرک اور کافر کہتے ہین اے کیا جب مین مرجاؤن گا اور بدن اور ہڈیان میری گل کر خاک ہو جاوینگی پھر نہین اُٹھون گا جیتا یعنی کافر کہتے ہین کہ ہم مرکر ہرگز پھر نہین اُٹھنے کے اور قیامت کو اچنبھا جانتے تھے اور خدا تعالی فرماتا ہے اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝ کیا یاد نہین کرتا آدمی یعنی جھوٹ اور اچنبھا جاننے والا قیامت کا جانتا نہین کہ ہمنے بنایا اُس کو پہلے اور وہ کچھ چیز نہ تھا یعنی یہ بات نہین سمجھتا کہ جس نے پہلے بنایا ہے وہ دوبارا بھی پیدا کر سکتا ہے فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ پھر قسم ہے رب تیرے کی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم یعنی مجھے اپنی قسم ہے کہ مقرر ہم اُٹھا کر اکٹھا کرینگے اِن کو اور شیطانون کو پھر سامنے لاوینگے گرد دوزخ کے گھٹنے ٹیکے ہوئے یعنی اُن کو کھڑے ہونے کی طاقت نہوگی نہایت سستی سے زمین پر گھٹنے رکھینگے ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝ پھر ہم چن کر نکالینگے ہر قوم سے جو شخص کہ اُن مین سے جو بہت خدا تعالی سے عذر کرتا ہوگا اُن کو چن چن کے نکال کر بڑا عذاب کرینگے ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝ پھر ہم مقرر جانتے ہین اُن کو جو لوگ لائق ہین آگ مین ڈالنے کے یعنی جو کوئی دوزخ مین جانے کے لائق ہے اُسے ہم

خوب جانتے ہین وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ○ اور کوئی نہین ہے ہم مین سے اسے آدیدہ جو نکلا یا جاویگا دوزخ پر سے یعنی جتنے آدمی ہین سب کا دوزخ پر سے گذارا ہوگا لیکن مومنون کو آگ معلوم نہین ہونیکی ہے یہ بات اوپر رب تیرے کے مقرر کرنی یعنی دوزخ پر سے ساری خلقت کو گذرنا خدا تعالی مقرر کرچکا ہے لیکن ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ○ پھر بچاوین گے ہم اُن کو جو ڈرتے ہین خدا تعالی سے اور دور رہتے ہین شرک سے یعنی دوزخ سے اُن کو نکالون گا اور چھوڑونگا ستم کرنے والون کو دوزخ مین گھٹنے ٹیکے ہوئے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوٓا اَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ○ اور جب پڑتے ہین مومن کافرون کے آگے آیتین قرآن کی روشن کھلی ہوئی جن آیتون کے معنی صاف ہین تب کہتے ہین کافر دولتمند غریب مسلمانون کو کہ کونسا ان فرقون مین سے اچھا ہے کہ جسکے مکان رہنے اور بیٹھنے کا اور مجلس اچھی ہے یعنی دولتمند کافر محتاج اور غریب مسلمانون کو کہتے تھے کہ دیکھو تو ہمارے گھر اور مجلس اچھی ہے جو اشراف اور سردار اور قابل شہر کے اچھی پوشاک پہنے ہوئے ستھری فرش پر بیٹھے ہین یا تمہارے مکان اور مجلس اچھی ہین جو تمہین غلام اور رذیل اور غریب محتاج پھٹے پرانے میلے کپڑے پہنے ہوئے ہین اللہ تعالی اُن کے جواب مین فرماتا ہے وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ○ اور ہمنے بہت مار کر خراب کر دئے ان سے کتنے فرقے جو وہ ان کافرون سے بہت اچھے تھے دولت اور اسباب مین اور بہت اچھے تھے شکل اور صورت مین یعنی پہلے ان سے جو وہ حسن مین اور دولت مین بہت اچھے تھے اور حویلیان اُن کی بہت اچھی اور بڑی تھین اور بڑے زورآور تھے اِن سے اُن کو ہمنے مارکر خراب کیا اور شہر اُن کا ویران کر دیا یہ کہ نہ بھولین اپنی دولت اور جماعت اور مجلس اور یارون پر قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جو کوئی کہ ہے گمراہی مین پھر بڑہاتا ہے خدا تعالی اُسے بہت بڑھانا یعنی جو کوئی خدا تعالی کو بھولتا ہے دنیا مین اُسے زیادہ دولت اور عمر دیتا ہے حَتّٰى اِذَا رَاَوْا مَا يُوعَدُونَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ○ یہانتک کہ جب دیکھین اُسکو جسے دیا ہے ہمنے یعنی دوزخ یا عذاب دنیا کا جیسے قتل اور بندی یا قیامت کا عذاب پھر جلد معلوم ہوگا اور سب جانین گے کہ کون یعنی کس کا ہے بڑا مکان رہنے کا اور غریب اور عاجز اور کمزور فوج اور رفیق کس کے ہین یعنی جب وعدہ اُن پر عذاب کا دنیا مین یا آخرت مین آوے گا

اُسوقت یہ کافر معلوم کرینگے جو کس کا مکان اور مجلس اچھی ہے کسواسطے کہ مومن بہشت مین رہین گے
اور فرشتے اور حورین اور غلمان اُن کے پاس رہین گے اور کافرون کو دوزخ مین رکہین گے اور
فرشتے عذاب کے بدصورت اور بدزبان سخت بولنے والے بیمروت اور بے رحم اُنکے پاس ہونگے
وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۝
اور زیادہ کرتا ہے راہ دکہلانا خدا تعالی کا دنیا مین اُن کو جنہون نے راہ پائی ہے یعنی جنہون نے
راہ پائی ہے خدا اور رسول کی اور ایمان لایا اُسے خدا تعالی زیادہ توفیق دیتا ہے اور راہ دکھاتا ہے
دین اسلام کی اور ہمیشہ اور باقی رہین گے کام نیک اور بہت اچھا ہے خدا تعالی کے پاس بدلا بہلے
کامون کا اور بہت اچھا ہے پہر پہرنا یعنے جنہون نے اچھے کام کیے ہین اُن کو اچھا بدلا ملے گا
اور قیامت کے دن اچھی طرح خدا تعالی کے پاس جاوین گے - کہتے ہین کہ خبابؓ صحابی
بیٹا ارث کا رضی اللہ عنہ اوپر عاص بیٹے وائل کے کچہہ قرض رکہتا تھا خباب نے جو قرض دیا تہا
اپنا وہ مانگا عاص نے کہا کہ اگر تو دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا چہوڑ دیوے تو مین قرض تیرا دون
خباب نے کہا کہ مین اس دین کو قیامت تک نچہوڑونگا اور قیامت کو اسی دین مین اُٹھونگا
عاص نے کہا جب تو مرکر اُٹھے گا تب مین تیرا قرض دونگا اور اگر یہ بات سچ ہے کہ مرکر اُٹھین گے
تو مین تب بہی دولت اور اولاد مین تجھ سے زیادہ ہونگا خدا تعالی نے یہ آیت بہیجی اور عاص کی
بات کو جھوٹا کیا أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ پہر دیکھا تو نے
اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم جس نے نمانا ہمارے حکم کو یعنی عاص نے قرآن کو جھوٹھ جانکر کہا کہ
مقرر مجھے دینگے مال اور اولاد میرا یہ جو دنیا مین میرے پاس ہے أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ کیا خبر رکہتا ہے غیب کی اور کیا کتاب لوح محفوظ کو پڑھ آیا ہے
جو ایسی بات کہتا ہے یا اُوسنے قول لیا ہے خدا تعالی سے یعنے خدا تعالی نے اسے کہا ہے
کہ مین تجھے قیامت مین تیرا مال اور تیری اولاد دونگا یعنی یہ بات یہ کس سند سے کہتا ہے
كَلَّا یہ جو کہتا ہے جھوٹھ ہے سچا نہین ہے عاص بلکہ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ
لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ ہم لکہتے ہین جو کچھ وہ کہتا ہے یعنی ہماری طرف سے فرشتہ لکہتا ہے جو کچھ وہ کہتا ہے
اور کرتا ہے اور لنبا کرین گے ہم واسطے اُسکے عذاب کو بہت کہچا ہوا یعنی بہت اُسپر عذاب
عذاب رہے گا عذاب دراز وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ اور ہم سب لیلیوین گے
جو کچھ وہ کہتا ہے یعنے اُسکا مال اور اولاد اُسے نہین دینگے اور آویگا وہ ہمارے پاس اکیلا

فرزند اور مال اُسکے ساتھ کچھ نہو گا وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۙ
پکڑتے ہین کافر اور مشرک سوائے خدا تعالی کے اور خداؤن کو یعنی کافرون نے سوائے خدا تعالی
برحق کی اپنے واسطے اور خدا مقرر کیئے ہین تو ہووین وہ کہی خدا اُن کے جوعزت اور قوت ہو
اُن کی یعنی کافرون نے خدا اسواسطے مقرر کیئے ہین جو قیامت مین اُن کو عذاب سے چہٹاوین كَلَّا ؕ
یہ نہین ہونے کا ہرگز جو وہ سمجھے ہین سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۙ
نامین گے قیامت کو وہ اِن کے خداکا فرون کو اور اُن کے پوجنے والون کو یعنی وہ بت جب خدا آ
دیکہین گے تو کہین گے یہ ہمین تو نہین پوجتے تھے وہ اپنے دل کی خوشی پوجتے تھے یعنی اُن کا جی
چاہتا تہا سو کرتے تھے اور ہونگے وہ بت اُن کے دشمن بڑے اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۙ اے کیا نہین دیکہا تو نے جو ہم نے بھیجا ہے
شیطانون کو یعنی دیوون کو غالب کیا ہے کافرون پر تو لاتے ہین دیو کافرون کو اور جہنجوڑتے ہین
ورسے برے کام کرواتے ہین کافرون سے اور سیدھی راہ سے پہیر لیجاتے ہین شرک
اور کفر کی طرف فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۚ پہر تو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم جلدی مت کر اوپر اُن کے عذاب کے آنے مین یعنی اُن کافرون کے اوپر عذاب جلدی سے
مت مانگ سوائے اسکے نہین کہ یعنی مقرر ہم گنتے ہین اِن کے واسطے دن عذاب کرنے کا گنتی
پوری یعنی جس گنتی مین ہرگز بھول نہو يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۙ جس دن اکٹھا
کرکے اُٹھاوین گے ڈرنیوالون کو فرشتے طرف بہشت خدا تعالی کی سوار کرکے بہشت کی سواریونکو
اور عزت اور حرمت سے وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۘ اور ہانکین گے فرشتے
کافرون کو دوزخ کیطرف پیاسے اور اکیلے اور بیدل یعنی زور سے اور خرابی اور رسوائی سے دوزخ مین
ہانکتے بے عزتی سے لیجاوین گے لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۘ
نسکے گا کوئی چہٹانا کافرون کو یعنی کوئی کافرون کو عذاب سے چہٹا نسکے گا قیامت کے دن
مگر وہ کوئی جس نے خدا تعالی سے قول لیا ہے اور وہ ایمان ہے اور نیک کام ہین یعنی ایمان
اور عمل نیک ہی چہٹاوین گے قیامت کے دن گنہگارون کو عذاب سے اور سوائے ایمان کے
کوئی چہٹا نہین سکنے گا وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ؕ اور کہتے ہین کافر کہتا ہے خدا
اولاد یعنی ایک فرقہ کہتا ہے کہ حضرت عیسے بیٹا خدا کا ہے اور ایک فرقہ
کہتا ہے کہ فرشتے بیٹیان ہین خدا کی اور ایک فرقہ کہتا ہے کہ حضرت عزیر بیٹا خدا کا ہے پہر اللہ تعالی

ع ٥ / ٧

وقف لازم

وقف لازم

فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون کو جو وہ ایسی بات
کہتے ہین کہ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ہ مقرر لائے ہو تم یعنی کہتی ہو تم کچھہ بات بہت بری نامعقول
اور نالائق اور بہتان ایسا کہ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ
الْجِبَالُ هَدًّا نزدیک ہے جو آسمان پہٹے اُس بہتان کے کہنے سے اور چیری زمین اور گرین پہاڑ
ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہون اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ہ اِس کہنے سے جو کہتے ہین کہ خدا تعالی کو
بیٹا فرزند وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ہ اور نہین لائق اور نچاہیئے خدا تعالی کو جو
رکھے اولاد یعنی خدا تعالی پاک ہے ایسی بات سے بلکہ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا
اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ہ کوئی شخص نہین آسمان اور زمین مین مگر آنیوالا ہے طرف خدا تعالی کے غلام ہوکر
یعنی جو کوئی ہے آسمان اور زمین مین سب اُسکے غلام اور بندے ہین اور سب اُسکو پوجتے اور
سب اُسکے آگے حاضر ہونگے قیامت کو لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ہ بیشک گنا ہے ان نصف
سب کو یعنی ایک ایک کو جانتا ہے اللہ تعالی اور ان کے بھلے اور برے کام ہی گنے ہین گنتی پوری
یعنی ذرا بہی اِس گنتی مین بہول چوک نہین وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ہ اور سب یہ لوگ آنیوالے
ہین دن قیامت کے اکیلے یعنی یہ سب نیک اور بد آدمی قیامت کے دن میرے حضور آوینگے
اکیلے کوئی بیٹا یا بہائی اور دوست آشنا یا غلام یا نفر یا نکا یہ مال اسباب یا سواری کچھہ ساتھ نہوگا *
بلکہ غلام اور نفر اور صاحب سب برابر ہونگے پر اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ہ بیشک وہ جو مومن مسلمان ہین اور انہون نے اچھے کام کیئے ہین
جلد کریگا ان کے ساتھ خدا تعالی دوستی ظاہر یعنی مسلمانون کی محبت فرشتون کے اور مسلمانون کے
جی مین ڈالے گا خدا تعالی فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ
قَوْمًا لُّدًّا پہر سوا اسکے نہین یعنی مقرر آسان اور سہج کیا ہمنے تیری زبان پر اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم قرآن کو یعنی عربی زبان مین بہیجا قرآن کو تو کچھہ مشکل تجھے نہو اُس کے معنی سمجھنے اور قرآن کو
اسواسطے بہیجا ہے ہمنے تو تو خبر دیوے اچھے ڈرنیوالون کو شرک سے بچنے جو لوگ کہ شرک کرنے
سے ڈرتے ہین انہین خوشخبری دی بہشت کی اور اُس کی نعمتون کی اور ڈراوے تو اُن لوگونکو
جو جہگڑتے ہین تجھسے دین کے معاملہ مین اور یہ تو کیا ہین وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ط
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ہ اور بہتیرون کو مار کر خراب کر دیا ہمنے پہلے
ان کافرون سے اگلے زمانہ مین ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو پاتا ہے تو اُن لوگون میں یا سنتا ہے

نصف

اُن لوگون سے کسی کی آواز کچھ ذرا بھی یعنی جب عذاب ہمارا اُن لوگون پر آیا تو وہ ایسے مرکر مٹ گئے کہ کچھ اُن کے نشان اور کھوج اُن کا نرہا کہین کسی جگہہ دنیا مین اسی طرح یہ کافر تجھ سے جھگڑتے ہین اور مباحثہ کرتے ہین مرکر مٹ جاوینگے جو ان کا کہین دنیا مین نام اور نشان نرہیگا جو ایمان لاوینگے اور خدا تعالی کو ایک اور رسول کو برحق جانینگے وہ ہمیشہ عیش کرینگے دین اور دنیا مین۔

سورۃ طٰہٰ مکیۃ وھی مائۃ وخمس وثلثون اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ ۚ یعنی ان دو حرفون کے ہر ایک عالم نے کچھہ اور ہی کہے ہین بعضے کہتے ہین کہ سات نام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جو قرآن مین ہین جیسے کہ یٰس اور مدثر اور مزمل ویسا ہی ایک یہ بھی نام ہے اُن کا کہتے ہین کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جو نماز تہجد کی پڑھنے کو اُٹھتے تو اتنا کھڑے رہتے تو پاؤن مبارک سوجھ جاتے تھے کافر کہتے کہ قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑی محنت او مشقت ہے سو خدا تعالی نے یہ فرمایا کہ ای طٰہٰ یعنی ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ نہین اُتارا ہمنے تجھ پر قرآن اسواسطے جو محنت مین پڑ کر تو اور نہ سوئے رات کو اور کھڑا ہی رہے راتون کو بہت اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ مگر بھیجا ہے قرآن نصیحت دینے کو جو ڈرے یعنی قرآن اسواسطے بھیجا ہے جو تو نصیحت کرے قرآن سنا کر اسکو جو ڈرے خدا تعالی کے عذاب سے سنکر تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۙ قرآن اُتارا ہوا ہے یعنی بھیجا یا ہوا ہے ایسے شخص کا جس نے پیدا کیا زمین کو ایسا کشادہ اور آسمان اونچے کو جو دیکھو تو کیسا اونچا ہے پھر اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ وہ خدا ہے نہایت بخشش کرنے والا عرش کے اوپر رہا یعنی سب سے بلند ہے اُس کا مکان سبب بزرگی کے نہ سبب رہنے کے جو وہ کسی مکان مین نہین اور کوئی مکان اُس سے خالی نہین جیسے کہ ایک عالم نے کہا ہے کہ عرش کا مقدور نہین جو خدا تعالی کو اُٹھا سکے بلکہ خدا تعالی نے اُسے اپنی قدرت سے سب چیز سے بلند اُٹھا ہوا رکھا ہے لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو کچھ زمین مین ہے اور جو کچھ اُن دونون مین یعنی آسمان کے اور زمین کے درمیان مین جو کچھ ہے اور جو کچھ کہ نیچے کے زمین کے تلے ہے یہ سب خدا تعالی کا مال ہے اور وہ سب کا مالک ہے اور حاکم ہے وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اگر تو پکار کے کہے بات پھر بیشک خدا تعالی جاننے والا ہے

چھپی ہوئی بات کا اور چھپے ہوئے دل کے خیال کا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى
خدا تعالیٰ کے سوائے جو نہین کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر وہی جو واسطے اُسکے ہین خاص اور ستہرے
پاکیزہ نام وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ اِذْ رَاٰ نَارًا اور آئی تیرے پاس بات موسی پیغمبر
علیہ السلام کی یعنی حضرت موسی عمران کے بیٹے کا احوال تونے سُنا ہے کہ جسوقت دیکھا

وقف لازم

آگ کو کہتے ہین کہ جب حضرت موسی علیہ السلام مدین سے حضرت شعیب نبی علیہ السلام سے
رخصت ہوکر اپنے قبیلہ بی بی صفورا کو لیکر مصر کی طرف روانہ ہوئے اور ایک دن راہ مین رستہ
بھولے شام کے وقت ایک جنگل مین اُترے اور بی بی صفورا کو وہان اندھیری رات مین
درد بچہ ہونے کا اُٹھا اُسوقت برف پڑتی تہی اور آگ نہ تہی اُن بی بی نے حضرت موسی علیہ السلام کو
کہا کہ کہین سے آگ لاؤ انہون نے بہتیرا چقمق کو جھاڑا پھر آگ نہ نکلی لاچار ہوکر کھڑے ہوئے
جو اتنے مین دور سے آگ نظر آئی تو فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى پھر کہا حضرت موسی علیہ السلام نے اپنی بی بی صفورا سے
کہ ذرا تم یہان صبر کرو مینے مقرر دیکہی ہے ایک آگ دور سے شاید لے آؤن تمہارے واسطے اُسمین سے
سُلگاکر یا کوئی اُسمین سے چنگاری لے آؤن یا پاؤن مین اُس آگ پر سے راہ کو یعنی اُس آگ پاس
کوئی آدمی ہو تو اُسسے راہ سیدھی مصر کی پوچھ لون پھر حضرت موسی علیہ السلام نے یہ کہکر اُنکو چھوڑا
اور ہاتھ مین عصا لیکر اکیلے اُس آگ کی طرف چلے فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۭ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ
فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى پھر جب آن پہنچے حضرت موسی علیہ السلام
اُس آگ کے پاس تو دیکہا کہ ایک درخت ہرا ہے اُسکے گرد ایک آگ سفید بغیر دہوین کے روشن ہے
حضرت موسی علیہ السلام یہ دیکہکر حیران ہوئے کہ ہرا درخت آگ کے بیچ مین ہے اور جلتا نہین
اتنے مین وہین سے ایک آواز آئی کہ اے موسے بیشک مین ہون پروردگار تیرا پھر تو باہر کر پاؤن
پاپوشسے اپنی بیشک تو ستہری پاکیزہ میدان مین ہے جو اُس کا نام طوی ہے وَاَنَا اخْتَرْتُكَ
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى اور مین نے تجھ کو پسند کیا ہے سب آدمیون مین سے پیغام بھیجنے کے
واسطے خلقت کی طرف پھر تو سُن اور کان رکھ اُس چیز کو جو حکم ہووے اور کہا جاوے تجھے
اور وہ حکم یہ ہے کہ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى بیشک مین ہون خدا تعالیٰ جو نہین ہے
کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر مین ہون پھر تو بندگی کر میری اور قائم رکھ نماز کو میرے یاد کرنیکے واسطے

یعنی ہمیشہ نماز پڑہا کر اور بیشک قیامت آنیوالی ہے چاہتا ہون مین کہ چہپا ہوا رکھون مین ایسی جو کوئی اُس کے آنے کا وقت نجانے اور روہ آویگے مقرر اسواسطے جو بدلا دیا جاوے ہر شخص کو اُس چیز کا جس مین وہ دوڑا ہے اور محنت کی ہے جو اُس کی محنت ضائع نہو فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ فَتَرْدٰى پہر چاہیے کہ تجھے نہ اٹکاوے قیامت کے سچ جاننے سے وہ شخص جس نے سچ نہین جانا قیامت کے آنے کو اور تابعداری کی ہو اپنے جی کی خوشی کی یعنی جو شخص کہ اپنے جی کی خوشی کی یعنی جو شخص کہ اپنے جی کی خوشی کرتا رہا ہو اور قیامت کے ہونے کو سچ نجانتا ہو وہ تجھے اپنا سا نکرے کسواسطے کہ اگر تو ویسے کا کہا مانے گا تو ہلاک ہوگا اور میری درگاہ سے رد اور دور ہوگا جب یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سُنا ننگے پاؤ ہو کر کہڑے ہو رہے تب یہ اور حکم آیا کہ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يٰمُوسٰى کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ مین اے موسیٰ قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ یہ عصا ہے میرا سو وہ ایک درخت کی لکڑی کا تھا اور سر اُس کا دو شاخہ تھا اور نیچے اُس کے لوہے کی بھال لگی ہوئی تہی اور وہ عصا حضرت آدم کے وقت سے چلا آتا تھا جو حضرت شعیب نبی پاس ورثہ مین آیا تھا حضرت موسیٰ نے رخصت کے وقت حضرت شعیب نبی سے مانگ لیا تھا سو حضرت موسیٰ نے جناب الٰہی مین کہا کہ یہ عصا میرا ہے جو مین اُس پر ٹیک کے کہڑا ہوتا ہون اور درخت کے پتّے جھاڑتا ہون اِس سے دُنبیون کے کھانے کو اور مجکو اِس عصا سے بہت کام ہین یعنی میرے بہت کام آتا ہے یہ کہتے ہین کہ وہ عصا رستہ مین حضرت موسیٰ علیہ السلام سے باتین کرتا تھا اور موزی جانورون کو پاس آنے ندیتا تھا اور جب موسیٰ سوتے تو دُنبیون کے ریوڑ کی خبرداری کرتا اور جب اُسے زمین مین گاڑ دیتے تو ہرا درخت ہوجاتا اور ہر طرح کا مزیدار میوا دیتا غرض کہ بہت خوبیان اُس عصا مین تھین پہر قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوسٰى فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ ڈال دے اُسے زمین مین اپنے ہاتھ سے اے موسیٰ پہر ڈال دیا عصا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پیچھے ڈالتے ہی ایک بڑی آواز آئی حضرت موسیٰ نے پہر کے دیکہا تو وہ عصا ایک سانپ تھا دوڑتا ہوا ہر طرف کہتے ہین کہ پہلے تو زرد سا سانپ تھا اُتنا ہی جتنا عصا تھا پہر بڑا ہوا اونٹ برابر اور لنبا بہی بہت ہوا اور چار پاؤن پیدا ہوئے موٹے اور چھوٹے اور چلنے لگا اور دانت تھے بڑے بڑے اور آنکھین

بجلی کی طرح چمکتی تھین اور بڑے بڑے پتھرون کو اور درختون کو اُکھاڑ اُکھاڑ ایک نوالہ کرتا تھا پہر دیکہکر حضرت موسی علیہ السلام ڈرے اور چاہا کہ بھاگین جو اتنے مین پہر قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ فرمایا خدا تعالی نے کہ پکڑلے اے موسے اُسے مت ڈر ہم جلدی سے کردین گے اُسے پہلے شکل پر یعنی جیسا وہ عصا تھا ویسا ہی کردینگے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ شتاب سانپ کی طرف گئے اور ہاتھ اُسکے منہ مین ڈالکر اُسکی مونچھین پکڑلین وہ سانپ پہر ویساہی عصا ہوگیا اور وہ دو شاخہ حضرت موسی علیہ السلام کے ہاتھ مین آیا حضرت موسی کی خاطر جمع ہوئی تب پہر یہ حکم آیا کہ اے موسے وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ اور ملا اپنے ہاتھ کو طرف اپنی بغل کے یعنی اپنے ہاتھ کو اپنی بغل مین رکھ تو نکلے وہ ہاتھ تیرا سفید روشن چمکتا ہوا بے عیب یعنی اُس سفیدی مین شبہ کوڑہ کا نہووے یہ نشانی دوسری ہے تیرے پیغمبر ہونے پر پہلے نشانی عصا تھا جو اژدہا تھا۔ دوسرے ہاتھ کا روشن ہونا ایسا کہ جیسے سورج جو کسی کی آنکھ اُس پر ٹھہرتی تہی اور یہ نشانیان اسواسطے ہین کہ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى تو دکھادین ہم تجہے بڑی نشانیان پہر اب اِذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ جاتو اے موسیٰ فرعون کی طرف جو وہ غرور اور تکبر ی مین حد سے باہر نکل گیا ہے حضرت موسی علیہ السلام نے فرعون کا جاہ وجلال اور رفوج اور حشم اور غصہ دیکہا ہوا تھا اپنے دل مین سوچے کہ مین اکیلا اُسے کیونکر مقابلہ کرون گا تب جناب الٰہی مین عاجزی سے قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے کشادہ کر سینہ میرا تو اُس مین سمائی ہو ہر چیز کی اور آسان کر مجھ پر کام میرا جو پیغمبری مین مجھ پر سختیان آوین اُن مین گہبراؤ نہین اور کھول میری زبان کی گرہ کو تو سمجھین وہ لوگ میری بات کو۔ کہتے ہین کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام دودھ پیتے تھے اُن دنون مین ایک روز فرعون نے گود مین لیا حضرت موسیٰ نے جو اُس کی ڈاڑھی جڑاؤ دیکھی اور لعل یاقوت اچھے لگے ہاتھ مین پکڑکر نوچ لئے گئے بال اُس کی ڈاڑھی کے ٹوٹ آئے فرعون کو غصہ آیا اور کہا کہ اسے مار ڈالو بی بی آسیہ جو فرعون کے قبیلہ تھین اُنھون نے کہا کہ یہ بے سمجھ بچہ ہے اسے یہ جواہر اچھے لگے اسواسطے اُس نے ہاتھ چلایا اور مُاسکے آگے آگ اور جواہر لعل یاقوت برابر ہین فرعون نے کہا کہ بہلا لاؤ تو آزمادین تب ایک طاش مین خوب سے انگارے دہکتے ہوئے لائے اور ایک طباق مین لعل اور یاقوت بہر کرآ گے لاکر رکھا

ع ۱۰ ۲۴

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہاتھ اپنا یاقوت کے طباق کی طرف چلایا وہین حضرت جبرئیل نے ہاتھ اُنکا آگ کی طرف پھیر دیا اُنہون نے ایک چنگاری اُٹھا کر منھ مین رکھلی ہاتھ اور زبان دونو جلے اُس سبب اُن کی زبان مین گرہ پڑی تھی بات درست نہ نکلتی تھی اور ہر ایک کی سمجھ مین نہ آتی تھی اسواسطے دعا مانگی کہ یارب میری زبان صاف ہووے تو ہر کوئی بات سمجھے اور یہ دعا مانگی وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۙ هٰرُوْنَ اَخِي ۙ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۙ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۙ اور بنا اور مقرر کر میرے واسطے یار اور مددگار میرے کنبے سے میرے بھائی ہارون کو اور اُسے مضبوط کر پیٹھ میری بھائی کو میرا رفیق کر پیغمبری مین كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۙ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۭ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝ جو تجھے ساتھ پاکیزگی اور ستھرائی کی یاد کرین ہم بہت سا اور تیری تعریف کرین ہم بہت بیشک تو ہی ہمارے احوال کو دیکھنے والا ہر وقت جب حضرت موسیٰ نے یہ دعائین مانگین تب خدا تعالی نے اپنے فضل اور کرم سے قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى فرمایا کہ بیشک دے چکے تجھے جو تو نے مانگا اے موسے یعنی یہ جتنی چیزین تو نے مانگین سب دین تجھے وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۙ اور بیشک احسان رکھا ہمنے تجھ پر یہ نعمتین دیکر تجھے اب دوسری بار اور پہلی بار کا احسان وہ تھا کہ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى یاد کر جب کہلا بھیجا ہمنے فرشتہ کی زبانی تیری ما کو اے موسے اُس بات کو جو کہلا بھیجا تھا اسوقت کہ تو پیدا ہوا تھا اور فرعون کے لوگ ڈھونڈھتے پھرتے تھے تجھے مار ڈالنے کو اور تیری ما حیران تھی تب کہلا بھیجا ہمنے اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ کہ ڈال موسیٰ علیہ السلام کو صندوق مین پھر صندوق کو ڈال دریا مین پھر تو دریا ڈالے اُسکو کنارے پر جو لیوے اُس صندوق کو دشمن میرا اور دشمن اُس کا یعنی فرعون لیوے اُس صندوق کو اور خاطر جمع رکھ جو موسیٰ کو تیرے پاس پھر پہنچا دیوینگے ہم کہتے ہین کہ جب یہ پیغام خدا تعالی کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو پہنچا تب اُنہون نے ایک صندوق چھوٹا سا بنوا کر پہلے اُس مین روئی بچھائی پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اُس مین لٹایا اور اُس صندوق کا منھ بند کر کے قیر ایک روغن ہوتا ہے اُس سے صندوق کو خوب مضبوط کیا ایسا کہ ایک بوند پانی اندر نجاوے تب اُس صندوق کو دریا مین بہا دیا اور اپنی بیٹی مریم کو کہا کہ تو کنارے دریا کے صندوق کو دیکھتے چلے جاؤ کہ یہ کہان جاتا ہے اور اس کا کیا حال ہوتا ہے اُس دریا مین ایک نہر جدا ہو کر فرعون کے باغ مین جاتی تھی صندوق اُسی نہر کی جانب چلا اور بہتا ہوا وہان جا پہنچا

کہ جس جگہہ فرعون اور بی بی آسیہ نہر کے کنارے اپنی بیٹھک مین بیٹھی سیر کرتی تہی
جب اُنہون نے اُس صندوق کو دیکہا تو پانی مین سے لیکر اُسے کھولا دیکھین تو ایک اُس مین ہے
لڑکا جیسے چاند کا ٹکڑا خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی آنکھون مین ایک خوبی دی تہی جو کوئی
دیکہتا تھا بے اختیار اُس کے دل مین اُن کی محبت پیدا ہوتی تہی جب حضرت موسیٰ کو فرعون اور
اُس کی بی بی آسیہ نے دیکہا۔ دونون کے دل مین محبت پیدا ہوئی جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے
وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَیْنِیْ اور ڈالی مین نے تجھپر محبت اپنے پاس سے
ای موسیٰ یعنی جو کوئی تجھے دیکہتا تھا اُس کے دل مین تیری محبت پیدا ہوتی تہی اور پرورش پاوے
تو میری آنکھون کے سامنے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور بی بی آسیہ نے صندوق
سے نکالا اور کہا اسے اپنا بیٹا کرکے پالین گی اُن کے واسطے جھولا بنوایا اور دائیان بلائین
لیکن جتنی دائیان آئین اُنہون نے کسی کا دودھ نہ پیا بی بی آسیہ بہت حیران ہوئی حضرت
موسیٰ کی بہن بی بی مریم جو صندوق کے ساتھ چلی آئی تھین اُنہون نے یہ سب احوال دیکہا
کہ بہائی کسی کا دودھ نہین پیتا تب اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ یَّكْفُلُهٗ
یاد کر جب چلی جاتی تہی بہن تیری اُن کی طرف پہر کہا تیری بہن نے بی بی آسیہ کو اے بی بی بتاؤن
تمکو اُسے جو اُس بچہ کو دودھ پلاوے اور اسے پالے بی بی آسیہ نے کہا کہ اگر ایسا کام کریگی تو
ای مریم تجھ پر احسان کرون مین بی بی مریم وہان سے آئین اور اپنی ماکو لے گئین اور اُس نے
جاکر حضرت موسیٰ کو گود مین لیکر دودھ پلایا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اُسے میدان مین کہ اے موسیٰ
فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ پہر پہنچایا ہمنے تجکو تیری ما کے
پاس اور وعدہ پورا کیا ہمنے تو روشن ہووین آنکھین تیری ماکی تجھے دیکھکر اور غم نکھاوے
تیری جدائی سے پہر پرورش پائی تونے اپنی ما کے پاس اور جوان ہوا اور یاد کر وہ وقت کہ وَقَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا اور مار ڈالا تونے ایک آدمی قبطی کو جو فرعون
کی قوم تھا اسواسطے کہ فریاد کی تہی تیرے آگے اُس کے ظلم سے ایک بنی اسرائیل نے جب تونے
اُس قبطی کو مار ڈالا تب فرعون کے لوگون کو خبر ہوئی اور تیرے مار ڈالنے کی فکر کیا اُسکی بدلے
پہر بچایا ہمنے تجکو غم مارے جانے کے سے جو تجھے ہمنے یہ سب قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
تولد ہونے سے فرعون کے غرق ہونے تک تمام مفصل سورہ قصص مین آویگا پہر خدا تعالیٰ فرماتا ہے
کہ اے موسیٰ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ یّٰمُوْسٰى پہر رہا تو

وقف لازم

کتنے برس مدین کے لوگون مین یعنی حضرت شعیب نبی علیہ السلام کے پاس اٹھارہ برس یا
اٹھائیس برس پھر آیا تو اُس میدان طُوی مین اُسوقت پر جو مقرر کیا تھا ہمنے اے موسیٰ اور یہان
تجھے باتین کین ہمنے پاس بلاکر وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا
فِيْ ذِكْرِيْ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ اور چن لیا ہمنے تمکو اپنے واسطے اور
تجھے دوست کیا مین نے اپنا جا تو اور تیرے بھائی ہارون بھی ساتھ تیرے سمیت میری نشانیون
کے یعنی یہ معجزے جو ہمنے تجھے دیئے ہین انہین دیکھا اور سستی مت کرو تم دونون میری یاد
کرنے مین جاؤ تم دونو فرعون کی طرف جو بیشک فرعون تکبری اور غرور مین حد سے گذر گیا ہو
اور جاکر فرعون سے فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى پھر کہو تم دونون
اُسے بات ملائم نرمی سے اور سمجھ مین یعنی غصہ اور جھڑک کر نکہو بلکہ راستی مین بات کرو
اور اُس کی پرورش کرنے کا جو تجھے پالا تھا اُس حق کو دھیان مین رکھو اُس سے سخت نہ بولو
تو شاید کہ وہ نصیحت تمہاری مانے یا ڈرے خدا تعالی کے عذابون سے حضرت موسیٰ علیہ السلام
یہ سب باتین سنکر وہان سے چلے اور مصر کی راہ لی اور اپنے قبیلہ کو جو در دکھاتے چھوڑ
آئے تھے اُس کا کچھ فکر اور دھیان نکیا۔ کہتے ہین کہ بی بی صفورا اور قافلہ کے لوگ ساری
رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کی راہ دیکھتے رہے پھر سارا دن راہ دیکھی اور حیران ہوئے
اور ڈھونڈا کہین حضرت موسیٰ نہ ملے اتفاقاً مدین سے لوگ آتے تھے بی بی صفورا کو دیکھا
اور حال معلوم کیا اور پھر مدین مین حضرت شعیب علیہ السلام پاس پہنچا دیا پھر جب فرعون
ڈوب چکا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خبر مدین مین پہنچی تب بی بی صفورا آئین غرض کہ جب
حضرت موسیٰ مصر کے نزدیک پہنچے تب حضرت ہارون نبی کو غیب سے خبر ہوئی کہ موسیٰ علیہ السلام
آتے ہین بھائی کی پیشوائی کے لیئے آئی اور ملاقات ہوئی حضرت موسیٰ نے سب باتین حضرت
ہارون سے ظاہر کین اور کہا کہ خدا تعالی نے مجھے پیغمبر کیا اور فرمایا کہ تم دونو ملکر جاؤ اور فرعون کو
سمجھاؤ یہ کہ تکبری کو چھوڑ اور خدا تعالی کو ایک جان اور اُس کی بندگی کر نہین تو تجھ پر بڑا
عذاب ہوگا حضرت ہارون نے یہ سب سنکر بھائی کو پیغمبری کی مبارکباد دی اور کہا کہ
اے موسیٰ فرعون کا جاہ اور جلال جیسا تمنے دیکھا تھا اُسے اب زیادہ ہوا ہے جو
ذری سی بات مین آدمی کو مارنے کا اور سولی کا حکم کرتا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام
یہ سنکر فکرمند ہوئے پھر دونون نے ملکر یعنی حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون نے جناب الٰہی مین

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی کہا ان دونون نے کہ اے پروردگار ہمارے ہم دونون ڈرتے ہین اُس بات سے جو فرعون زیادتی کرے اور جلدی کرے عذاب مین کرتے ہین ہم پر یا بہت غرور اور تکبری کرے اور بات ہمارے تمام نہ سُنی ہوئی حکم قتل کا کر بیٹھے قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی فرمایا خدا تعالی نے کہ اے موسی اور ہارون مت ڈرو تم دونون فرعون سے کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہون نگہبان اور مددکرنیوالا تمہاری اور سُنتا ہون تمہاری دعا کو جو تم کہتے ہو اور دیکھتا ہون مین جو تم سے فرعون معاملہ کرے گا تم خاطر جمع رکھو مین تم سے غافل نہین ہون تم بخطر رہو فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی پہر جاؤ تم دونون فرعون پاس پہر کہو دونون اُس سے کہ بیشک ہم دونون بھیجے ہوئے ہین تیرے پروردگار کے اور یہ حکم ہے کہ پہر بھیج تو ہمارے ساتھ حضرت یعقوب نبی کی اولاد کو جو تیرے ملک مصر مین تیری تابعداری کرتے ہین تو مین لیجاؤن اُنھین شام کے ملک مین جو قدیم اُن کے باپ دادا کا ہے وطن اور مت دُکھ دے اُن کو مصیبت مین ڈال کر اُن کے بیٹے قتل کر کے اور اپنی خدمت مین اور محنت مین رکھکر دُکھ ندے بیشک ہم لائے ہین تیرے پاس معجزہ نشانی پیغمبری کے تیرے پروردگار سے اور سلامتی ہے اُس شخص پر جو کوئی کہ تابعداری کرے سیدھی راہ دین اسلام کی یعنی جو کوئی خدا تعالی کو ایک جانے اور پیغمبرون کو سچا جانے وہ عذاب سے سلامت رہے گا دونون جہان مین اور یہ اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی بیشک حکم ہوا ہے ہمین ہمارے پروردگار کا یہ کہ مقرر عذاب دنیا اور آخرت مین اُس پر ہوگا جو جھوٹ جانے گا میری بات کو اور میرے معجزون کو اور مُنہ پھیر لیگا اُن سے یعنی بیزار ہوگا ہماری باتون سے جب باتین تسلی کی خدا تعالی سے سُنین حضرت موسی اور حضرت ہارون علیہما السلام کی خاطر جمع ہوئی اور مصر کے اندر آئے اور بعد ایک مدت کے بڑی تلاش سے فرعون کی مجلس مین پہنچے اور کہا فرعون کو دربار مین کہ ہم بھیجے ہوئے ہین خدا تعالی کے اور تجھے نصیحت سے کہتے ہین کہ تو ایک جان خدا تعالی کو اور اُس کی بندگی کر اور جو کچھ خدا تعالی نے فرمایا تھا سب ادا کیا فرعون نے وہ سب سُنکر قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰی کہا پہر کون ہے پروردگار تم دونون کا جو تم اُس کی بندگی کرنے کو مجھے کہتے ہو اے موسی فرعون نے حضرت موسی کا

نام لیکر اور اُن کی طرف منھ کر کے اِسواسطے کہا کہ جانتا تھا جو زبان اُن کی درست نہیں ہے یہ بولے گا تو بات صاف نکر سکے گا مجلس میں شرمندہ ہو گا اور یہ خبر نہ تھی کہ زبان درست ہوئی ہے پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صاف زبان سے قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی کہا کہ پروردگار ہمارا وہ شخص ہے جس نے اپنے فضل و کرم سے دیا ہے ہر چیز کو جو پیدا کیا ہے صورت اور شکل اُس کو اُس کے لائق یعنی جیسے کہ اُسے کرنا لائق تھا ویسا ہی اُسے بنایا اور عقل دی ہر ایک کو اُس کے لائق جو اپنے دوست اور دشمن کو سمجھے اور اپنے روزی کو پہچانے یعنی ہر جوان کو جو پیدا کیا اور عقل دی اتنی کہ اپنے جوڑے کو اور اپنے پالنے والے کو اور کہلانے والے کو اور اپنے دشمن کو سمجھتا ہے فرعون نے جب صفت پروردگار کی سنی تو ڈرا کہ ایسا نہو کہ لوگ سنکر ایسے خدا کی بندگی کرنی قبول کریں تب بات اور طرح پھر دیا کہ حضرت موسیٰ کو لا جواب کرے قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی کہا فرعون نے کہ بھلا کہو تو کیا حال ہے اگلے زمانہ کے لوگوں کا یعنی قوم ثمود اور عاد کا اور حضرت نوح نبی کی اُمت کا جو اُنھوں نے بھی اس خدا کی بندگی نہیں کی تھی اب وہ لوگ عذاب میں ہیں یا آرام میں قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا یَنْسَی کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ اُن لوگوں کی خبر آگے میرے پروردگار کے لکھی ہوئی ہے کتاب میں یعنی لوح محفوظ میں تمام احوال سب کا حاضر ہے جو نہیں چھوڑتا کسی چیز کو پروردگار میرا اور نہیں بھولتا کسی چیز کو اور میں بندہ ہوں خدا تعالیٰ کا جیسے تم ہو جس چیز کی خبر دی ہے وہی جانتا ہوں میں اور کہا حضرت موسیٰ نے کہ پروردگار میرا الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وہ ہے جس نے بنایا تمہارے واسطے زمین کو بچھونا جو اُس پر بیٹھے ہو اور رکھ دیا نے ہو اور بنائیں تمہارے واسطے زمین پر راہیں جو تم ایک شہر سے اور دوسرے شہر جاتے ہو سوداگری کو اور اُسی خدا تعالیٰ نے وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی اور بھیجا آسمان سے پانی مینھ کا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ پھر نکالا اُس پانی سے طرح طرح کی اُگنے والی چیزیں جو تم دیکھتے ہو کہ رنگ اور مزے میں جدا جدا ہیں ایک دوسرے سے اور ایک پانی سے پیدا ہوتی ہیں اور بعضوں کو اُن میں سے كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی کہا کہ تم اور چراؤ اپنے جانور چوپاؤں کو جنگل میں بیشک یہ باتیں جو کہیں ہر طرح نشانیاں خدا تعالیٰ کی قدرت کی ہیں واسطے صاحب عقلوں کے جو دھیان کرتے ہیں یہ سب دیکھ کر اور سمجھتے ہیں کہ بغیر خدا تعالیٰ کے یہ کام

ع ۱۱

کوئی نہین کرسکتا اور فرماتا ہی خدا تعالی کہ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً
اُخْرٰى ۝ اسی زمین سے پیدا کیا ہم نے تمکو یعنی حضرت آدم کو جو تم سب کی پیدائش اُن سے ہے تو
گویا تم سب کو خاک سے پیدا کیا ہے۔ اور کہتے ہین کہ خدا تعالی نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے اور اُسے
یہ خدمت دی ہے کہ جس جگہہ آدمی کی قبر ہوتی ہو اُسی جگہہ کی خاک اُٹھاکر اُس کی ماکے پیٹ مین
ڈال دیتا ہے پھر اُس خاک کا بچہ بنتا ہے پھر جب وہ مرتا ہے اُسی مکان مین اُس کی گور ہوتی ہی
سو خدا تعالی فرماتا ہی کہ تمھین زمین سے پیدا کیا اور پھر زمین مین پھنچاؤن گا تمھین مار کر اور پھر زمین
ہی سے باہر نکالون گا تمھین دوسری بار حساب لینے کو قیامت کے دن فرعون نے جب یہ سُنا
تو کہا کہ اے موسی اگر تو سچا ہے تو کچھ نشانی دکھا اپنی پیغمبری کی سو خدا تعالی فرماتا ہی کہ وَلَقَدْ
اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى بیشک دکھائین ہم نے فرعون کو اپنی قدرت کی نشانیان
یعنی جتنے معجزے ہمنے موسی علیہ السلام کو دی تھی وہ سب دکھائے فرعون کو جیسے عصا کا اژدہا
ہو جانا اور ہاتھ کا روشن ہونا اور سب نشانیان فرعون نے دیکھکر کہا کہ اے موسی تو جھوٹا ہی
اور اُن سب نشانیون کو نمانا اور قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے
کہ آیا ہے تو ہمارے پاس اسواسطے جو نکالے ہمکو تو ہمارے ملک مصر سے اپنے جادو کے زور
سے اے موسی یعنی فرعون نے وہ عصا کا اژدہا بن جانا اور معجزہ دیکھکر کہا کہ اے موسی تو بڑا جادوگر ہی
اور تیری غرض ہم نے معلوم کی تو یہ چاہتا ہے کہ ہم یہ ملک چھوڑ کے نکل جاوین اور تو اپنی قوم
بنی اسرائیل کو لیکر یہان بسے اور عیش کرے ہم بھی اُس کا علاج کرین گے دیکھ تو سہی اور یہ
فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا پھر لاوین گے ہم تیرے مقابلہ کے واسطے
جادو ایسا ہے جیسا تو نے دکھایا تو لوگ جانین کہ جھوٹا ہے اور پیغمبر نہین پھر اب مقرر کر اپنے اور
ہمارے بیچ ایک وعدہ یعنی ایک دن ٹھہرا او جو ہرگز لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝
نہ ٹلین اُس وعدہ سے ہم اور نہ تو سب حاضر ہووین ایک مکان برابر کشادہ مین جس مین کہین
اونچا نیچا نہو تو سب لوگ دیکھین جب یہ فرعون نے کہا تب اُس کے جواب مین قَالَ مَوْعِدُكُمْ
يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى کہا حضرت موسی نے کہ وقت تمھارے
وعدہ کا دن تمھارے تیوہار کا ہے مقرر کیا ہے اُس دن جو جمع ہوتے ہین سب لوگ دن چڑھے
ایک دن مصر کے لوگ سب عیدگاہ کو جایا کرتے تھے اور وہ دن اُن کی عید کا ستھرا تھا اُس دن
اچھی پوشاک پہن کر غریب اور دولتمند سب شہر کے باہر سیر کی جگہہ جمع ہوتے تھے سو حضرت

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہی دن مقرر کیا جو دن چڑھے سب لوگ وہاں آوین اور دیکھین کہ
سچا اور جھوٹا کون ہے اور وہ خبر دور دور شہرون مین جاوے جب یہ وعدہ مقرر ہو چکا اور حضرت
موسیٰ کو رخصت کیا۔ تب آپ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى پھر گیا فرعون یعنی
فرعون اُس مجلس سے اُٹھا اور خلوت مین جا کر لوگون کو بھیجا اور جادوگرون کو بُلوایا اور جمع کیا
اُس چیز کو جیسے مکر اور فریب کرین یعنی جادوگرون کو بُلوا کر کہا کہ تیار کرو اسباب جادو کا۔ تب
جادوگرون نے سب اسباب اپنے جادو کا درست اور تیار کیا اور اُس وعدہ کے دن فرعون
اُن جادوگرون کو لیکر اُس میدان مین آیا اور سارے شہر کے لوگ تماشا دیکھنے آئے اور مقابلہ کو
کھڑے ہوئے تب قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ
وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى کہا جادوگرون کو موسیٰ علیہ السلام نے کہ اے قوم ہائے افسوس تم پر
جھوٹھ اور تہمت مت باندھو خدا تعالیٰ پر اُس کی قدرت کی نشانیون کو جادو کہتے ہو اور مقابلہ
کرنے آئے ہو اور اُس کے ساتھ بتون کو شریک کرتے ہو ان باتون کو چھوڑو اور ڈرو ایسا نہو کہ پھر
مار کر ہلاک کرے تمکو عذاب سے اور بیشک نا امید رہا جس نے جھوٹھ اور بہتان کیا خدا تعالیٰ پر
جب جادوگرون نے یہ بات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے سُنی تب فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى بات چیت کی جادوگرون نے اپنے کام کی آپس مین کہ یہ بات حضرت موسیٰ کی جادوگرون
کی سی نہین لگتی اور اِس بھید کو چھپا ہوا رکھا فرعون کے لوگون سے اور آپس مین یہ ٹھیرایا کہ اگر حضرت
موسیٰ پر ہمارا جادو نچلا تو ہم اُس کا دین قبول کرین گے کہتے ہین کہ فرعون ایک اونچے مکان مین تماشا
دیکھنے بیٹھا تھا دیکھا کہ حضرت موسیٰ اور جادوگرون نے کچھ جواب و سوال کیا فرعون نے لوگون سے
کہا کہ جادوگرون سے پوچھو کیا باتین کرتے ہین جادوگرون نے فرعون کے ڈر سے قَالُوْۤا اِنْ
هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى
کہا جادوگرون نے کہ بیشک یہ دونون یعنی حضرت موسیٰ اور ہارون جادوگر ہین چاہتے ہین کہ
نکال دین تمکو تمہارے شہر سے اپنے جادو کے زور سے اور اپنا عمل دخل کرین مصر کے ملک
مین اور چاہتے ہین کہ لی جاوین یعنی دور کرین چلن تمہارے دین کا جو سب چلنون سے اچھا ہے
تمہارا دین اِس تمہارے دین کو دور کر کے اپنے دین کو مشہور کرین اور اشراف اور دولتمندون کو
تم سے پھیرا اپنا کیا چاہتے ہین جب فرعون نے یہ بات جادوگرون سے سُنی تب غصہ مین آیا اور کہا
جادوگرون کو کہ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى پھر تم سب ملکر آؤ

اور اسباب جادو کا انکا لو مقابلہ کرنے کو اور آ ؤ قطار باندہ کر تو ان کے دل مین تمہاری وحشت پڑے
اور تدبیر کرو جو انہین ہراؤ او رتم جیتو اور بیشک وہی اپنے مطلب کو پہنچے گا آج جو لڑائی جیتیگا
اور وہی بڑا ہے یعنی تم اگر فتح پاؤ گے تو جو مانگو گے سو دونگا۔ کہتے ہین کہ یہ بات جادوگرون نے
سُنکر کئی ہزار صفین باندھین اور جادو کرنے کو تیار ہوئے اور اُن کے سامنے حضرت موسیٰ اور
حضرت ہارون علیہ السلام دو شخص کھڑے ہوئے اور جادوگرون نے ہزارون رسّے اور
ہزارون لکڑی بڑے بڑے میدان مین لا کر ڈالے اور قَالُوا يٰمُوسٰىٓ اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ
اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى کہا جادوگرون نے کہ اے موسیٰ تو پہلے میدان مین ڈالتا ہے اپنے عصا کو
یا ہم پہلے ڈالین اپنا بنایا ہوا اور ہنر دکھاوین قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ
يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ مین پہلے نہین ڈالتا اپنا
عصا میدان مین بلکہ تم ڈالو جو کچھ تم لائے ہو تب جادوگرون نے اُن اپنے رسّون اور لکڑون پر
منتر پڑھ کر ایسا پھونکا کہ پھر اُسوقت رسّی اُن کی اور لکڑی اُن کی اژدہون کی شکل بنکر اور دوڑی
پھنکارے مارتے دوڑتے ہین جب یہ نظر آیا تب فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى پھر ڈر پایا
اپنے دل مین وہ خوف دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام نے اسواسطے کہ ایسا نہو جو دیکھنے والے یہ لوگ
جادو کو اور میرے معجزے کو برابر جانین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب موسیٰ کے دل مین خیال آیا تب
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى فرمایا ہمنے کہ مت ڈر اپنے جی مین کسی بات سے کہ بیشک تو
ہی ور رہیگا اور تیری ہی جیت ہوگی جادوگرون پر وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى اور ڈال جو چیز کہ تیرے داہنے ہاتھ مین ہی
یعنی اپنے ہاتھ کا عصا ڈال دے میدان مین اور ان کے ہزارون رسون اور لکڑون سے
مت ڈر وہ تیرا عصا سب کو نگل جاویگا جو کچھ انہون نے بنایا ہے جادو سے اور بھلا نہین ہوتا
جادوگر کا جہان ہو یعنی جادوگر کا کہین بھلا نہین نہ دنیا مین نہ دین مین جب حضرت موسیٰ علیہ
السلام کو یہ حکم آیا تب انہون نے اپنے ہاتھ سے عصا میدان مین ڈالا وہ گرتے ہی ایک بڑا
اژدہا ہوگیا اور منھ کھولکر پھنکارا مارتا دوڑا اور سب اُن کے رسون اور لکڑون کو جو اژدہون کی
صورت بنکر پھرتے تھے اُن کو نگلنا شروع کردیا جب سب کو نگل چکا تب آدمیوں کی طرف
دوڑا لوگ بھاگے تب حضرت موسیٰ نے اُسے پکڑ لیا پھر ویسا ہی عصا ہوگیا اُن جادوگرون نے
جب یہ دیکھا جانا کہ یہ جادو نہین بیشک یہ معجزہ نبی کا ہے تب فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى پھر گرے جادوگر اوندھے سجدہ مین اور کہا کہ دل سے
ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار ہارون اور موسیٰ علیہما السلام کے جب فرعون نے یہ دیکھا
کہ جادوگر ہارے اور حضرت موسیٰ اور ہارون کے خدا تعالیٰ پر ایمان لائے تب قَالَ اٰمَنْتُمْ
لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا فرعون نے جادوگرون کو اے تم ایمان لائے حضرت موسیٰ
کے خدا تعالیٰ پر اور سچا جانا تم نے موسیٰ علیہ السلام کو اُس سے پہلے جو مین تمھین حکم دون کہ تم
مانو اُسے یعنی اوّل مجھ سے پوچھتے کہ ہم موسیٰ علیہ السلام کے خدا پر ایمان لاتے ہین جب مین تمھین
رخصت دیتا تب ایمان لاتے اِس بات سے اَب معلوم ہوا کہ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ بیشک موسیٰ علیہ السلام تمھارا بڑا ہے جس نے سکھایا ہے تمھین جادو یعنی تمہارا اوستاد ہی
تم اُسی سے جادو سیکھے ہو اور تم اُس سے مِل گئے ہو اسواسطے کہ ہمارے ملک کو ہمسے چھین لو
اور ہمین نکالدو اور آپ یہان رہو اور عیش کرو اسکی سزا یہ ہے کہ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى
پھر کاٹون ہاتھ تمھارے ایک طرف کے اور دوسرے طرف کے پانو تمھارے یعنی اگر دہنا ہاتھ
کاٹون تو بایان پاؤن کاٹون اور اگر بایان پاؤں کاٹون تو داہنا ہاتھ کاٹون تمھارا پھر اس طرح
ہاتھ پاؤن کاٹ کر لٹکادون گا تمھین کھجورون کے درختون سے جو سب لوگ یہ احوال تمہارا
دیکھین اور ڈرین اور تمھارا یہ حال اسواسطے کرون گا تو جانو تم جو ہم مین سے کس کا بڑا سخت
عذاب ہے یا میرا بڑا عذاب ہے جادوگرون کو ایمان کی ایسی لذت آئی تھی اور ایسا یقین آیا تھا
جو فرعون کے ڈرانے کی کچھ پرواہ نتھی سو فرعون کو یہ جواب دیا اور قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا
جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِىْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ کہا جادوگرون نے ہم تجھے
قبول نہین کرتے اُس چیز پر جو آئے ہمکو نشانیون سے قسم ہے قسم اپنی پیدا کرنے والی کی یعنی
جادوگرون نے خدا تعالیٰ کی قسم کھاکر کہا کہ ہم تیری بات نہین مانتے اور تیری دولت نہین لیتے
ہمنے دیکھی خدا تعالیٰ کی قدرت کی نشانی کہتے ہین کہ جادوگرون کو سجدہ کرنے کے وقت
خدا تعالیٰ نے بہشت اور اُس کی نعمتین دکھادین تب اُنھون نے قسم کھاکر کہا ہمنے نعمت
بے زوال دیکھی ہے اسواسطے تجھے اور تیری دولت قبول نہین کرتے ہم نے دیکھی خدا تعالیٰ
کی قدرت کی نشانی کو اور تیرے عذاب سے نہین ڈرتے ہم پر عذاب کر جو کچھ تو کر سکتا ہی یعنی
تیرا جی چاہے سو کر اب ہم نہین ڈرتے کسواسطے کہ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا تیرا حکم چلانا

اسی زندگانی دنیا کی مین ہے پھر آگے تیرا حکم نہین چلیگا اور آخرت ہمیشہ ہے سو ہمنے قبول کی اور
إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ
بیشک ہم ایمان لائے اپنے پروردگار کے ساتھ تو بخشے ہمارے گناہون کو اور بخشے یہ جادو کرنا
جو تونے زور سے ہمارے ہاتھون جادو کروایا اور خدا تعالی بہت اچھا ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے
یعنی اے فرعون تو اور تیری دولت ایک دن جاتی رہے گی اور خدا تعالی ہمیشہ رہے گا
اور اس کی نعمتین بھی ہمیشہ رہین گی اسواسطے تیری دولت سے بیزار ہوئے اور اسے جان
اور دل سے قبول کیا إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ
اور بیشک جو کوئی آوے خدا تعالی کی طرف گناہگار یعنی کوئی جو مشرک یا کافر مرے پھر اسکے
واسطے دوزخ ہے رہنے کو جو نہ مرے اس مین کہ عذاب سے چھوٹے اور نہ جیوے کہ زندگی سے
آرام مین رہے وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ اور جو
کوئی خدا تعالی کے پاس یقین سے ایمان لیکر آیا ہو اور اس نے کام اچھے کئے ہون پھر جو ایسے
لوگ ہون واسطے ایسے لوگون کے مرتبہ اونچے ہین سو وہ مرتبہ اونچے جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ باغ ہمیشہ رہنے کے ہین
یعنی جو کوئی ان باغون مین جا رہتا ہے پھر وہان سے نکلتا نہین جو بہتی ہین ان باغون مین درختون
کے تلے نہرین جو ہمیشہ رہین گی وہ مومن ان باغون مین یہ باغ اور وہان کی نعمتین بدلا اس شخص کو
ہے جو پاک ہو کفر سے اور شرک سے اور اچھے کام کئے ہون گے دنیا مین یہ سب باتین
جادوگرون نے فرعون سے کہین اور یہ قصہ مفصل سورہ اعراف مین لکھا ہے کہتے ہین
کہ جب فرعون نے دیکھا کہ جادوگر ہارے اور اب مین جھوٹا ہوا تب بہت کھسیانا ہوا۔ اور
بنی اسرائیل پر جو حضرت موسی علیہ السلام کی قوم تھی ان پر زیادہ ظلم کرنے لگا سو خدا تعالی
فرماتا ہے کہ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا
لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ بیشک حکم کیا ہمنے موسی علیہ السلام کو وہ کہ رات کو لیجا میرے بندون کو
مصر سے اور جب دریا کے کنارے پہنچین تب تو مار عصا کو جو کہ دون مین راہ واسطے انکے
جو سوکھی چلنے کے لائق دریا مین جو آرام سے نکل جاوین مت ڈر اس بات سے جو فرعون
کے لوگ تمہین پکڑلین اور نہ ڈر ڈوبنے سے دریا مین تمہین سلامت دریا سے پار پہنچا ونگا
جب یہ حکم ہوا تب حضرت موسی علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کہا کہ تم رات کو اس مکان مین آنا

حکم خدا تعالیٰ کے سے مین تمھین سب کو لیچلونگا بنی اسرائیل یہ بات خدا تعالیٰ سے چاہتے تھے رات کو
اُس مکان مقرر مین آئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سب کو لیکر اُسی رات مصر سے باہر نکلے
دوسرے دن یہ خبر فرعون کے لوگون کو ہوئی جو حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو جتنے اُس شہر مین تھے
سب کو لیکر بھاگے لیکن اتفاق ایسا ہوا جو اُس دن ہرایک کے گھر مین ایسا احوال تھا اور ایک خرابی
تہی طرح طرح کی جدی جدی بنی جو اُس دن اُن کا پیچھا نکر سکے پہر تیسرے دن یہ لشکر جمع کر کے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى
پہر پیچھا کیا بنی اسرائیل کا فرعون نے سمیت اپنے لشکر کے پہر ڈھانک لیا فرعون کو لشکر سمیت دریا نے
جیسے ڈھانکا اُن کو یعنی ایک لہر نے دریا کے اُن سب کو ایسی طرح ڈبو دیا جو بیان مین نہین آتا
اور بہکایا فرعون نے اپنی قوم کو سیدھی راہ دین اسلام کی سے اور راہ نہ دکھائی اُن کو
چھٹکارے کی یعنی ایسی راہ نہ دکھائے جو عذاب سے چھوٹتے اب خدا تعالیٰ اپنا احسان بیان کرتا ہے
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى
اے یعقوب نبی کی اولاد بیشک چھڑایا ہمنے تمکو تمہارے دشمن سے جو فرعون اور اُس کی قوم
تمہاری دشمن تھی اور وعدہ دیا تمکو یعنی تمہارے پیغمبر موسیٰ کو کہا کہ کتاب بھیجونگا مین ای موسیٰ
علیہ السلام تو آئیو داہنی طرف طور پہاڑ کے اور تم پر احسان کیا جو نیچے بھیجا ہمنے تمکو اے اولاد
یعقوب نبی علیہ السلام کے میٹھے کھانے کی چیز اور جانور بھونا ہوا جسوقت کہ تم جنگل مین راہ بھولے
ہوئے حیران تھے اور وہ بھیجکر کہا ہمنے کہ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ
کھاؤ اچھی ستھری پاکیزہ چیزون سے جو تمھاری روزی کی ہے ہمنے اور زیادتی نکرو اور حد سے باہر
نجاؤ اُس مین یعنی تمھین جو حکم کیا ہے کہ کھاؤ اور کل کے واسطے اُٹھا مت رکھو ہر روز بھیجے گا
اور اِس نعمت کا شکر کرنا موقوف نکرو اور حکم نمانوگے تو فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ
عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى پہر اُترے گا تم پر غضب میرا اور وہ شخص کہ جس پر اُترتا ہے غضب میرا
پہر وہ شخص بیشک گرا دوزخ مین جو پہر اُسے کوئی نہین اُٹھا سکتا وہان سے اور اگر حکم بجالاؤ گے اور
توبہ کروگے تو پہر وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اور بیشک مین
بڑا بخشنے والا ہون اُس کو جو کوئی توبہ کرے یعنی گناہون سے بیزار ہو کر میری طرف پہرے اور ایمان
لاوے اور اچھے کام کرے یہ اُس شخص نے سیدھی راہ پائی اپنے چھٹکارے کی عذاب سے اور
غضب سے بچاؤ کہتے ہین کہ جب فرعون دریا مین ڈوب چکا تب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ

علیہ السلام سے کہا کہ ہمارے واسطے کوئی چلن مقرر کر اچھا سا جو اُس چلن کے کام کیا کرین حضرت
موسیٰ علیہ السلام نے جناب الٰہی مین عرض کیا قوم یون چاہتی ہے جناب الٰہی سے حکم ہوا کہ اُس
قوم کے کئی اشراف اور سردار اپنے ساتھ لیکر طور پہاڑ پر آؤ تجھے کتاب دیوین جو اُس مین چلن
کی باتین اور بندگی کرنے کی طرح سب لکھین ہین ایسے جو جس چلن سے خدا تعالیٰ خوش ہو اور یہ قوم
عذاب سے بچے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنے بدلے
قوم مین چھوڑا اور ستر آدمی اشراف اور سردار اُس قوم کے ساتھ لیکر کوہ طور کی طرف چلے
اور قوم سے وعدہ کیا کہ مین چالیس دن کے پیچھے آؤن گا اور کتاب تمہارے واسطے لاؤن گا
جیسے تم مانگتے ہو یہ کہکر حضرت موسیٰ ستر آدمیون کو لیکر گئے جب کوہ طور کے نزدیک پہنچے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو خدا تعالیٰ کی باتین کرنے کے شوق نے جوش کیا بے اختیار
اُن ستر آدمیون کو چھوڑ سب سے آگے کوہ طور پر چڑھ گئے تب حکم یون آیا کہ وَمَآ اَعْجَلَكَ
عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى کس چیز نے تجھے جلد دوڑایا پہلے اپنی قوم سے اے موسیٰ یعنی اُن کو
چھوڑ کر تو آپ جلد کیون آیا قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى کہا
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ وہ قوم بھی یہ آتی ہے میرے پاؤن کی نشانیون پر یعنی میرے
پیچھے وہ بھی چلی آتی ہے اور مین جلد آیا اُن سے پہلے تیری طرف اے پروردگار میرے اسواسطے
کہ تو خوش ہو مجھ سے تب قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ
فرمایا خدا تعالیٰ بے نیاز نے کہ بیشک ہمنے خرابی مین ڈالا تیری قوم بنی اسرائیل کو تیرے پیچھے۔ اور
سبب اُن کے خراب ہونے کا وہ کہ بہکایا اُن کو سامری نے ایک شخص تھا بنی اسرائیل مین سے
سامری نام تھا جس وقت کہ فرعون بنی اسرائیل کی قوم کی بیٹون کو مار ڈالتا تھا اُن دنون سامری پیدا
ہوا تھا اُس کی ماں نے فرعون کے ڈر سے پیدا ہوتے ہی سامری کو دریا کے کنارے ڈال آئی تھی
حضرت جبرئیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے سامری کو پرورش کیا تھا اس سبب سامری حضرت جبرئیل کو
پہچانتا تھا پھر جس دن فرعون ڈوبا تھا حضرت جبرئیل خدا تعالیٰ کے حکم سے گھوڑے پر سوار ہو کر
آئے تھے سامری نے پہچانا اور اُن کے گھوڑے کے سم کے نیچے کی خاک ایک مٹھی اٹھا لی تھی
حضرت موسیٰ علیہ السلام جب کوہ طور پر گئے پیچھے اُن کے سامری نے حضرت ہارون علیہ السلام سے کہا
کہ وہ گہنا کہ بنی اسرائیل بھاگنے کے وقت فرعون کی قوم سے مانگ لائے تھے وہ سب اُن کے
پاس ہے اُس گہنے کو اپنے کام مین لانا درست نہین ہے جو وہ پرائی امانت کا ہے اور اُس کے

وارث سب مرگئے اور اب بنی اسرائیل اُس گہنے کو بعضے بیچتے ہین اور خریدتے ہین اے ہارون علیہ السلام اب تو حکم کر جو اُس سب گہنے کو لاکر آگ مین جلادیوین حضرت ہارون علیہ السلام نے فرمایا کہ اچھا سب کو لاکر جلادو سامری کو سنارے کا کسب خوب آتا تھا اُس نے ایک مٹی کا قالب گائے کے بچے کی شکل کا تیار کیا اور اُس سب گہنے کو جو کئی من تھا آگ مین گلاکر پانی ساکرکے اُس قالب مین ڈالا وہ ایک سونے کا بچھڑا بنا جب اُسے قالب سے باہر نکالا وہ خاک جو حضرت جبرئیل کے گھوڑے کے پاؤن تلے کی دھری تھی اُسے لاکر سامری نے اُس بچھڑے کے منھ مین لاکے ڈالی اُس خاک کے ڈالنے سے وہ بچھڑا جی اُٹھا اور بولا بچھڑے کی آواز سے اور بہت لوگون نے بنی اسرائیل کی قوم سے اُس بچھڑے کو سجدہ کیا سامری کے کہنے سے سو سب یہ احوال خدا تعالیٰ نے کوہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا فَرَجَعَ مُوْسٰىٓ اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ پھر یہ خبر معلوم کر پھرے حضرت موسیٰ علیہ السلام کتاب توریت لیکر چالیس دن پیچھے کوہ طور سے اپنی قوم کی طرف غصہ کھاتے ہوئے افسوس کرتے ہوئے جب بنی اسرائیل مین پہنچے تو دیکھا کہ ایک شور اور ہنگامہ ہے اور چارون طرف اُس بچھڑے کے ڈف بجاتے ہین اور ناچتے اور خوش ہوتے ہین۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دیکھکر غصہ سے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۥ کہا اے قوم میری اے کیا تمسے وعدہ نہین کیا تھا تمھارے پروردگار نے وعدہ سچا اور اچھا جو کتاب تمہارے چلن کے واسطے دونگا سو مین تمہارے قوم کے اشرافون کو ساتھ لیکر وہ کتاب لینے گیا تھا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ اے کیا پھر لمبا ہوا وعدہ تمپر یعنی وعدہ کی کیا دیر ہوئی تھی تمکو مین چالیس دن کا وعدہ کرکے گیا تھا اُسی وعدہ پر پھر آیا تم وعدہ پر کیون نرہے یا تمنے چاہا جو اُترے تمپر غضب تمہارے پروردگار کا جو اُلٹا کیا تمنے میرے وعدہ کو اور وعدہ پر تم قائم نرہے قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۙ کہا اُن لوگون نے جنہون نے بچھڑے کو سجدہ کیا تھا کہ ہمنے وعدہ خلافی نہین کی تجھسے اپنے زور اور اختیار سے لیکن ہمسے اُٹھوایا تھا یعنی ہمین کہا تھا کہ اُٹھالو گہنا فرعون کے لوگون کا سو وہ ہمارے پاس تھا پھر اب اُس گہنے کو ڈالا ہمنے آگ مین حضرت ہارون علیہ السلام کے کہنے سے وہ آگ مین ڈالنے سے سب پانی سا ہوگیا پھر اُس مین کاری گری کرکے اسی طرح کچھ ڈالا سامری نے یہ کچھ ڈالکر فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ۙ پھر باہر

نکالا سامری نے بچھڑے بنی اسرائیل کے واسطے جو بدن اُس کا سونے کا اور اُس کی آواز بچھڑے کی
پھر کہا سامری نے اور اُس کے یاروں نے کہ یہی ہے خدا تمہارا اور خدا موسیٰ کا پھر بھولا حضرت
موسیٰ اپنے خدا کو جو کوہ طور پر ڈھونڈنے نے گیا یا بھولا سامری جو ایسا کام کیا کہ اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ
اِلَیْھِمْ قَوْلًا وَّلَا یَمْلِكُ لَھُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اے کیا پھر بھلا نہیں دیکھتے جنہوں نے بچھڑے کو
سجدہ کیا وہ کہ بچھڑا پھر نہیں دیتا اُن کو جواب بات کا اور نہیں کر سکتا کچھ ان کا برا اور نہ کچھ بھلا یعنی
وہ بچھڑے کے پوجنے والے اتنا نہیں سمجھتے کہ نہ تو ہماری بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کچھ بھلا
یا برا کر سکتا ہے یعنی کسی چیز کی بچھڑے کو قدرت نہیں اسے کیونکر پوجیے وَلَقَدْ قَالَ لَھُمْ ھٰرُوْنُ
مِنْ قَبْلُ یٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ اور بیشک کہا تھا بنی اسرائیل کو ہارون علیہ السلام نے پہلے حضرت
موسیٰ کے آنے سے کہ اے قوم میری مقرر بہکی ہو تم اس بچھڑے کے پوجنے سے اور بھولے
سیدھی راہ کو وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْٓا اَمْرِیْ اور بیشک پروردگار
تمہارا اللہ تعالیٰ بہت بخشش کرنے والا ہے پھر ساتھ رہو تم میرے اور تابعداری کرو تم میری
کہنے کی یعنی جو میں کروں سو ہی کرو تم اور جو میں کہوں سو ہی کرو قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ
حَتّٰى یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰى کہا بنی اسرائیل نے کہ اے ہارون علیہ السلام ہمیشہ رہیں گے
ایسے بچھڑے کے پوجنے پر جب تک پھرے ہماری طرف موسیٰ علیہ السلام یعنی جب تک حضرت موسیٰ
ہمارے پاس نہ آویں گے تب تک بچھڑے کا پوجنا نچھوڑیں گے پھر جب وہ آویں گے تب
معلوم کریں گے سامری نے جو ہمیں کہا ہے کہ یہ بچھڑا تمہارا اور حضرت موسیٰ کا خدا ہے یہ بات
سچ ہے یا جھوٹھ حضرت ہارون علیہ السلام لاچار ہو کر چپ ہوئے پھر جب موسیٰ علیہ السلام
کوہ طور سے آئے اور کتاب توریت لائے اور قوم کا یہ حال دیکھ کر پہلے تو وہ قوم پر غصہ کیا
جیسے کہ مذکور ہو چکا پھر نہایت غصہ اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے بال سر کے اور ڈاڑھی
پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور غصہ سے قَالَ یٰھٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَھُمْ ضَلُّوْٓا اَلَّا تَتَّبِعَنِ
اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ اے ہارون کس چیز نے
تجھے منع کیا جب کہ دیکھا تھا تو نے بنی اسرائیل کو گمراہ ہوتے تو میری تابعداری کیوں نکی
کیوں نہ سمجھایا اسے کیا پھر تو باہر ہوا میرے کہنے سے پھر قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ
وَلَا بِرَاْسِیْ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ کہا حضرت ہارون
علیہ السلام نے کہ اے میرے ماں جائے بھائی مت پکڑ ڈاڑھی میری اور میرے سر کے بال

بیشک ڈرا مین اِس بات سے کہ اگر لڑون مین ان سے تو شاید کہے تو مجھے کہ جدائی ڈالی تو نے بنی اسرائیل کی قوم مین اور دہیان مین نرکھا میری بات کو اور سمجھایا تو تھا مینے پر انہون نے نانا اور سامری کے کہنے پر چلے تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھائی کو چھوڑ کر سامری کی طرف منھ کرکے قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ کہا کہ پہر کیا ہے یہ ایسا بڑا کام تیرا اے سامری یعنی تو نے کیا ایسا بڑا کام کیا ایسے بڑی خرابی ڈالی اور اتنا جھوٹھ طوفان بنایا تو نے قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ کہا سامری نے کہ اے موسیٰ علیہ السلام دیکہا مین نے اُس چیز کو جو نہ دیکھا اُس کو کسو نے یعنی حضرت جبرئیل کو مین نے دیکہا اور پہچانا اور لی مین نے ایک مٹھی خاک اُن کے گھوڑے کی پاؤن کی نشان کی جگہہ سے اور رکھی اپنے پاس جب یہ بچھڑا بنکر تیار ہوا تب پہر ڈالی مین نے وہ خاک بچھڑے مین وہ اُس خاک سے جی اُٹھا اور بولا اور ایسا ہی اچھا لگا میرے جی کو یعنی میرے جی نی ایسا چاہا سو کیا مین نے کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چاہا تھا کہ سامری کو مار ڈالین خدا تعالی نے یہ فرمایا کہ سامری کو مت مار جو یہ سخی ہے قیامت کو جو کچھہ ہونا ہوگا سو ہو رہیگا قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سامری کو کہ تیرے مار ڈالنے کا جو حکم نہوا تو پہر جا دور ہو ہمارے پاس سے پہر بیشک ہے تجھے عذاب دنیا کا جب تک جیوے تو وہ کہ کہتا رہے تو ہمیشہ جسکو دیکھے دور سے کہ میرے پاس مت آؤ اور مجھے مت چھوؤ اور مت ہاتھ لگاؤ کہتے ہین کہ جو کوئی سامری کے پاس جاتا تو اُس آنے والے کو اور سامری کو دونو کو تپ چڑھتے اسواسطے اکیلا جنگل مین پہرا کرتا اور اگر کسی کو دور سے دیکھتا تو کہتا کہ میرے پاس مت آؤ سو دنیا مین تو ساری عمر یہ عذاب ہے وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا اور بیشک ای سامری تجھے وعدہ عذاب آخرت کا ہے کہ جو ہرگز تجھسے نہ ٹلیگا اور تو دیکھ اپنے اُس خدا کی طرف جو تھا تو ہمیشہ اُس کے پوجنے پر یعنی سدا اُسی کو پوجا کرتا تھا سو مقرر اُسے ہم جلا وینگے اور سوہن سے باریک برادہ کرکے اُڑا دینگے دریا مین خوب اُڑا دینا یا خوب بکھیر دیوینگے اُسے پانی مین دریا کے جو پہر اُس کا کچھہ نشان نرہے تو جانین لوگ کہ جسکو بنا سکے اور جلا سکے وہ خدا کے لائق نہین ہے اور اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا مقرر خدا تعالی تمہارا وہی خدا تعالی ہے جو نہین ہے کوئی خدا مگر وہی ایک خدا تعالی ہے سب کا جو پہنچے ہے سب چیز کو اُس کی سمجھہ یعنی خدا تعالی کو سب چیز کی خبر ہے کوئی چھوٹی سی چھوٹی بڑی سے بڑی

ایسی چیز نہین جو اُسے خدا تعالی نہین جانتا ہو كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ
وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۚ اسی طرح بیان کرتے ہین ہم اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم خبرین جو گذریان ہین سچ جیسے حضرت موسیٰ اور پیغمبرون کا اور اُن کی اُمتون کا احوال سُنایا
اسواسطے جو تو اپنی اُمت کے آگے بیان کرے اور وہ جانین کہ تو پیغمبر برحق ہے اور بیشک دی
ہم نے تجکو اپنے پاس سے یاد آوری یہ قرآن مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ جو کوئی کہ منہ پھیرے اُس یاد آوری سے
جو قرآن ہے یعنی جو کوئی قرآن سے منہ پھیرے اور نمانے اُس کو پھر بیشک وہ اُٹھاوے گا قیامت
کے دن بوجھ بڑا گناہون کا ہمیشہ رہیگا وہ منہ پھیرنے والا اُس حال مین اور بہت بُرا ہے واسطے
اُن کے قیامت کے دن بوجھ اُن کا يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ
جس دن پھونکا جاویگا قرنا مین یعنی حضرت اسرافیل جب صور پھونکینگے تو اُٹھاینگے ہم گنہگارون کو
اُس دن جو اُن کی آنکھین نیلی ہونگی یعنی قیامت کو کافرون کی نیلی آنکھین ہونگی پھر اُس دن
اُن کا ایسا حال ہوگا جو يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۱۰ آہستہ آہستہ کہینگے
آپس مین کہ نرہے تم دنیا مین یا گورون مین مگر دس دن اب خدا تعالی فرماتا ہے نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا
يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۱ ہم خوب جانتے ہین جو کچھ یہہ
کہتے ہین جسوقت کوئی بڑا عقلمند اُن مین کا جو نرہے تم گورون مین یا دنیا مین مگر ایک دن
کہتے ہین کسی شخص نے پوچھا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو قیامت کو پہاڑون کا کیا
حال ہوگا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اے میرے حبیب خاص بندے میرے وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ
الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۙ پوچھتے ہین لوگ تجھ سے پہاڑون کا احوال پھر کہو اُن کو
کہ اُڑا دیگا پروردگار میرا خوب اُڑا دینا جڑ سے اُکھیڑ کرکے راکھ کی طرح یعنی پھر اُن کا نشان
بھی نرہے گا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۭ پھر چھوڑیگا
زمین کو پروردگار میرا خالی پہاڑون سے برابر صاف جو نہ دیکھے گا تو اے دیکھنے والے زمین
مین نچان اور گڑھا اور نہ اونچا اور ٹیلا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۱ اُس دن تابعداری کرینگے سب لوگ بُلانیوالے کی
یعنی حضرت اسرافیل اُن کو قیامت کے میدان مین جو بُلاوینگے تو یہ سب لوگ بغیر حجت اور
ڈھیل کے دوڑے جاوینگے اور کچھ بہانہ نکرینگے اُسوقت اُس سے اور نیچی ہو جاوینگی

ع ۱۵ ۵ ۱۴

آوازین غرور کرنے والون کی خدا تعالی بہت بخشش کرنیوالے کی آگے پہر نہ سنیگا تو ای سننے والے
مگر آواز آہستہ چلنے پاؤن کی یعنے تارے ڈر کے کوئی بول نسکیگا خدا تعالی کے آگے اور سب چلے آوین گے
آہستہ آہستہ یَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ○
اُس دن فائدہ نکریگا بخشوانا کسی کا کسی کو مگر اُس کو جو رخصت دی ہوگی اُس کو بخشوانے کی
اللہ تعالی بہت بخشش کرنے والے نے اور راضی ہوگا خدا تعالی اُس کے بخشوانے کی بات سے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا جانتا ہے خدا تعالی جو کچھ کہ
لوگون کے آگے آویگا آخرت مین اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہین کام دنیا کے وہ بہی جانتا ہے
خدا تعالی اور نہین گھیر سکتے خدا تعالی کی ذات کو کسی کی عقل یعنی خدا تعالی کو کوئی نہین پہچان سکتا
عقل سے جیسا کہ وہ ہے وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○
× × اور خراب اور عاجز ہونگے منہ یعنی قیامت کو بہت لوگ رسوا اور بے عزت ہونگے
آگے خدا تعالی کے جو جیتا ہے ہمیشہ سے قائم ہے آپ سے آپ ہی اور بیشک ناامید اور
نامراد ہوا جس نے اُٹھا لیا ظلم دنیا مین سے یعنے جو کوئی کفر یا شرک مین مریگا قیامت
کے دن او سی کو اپنے پر لیکر حاضر ہوگا وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا
يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ○ اور جو کوئی کرے اچھے کام دنیا مین اور وہ ایمان بھی
رکھتا ہو پہر نڈر رہے وہ بے انصافی سے اور ٹوٹا دینے سے نیکیون کے یعنی جو مومن نیک کام
کریگا دنیا مین اُسے ڈر نہین اس بات کا جو آخرت مین اُ سے گنا ہونکے واسطے پکڑین یا
اُسکے نیک کامون کا بدلا نہ ملے یا عذاب مین گرفتار ہو گا وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا
عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا اور ایسا ہی نیچے بہیجا
ہمنے قرآن کو عربی زبان مین اور پہر پہر کہی طرح سے قرآن مین جو عذاب کرنے کی باتین
کہین اسواسطے کہ تو ڈرین لوگ اور برے کام نکرین اور شرک کو چھوڑ دین یا سر سے
لوگون کو نصیحت ہو پڑھنے سے قرآن کے فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ پہر بہت بڑا
ہے خدا تعالی سب تعریفون اور بڑائیون اور سب کی سمجھون سے بادشاہ ہے خدا تعالی
درست او سچ یعنی اُس کی بادشاہت مین کچھ شک اور شبہ نہین اُسی کی بندگی کیا چاہیے
سب کو چھوڑ کر۔ کہتے ہین کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام جب قرآن کی آیت لاکر حضرت
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے پڑھتے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان کے بغیر تمام ہوئے

پڑھنے لگتے اسواسطے جو بھول نجاویں سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ حبیب میرے وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اور مت جلدی کر قرآن کے پڑھنے
مین تو یعنی قرآن پڑھنا مت شروع کر پہلے اُس سے جو جبرئیل علیہ السلام پڑھ چکے تیرے آگے آیت
قرآن کی اور کہہ یعنی دعا مانگ اور اِس طرح کہہ کہ اے پروردگار میرے زیادہ کر میری سمجھ کو اور بعضے
کہتے ہین کہ یہ آیت اِسواسطے اُترے تھے کہ ایک مرد نے اپنی عورت کو طمانچہ مارا تھا وہ فریاد لائے تھے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ فرماوین کہ تو بھی طمانچہ مار اور بدلا لے جو اتنے مین آیت اُتری
کہ آپ حکم نکر جب تک وحی نہ آوے اور آیت اُترنے کی راہ دیکھا کر پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اُس حکم مین صبر کیا جب تک آیت الرجال قوامون علی النساء اُتری وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ
مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا اور بیشک کہلا بھیجا ہمنے آدم علیہ السلام کی طرف جس آدم سے
ساری خلقت آدمیون کی پیدا ہوئی ہے پہلے اِس زمانے سے یہ کہلا بھیجا تھا کہ گیہون کے درخت پاس
نہ جائیو اور گیہون نہ کھائیو پھر آدم علیہ السلام بھولا اُس حکم اور گیہون کا دانہ کھایا اور نپایا ہمنے آدم کو
قصد کرنیوالا گناہ پر یعنی حضرت آدم نے اپنے جی کے شوق سے نکھایا بلکہ شبہ مین اور شیطان کے بہکانے
سے کھایا تھا وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى یاد کر اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کہ جسوقت فرمایا ہمنے فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم علیہ السلام کو پھر سب فرشتون نے
کیا سجدہ مگر ایک شیطان نے نمانا حکم اور سجدہ نکیا آدم علیہ السلام کو فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى پھر کہا ہمنے کہ اے آدم جان یہ
کہ بیشک شیطان دشمن ہے تیرا اور تیری جورو کا جو بی بی حوا ہے یعنی تم دونون کا دشمن ہے ایسا
نہو کہ کہین نکال دے تم دونون کو بہشت سے پھر تم مصیبت مین پڑو بہشت مین بڑا عیش اور آرام
ہے اگر یہان سے باہر جاؤ گے تو تمپر بہت دکھ اور مصیبت پڑیگی اور اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا
تَعْرٰى بیشک یہ نعمتین ہین تیرے واسطے وہ کہ بہشت مین نہ بھوکا ہوگا تو اے آدم علیہ السلام اور
نہ ننگا رہیگا کبھی جو سب طرح کی نعمتین موجود ہین بہشت مین اور کبھی کم نہون گی اور یہ نعمتین ہین کہ
وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى اور وہ کہ تو نہ پیاسا ہوگا بہشت مین اور نہ دھوپ کھاویگا
جو وہان سورج نہین ہے اور ہمیشہ چھاون ہے کہتے ہین کہ حضرت آدم علیہ السلام تخت رواں پر
سوار ہو کر بہشت مین جہان چاہتے تھے سیر کیا کرتے تھے شیطان نے مکر اور فریب سے بہشت مین
پہنچا ایک بوڑھے نیک بخت کی شکل بنکے بی بی حوا پاس جا کر بہکانا اور پھسلانا دوستون کی طرح شروع کیا

ع ۶ ۱۱ ۱۵

اور کہا یہان کی نعمتین دیکھو تو کیا خوب ہین لیکن افسوس جو تم مرو گے تو پہر یہ نعمتین کہان بی بی حوا نے
یہ بات حضرت آدم سے کہی کہ ایک پیر مرد بہت نیک بخت ہے وہ کہتا ہے کہ ایک دن تم مرو گے اور
یہ سب نعمتین تم سے جاتی رہین گی حضرت آدمؑ نے کہا وہ کہان ہے اتنے مین وہ موجود ہوا اور مکر کر کے
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى
پہر بہکایا حضرت آدم علیہ السلام کو شیطان نے اور مرنے سے ڈرایا حضرت آدم موت سے ڈرے اور
پوچھا کہ اسکا علاج کیا ہے شیطان نے کہا کہ اے آدم علیہ السلام مین بتاؤن تجہے جو ایک درخت ہے
بہشت مین جو کوئی اُس کا میوہ کہاوے تو ہمیشہ جیتا رہے اور اُس کی بادشاہت کبھی پرانی نہو
حضرت آدم نے کہا کہ بتاؤ شیطان حضرت آدم اور بی بی حوا کو گیہون کے درخت پاس لیگیا اور کہا کہ
اس درخت کا میوہ کہاؤ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ
وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى پہر کہایا حضرت آدم اور بی بی حوا نے اُس درخت کا میوہ
جو گیہون تہا اور شیطان انہین گیہون کہلا کر غائب ہو گیا اور کہاتے ہی گیہون کے کُھل گیا اُن دونو کا
ستر یعنی بہشت کی پوشاک سب اُتر گئی اور دونون ننگے مادر زاد ہو گئے اور حیران ہو کر جوڑنے اور
جمانے لگے دونون اپنے ستر پر بہشت کے درختون کے پاتون کو یعنی پتون سے اپنا ستر چھپانے لگے
اور ہر طرف سے آواز آنے لگی کہ دور ہو یہان سے اور پرے جاؤ اور گناہ کیا حضرت آدم نے اپنے
پرور دگار کا اور گمراہ ہوا اپنی آرزو سے یعنی چاہا تہا ہمیشہ جیتا رہون اور زندگی کی آرزو اُس
عیش اور نعمتون کے واسطے تہی سو وہ خدا تعالی کی نافرمانی سے سب عیش اور نعمتین بہشت کی
جلد جاتی رہین جب وہ حال ہوا تب حضرت آدم بہت روئے اور توبہ اور استغفار کیا تب پہر
ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى پہر نوازش اور مہربانی کی حضرت آدم پر اُس کے
پرور دگار نے اور توبہ قبول کی حضرت آدم کی خدا تعالی نے اور راہ دکھائی ایسی جو پہر گناہ نکیا
حضرت آدم نے پہر قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًۢا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فرمایا خدا تعالی نے کہ
نیچے جاؤ اے آدم اور حوا بہشت مین سے زمین پر تم سب ملکر پہر تمہاری اولاد سے بعضا بعضے کا
دشمن ہو گا یعنی تمہاری اولاد آپسمین ایکدوسرے سے دشمن ہوگی جیسے کہ موجود ہے مدت سے
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى پہر اگر کوئی آوے
تمہارے پاس دنیا مین میری طرف سے بہیجا ہوا راہ دکھانے والا میرے مرضی کی پھر جو کوئی تابعداری
کریگا اُس راہ بتانے والے کی پہر وہ شخص راہ نہ بہولے گا اور نہ عذاب مین پڑے گا

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ اور جو کوئی منھ پھیرے گا اُس میری یاد آوری سے یعنی جو کوئی قرآن کو نمانے گا پہر بیشک اُسکو ہے گذران زندہ گانی کی سخت مصیبت جیسے حرام کے مال کی محبت اور حرام کاری میں رات دن رہنا زندگانی میں اور مرنے کے بعد عذاب قبر کا اور اُٹھاوینگے ہم اُس کو قیامت کے دن اندہا جو کچھ اُسے نظر نہ آوے گا سوائے دوزخ کے اور طرح طرح کے عذاب پہر قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ کہے گا وہ منھ پھیرنے والا قرآن سے جو قیامت کو اندھا اوٹھے گا کہ اے پروردگار میرے کسواسطے مجھے اُٹھایا تونے اندہا اور مقرر تھا میں دیکھنے والا اسوقت سے پہلے قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ج وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ فرماوے گا خدا تعالیٰ یا فرشتہ خدا تعالیٰ کے حکم سے کہے گا کہ اسی طرح ہے جو آئی تہین تیرے پاس آیتین ہمارے قرآن کی اور نشانیان ہماری قدرت کی پہر تو بھولا اُنھین دیکھ کر اور آنکھین بند کرلین اُس طرف سے اور چھوڑا تو نے اُن کو جس طرح تونے بھلایا ہماری قدرت کی نشانیوں کو ویسا ہی آج بہلایا اور چھوڑ اعذاب مین تجکو اُسکے بدلے وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ اور ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم اُسکو جو حد سے گذرا یعنی جس نے شریک مقرر کیا خدا تعالیٰ کے ساتھ اور ایمان نہ لایا اور سچ نجانا خدا تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کو اس کا ایسا ہی حال کرتے ہین ہم وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝ اور ہر طرح عذاب آخرت کا بہت سخت ہے اور ٹہرا ہے دنیا کے عذابوں سے اور ہمیشہ رہنے والا ہے وہ عذاب آخرت کا جو کبھی موقوف نہو گا اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ع کیا راہ نہ دکھائی مین نے مشرکون کو اور یہ ڈرتے نہین اور سمجھتے نہین مین جو کسقدر مار کر کپھا دیئے ہین پہلے ان مکہ کے لوگون سے اُس زمانے کی قومون کو جیسے عاد اور ثمود کی قوم کو اور یہ مکہ کے لوگ پہرتے چلتے ہین مسافری کے وقت اُن کے گہرون اور شہرون مین یعنی اُن لوگون کے گھر اور شہر ایسے ویران ہوئے کہ گویا کوئی یہان رہتا نہ تھا بیشک وہ ویران ہونا اُن کا ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی واسطے صاحب عقلون کے یعنی جو عقلمند ہووے سو سمجھے اور دہیان کرے کہ یہ لوگ جو شرک کے سبب اسی طرح ہلاک ہوئے ہین یہ سمجھ کر شرک کو چھوڑ دین اور خدا تعالیٰ کو ایک جانکر اُسکی بندگی کیا کرے وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى اگر نہ وہ بات ہوتی جو پہلے حکم ہو چکا

ع ۱۳ / ۱۲

پروردگار تیرے سے جو عذاب ان مکے کے مشرکون کو آخرت مین ہوگا اور اب یہ لوگ عذاب سے بچین تو
ہر طرح لازم ہوتا ان پر عذاب دنیا مین جیسے اگلے کافرون پر ہوا تھا اور ان کے عذاب کرنے کا
وقت مقرر ہو تا اب خدا تعالیٰ اپنے دوست کی تسلی کرنے کو فرماتا ہے کہ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ
وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى پھر صبر کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان باتون پر جو یہ شریک
کرتے ہین میرا میرے پیدا کیے ہوؤن کو اور تجھے جو کہتے ہین ساحر اور شاعر ان سب پر صبر کر اور
نماز پڑھ ساتھ تعریف کرنے اپنے پروردگار کے پہلے سورج کے نکلنے سے اور پہلے سورج کے
ڈوبنے سے یعنے صبح اور شام کی نماز پڑھ اور حمد اور ثنا کہو اور کسی رات کو یعنی آدھی رات یا
پچھلے پہر رات کو بھی نماز پڑھ تو شاید تو راضی اور خوش ہووے یعنے خدا تعالیٰ ایسی نعمت اور رحمت
بے نہایت تجھ پر کریگا جو تو راضی ہو اور کوئی آرزو اور ارمان دل مین نرہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور نہ پھیلا نگاہ نکر اپنی آنکھون کی یعنی مت دیکھ طرف اس چیز کے جو فائدہ دیا ہے ہمنے
ساتھ اس چیز کے طرح طرح کے لوگون کو جو دنیا کے چاہنے والے ہین خوبی اور بہار زندگانی دنیا کی
دی ہے ان کو اسواسطے تو آزمادین ہم ان کو اس مین کر دیکھین دنیا کی دولت اور نعمت مین
کیا کیا کرتے ہین اور روزی دینا تیرے پروردگار کا تجھے یعنے تجھے جو حصہ دیا ہے نبوت کا
اور خلق کو راہ پر لانے کا یہ بہت اچھا ہے اور ہمیشہ ہے جو اسے کچھ نقصان نہین ہے کبھی۔
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔــلُكَ رِزْقًا اور کہو اپنے لوگون کو کہ نماز پڑھو
اور قضا نکرو اور آپ بھی نماز پڑھنے پر ہمیشہ رہ یعنی سوائے بندگی کے تجھے اور تیرے لوگون سے
کچھ اور نہین چاہتے کسواسطے کہ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ ہم روزی دیتے ہین
تجکو اور سب کو تا نماز اور بندگی کر روزی کا غم اور فکر نکر خاطر جمع رکھ اور آخر کو کام اچھا ہے ڈرنے
والون کا جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہین اور اس کی بندگی پر قصور نہین کرتے وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ اور کہتے ہین مشرک مکے کے
کیون نہین لاتا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے واسطے کوئی نشانی اپنے پروردگار سے
جیسے ہم چاہتے ہین اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسے کیا نہین آئی ان پاس نشانی جو پہلی تھی پیغمبرون
کی کتابون مین یعنی توریت اور انجیل مین لکھا ہے کہ آخری زمانہ کا پیغمبر پیدا ہوگا یہ نشانی تھوڑی نہین

جو اور نشانی چاہتے ہین یہ مکے کے لوگ یہ صرف اُن کی شرارت اور دشمنی اور ضد ہے وَلَوْ اَنَّآ
اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى اور اگر ہم مار کہپادین مکے کے کافرون کو سبب اُن کے کفر اور
ظلم کے جو یہ کرتے ہین پہلے پیدا ہونے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے تو ہر طرح مقرر کہتے
وہ لوگ کہ اے پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کسی اپنے پیغمبر کو جو ہمکو تیرا
پیغام پھنچاتا اور کہتا کہ خدا تعالیٰ ایک ہے اُس کی بندگی ایسی طرح کرو اور بتون کو پوجنے سے
منع کرتا تو پھر ہم تابعداری کرتے اور کہا مانتے اُس پیغمبر کا اور سچ جانتے اُس کو اور اُس کی
لائی ہوئی چیز کو جو وہ نشانی لاتا اُسے مانتے پہلے اس سے جو خوار ہوتے دنیا مین اور رسوا
ہوتے آخرت کے عذاب سے یعنے ہم اُس پیغمبر کا کہا مانتے اگر کسی کو بھیجتا تو کاہے کو یہ خواری
اور رسوائی دو جہان کی ہوتی ہمین یہ جو کچھ کفر اور شرک کیا سب بیخبری سے کیا سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ اسواسطے بھیجے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور قرآن کو بھیجا اُن کے پاس تو کوئی حجت
اور بات کہنے کی جگہہ نہ ہے اور عذاب لازم ہوا اُن پر قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اُن مکے کے مشرکون کو کہ سب ہم اور تم راہ دیکھتے ہین یعنی تم ہمارے بُرا ہونے کی راہ دیکھتے ہو
اور ہم تمہارے پر عذاب آنے کے وقت کی راہ دیکھتے ہین پھر تم راہ دیکھو میرے مرنے کی یا
اپنے عذاب کے وقت کے آنے کی راہ دیکھو پھر جلد معلوم کروگے اور جانوگے قیامت کے دن
جو کون ہے سیدھی راہ چلنے والا اور کون ہے وہ کہ جس نے پائی ہو وہ راہ جس راہ مین خوشی
اللہ تعالیٰ کی ہو اور اُس راہ کے چلنے سے چھوٹے عذاب سے وہ سب احوال قیامت کو جانوگے
کہ اچھی راہ عذاب چھوٹنے کی ہمنے پائی ہے یا تمنے پائی ہے اے مکے کے اشرافو ۔

ع ۸ ۷ ۱۷

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

نزدیک پھنچا لوگون کے حساب کا وقت یعنی قیامت یا بدر کی لڑائی ۔ جو اُس لڑائی مین مشرک
بہت قتل اور قید ہوئے تھے اور یہ لوگ بیخبری مین پڑے ہوئے حکم خدا تعالیٰ کے سے ۔ یعنے
اُنہون نے جو کام کئے ہین اُس کی بدی سے بے پروا ہین مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ آتی کوئی نصیحت یا آیت قرآن کی اُن کو پروردگار اُن کے سے نئے جو سنتے ہین ۔ اور وہ مزاح کرتے ہین ۔ یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آیت قرآن کی آگے اُن کے پڑھے اُنہون نے ٹھٹھے مین ڈالا لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ کھیل مین ہے دل اُن کا یعنی اُن کا دھیان ہرگز قرآن کے معنون پر نہین ہے ۔ اور نہین سمجھتے وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ اور چھپ کر خلوت مین صلاح کرتے ہین وہ لوگ جو کافر ہین ۔ جو نہین ہے یہ مگر آدمی تم جیسا یعنی آپس مین کافر کہتے ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرشتہ جو خدا کا بھیجا ہوا ہووے آدمی ہے تم جیسا پر جادوگر ہے اسے پھر تم کیون جاتے ہو جادو مین اُس کے اور دیکھتے ہو کہ سب عادت آدمیون کی ہے جیسے سونا اور کھانا پھرنا چلنا اور باتین جادوگر کیسی کرتا ہے کیون اس کا کہا مانئے قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ کہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے جواب مین کہ پروردگار میرا جانتا ہے ۔ باتین اُن کی جو آسمان اور زمین مین ہین ۔ اور خدا تعالیٰ سنتا ہے سب کی باتین جانتا ہے ۔ سب کے کامون کو اور مشرکون نے قرآن کو جادو کہا اور بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ بلکہ کہا کہ قرآن ایسا ہے جیسے خواب جھوٹا بیہودہ بلکہ آپ بنا کر جھوٹھ کہا کہ خدا نے بھیجا ہے بلکہ شاعر کا بنایا ہوا ہے یعنی کچھ اصل نہین قرآن اور کہتے ہین کافر کہ اگر یہ ہماری باتین سچ نہین تو بھلا فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ پھر لاوے محمد صلی اللہ علیہ وسلم معجزہ جیسا کہ اگلے پیغمبر لائے تھے معجزے کہ حضرت صالح نبی نے پہاڑ مین سے اونٹنی نکالی اور حضرت موسیٰ پاس عصا تھا جو اُس مین کیا کیا صفتین تھین ویسا ہی کچھ ہمین دکھا دے تب ہم جانے کہ سچ پیغمبر ہے اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کچھ مکہ کے لوگ چاہتے ہین ایسا تو ہو سکتا ہے لیکن اگلے پیغمبرون کی امت نے جو وہ معجزے دیکھے تھے وہ پھر مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ایمان نہ لائے تھے اُن سے پہلے کسی شہر کے رہنے والے پھر ہمنے مار کر ویران کر دیا اُن شہرون کے لوگون کو یہ مکے کے لوگ کیا ایمان لاوین گے یعنی اگر ویسے ہی معجزے دیکھین گے تب بھی ایمان نہین لانے کے وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ اور نہ بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر پہلے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ مگر مرد تھے وہ سب یعنی جتنے پیغمبر بھیجے ہمنے کوئی فرشتہ نہ تھا سب آدمی تھے جو حکم بھیجا ہمنے اُن کی طرف اگر اس بات کو سچ نہین جانتے تو کہہ اُن کو کہ پھر پوچھو علما یہود اور نصاریٰ

کیسے کہ اگلے نبی فرشتہ تھے یا آدمی تھے اگر تم نہین جانتے وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خٰلِدِيْنَ ۝ اور نہین بنایا تھا ہمنے اگلے پیغمبرون کا بدن ایسا جو نکھاوین
کھانا یعنی سب نبی کھاتے تھے اور نہ تھے ایسے جو ہمیشہ رہتے اور نہ مرتے ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ
فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ پہر سچا کیا ہمنے وعدہ ان کا یعنے ہمنے جو اول وعدہ
کیا تھا پیغمبرون سے کہ ایمان لانے والے غالب ہون گے اور کافر ہلاک ہون گے سو وہ وعدہ
سچ ہوا پہر دکھ سے چہٹایا ہمنے پیغمبرون کو اور جسکو چاہا اُسے بھی چہٹایا اور مارکر خراب کر دیا حد سے
زیادہ کام کرنے والون کو لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور بیشک
ہمنے بھیجا تمہاری طرف اے مکے کے لوگو کتاب جو اُس مین ہے نصیحت تمکو اے پہر تم نہین سمجھتے -
کہتے ہین کہ یمن کے ملک مین ایک شہر تھا خدا تعالی نے وہان ایک نبی بھیجا اُس شہر کے لوگون نے
اُس نبی کو بہت دکھ دیا آخر کو مار ڈالا خدا تعالی نے اُس نبی کے خون کا بدلا لینے کو بخت نصر بادشاہ کو
بھیجا تو اس نے اِن سب کو قتل کرنا شروع کیا اور آسمان سے آواز آئی کہ اے قتل کرنے والون
پیغمبر کے آؤ جواب وقت بدلے کا ہے وہ تب توبہ اور عاجزی کرنے لگے کچھ فائدہ نہوا سو اللہ تعالی
ان کی خبر فرماتا ہے وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝
اور کتنے مار کر پیس ڈالے ہمنے شہر کے لوگ جو وہ ظالم اور کافر تھے اور پیدا کیا ہمنے اُن کے
مارنے کے پیچھے اور قوم دوسری کو اُن کے بدلے فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا
يَرْكُضُوْنَ جسوقت کہ معلوم کیا اس شہر کے لوگون نے عذاب ہمارے کو یعنی بخت نصر کے لشکر کو
دیکھا گھیر لیا اُسوقت اُس شہر کے لوگ اُس شہر سے بھاگنے لگے تب فرشتون نے کہا کہ
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ مت بھاگو خدا تعالی کے
عذاب سے اور پہر پہرو اپنے گہرون کی طرف جہان عیش کرتے تھے تم شاید کہ تمہین پوچھین کہ پیغمبرون کو
کیون قتل کیا - جب اُنھون نے یہ سُنا اور اپنے تئین لشکر مین گہرا ہوا دیکھا - اور راہ نکلنے کی
نہ پائی قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ کہا اُنھون نے کہ ہی ہی کمبختی ہماری مقرر تھے ہم ظالم
جو پیغمبرون کو ہمنے مار ڈالا فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ
پہر ہمیشہ یہی تھا اُن کا کہنا اور فریاد جب تک کہ کیا ہمنے اُن کو گھاس کٹی مرجھائی ہوئی یعنی اُن کو
تلوارون سے ٹکڑے کر کے اِس طرح مُردون کا ڈھیر ڈالا جیسے گھاس کو درانتی سے کاٹ کر ڈالدیتے ہین
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان اور زمین اور

ع ١٠ ١

زمین اور جو کچھ اُن دونوں مین ہے اُن سب کو کہیلتے ہوئے - یعنی خدا تعالی کا کام عبث نکما نہین ہے
بلکہ بڑی حکمت اور صرف دانائی ہے اور کوئی چیز ایسی نہین پیدا کی جس مین کچھ بہلائی نہین
اور بُری سے بُری چیز مین بھی ایک خوبی ہے لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ
اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ اگر ہم چاہتے کر لیتے یا بناتے کہلونا جو اس سے دل بہلاتے جیسے کہ اولاد
اور بی بی تو مقرر لیتے یا بناتے اپنے پاس سے یعنی اپنی عظمت کے لائق کرتے اگر ہم کرنے والے
ہوتے یعنی اگر ہم چاہتے تو اپنے مرتبہ کے لائق اولاد اختیار کرتے نہ کہ بندون کو جو فرشتہ
اور آدمی ہین اُن کو فرزند اپنا کرتے بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ
زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ بلکہ ڈالتے ہین ہم سچ کو یعنی اسلام کو اور توحید کو اوپر
جھوٹ کے یعنی کفر کے تو پہر توڑ ڈالتے جھوٹ کو پہر وہ جھوٹ غائب ہوتا ہے اوجا رہتا ہی
اور ہزار افسوس اور پچھتانا تم پر ان باتون سے جو تم کرتے ہو کہ خدا تعالی کی اولاد اور بی بی ہے
اس تہمت سے سخت عذاب ہوگا - اور پچھتاؤ گے لاکھون برس وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ اور اُس کے بندے
ہین سب جو کوئی کہ ہے آسمانون اور زمین مین رہنے والا - یعنی تمام خلقت عام اور جو کوئی کہ ہی
اُس کے پاس یعنی خلقت خاص یہ سب سر نہین پھیرتے خدا تعالی کی بندگی سے اور نہین
تھکتے اُس کی فرمانبرداری سے یعنی جب تک کہ جیتے ہین اُس کی بندگی کیے جاتے ہین يُسَبِّحُوْنَ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ رات دن خدا تعالی کی یاد کرتے ہین اور سستی اور کاہلی نہین کرتے
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ای کیا یہ جو کافرون نے خدا پکڑے ہین
اپنی خوشی سے زمین کی چیزون سے یعنی اُن چیزون سے جو زمین سے پیدا ہوتے ہین. جیسے
سونا - روپا - پتھر - لکڑی - یہ خدا اُن کافرون کو اُٹھائینگے یعنی جلا دینگے اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کہہ ان مکے کے لوگون کو - کہ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اگر ہوتے
آسمان اور زمین مین کتنے خدا سوائے خدا تعالی وحدہ لا شریک کے تو مقرر خراب ہوتے آسمان
زمین کسواسطے کہ کسی بات مین مخالفت آپس مین ہوتی وہ خراب ہوتی فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ پہر ساتھ پاکی کے یاد کر خدا تعالی کو جو وہ پیدا کرنے والا ہے عرش کا پاک
جان اُن باتون سے جو یہ مشرک کہتے ہین لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ پوچھا
نجائیگا یعنی کوئی نہین پوچھنے کا خدا تعالی کو اُس کے کامون سے جو وہ کرتا ہے کیونکہ اُس سے

غالب کوئی نہین جو حساب لیوے اور یہہ مشرک بلکہ سب بندے پوچھے جاوینگے قیامت کو
جو تمنے دنیا مین کیا کیا کسواسطے کہ خدا تعالیٰ سب کا مالک ہے حساب سب سے لیوے گا
أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي کیا اونہون
نے مقرر کئے اور ٹھہرائے خدائے تعالیٰ کے سوائے کئے اور خدا کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وسلم کہ سند لاؤ تم اور دلیل لاؤ اپنی ان خداؤن پر اگر سچے ہو اور یہہ قرآن ہے یاد کرنا
اونکا جو ہمارے ساتھ ہین مسلمان اور توریت انجیل یاد کرنا اونکا جو پہلے تھے ہمسے یعنے
سب کتابون مین جو نبیون پر اوترے ہین اونکو دیکھو اور اونکے عالمون سے پوچھو جو کسی
مین سوائے ایک خدا کے کچھ اور ہے اور منع ہے شرک سے اور حکم ہے توحید کا اون
سب کتابون مین بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُمْ مُعْرِضُونَ بلکہ بہت یعنے سب کافر اور مشرک نہین جانتے
سچی بات کو جو وہ ایمان اور توحید ہے پھر یہہ موتھہ پھیرنے والے ہین اوس سچی بات سے
اور فرمان برداری پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی سے وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا
نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ اور نہین بھیجا ہمنے پہلے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ
وسلم کسی نبی کو مگر کہلا بھیجا اونکو ہمنے یعنے سب نبیون کو کہلا بھیجا وہ کہ نہین ہے کوئی خدا
مگر مین تم پھر بندگی کرو میری اور حکم مانو میرا وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ
مُكْرَمُونَ اور کہتے ہین مشرک کہ لیا یعنے اختیار کیا خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے نے بیٹا
فرشتے یا عیسے یا عزیر علیہ السلام کہ کہ یہہ جھوٹ ہے پاک ہے خدا تعالےٰ بلکہ وہ سب بندے
ہے بندگی دیے ہوئے لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ نہین بڑھکر بات کرسکتے
وہ یعنے فرشتے اور عیسیٰ اور عزیر علیہم السلام یعنے بغیر حکم خدا تعالےٰ کے کام نہین کرتے یعنے
فرمان بردار ہین خدا تعالےٰ کے اور مقدور نہین جو بغیر مرضی کچھ کر سکین یا کچھ کہہ سکین
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝
جانتا ہے خدا تعالےٰ جو کچھ کہ پہلے اون سے کیا تھا اور وہ جو پیچھے اونکے کرینگے یعنے
فرشتون کے پیدا ہونے سے اول جو کچھ تھا اور جو کچھ اونکے موئے کے بعد ہوگا سب خدا
تعالےٰ جانتا ہی ہے اور فرشتے یا وہ نبی نہ بخشواوینگے کسی کو مگر اوسکو جسے خدا تعالیٰ
راضی ہوگا اور مہربان ہوگا اوسی کو بخشواوینگے اور وہ خدا تعالیٰ کے عذاب کے ڈر
سے کانپتے ہین وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذَٰلِكَ

نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ اور جو کوئی کہے اُن مین سے کہ مین ہون خدا سوائے خدا تعالےٰ کے سو اوس کہنے والے کو بدلا دینگے ہم دوزخ ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم ستم کرنے والونکو اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا اے کیا نہین جانتے وہ لوگ جو ایمان نہین لاتے یہہ کہ آسمان اور زمین ملی ہوئی اور جمی ہوئی تہی پھر ہمنے کھولا اور چیرا اون دونون کو یعنے آسمان کے کھولنے سے مینہ برسنا شروع ہوا اور زمین کے چیرنے سے درخت اور گہاس کا اوگنا شروع ہوا اول نہا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ اور پیدا کیا ہمنے پانی سے سب چیز کو جس مین جان ہے یعنے اگر پانی نہوتا تو زندگی کسی کے نہوتی یا ابتدا پیدا ہونا جو منی کے پانی سے سبکو پیدا کیا پھر کیا یہہ اس بات کو نہین مانتے جو کیا خدا تعالےٰ ہے اوسکی ایسی ایسی قدرتین ہین سوائے اوسکے یہہ کون کر سکتا ہے وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝ اور پیدا کئے ہمنے زمین مین پہاڑ تو نہ ہلے زمین اور خراب نکرے اونکو جو زمین پر رہے ہین اور پیدا کین ہمنے اوسمین راہین کشادہ کھلی ہوئی شاید کہ راہ پاوین مسافر اور اپنی مدعا کو پہنچین وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖۚ وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ اور بنایا ہمنے آسمان کو چہت بہت اونچی بے ستون اور بے ڈر گرنے سے اور پرانی ہونے سے یہہ چیزین کیسے نشانیان ہین ہماری قدرت کی اور یہہ ملکے کے لوگ ان نشانیون کی طرف وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے اپنی کمال سے پیدا کیا رات کو اندہیری جو آرام کرین اور سووین اور پیدا کیا دن کو روشن تو اوسمین تلاش کسب کی کرکے روزی پیدا کرین اور پیدا کیا اپنی قدرت سے سورج اور چاند کو اور سب یہہ آسمان مین پھرتے ہین کہتے ہین کہ کافر جو دشمن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے وہ آپس مین کہتے تھے اگر ہم راہ دیکھتے ہین اور وقت اٹکلتے ہین جو کبھی ایسا ہو کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یارون کو جدا جدا کیجئے اور انہین ہلاک کیجئے سو حق تعالےٰ اپنے دوست کے تسلی کے واسطے یہہ فرماتا ہے وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝ اور نہین پیدا کیا ہمنے کسی آدمی کو تجہسے پہلے جو ہمیشہ دنیا مین رہا دہ اے پھر اگر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے تو پھر کیا یہہ جو تیرے مرنے کی آرزو کرتے ہین اور راہ دیکھتے ہین ہمیشہ جیتے رہین گے یہہ بہی مر جائین گے كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ

نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۚ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ہر جان دار جو دنیا مین ہے سب چکھیگے مرنیکے مزے کو اور ہم آزماتے ہین تمکو اے آدمیو ساتھ بدی کے اور برائی کے یعنے مصیبت اور دکہہ مین اور آزماتے ہین ہم ساتھ نیکی اور بھلائی کے یعنے جمعیت اور تندرستی مین جو کیونکر مصیبت مین صبر کرتے ہو اور دولت مین کیسا شکر کرتے ہو اور تم سب ہماری طرف پھر وگے آخر کو جیسے کام کروگے ویسا بدلا پاوگے کہتے ہین کہ ایک دن کئی سردار قریش کے آگے سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلے جاتے تھے اونمین سے ابو جہل لعین نے بے ادبی سے مذاق کر کے کہا کہ یہہ عبد مناف کی اولاد سے جاتا ہے خدا تعالیٰ نے یہہ آیت بھیجی وَإِذَا رَآكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا إِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ إِلَّا هُزُوًا اور جب دیکھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ لوگ جو ایمان نہین لائے نہین پکڑتے تجکو مگر مذاق سے یعنے جب دیکھتے ہین تجھے تو مذاق تجھسے کرتے ہین اور آپسمین کہتے ہین أَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كَافِرُوْنَ یہہ وہ ہے جو یاد کرتا ہے تمہارے خداؤن کو برائی سے اور وہ آپ خدا تعالےٰ برحق کی یاد کرنے سے انکار کرتے ہین اور خدا تعالےٰ کو نہین مانتے اسی بات سے وہ آپ لایق مذاق کے ہین خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُرِيْكُمْ آيَاتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ پیدا ہوا ہے آدمی جلدی سے جو ہر چیز مین جلدی کرتا ہے اور خدا تعالےٰ سے عذاب بے جلد مانگتا ہے تو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ صبر کرو جلد کہاد نگا تمکو نشانیان اپنی قدرت کی جو دنیا مین قتل اور قید ہوگے تم اور اوس جہان مین دوزخ مین رہوگے پھر جلدی مت کرو عذاب کی مجھسے وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ اور کہتے ہین کافر مسلمانون سے کہ کب ہوگا یہہ وعدہ عذاب کا اگر تم سچہ بولنے والے ہو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ اگر جانین کافر اوس وقت کو جسوقت تھام نسکینگے اپنے منہ سے آگ کو اور نہ پیٹھ اپنے سے دور کرسکینگے آگ کو یعنے جسوقت آگ اونہین سب طرف سے گھیر لیگی اور وہ آگ کو اپنے سے دور نکر سکینگے اور نکوئی ان کی مدد کریگا یعنے اگر جانین کافر کہ ایسا عذاب آویگا تو اسکے مانگنے مین جلدی نکرین بلکہ علاج کرین پھر کچھ نکرسکینگے بَلْ تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ بلکہ آویگا وہ عذاب ان پر یکایک قیامت یا بدر کی لڑائی پھر گھبرادیگا اور

بیہوش کردینگے وہ حالت اونہیں پھیر نہ سکینگے اور اونسے پھیر سکینگے اور اپنے سے دور نکر سکینگے اور نہ ڈھیل دئیے جاوینگے عذاب کرنے مین یعنے ایکدم کی بھی فرصت نہ میسر آویگی اوسکو اب خدا تعالیٰ اپنی حبیب کی تسلی کو اور کافرون کے ڈرانے کو فرماتا ہے وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور مقرر مذاق کین کافرون نے پیغمبرون سے پہلے تجھسے پھر گھیر لیا عذاب نے اونکو جو مذاق کرتے تھے پیغمبرون سے تھا وہ عذاب بدلا اون مذاقونکا پھر جو کوئی اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھسے مذاق کرتا ہے اوسکا بھی ویسا ہی حال ہوگا قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم انکو کہ کون تمہاری رکھوالی کرتا ہے رات اور دن کو خدا تعالیٰ کے عذاب سے بلکہ یہہ اپنے خدا تعالیٰ کی یاد سے مُنہ پھیرنے والے ہین یعنے قرآن سے اور نصیحت سے اور خبر عذاب کے سے کچھہ پرواہ نہین رکھتے اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ اے کیا انکے خدا ہین ہمارے سوا جو دور کرینگے عذاب کو وہ اپنی تو طاقت رکھتے ہی نہین جو مدد کرین اپنی اور نہ وہ ہماری عذاب سے بچین گے یعنے جن کو یہہ کافر خدا کہتے ہین ہمارے سوا انکو اگر کوئی ستادے اور دکھہ دے تو وہ اپنے تئین بچا نہین سکتے وہ اون کافرون کو کیونکر عذاب سے بچاوینگے بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَاۗءِ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ بلکہ ہمنے عیش اور دولت اور تندرستی اور اولاد دی ان مکے کے لوگون کو اور انکے باپ دادا کو بہت مدت سے یہانتک کہ بڑی لمبی ہوئین اون پر عمرین اس سبب سے سمجھے وہ کہ ہمیشہ اسی طرح رہے گا اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ اے کیا نہین دیکھتے کافر یہہ کہ ہم گھٹاتے آتے ہین زمین گردسے اور کشادہ کرتے ہین مسلمانون پر یعنے آہستہ آہستہ مسلمان ملک لیتے ہین اور قلعہ خالی کرواتے ہین کافرون سے پھر کیا یہہ کافر غالب ہونگے یعنے ہرگز کافر غالب نہو سکینگے قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ڮ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون سے کہ مین مقرر ڈراتا ہون تمہین ساتھہ حکم خدا تعالیٰ کے کچھہ مین اپنی طرف سے نہین کہتا اور نہین سنتے بہرے پکارنے کو جب انکو ڈراتے ہین یہہ مکے کے لوگ بات کے مدعا کو نہین سمجھتے اور اسمین

فکر نہین کرتے گویا کہ بھرے ہین وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَاوَيْلَنَا
إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ اور اگر پہنچے گا ان کافرون کو ذرا سا بھی عذاب خدا تعالیٰ کا تو مقرر کہین
کہ اے ہائے کم بختی ہماری ہم مقرر تہے ظالم جو نبی کا کہا نہ مانا اور بتون کو پوجتے رہے
وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ اور رکھینگے ہم ترازوئین انصاف کو قیامت کے
دن پھر کسی کا نقصان نہوگا کسی چیز مین نہ نیکی مین نہ بدی مین اگر ہوگا ایک رائی
کے دانے برابر وہ بھی لاوینگے ہم اور کفایت کرینگے اور بہتر ہی ہین ہم حساب کرنے کو
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ
وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ اور بیشک دی ہمنے موسی کو اور اوسکے بھائی ہارون کو کتاب
توریت جدا کرنے والی سچ اور جھوٹھ کی اور وہ کتاب روشن نصیحت ہے گناہون سے
بچنے والون کو جو ڈرین اپنے رب کے عذاب سے بغیر دیکھے اور قیامت سے کانپتے ہین ہا
وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ اور یہہ قرآن نصیحت ہے بہت برکت اور
نفع اور بھلائی جو نیچے بھیجا ہمنے اوسکو اے پھر کیا تم نہین مانتے وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ
رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ اور مقرر دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو راہ پانا اوس کا
طرف نیکی کے پہلے موسے اور ہارون علیہما السلام سے اور تھے ہم اوسکا مرتبہ پہچاننے
والے یعنے جس لایق تھا وہ ہم جانتے تھے ویسا ہی مرتبہ اوسے دیا إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ
وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ جب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آذر کو اور اپنی قوم کو
جو وہ قوم شہر بابل کی رہنے والی تھی اور وہانکا بادشاہ نمرود تھا یہہ کہا کہ کیا ہے یہہ
مورتین بنائین ہوئین جو ہمیشہ تم انکی سیوا کرتے ہو کہتے ہین کہ وہ بہتر مورتین تہین
اور بعضے کہتے ہین کہ نوسے تہین اور سب سے بڑی جو اون مین ایک تھی اوسے آذر نے
بنایا تھا اور دو لعل اوسکی آنکھون مین لگائے تھے جب یہہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام
سے سنی اونہون نے جواب معقول تو کچھ نہ آیا تو یہہ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ کہ
اونہون نے کہا پایا ہمنے اپنے باپ دادا کو جو انہین پوجتے تھے اونہین دیکہ کر ہم بھی لگے پوجنے
قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ کہا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ

(margin) ربع

مقرر تم اور تمہارے باپ دادا رہے بھلاوے مین صریح یعنے یہہ بت جو ہل نہ سکین اور اگر گرادین تو اوٹھہ نسکین انکا پوجنا صریح بہولنا ہے سیدہی راہ سے جب اونہون نے یہہ بات سنی اور اپنے باپ دادا کی نادانی سمجھہ کر کہیانے ہوئے اور قَالُوٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ کہا اونہون نے تعجب سے اے کیا لایا تو ہمارے واسطے اے ابراہیم کچھہ سچی بات یا تو ٹہٹولیان کرتا ہے قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ مین جہوٹھہ نہین کہتا بلکہ رب تمہارا رب آسمانون اور زمین کا ہے جس نے بنایا ہے آسمانون اور زمین کو اور ہم اسبات کے شاہدی دیتے ہین کہ خدا تعالے نے بنایا ہے آسمان اور زمین اور وہی رب تمہارا ہی کہتے ہین کہ اون شہر بابل کے رہنے والون کے ایک عید مقرر تھی جو اوس دن بادشاہ اور سارے شہر کے لوگ جنگل مین جاکر سارا دن سیر اور تماشا کرتے اور راگ ناچ دیکہتے ہنستے اور شام کو وہان سے پھر کر بتخانہ مین آتے اور بتون کو گہنا اور کپڑے پہناتے اور اونکے آگے سر ٹیکتے اور رسم جو پوجا کی تھی سب کرتے تب اپنے گہرون کو جاتے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے وہ باتین ہوئین تب اونہون نے کہا کہ کل ہماری عید ہے تو چل کر دیکہہ جو کیسا ہمارا چلن ہے اور کیا خوبی اور کیفیت ہے اور تماشا ہے حضرت ابراہیم نے اس بات کا کچھہ جواب ندیا جب دوسرا دن ہوا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہا کہ چل ہمارے ساتھہ کہ آج ہماری عید ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیماری کا بہانہ کیا اور نہ گئے اور آہستہ کہا کہ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ اور قسم ہے خدا تعالے کی کہ مقرر تلاش تدبیر کرونگا تمہارے بتون پر جب تم جا چکو گے یعنے تمہارے پیٹہ پیچھے مین ان بتون سے سمجھونگا کسی نے یہہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سُنی پر کسی سے نکہی جب وہ سب لوگ شہر کے جا چکے تب حضرت ابراہیم علیہ السلام تبر لیکر بتخانہ مین آئے فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ پھر کئے اون بتون کے ٹکڑے یعنے کسیکا ہاتہہ اور کسیکا پانو اور کسیکی گردن توڑی مگر ایک جو اون سب سے بڑا تھا اوسے رکہا جو شاید اوسکی طرف پھر پہرین حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ کام کرکے اپنے مکان مین جا بیٹھے جب شام کو شہر کے لوگ سب آئے تب بتخانہ مین جاکر دیکہین تو بتون کا وہ حال ہے

بہت حیران ہوئے اور قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ کہا کسنے کیا یہ
کام ہمارے خداؤن سے مقرر وہ کرنے والا اس کام کا ظالم ہے پھر نمرود اور سب
لوگ اوسے لگے ڈھونڈہنے جنے وہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے سنی تھی اوسنے
ایک سے کہا اوسنے اور سے کہا اسیطرح ہوتے ہوتے مشہور ہوئی وہ بات یہانتک کہ
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ کہا نمرود سے لوگون نے کہ ہمنے سنا ہے جو
ایک جوان برائی سے یاد کرتا تھا ان بتون کو یعنے بتونکو برا کہتا تھا سو کہتے ہین اوسے
ابراہیم جب نمرود کی مجلس مین یہ بات پہنچی تب اوسکے امراؤن نے قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى
اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ کہا کہ لاؤ اوسکو سب لوگو کے سامنے شاید کہ سب گواہی
دیوین کہ یہی بتون کو برا کہتا تھا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پکڑ لائے اور آگے نمرود
کے حاضر کیا اور قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ کہا لوگونے کہ کیا تونے یہہ کام
ہمارے خداؤن سے اے ابراہیم یعنے پوچھا کہ کیا تونے توڑا انکو پھر قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ
هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ مین نے کا ہیکو
کیا بلکہ کیا اس کام کو ان کے بڑے نے غصہ سے اور اگر تمہین اعتبار نہین تو پوچھو اونسے
جو تمہین جسنے توڑا اگر یہ ہین بولنے والے جب یہ بات الزام دینے کی کہی حضرت ابراہیم
علیہ السلام نے تب فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ پھر سوچ مین
گئے اپنے دلون مین اور کہنے لگے آپسمین کہ مقرر تمہین نا انصاف ہو ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى
رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ پھر سب نے سر نیچے کئے اور کہا شرم سے
کہ اے ابراہیم تو جانتا ہے کہ یہ بت بولتے نہین ایسی بات جانکر پھر کیون کہتا ہے
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۗ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ
ربع
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کہا پھر حضرت ابراہیم نے اے پھر کیون پوجتے ہو سوائے
خدا تعالے برحق کے اونکو جنکے پوجنے سے نفع نہو تمہین کسی چیز کا اور نہ پوجنے سے نقصان
نہو تمہین کسیطرح کا برے لگتے ہو تم اور بیزار ہون مین تمسے اور اون سے جنکو تم پوجتے ہو
سوائے خدا تعالی کے اسے کیا پھر تم نہین سمجھتے کہ یہہ بت لایق پوجنے کے نہین جب
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ بات کہی تب اونکو کچھ جواب نہ آیا اور کہا سنے
ہوئے اور آپس مین قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ کہا کہ جلاؤ

ابراہیم کو آگ مین اور مدد کرو اپنی خداؤن کی بدلا لینے مین اوسکے دشمنی سے اگر ہو تم مدد کرنے
والے اپنے خداؤن کی پھر فرمایا نمرود نے کہ تیاری اسکے جلانے کی کرو کہتے ہین کہ ایک مہینے تلک
لکڑیان لائے اور بڑا ڈھیر کیا ساٹھ گز کا اونچا اور اون لکڑیون پر بہت تیل ڈالا اور گرد سے
آگ لگائی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہاتھہ اور پانو باندہ کر اور طوق گلے مین ڈالکر اوس
ڈھینکلے پر بٹھایا اور آگ مین پھینکا کہتے ہین کہ ابھی حضرت ابراہیم علیہ السلام راہ ہی مین ہوا
ہی تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا ابراہیم کہہ کہ اسوقت کیا غرض ہے تیری
حضرت ابراہیم نے کہا ہے غرض پر تجھسے نہین پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ جسکے ہے اوسی سے
کہا کہ وہ جانتا ہے اور دیکھتا ہے کہا کچھ ضرور نہین جب حضرت ابراہیم نے صرف خدا تعالی
پر توکل کی اور اوسکے سوا کسو سے غرض نرکھی سو خدا تعالی یون فرماتا ہے کہ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ کہا ہمنے کہ ای آگ ٹھنڈی ہو تو اور دکھہ دینوالی نہو ابراہیم پر
یعنے ایسی ہی ٹھنڈی نہو جس سے دکھہ پہنچے اب خدا تعالی اس احوال کی اپنے دوست محمد صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دیتا ہے کہ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ اور چاہا کافرون نے
ابراہیم علیہ السلام سے مکر کرنا پھر کیا ہمنے اونہین کو نقصان کہایا ہوا یعنے ایسے شرمندہ ہوئے
جیسے کوئی بڑا نقصان اپنا کرے آپ جانکر کہتے ہین کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ
مین پہنچے وہ طوق و زنجیر سب جل گئے اور وہ آگ سب لالہ نافرمان ہو گئے اور پانی کا ٹھنڈا
میٹھا حوض پیدا ہوا اور ایک مکان ستھرے سے مین جا بیٹھے اور خدا تعالی نے ایک فرشتہ
اونہین کے صورت کا بھیجا پاس رہنے کو باتین کرنے کو اکیلے نہ گھبراوین اوس جگہہ حضرت ابراہیم
سات روز رہے نمرود نے اپنی محل پر چڑہکر دیکھا کہ حضرت ابراہیم باغ مین آرام سے بیٹھے ہین
اور ایک شخص سے باتین کرتے ہین اور باہر گرد آگ جلتی ہے جو کسی کا مقدور نہین جو اوسکے
نزدیک جا سکے اور اندر باغ کے پہول کہل رہے ہین یہ حال دیکھکر نمرود حیران ہوا اور
کہا پکار کے اے ابراہیم تیرا خدا بڑی قدرت رکھتا ہے جو یہ مین نے دیکھا مین بے تیرے
خدا کی نذر قربانی کرونگا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا تعالی تیری نذر
قبول نکریگا جب تک تو اپنے دین پر رہیگا کہتے ہین کہ نمرود نے چار ہزار گائین قربانی کین
سو اب اللہ تعالی عزوجل فرماتا ہے وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝
اور دکھہ سے چھڑایا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو اور اوسکے بھتیجے لوط بیٹے ہاران علیہ السلام کو

اور پہنچایا اونکو اوس شہر مین جو برکت اور زیادتی نعمت کی دی وہان کے رہنے والونکو
کہتے ہین کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اوس احوال کے بعد اپنے کنبے سمیت سوائے ماباپ
کے شہر بابل سے نکل کر شام کے ملک مین آئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام فلسطین
شہر مین رہے اور حضرت لوط نبی بیٹے ہارون کے شہر موتفکات مین جاکر رہے سو اون
دونو شہرون مین ایک رات بس کے راہ ہے اور فرماتا ہے خدا تعالے کہ وَوَهَبْنَا لَهٗ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ اور بخشا اور دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام
کو بیٹا اسحاق نام اوسکی بی بی سارہ سے جو وہ اسکے چچا کے بیٹے تھے اور دیا بیٹا اسحاق کا یعقوب
علیہ السلام زیادہ مانگنے سے یعنے اوسنے بیٹا مانگا تہا ہمنے بیٹا بی دیا اور پوتا بی دیا اور کیا
ہمنے اون سبکو نیک بخت اچھے کام کرنے والے وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا اور کیا
اون سبکو آگے چلنے والے اور راہ بتانے والے اور دو رستا دکہانے تھے ہمارے حکم سے
یعنے ہمنے جو راہ سیدہی اسلام کی اونہین بتائی تھی وہ اوس راہ مین آگے آپ ہو کر
خلقت کو بلاتے تھے اپنے پیچھے یعنے وہ آپ بے حکم خدا تعالی کے سے اچھے کام کرتے تھے اور
خلقت کو سکہاتے تھے کہ اسیطرح تم بی خدائے تعالے کی بندگی کرو وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ اور کہلا بہیجا ہمنے اونکی طرف
کہ اچھے کام کرین اور قایم رکہین نماز کو اور دیوین زکوۃ کو اور تھے وہ سب بندگی کرنیوالے
ہماری وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ
اور لوط کو دیا ہمنے عقل اور دانائی اور سمجھ جیسے کہ پیغمبرونکو چاہئے اور دکہہ سے چہٹایا ہمنے لوط
علیہ السلام کو اوس گانو کے لوگون سے جو تھے وہ لوگ بری کام کرنے والے کہتے ہین
کہ اوس گانو کا سدوم نام تہا جو وہان کے رہنے والے اغلام کرتے تھے اور قضا کی
کرتے تھے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ اور تھے وہ لوگ سدوم کے رہنے والے
بدکار اور شریر بہت وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ اور لائے ہم لوط علیہ
السلام کو اپنی رحمت اور مہربانی کے اندر جو مقرر لوط علیہ السلام تہا نیک بختون اور بھلے
کام کرنے والون سے وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ اور مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم نوح نبی کا کہ جب اوس نے پکارا پروردگار
اپنے کو پہلے ابراہیم اور لوط علیہ السلام سے یعنے اوسنے ہماری جناب مین التجا کی تو پہر

قبول کیا ہمنے اوسکی دعا کو پھر دکھ سے چھڑایا ہمنے اوسکو اور اوسکے ساتھیوں کو بڑی سختی
سے جو وہ طوفان تھا وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اور مدد کی ہمنے نوح علیہ السلام
کی اور غالب کیا اوس قوم پر جس قوم نے جھوٹ جانا ہماری قدرت کی نشانیوں کو اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ بیشک قوم نوح علیہ السلام کی تھی اور بدکار یعنے بت پرست
پھر ڈبویا ہمنے اون سب کو جو ایک بی جیتا نہ بچا اون کافروں سے سارے عالم میں وَدَاوٗدَ
وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ط اور ذکر کرائے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم احوال داؤد نبی اور اوسکے بیٹے سلیمان نبی علیہما السلام کا کہ جب حکم کیا انہوں نے کھیت
کے یا باغ کے قضیہ میں جب رات کو آئیں اوس باغ میں دنبیاں لوگوں کی جو اون دنبیوں کو
یوحنا چرایا کرتا تھا کہتے ہیں کہ جب داؤد علیہ السلام انصاف کرنے بیٹھتے تو اوس مکان کے دروازے
پر حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھتے تو جو کوئی فریادی اندر سے نکلتا تو اوسے پوچھتے کہ باباصاحب
نے تیرے قضیہ میں کیا حکم کیا ایک دن دو شخص آئے ایک ایلیا نام گوار جو اوسکے باغ تھا
اور دوسرے یوحنا نام چرواہا جو لوگوں کی دنبیاں بکریاں چرایا کرتا تھا ایلیا گنوار نے حضرت
داؤد علیہ السلام کے آگے کہا کہ اے حاکم عادل رات کو یوحنا کی دنبیاں میرے باغ میں آئیں
اور سب باغ میرا کھا گئیں حضرت داؤد نے یوحنا سے پوچھا کہ یہہ بات کیونکر ہے اوس نے
کہا سچ ہے حضرت داؤد نے حکم کیا کہ سب دنبیاں ایلیا کو دے اوسوقت کی شریعت کا حکم
یہی تھا جب یہہ دونو باہر آئے تب حضرت سلیمان علیہ السلام کی تیرہ برس کی عمر تہی او
پوچھا کہ تمہارے قضیہ میں باباصاحب نے کیا حکم کیا اونہوں نے وہی ماجرا بیان کیا حضرت
سلیمان اون دونوں کو لیکر باپ کے خدمت میں آئے اور کہا کہ یہہ حکم جو تمنے کیا اگر کچھہ
اور ایسکے سوا ہوتا تو خوب تھا انہوں نے کہا کہ اے بیٹا اگر اس سے اچھا تم جانتے ہو تو کہو
حضرت سلیمان نے کہا کہ دنبیوں کو تو ایلیا کو دو وہ اون سے نفع لے اور باغ حوالے یوحنا
کے کرو تو وہ اوسے جیسا تھا ویسا ہی بناکر درست کرکے ایلیا کے حوالے کرے اور اپنی دنبیاں
اوس سے لیوے دونو برابر ہوں حضرت داؤد نے یہہ بات پسند کی اور یہی حکم کیا سو حق
تعالے فرماتا ہے وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ اور تھے ہم حکم کرنے اونکے کے تئیں شاہد یعنے وہ
جو داؤد اور سلیمان نے حکم کیا تھا سب ہمیں معلوم ہے اور ہم جانتے اوس احوال کو فَفَهَّمْنٰهَا
سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا پھر سمجھایا اور سکھایا ہمنے وہ حکم سلیمان کو جو کیا تھا

ایلیا اور یوحنا کے مقدمہ مین اور دی ہمنے دونون کو یعنے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو حکومت اور عقل اور سمجھہ جیسے وہ عدالت کرتے تھے وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ط وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ اور فرمان بردار کیا ہمنے ساتھہ داؤد کے پہاڑون کو اور پرندون کو جو یاد خدا تعالےٰ کی کرتے تھے ملکر اور ہم کرنے والے ہین ایسے کامون کے یعنے ہمین قدرت ہے جو پہاڑون کو اور جانورون کو اپنی یاد کرنے کا شعور دیا وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَأْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ اور سکھایا ہمنے داؤد علیہ السلام کو کاری گرے اور بنانا زرہ کا تمہارے واسطے تو بچاوے اور پناہ مین رکھے تمکو لڑائی مین تمہارے یعنے زخم سے بچاوے پھر کیہہ تم ایسے نعمت کا شکر کرتے ہو وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ اور فرمان بردار کیا ہمنے واسطے سلیمان علیہ السلام کے باؤ زور سے چلنے والی کو جو چلتی تھی وہ باؤ سلیمان علیہ السلام کے حکم سے اور تخت حضرت سلیمان کا لیجاتے تھے طرف اوس زمین کے جو برکت دی ہمنے اوس زمین میں یعنے ملک شام مین یعنے جس مکان پر کہتے تھے باؤ کو وہین وہ تخت اون کا لیجاتی تھی کہتے ہین ایک دن مین ایک مہینے کی راہ اور ایک رات ایک مہینے کی راہ تخت کو باؤ پہنچاتی تھی اور ہین ہم سب چیز سے واقف اور خبردار یعنے کوئی چیز ہمسے چھپی ہوئی نہین وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ اور فرمان بردار کیا ہمنے دیوون کو سلیمان علیہ السلام کا جو غوطے لگاتے تھے دریاؤ مین حضرت سلیمان کے واسطے تو دریا مین سے موتی مونگا نکالین اور کرتے تھے وہ دیو اور بہے کام سوائے غوطے مارنے کے جیسے عمارت اور سنگ تراشی اور تھے ہم دیوونکے نگہبان جونا فرمانی نکرین حضرت سلیمان نبی کی اور بھاگ نجائین وَاَيُّوْبَ اور مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایوب نبی کا احوال کہتے ہین کہ خدا تعالےٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو مال اور دولت دنیا کا بہت دیا تھا اور اولاد اور خدمتگار اور اونٹ اور باغ اور کہیتی سب کچھہ تھا لیکن آپ وہ دن رات خدا تعالےٰ کی بندگی مین مشغول تھے اور خیرات محتاجون کو اور مسافرون کو بی نہایت کرتے تھے شیطان کو اون کی بندگی کرنے پر حسد آئے اور جناب الٰہی مین عرض کی کہ اے پروردگار تونے اس بندے اپنے کو ایسی دولت دی ہے یہہ عبادت اور خیرات نکرے تو کون کرے حق تعالےٰ نے فرمایا کہ یہہ بندہ ہمارا جس حال مین ہوگا ہماری

بندگی نہ بھولے گا اب دولت کا شکر کرتا ہے اگر مصیبت ہوگی تو صبر کرے گا
شیطان نے کہا اسباب کا تب ہے مجھے یقین ہو جو تو مجھے اسکی نعمتون پر حاکم کر
ایسا کہ جو مین چاہون سو مین کرون حق تعالے نے فرمایا کہ جا تجھے اسکے ظاہر
کی نعمتون پر مختار کیا شیطان نے خوش ہو کر اپنے تابع دار دیوؤن کو کہا کہ
طرح طرح کی بلا اور محنت ان پر لاؤ کہتے ہین کہ حضرت ایوب علیہ السلام کے
اونٹ سب یکبارگی بجلی سے موئے اور دنبیان سب پانی کی رو مین بہہ گئین
اور کہیت اور باغ لون اور آندہی سے جلکر خراب ہوئے اور سات بیٹے اور تین
بیٹیان حویلی کے نیچے دب کر موئین اور آپ بیمار ہوئے ایسے کہ سارے بدن مین کیڑے
پڑ گئے اور پیپ اور لہو بہنے لگا اور سارا بدن بدبو ہوا جو مسلمان تھے وہ سب
پھر گئے اور بستی مین سے سبب بدبو کے نکالا اور قوت کو محتاج ہوئے اوٹھہ بیٹھنے
کی طاقت نرہی اور کوئی اون کے پاس نرہا مگر ایک قبیلہ اون کا جو بی بی رحیما نام
تھا وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی پوتی تھین وہی رہین یہہ بی بی سارا دن مزدوری
کرتین اور قوت پیدا کرکے رات کو لاکر حضرت ایوب کو کہلاتین اسیطرح اٹھارہ یا تیرہ
برس بعضے کہتے ہین کہ سات برس اور سات مہینے اور سات دن اور سات گھڑی
اس حال سے گزرے سو اللہ تعالے واسطے تسلی دل مبارک حضرت محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے فرماتا ہے ایوب نبی کا احوال سوائے اون کے اور نبیون کا احوال
جو گزرا کہ اون سب نبیون نے مصیبت پر صبر کیا تو بی اے حبیب میرے صبر کر
اور یاد کر کہ ایوب نبی اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ جب
پکارا رب کو کہ اے پروردگار میرے مقرر پہنچی مصیبت اور سختی اور تو ہے رحم کرنے
والا بہت سب رحم کرنے والون سے کہتے ہین کہ حضرت ایوب نے یہہ دعا تب
مانگی کہ ایک دن ایک کیڑا اون کے بدن سے زمین پر گرا حضرت ایوب علیہ السلام
نے جی مین کہا کہ خدا تعالے نے اسکی روزی تو میرا گوشت کیا ہے اب یہہ زمین پر
گوشت کہان سے کہاوے گا یہہ سمجھے اور اوسے زمین سے اوٹھا کر جہان سے گرا
تھا وہین رکہا جب یہہ کام اپنی خوشی سے کیا تو اوس کیڑے نے ایسا کاٹا کہ بیقرار
ہوکر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ ایک دن بی بی رحیما سارا دن پھری شام تک

کہین مزدوری نملی آخر کو ایک نے کہا کہ تو اپنی دونو زلفین کاٹ دیوے تو مین روٹی دون اونہون نے لاچار ہو کر قبول کیا شیطان نے آنکر حضرت ایوب سے کہا کہ تیری بی بی نے برا کام کیا اس واسطے اوسکی زلفین کاٹ لین حضرت ایوب نے غصہ ہو کر کہا کہ اگر مین بیماری سے اچہا ہون تو اوسے سو تازیانے مارون اور اس بات سے بیقرار ہو کر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ کیڑون نے سارے بدن کا گوشت کہا کر دل اور زبان کے کہانے کا ارادہ کیا حضرت ایوب نے کہا یا الٰہی دل تیری محبت کا گہر ہے اور زبان سے تیرا ذکر کرتا ہون جب یہہ حالت پہنچی تب بیقرار ہو کر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ کمال جب محنت اور مصیبت پہنچی تب شیطان آیا اور کہا کہ اے ایوب اگر تو مجہے سجدہ کرے تو مین تجہے اس مصیبت سے چہڑاون اور سوائے ان باتون کے اور بہت روایتین ہین اونکی بیقرار ہونے کی غرض کہ جب حضرت ایوب علیہ السلام نے عاجزی سے خدا تعالےٰ کی جناب مین وہ دعا مانگی سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ جب ایوب نبی نے دعا مانگی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ پہر قبول کی ہمنے دعا اوس کی پہر کہولا یعنے دور کیا ہمنے وہ اوس سے دکہہ اور تندرستی دی جو اسکا احوال سورہ ص مین لکہا ہے اور زندہ کر دیا ہمنے ایوب نبی کے سب لوگون کو اور اتنی ہے اور اونکے ساتھ دئے یعنے جتنا کچہہ اون کو پہلے مال دولت اور اولاد اور خدمت گار تہے اوس سے دو گنے دئے اول کے سات بیٹے اور بیٹیون کو پہر زندہ کیا اور اتنے ہی اور انعام کیا اور اونٹ اور دنبیان جتنی تہین اوتنی اور دین اور کہتے ہین کہ حضرت ایوب کے گہر مین سونے کا مینہ برسا اور دولت بے نہایت دی اور یہہ دولت اور نعمت کا دینا ایوب نبی کو رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ مہربانی اور انعام ہے ہماری طرف سے اور نصیحت ہے بندگی کرنے والون کو جیسے بندگی ایوب نے کی وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ط كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم احوال اسماعیل نبی کا اور ادریس نبی کا ذوالکفل نبی کا جو ان سبو نے مصیبتون مین صبر کئے تو بی مصیبت مین صبر کر ذوالکفل حضرت یوشع کو کہتے ہین یا حضرت ذکریا کو اور بعضے اور ون کو بی کہتے ہین اور ان سب کا احوال اپنی اپنی جگہہ مذکور ہوا ہے وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ اور لائے ہم

اون سب کو اپنی بخشش اور مہربانی مین مقرر وہ سب بنی نیک بختون سے اور اچھے کام کرنے والون سے ہین وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ اور یاد کر مصیبت مچھلی کے صاحب کی جو وہ حضرت یونس علیہ السلام تھے جو کیسی اوس پر مصیبت پڑی اور صبر کیا اور یاد کر کہ جب چلا غصہ ہو کر اپنے اوپر یعنے حضرت یونس نے اپنی قوم کو عذاب کے آنے کا وعدہ کر کے گیا تھا اور عذاب کی نشانی پھر آنکر نہ دیکھے سمجھا کہ اب قوم مجھے جھوٹا کہے گے اس ڈر اور شرم سے بغیر حکم الہی بھاگے تھے اُس شہر سے پھر سمجھا یونس علیہ السلام وہ کہ ہم راہ نہ بند کرنے کی اوس پر پھر ہمنے یونس نبی کو مچھلی کے پیٹ مین قید کیا تب مچھلی پیٹ کے اندر فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پھر پکارا یونس نبی اپنے رب کو بیچ تین اندھیرون کے ایک ات اندھیری دوسری دریا کا اندھیرا تیسرے مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا وہان یون پکارا کہ نہین ہے کوئی خدا ہرگز مگر تو ہی ہے قادر مطلق پاک ہے تو سب طرح کی لاچاری اور عاجزی سے یعنے سب طرح کی سب چیز کی سب جگہہ سب وقت تو قدرت رکھتا ہے جو چاہے سو کرے مقرر مین ہون ظلم کرنے والا اپنے اوپر یعنے مین نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا جو بغیر تیرے حکم شہر سے چلا اور قصہ مفصل سورہ صافات مین لکھا ہے پھر جب یونس نبی نے وہ دعا اور مناجات کی تب فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُــْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ پھر ہمنے قبول کی دعا اوسکی اور چھڑایا ہمنے اوسکو غم اوس قید کے سے اور حکم کیا اوس مچھلی کو جو کنارے پر جا کر اُگل دے اوسے اور اسیطرح چھڑاتے ہین ہم ایمان لانے والون کو وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم احوال زکریا نبی کا جب پکارا وہ اپنے پروردگار کو جو اے رب میرے مت چھوڑ مجھے دنیا مین اکیلا یعنے بے اولاد مجھے مت رکھ جو فرزند ہوئے تو بعد میرے مرنے کے میری خدمت بیت المقدس کا وارث ہووے اور تو ہے بہت اچھا وارثون سے یعنے سب کا وارث آخر کو تو ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ پھر قبول کیا ہمنے اوسکی دعا کو اور دیا ہمنے بیٹا یحیی نام اور اچھا کیا ہمنے اوسکی بی بی کو جو وہ بانجھ تھے بیشک وہ دونو باپ اور بیٹا یعنے زکریا اور یحیی علیہما السلام تھے

ایسے دوڑتے تھے اور تلاش کرتے تھے نیک کام کرنے مین اور یاد ہماری کرتے تھے جسکی
خوشی سے اور ڈر سے ہمارے عذاب کے اور تھے وہ دونو آگے ہمارے عاجزی کرنیوالے
اور حکم ماننے ولے وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اور یاد کر احوال اوس عورت کا جسنے نگہبانی کی اپنے ستر کی حلال اور حرام
سے یعنے کسی مرد کے پاس نگئی پھر پہونکا ہمنے یعنے ہمارے حکم سے فرشتے نی اوسکے گریبان
یا انہہ مین ہماری روح سے اور کیا ہمنے اوسکو اور اوسکی بیٹی کو یعنی حضرت مریم اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو نشانی اپنی قدرت کی خلقت کیلئے
یعنی لوگ جانین کہ خدا تعالے ایسا قادر ہے کہ بغیر باپ کے کواری لڑکی سے بیٹا پیدا کر سکتا ہے . . . اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ یہہ قوم تمہاری جو خدا تعالے کو ایک کہنے والی ہے
تمہین ضرور اور لایق ہے اسی راہ پر مضبوط رہنا جو یہہ راہ ایک ہے اور سب نبی اسی راہ
تھے اور خدا تعالے کو ایک جانتے تھے اور مین ہون رب تمہارا پھر بندگی کرو تم میرے
سواے میری اور کسیکو نہ پوجو وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ اور کاٹا اگلے لوگون
نے اپنے دین کو آپس مین یعنے ہر ایک فرقے نے اپنا دین جدا اختیار کیا اپنی خوشی سے اور
اوس ایک راہ کو چہوڑا اور وہ سب ہمارے پاس قیامت کو پھر آوینگے ہم اونہین دیا بدلا
دینگے جیسا اونہون نے کام کیا ہے جدا جدا دنیا مین فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ پھر جسنے کئے اچھے کام اور وہ ایمان بہی لایا ہے خدا اور
رسول پر پھر حق چہپانا نہوگا اوسکی تلاش اور محنت کا یعنے اوسکی محنت کا حق بدلا دینگے
پورا اور اگر وہ نیک کام کرنے والا ایمان نہ لایا ہوگا تو سب محنت اوسکی ضایع اور
نکمی ہے اور ہم اوسکی محنت کو لکہنے والے ہین اوسکے اعمال نامہ مین ذرہ ذرہ لکہا جاتا ہے
وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اور منع کیا ہوا ہے اون گانون کے رہنے والون
کو جنکو مار کر خراب کر دیا ہمنے وہ کہ نہ پہرین دنیا مین یعنے اونکو موت کے بعد عذاب ہوتا ہے
رہیگا حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ جب تک کہ کہلے گی
راہ یاجوج ماجوج کی جنکا ذکر سورہ کہف مین ہوا ہے جو اونکا آنا نشانی قیامت کی ہے
جو وہ سب گہاٹیون اونچیون سے دوڑین گے اور سارے عالم کو گہیر لینگے اور سب
دریاؤن کا پانی پی لینگے اور سب اناج اور گہاس اور حیوان اور آدمی جو انکے ہاتھ
لگے گا اور درخت سب کہائین گے کچھہ نچھوڑین گے اور وہ ٹڈی اور چیونٹیون سے بہت زیادہ

ہون گے اور حضرت عیسے علیہ السلام دجال کے مرنے کے بعد یاجوج ماجوج کے ہنگامے سے
مسلمانون سمیت کوہ طور مین جا کر چھپین گے اور جب ساری دنیا مین یاجوج ماجوج کچھہ
نچہوڑینگے تب کہینگے کہ زمین کے خلقت کو تو ہم مار چکے اب آؤ آسمان کے رہنے والون
کو بہی مار لین اور آسمان کی طرف تیر پہینکے گے وہان سے لہو بھرے تیر گرین گے اور
حضرت عیسے علیہ السلام اپنے ہمراہیون سمیت جو مصیبت مین گرفتار ہون گے عاجزی
سے خدا تعالے کی جناب مین دعا کرینگے حق سبحانہ تعالے حضرت عیسے کی دعا سے سبکو
ہلاک کرے گا وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ
كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ اور نزدیک پہنچا وعدہ سچا جو وہ قیامت ہے پھر اوس
دن نہایت ڈر سے حیران اور کہلی ہوئی ہونگی آنکھین کافرون کی اور کہین گے کافر اے ہاے
کم بختی ہماری مقرر تھے ہم دنیا مین بے خبر اس دن سے اور اوس حال سے بلکہ تھے ہم ظلم کرنے
والے اپنے اوپر جو ہمنے ایسے کام کئے اور نبی کا کہنا نہ مانا پھر کہے گا فرشتہ اون کافرون کو
إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ کہ مقرر تم اور وہ
جنکو تم پوجتے تھے سوائے خدا تعالے کے ایندہن ہونگے دوزخ کے یعنے جس سے زیادہ آگ بہڑکتی
ہے اور تمہین اور بتون کو دوزخ مین جانا ہے اور رہنا ہے مقرر بتون کو اسواسطے دوزخ مین
ڈالین گے تو انکے پوجنے والے جانین کہ یہہ آپ دوزخ مین جلتے ہین اور عاجز ہین ہمین کیونکر
چہڑاوینگے عذاب سے لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا اگر ہوتے وہ بت خدا جیسے کہ مشرک
سمجہتے تھے دنیا مین تو نہ آتے دوزخ مین کسواسطے خدا حاکم اور زبردست چاہئے کہ ہو نہ عاجز
ایسا کہ اوسی پر عذاب ہو وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ اور سب یعنے بت اور بتون کے پوجنے والے
دوزخ مین ہمیشہ رہینگے اور کبہی وہان سے نہ نکلین گے لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ
اون سبکو یعنے کافرون کو اور بتون کو دوزخ مین چلانا ہوگا اور ہاے واے کیا کرینگے اور وہ
دوزخ مین خوشی کی بات نہ سنینگے کبہی ہرگز کہتے ہین کہ جب آیت إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ
اوتری تب کافرون کو نہایت غصہ آیا ابن الزبعری نے اونکو بیقرار دیکہہ کر کہا کہ تم کیون
گہبراتے ہو مین اوسکا جواب دیتا ہون پھر کہا ابن الزبعری نے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم تو کہتا ہے کہ جسکو سواے خدا تعالے کے پوجتے ہو سب دوزخ مین جائینگے
پھر یہہ کیونکر ہے کہ حضرت عیسے کو نصاریٰ اور حضرت عزیر کو یہودی اور فرشتون کو

بنو ملیح پوجتے ہین پھر اگر وہ دوزخ مین جائین گے تو ہمارے بت بہی جاوین گے خدا تعالی
نے اوسکے جواب مین یہہ آیت بہیجی اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰىٓ ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا
مُبْعَدُوْنَ بیشک وہ لوگ جو پہلے سے ہو چکے ہین اون کے واسطے مہربانی اور نیکی ہماری
طرف سے اونکو وہ لوگ دوزخ سے دور ہین یعنے حضرت عیسے اور عزیر اور فرشتون کو
ہمنے پہلے ہی سے یعنے بہشت اور رحمت دی گئی ہے اونکو دوزخ سے کیا کام ہے لَا يَسْمَعُوْنَ
حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ نہ سنینگے وہ یعنے نبی اور فرشتے
ذرا بہی آگ کی آواز اور وہ اپنے دل کی خوشی مین ہمیشہ رہین گے لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ
الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ نہو گا کچہہ غم اون کو
بڑے ہول کا یعنے قیامت کا ڈر کچہہ نہو گا نبیون اور فرشتون کو اور آگے بہشو الینی آوینگے
اونکو فرشتے گورون مین سے اور کہین گے کہ یہہ وہ دن ہے جو تمہین تھا وعدہ کیا
ہوا یعنے تمسے جو وعدے کئے تھے دنیا مین سو وہ آج دن ہے چلو تماشا دیکھو يَوْمَ نَطْوِي
السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ
جس دن ہم لپیٹین گے آسمانون کو جسطرح سے لپیٹتے ہین طومار لکہے ہوئے کو جیسے کہ شروع
کیا تھا ہمنے پہلے پیدا کرنا بغیر کسی کی مدد اور بے اصل پھر پھر آوین گے آسمان کو اوسی
طرح یعنے پیدا کرنا اور غارت کر دینا دونو ہماری قدرت کے آگے برابر ہین جسطرح پہلے پیدا
کیا تھا آسمان کو پھر ایک دن غایب کرینگے پھر دوبارا پیدا کرینگے اور یہہ غایب کرنا
اور پھر پیدا کرنے کا وعدہ کیا ہمنے اور وعدہ پورا کرنا ہم پر ہے مقرر ہم کرنے والے ہین
اس کام کے وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ
اور مقرر لکہا ہمنے زبور مین جو کتاب داؤد نبی کو بہیجی تھی پیچہے لکہنے توریت مین جو کتاب موسے
علیہ السلام کو بہیجی تھی یعنے پہلے توریت مین لکہہ بہیجا تہا پھر دوبارا زبور مین لکہہ بہیجا وہ کہ
زمین یعنے بہشت میراث لین گے ہمارے بندے نیک بخت اچہے کام کرنے والے یعنے ایمان
لائے والون کا مکان بہشت ہے اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ مقرر اسبات مین
پہنچہہ ہے اور کفایت کرنے والی ہے وہ بات قوم بندگی کرنے والے کو یعنے جو لوگ کہ ایمان
لائے ہین اور تابع داری رسول کی کرتے ہین اونکے کام کی ہے یہہ بات اور وہی سمجہتے
ہین اسبات کو وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اور نہین بہیجا ہمنے تجکو اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم مگر بخشائش اور مہربانی واسطے خلقت کے یعنے تیری
ذات کو صرف انعام اور بخشش پیدا کیا خلقت کے واسطے ہو تیرے
طفیل تیری امت کو بخشون گا قیامت کو اور اب تیری ہونے سے مکے
کے لوگون پہ عذاب نہین ہوتا جو انکے بیچ مین ہے اس سبب سے یہ عذاب
سے بچے ہوئے ہین قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم
مُّسْلِمُونَ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مکے کے لوگون کو کہ جب مجھے پیغام اور
حکم الٰہی آتا ہے تو یہی آتا ہے کہ خدا تعالےٰ تمہارا ایک خدا ہے اور کوئی اوسکا ساجھی نہین
پھر اے تم ہو ماننے والے اس حکم کے فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ
أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ پھر اگر پھر جاؤ تم حکم الٰہی سے پھر کہو اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مین خبر دے چکا ہون برابر کسی کو کم کسیکو زیادہ نہین کہا
اور مین نہین جانتا کہ نزدیک ہے یا دور ہے وہ جو تمہین وعدہ دیا ہے إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ
مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ مقرر خدا تعالےٰ جانتا ہے پکار کے کہنا تمہارا اور ہے وہ
جو تم آہستہ کہتے ہو اور چھپاتے ہو وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ
اور نہین جانتا مین شاید تمکو عذاب کے دیر آنے مین آزمانا ہووے تمہین یا فائدہ دنیا
ہو تمکو دنیا مین وقت مقرر تلک جو وہ موت ہے قُل رَّبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ
الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝ کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اے پروردگار حکم
کر انصاف سے مجھ مین اور مکے کے لوگون مین اور پروردگار میرا بے نہایت مہربان ہے
بندون اپنے پر اور مدد دینے والا ہے یعنے چاہئے کہ اوس سے مدد مانگین اوپر اون باتونکی
جو تم بنائے ہوا اے مکے کے لوگو یعنے تمہاری باتون سے

سُورَةُ الْحَجِّ مدنية وهي	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	ثمانون وسبعون آية

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝ اے لوگو ڈرو عذاب سے اپنے
پروردگار کے جو مقرر بھونچال قیامتکا بڑی چیز ہے اور یہ بھونچال بھی ایک نشانیون
قیامت کی سے ہے يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ
حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ جس
دن دیکھینگے لوگ اوس بھونچال کو تو اوسکے ڈر سے بیہوش ہوکر بھولینگے سب دودھ

پلانے والیان اپنے دودھ پینے والون کو اور ڈال دینگے سب پیٹ والیان اپنے پیٹ کے بچون کو اوس ڈر سے اور دیکھے گا تو اے دیکھنے والے لوگون کو جو نشی مین ہین یعنے عقل اور ہوش سب لوگون کے ڈر سے جاتے رہین گے مستون کی طرح اور نہوینگے وہ نشی مین دراصل اے پر عذاب خدا تعالے کا سخت ہے اور بہت ڈرانے والا ہے جو بیہوش کریگا سب کو وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضے لوگ جھگڑتے ہین خدا تعالے کے حکم مین بغیر سمجھے بنا دلیل اور تابعداری کرتے ہین دیو گمراہ کی جو ازل سے لوح محفوظ پر كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ لکھا گیا ہے اوس دیو کے حق مین کہ جو کوئی اوس دیو کی تابعداری کریگا پھر مقرر وہ دیو گمراہ کریگا اپنے تابعدار کو اور راہ دکھاویگا طرف عذاب دوزخ کے یعنے جو کوئی اوس دیو سے دوستی اور تابعداری کرتا ہے وہ اوسے ایسی راہ بتاتا ہے جو وہ دوزخ مین جاتا ہے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ اے لوگو اگر تم شک مین ہو پھر اوٹھنے سے قیامت کے دن کے یعنے اگر تمہین یقین نہین کہ مرکر قیامت کو پھر اوٹھین گے تو دھیان کرو اور سمجھو اپنے احوال کو فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ پھر ہمنے مقرر پیدا کیا تمہارے باپ آدم کو مٹی سے جو تم اوسکی اولاد ہو پھر تمہین پیدا کیا منے سے پھر جمے ہوئے لہو کی بوند سے پھر گوشت کے بوٹی سے کبھی تمام صورت جو اوس مین کچھ عیب اور نقصان نہو اور کبھی ناقص جیسے ادھوار بنا ہوا بچہ گر پڑتا ہے یا جیسے ماکے پیٹ کا اندھا یا لوجا یا بن ہاتھہ پانو کا یا کہنا یا ہوا تو سمجھا دین ہم تمکو کہ پہلے کیونکر تم پیدا ہوئے تھے تو اسطرح سمجھو کہ جسنے اسطرح بنایا اوسے قدرت ہے جو گلی ہوئی ہڈیون کو بھی پھر دی بنا سکتا ہے وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى اور ٹھہرا رکھتے ہین ہم ماؤن کے پیٹ مین جو کچھ چاہتے ہین ہم وقت مقرر تک جو وہ دن بچہ ہونے کا ہے ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا پھر باہر لاتے ہین ہم تمکو ماکے پیٹ سے بچہ جو کچھ طاقت اور سمجھ نہین ہوتی پھر پالتے ہین تو پہنچو تم جوانی اور قوت کو جو وہ تیس برس کی عمر ہے اور کوئی تم مین سے مرتا ہے چھوٹی عمر مین جو اوسکی تعداد نہین اور کوئی تم مین سے جلاتا ہے بڑی عمر مین یعنے بہت

بڑھاپے مین جو ہوش اور عقل جاتی رہتی ہے تو سمجھانے جانکر کچھ یعنے اول وقت جوانی کے سب چیز کو سمجھ کر پھر بہت بڑھاپے مین سب چیز کا ہوش جاتا رہتا ہے گویا کہ پھر بچہ کی خلقت پیدا ہوتی ہے اس سے معلوم کرو کہ ہمین سب قدرت ہے کہ بچے سے بوڑھا کرتے ہین پھر بوڑھے کو بچے کی خاصیت دیتے ہین اور اسیطرح سب لوگون کو مار کر قیامت کو پھر اوٹھاوینگے وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ اور دیکھتا ہے تو اے دیکھنے والے زمین کو سوکھی اور بدشکل جیسے مردہ پھر جب نیچے بھیجتے ہم اوپر زمین کے پانی مینہ کا تو پھولتی ہے اور سوئی ہوتی ہر اور زیادہ ہوتی ہے اور اوگاتی ہے زمین سطرح کی گھاس اور پھول اچھے اور ہری اور تازی اور خوش رنگ اور خوشبو جسکے دیکھنے سے دیکھنے والا خوش ہو اور یہہ ہر برس ہوتا ہے پھر سمجھو کہ جسکو یہہ قدرت ہے وہی پھر ہزارون برس کے مردون کو جلا سکتا ہے ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ سمجھانا تمکو بچہ کی ماکے پیٹ سے اوسطرح جو بیان کیا پیدا کرنا اور زمین خشک مردہ سے کو پھر تازہ کرنا اور سوکھی لکڑیون سے ہری پتی اور رنگین پھول نکالنا اسواسطے ہے کہ تو جانو یہہ کہ خدا تعالےٰ بیشک اور درست اور جلانے والا ہے مردون کو ہزارون برس کے پیچھو اور سب چیز کر سکتا ہے خدا تعالےٰ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ اور اسے یقین جانو کہ قیامت آنے والی ہے یعنے مقرر آوے گی کچھ شک نہین اوس مین اور یہ جانو کہ خدا تعالےٰ مقرر اوٹھاویگا اون کو جو گورون مین مین مردے یعنے جو کوئی موا ہے اوسکو خدا تعالےٰ مقرر قیامت کو پھر جلاویگا موافق اپنے وعدے کے تو اون سے حساب لیکر بدلا دیوے وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضے لوگ جھگڑتے ہین بیچ حکم خدا تعالےٰ کے بغیر سمجھے بنا دلیل اور بغیر لکھے ہوئے کھلے ظاہر کے یعنے جھگڑتا ہے بغیر دست آویز اور سند کے یعنے نہایت بے واجبی بحث کرتا ہے ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ سمیٹتا ہے دامن اپنے کو یعنے کنارا کرتا ہے اور بہاگتا ہے واجبی بات سے اور تیار اور مضبوط ہوتا ہے تو گمراہ کرے لوگون کو خدا تعالےٰ کی راہ سے یعنے خدا تعالےٰ کے فرمان برداری سے لوگون کو پھیرے جب وہ ایسے کام کرتا ہے لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ

اَلْحَرِیْقِ ۝ ہوگی اوسکو دنیا مین رسوائی اور چکہادینگے ہم اوسکو دن قیامت کے عذاب آگ جلانیوالی کا ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰکَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ یہہ رسوای دنیا کی اور عذاب قیامت کا بدلا اوسکا ہے جو بہیجاہے اپنے ہاتہون توٹے اور جان یہہ کہ خدا تعالے نہین ہے ستم کرنیوالا اپنے بندون پر جو عذاب ناحق کرے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰی حَرْفٍ ج فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ نِاطْمَاَنَّ بِهٖ ج وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ نِانْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضا شخص بندگی کرتا ہے خدا تعالے کی یعنے ایمان لاتا ہے الگ الگ اوپری دل سے اپنی غرض کے واسطے پھر اگر پہونچے اوسے بہلائی جمعیت اور تندرستی سے تو آرام پاتا ہے اس دین سے اور ثابت رہتا ہے دین پر اوس اگر پہنچے اوسے آزمایش مصیبت کی جیسے مفلسی اور بیماری پھر جاتا ہے منہ پہیر کر دین سے یعنے پھر کافر ہو جاتا ہے یعنے جو لوگ کہ سست ایمان رکہتے ہین اونکو اگر دولت اور تندرستی ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ یہہ دین ہمین مبارک ہوا اور اگر بیمار یا مفلس ہووے تو پھر کافر ہوتا ہے اور کہتا ہے یہ مصیبت مجہے دین کے سبب ہوئی پھر خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةَ ط ذٰلِکَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ نقصان دنیا کا اور دین کا ہوا اوسکا یعنے دوجہان مین خراب ہوا اور یہہ خرابی دونو جہان کی ظاہر نقصان ہے کہلا ہوا یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ط ذٰلِکَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ یاد کرتا ہے اور بندگی کرتا ہے وہ سوائے خدا تعالے کے اوسکو جو نہ کچہہ نقصان کرے اوسکو اور نہ کچہہ فائدہ کرے اوسکا یعنے کسی چیز کی قدرت نہین رکہتا وہ بت یہہ پوجنا ایسے کا گمراہی ہے بڑی دور کی جو ہرگز مدعا کو نہ پہونچے یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ط لَبِئْسَ الْمَوْلٰی وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ اور پوجتا ہے اوسے جو نقصان اوس پوجنے کا پہلے ہے فائدے سے یعنے کافر بتون کو آگے امید پر پوجتے ہین کہ قیامت کو بخشوا دینگے سو اللہ تعالے فرماتا ہے کہ انکے پوجنے سے نقصان تو پہلے ہی ہے جو قتل مسلمانون کے ہاتہہ سے اور عذاب گور مین قیامت تلک ہر طرح بت برا یار ہے اور برا مصاحب ملنے والا ہے اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ بیشک خدا تعالے لاویگا اونکو جو ایمان لائے ہین اور اچہے کام کئے ہین باغون مین جو بہتیان ہین نہرین اون باغون کے درختون کے نیچے مقرر خدا تعالے کرتا ہے جو چاہتا ہے مَنْ کَانَ

يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ جسکی یہہ گمان ہووے وہ کہ نہ مدد کریگا خدا تعالی
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا مین غالب ہونے کافرون پر اور دین مین امت کے
بخشوانے پر تو پھر چاہیئے اوس گمان رکھنے والے کو کہ ایک رسی آسمان سے لٹکا کے چڑھے
پھر کاٹ ڈالے اوس رسی کو پھر دیکھے کہ لیجاتا ہے مکر اوسکا اوسکو جس سے وہ غصہ ہے اور
جھنجلاتا ہے یعنے اگر آسمان سے اپنے تیئن گرا دیوے تب بھی اوسکا چاہا ہوگا جو خدا تعالی
نے چاہا ہے وہی ہوگا اور اپنے دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد دنیا اور دین مین
کرے گا وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ اور ایسے ہی بھیجے
بھیجین ہمنے قرآن کی آیتین روشن اور خبرین سچی اور تمثیلین درست سمجھانیکو تمہاری
وہ کہ مقرر خدا تعالے راہ دیکھاتا ہے بھلائی اور چھٹکارے کے جسکو چاہتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے مین
اور وہ لوگ جو یہودی ہین اور تارونکی پوجنے والے اور نصارے اور آگ کے پوجنے والے اور
بتون کے پوجنے والے ان سبکو مقرر خدا تعالے جدا جدا کریگا اون مین سے ہر ایک فرقہ کو
قیامت کے دن تو معلوم کرے کہ سچا کون اور جھوٹا کون ہے بیشک خدا تعالے سب چیز
پر گواہ اور شاہد ہے ان سبکے کامون پر اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ اے کیا نہین دیکھتا تو یعنے کیا نہین جانتا وہ کہ خدا تعالے
ہے ایسا جو سجدہ کرتے ہین سب اسکو جو کوئی ہے آسمانون مین اور جو کوئی کہ ہے زمین
مین اور سورج اور چاند اور تارے بے اور پہاڑ اور درخت اور حیوان بی اور بہت آدمیون
سے کرتے ہین سجدہ خدا تعالے کو اور بہتون نے جو سجدے سے سر پھیرا تو راست اور
واجبی ہوا اون پر عذاب اور کہتے ہین کہ سرا سر کو زمین پر رکھنا سجدہ نہین ہوتا کس
واسطے کہ اگر کوئی ہنسی سے کسی کے آگے سر زمین پر رکھے تو اوسے سجدہ نکہین گے بلکہ
سجدہ ہے نشانی نہایت عاجزی کے اور ڈر کے اور غریبی اور بےکسی کے اور لاچاری
کے ہے تو چاہیئے سجدہ کرنے کے وقت ویسی ہی حالت ہووے آدمی کی اور یہہ سجدہ

سجدہ ۶

چھپا ہے قرآن کے سجدون سے وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ط اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ط اور جسکو خوار کرے خدا تعالےٰ اور بے آبرو کرے پھر نہین کوئی عزت
دینے والا اوسکو بیشک خدا تعالےٰ کرتا ہے جو کچھہ چاہتا ہے مختار ہے هٰذٰنِ خَصْمٰنِ
اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ یہہ دو قوم مومن اور کافر آپس مین دشمن ہین لڑتے اور جھگڑتے
ہین بیچ حکم پروردگار اپنے کے فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ
فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ پھر جو کوئی کافر ہوا بیونتی جاوین اور قطع ہون گے اون کے
واسطے پوشاک آگ سے یعنے آگ اونکے بدن سے ایسی لپٹے گی جیسے کپڑا لپیٹے اور چھڑکا جاوے
گا اون کے سر پر پانی بہت گرم ایسا کہ جو يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ
مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ پگھلیگا اوس گرم پانی سے جو کچھہ اون کے پیٹ مین ہوگا اور کہال
بی اون کی پگھلیگی اور واسطے مارنے کافرون کے گرز ہون گے لوہے کے فرشتون کے
ہاتہہ مین كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ۝ جب چاہین کافر کہ باہر آوین دوزخ کی آگ سے تو چہوٹین غم اوس عذاب
کے سے پہر پہیرے جائین گے اوسی مین یعنے کافر جب چاہین گے کہ دوزخ سے باہر نکلین
اور دروازے تلک پہنچین گے تب فرشتے مارے گرزون کے پہر دوزخ مین لیجاوین
گے اور کہین گے کہ چکھو عذاب آگ جلانے والے کا بعد احوال دوزخیون کے اب بہشت
کے رہنے والون کا احوال فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ط وَلِبَاسُهُمْ
فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ بیشک خدا تعالےٰ لاویگا اونکو جو ایمان لائے خدا اور رسول پر اور کام کئے
ہین اچھے باغون مین جو بہتی ہین اون باغون کی درختون کے نیچے نہرین اور پہناوین
گے اونہ باغون مین لیجاکر کنگن ہاتہون مین سونے کے اور موتیون کے اور پوشاک
ہوگی اون کی باغون مین ریشمین باریک تحفہ کپڑون کی وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ
مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ اور راہ پائی ہے اون بہشت کے رہنے والون
نے طرف پاکیزہ باتون کے جو وہ کلمہ شہادت ہے یا ایمان مفصل اور مجمل ہے اور راہ
پائی ہے اونہون نے راہ طرف راہ خدا تعالےٰ تعریف کئے گئے کے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ

ع ۲/۱۴ ۹

فِيْهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ وہ لوگ جو ایمان نہین لائے خدا اور رسول پر اور اُنکا تین ہین اور روکتے ہین لوگون کو خدا تعالےٰ کی بندگی سے اور زیارت کرنے سے مسجد عزت اور حرمت کی ہوئی کے جو کیا ہمنے اوس مسجد کو سب لوگون کے واسطے برابر رہنے والا اوس مین کا اور مسافر یکسان ہین حج کی موسم مین یعنے لوگ جو مسافر حج کے واسطے مکے کے شہر مین آتے ہین تو جہان چاہین رہین کوئی منع نہین کرتا کہ میرے گہر مین نہ آؤ اور جو کوئی چاہے کہ پہرے انصاف کے بات سے طرف ظلم کے اگر کوئی مکے مین چاہے کہ گناہ کرون تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ چکہاؤنگا مین اوسکو عذاب بڑا دکہہ دینے والا چاہیے کہ مکے مین کچہہ ایسا کام نکرے جو کوئی آزردہ ہو یہان تک کہ غلام اور نوکر کو بہی گالی اور سخت نکہے کہتے ہین سوائے مکے کے کہین اور کسی کے جی مین آوے کہ یہہ گناہ کرون جب تک وہ ہاتھون سے یا بدن سے نکرے فرشتے وہ گناہ اوس کے نام نہین لکہتے اور مکے مین یہہ حکم ہے کہ دل مین خیال گناہ کا آیا اور ابہی ظاہر نہین کیا فرشتون نے اوسکے نام وہ گناہ لکہہ دیا اور اسیطرح اگر کوئی مکے مین دو رکعت نماز پڑہے تو اوسکا اتنا ثواب ہے جیسے ستر رکعت اگر کسی اور شہر مین پڑہے وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ اور جب بتلا دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو جگہہ مکے بنانے کی کہتے ہین جبرئیل نے اُنکو جگہہ بتائی کہ یہان تک بناؤ اور بعضے سوائے اس کے اور بہی روایتین کہتے ہین اور کہا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو وہ کہ شریک اور ساجہی میرا مت کہو کسیکو اور کسی چیز کو اور ستہرا اور پاکیزہ کر میرے گہر کو واسطے گرد پہرنے والون کے اور کہڑے رہنے والون کے اور رکوع سجدہ کرنے والون کے یعنے نماز پڑہنے والون کے واسطے گہر پاکیزہ کر کہتے ہین کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام مکے کو بنا کر تیار کر چکے تب غیب سے آواز آئی کہ پکار لوگون کو جو اسکی زیارت کو آوین حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی کہ میری آواز کہان پہنچے گی حکم آیا جناب الٰہی سے کہ پکارنا تیرا کام ہے اور تیری آواز کا پہنچانا میرا کام ہے تب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بوقبیس پہاڑ پر چڑہ کر پکارا کہ اے لوگو آؤ

مکے کا حج تم پر فرض ہوا حق تعالیٰ نے یہہ آواز حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سبب، واحو
کو سنائی جن ارواحونکو دنیا مین آنا تھا اور سبھون نے وہ بلانا قبول کیا اور کہا لبیک
اللّٰھم لبیک جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کہا ہمنے وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا
وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ پکارا اے ابراہیم علیہ السلام اور
آواز دی لوگون کو واسطے حج مکے کے جو آوین تیرے پاس پیدل سوار اونٹون
دبلون کے چلنے سے جو آتے ہین ہر راہ دور دور لمبون سے یعنے تو اے ابراہیم
علیہ السلام لوگون کو بلا جو دور سے آوین سوار اور پیدل لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا
مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۝ تو موجود ہووین اپنے نفع کے واسطے جو دین اور
دنیا کا ہے فائدہ اور یاد کرین نام خدا کا بیچ دنون مقرر کے یعنے لبیک کہو دس دن
یا اوپر اوسکے جو روزی دی تہی اونکو بے زبان حیوانون سے جیسے اونٹ اور گائے
اور دنبے یعنے قربانی کرنے کے وقت خدا تعالیٰ کا نام لو کافر وقت ذبح کرنے کے بتون
کا نام لیتے تھے اسواسطے حکم کیا کہ تکبیر کہو پھر کہا دگوشت قربانی کا اور کہلاؤ غریب
محتاجون کو ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝
پھر چاہئے دین اور روان کرین اپنے کام ضرورتون کو اور احتیاجون کو جیسے میل چھوڑانا
بدن سے اور حجامت اور ناخن دور کرنے اور پوری کرین منتین اور نذرین اپنی اور
گرد پھرین گھر آزاد کے یعنے مکے کے ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ۭ یہہ باتین حکم خدا تعالیٰ کا ہے اور جو کوئی بڑائی اور بزرگی سے رکہے گا حکم
خدا تعالیٰ کا پھر یہ بہت بہلا ہی اوس بزرگی رکہنے والے کو نزدیک پروردگار اوسکے
کے یعنے جو کوئی حکم خدا تعالیٰ کا بجالاویگا خدا تعالیٰ اوسے اچھا بدلا دیگا وَاُحِلَّتْ
لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝
حُنَفَاۗءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ اور حلال کیا تمہارے واسطے بے زبان حیوانون کو مگر وہ
جو حکم ہوا تم پر اوسکے حرام کا یعنے حیوانون سے بعضے حلال کئے ہین اور بعضے حرام کئے ہین
پھر پرہیز کرو اور دور رہو گندگی بتون کی سے اور پرہیز کرو اور دور رہو جہوٹی بات سے جو
پوجا بتون کا ہے یا جہوٹی گواہی ہے دینے سے پرہیز کرو صرف خدا تعالیٰ ہی کی

بندگی کرو سب دینون کو چھوڑ کر نہ شریک کرو کسی چیز کو اوسکے ساتھہ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ اور جو کوئی شریک
کریگا خدا تعالےٰ کے ساتھہ کسیکو تو یہہ ایسا بڑا گناہ ہے گویا کہ گرے وہ آسمان سے زمین
پر اور لیجاوین گوشت اوسکا چیلین یا پھینک دے اوسے باو اونچی مکان سے بیچ جگہہ
نیچے بہت دور کی جو کوئی فریاد اوسکی نہ سنے اور کوئی اوسکی مدد نکرے گا ذٰلِكَ وَمَنْ
يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ یہ سب جو فرمایا ہے حکم خدا تعالےٰ کا ہے
اور جو کوئی بزرگی دےگا اور تعظیم کرے گا خدا تعالےٰ کی نشانیون کو جیسے حج کی باتین
ہین یا قربانی کی شرطین ہین یہہ کہ جانور فربہ اور بے عیب ہو اور منہگا ہو پھر مقرر وہ تعظیم
کرنے والا ڈرنے والے دلون سے ہے یعنے جو کوئی خدا تعالےٰ سے ڈرے گا وہی تعظیم
خدا تعالےٰ کی حکم کی کرے گا لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ تمکو اون حیوانون مین یعنے جنکو تمنے قربانی کرنے کو مقرر کر رکہا ہے اون سے
مہین فائدہ ہے مباح جیسے دودہ اور اون اور سواری اور بچہ وقت مقرر تلک یعنے
جب تک کہ وقت قربانی کا پہنچے تو پھر پہنچاو اون حیوانون کو گہر آزاد تلک یعنے مکے
مین لیجاو وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ اور ہر قوم کو جو تمسے پہلے تھے مقرر
کیا ہمنے قربانی کرنا تو یاد کرین نام خدا تعالےٰ کا جو تمسے پہلے تھے اوپر اوسکے جو حلال
کئے اون لوگون پر بے زبان حیوانون سے یعنے ہر پیغمبر کی امت کو حکم کیا تھا ہمنے کہ ہمارے
نام پر قربانی کرو اور یہہ حکم کیا تھا کہ خدا تم سبہون کا ایک خدا ہے پہر اوسکے حکم پر
سر رکہو اور اوسی کا فرمانا بجا لاو اور اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشخبری
دی غریب جلد حکم ماننے والون کو یعنے جو لوگ کہ سنتے ہی حکم خدا تعالےٰ کا بجا لاتے
ہین اور کچہہ اوس مین تکرار اور حجت نہین کرتے اور وہ غریب الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ایسے ہین کہ جبوقت نام لیوین خدا تعالےٰ کا اون کے روبرو تو ڈرے دل اونکا
خدا تعالےٰ کی بزرگی سے اور صبر کرتے ہین اور موہنہ سے نہین گلا کرتے اوپر مصیبت
کے جو اون پر پہنچے ہے اور قایم رکہتے ہین نماز کو اور جو کچہہ روزی دی ہے ہمنے اونکو

اوس مین سے لوگون کو بانٹتے ہین یعنے خیرات کرتے ہین وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ
شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ
جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ط اور اونٹ جو واسطے قربانی کرنے کے
ہین کیا ہمنے ذبح کرنا اونکا تمہارے واسطے نشانیان دین خدا تعالےٰ کے سے اور تمکو
اوس قربانی کرنے مین بھلائی ہے دین اور دنیا کی پھر لو نام خدا تعالےٰ کا ذبح کے
وقت جو وہ اونٹ برابر کھڑے ہون یعنے اونٹون کو کھڑا ذبح کرنا سنت ہے بلکہ وجب
ہے اور بعضے وقت ذبح کرنے کے یہہ پڑہتے ہین پھر جب وہ اونٹ گرے زمین پر کروٹ
سے اور جان بدن سے نکل جائے تب کھاؤ گوشت اوسکا اور کھلاؤ فقیر محتاج مانگنے
والے اور نہ مانگنے والے کو یعنے سبکو دو كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○
ایسا ہے تابعدار کیا ہمنے اونٹ اور گاؤن کو تمہارا کہ جو کچھہ اونہین چاہو سو کرو تو
شاید تم ایسے احسان کا شکر کرو خدا تعالےٰ کی جناب مین کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلے
اللہ علیہ وسلم کے وقت سے پہلے لوگ قربانی کرکے لہو اوسکا مکے کی دیوار کو لگاکر
بزرگی سمجھتے تھے اور اس کام سے خدا تعالےٰ کی خوشی جانتے تھے پھر جب حضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو لوگون نے قبول کیا تب بھی اوسی اگلی رسم کو چاہا کہ
کرین پھر حکم منع کا ہوا اور یہہ آیت آئی لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ط نہین پہنچتا خدا تعالےٰ کو گوشت اونکا اور نہ لہو اونکا لیکن پہنچتا ہے
خدا تعالےٰ کو ڈر تمہارا یعنے گوشت اور لہو قربانیون کا نہین چاہتا خدا تعالےٰ تمسے
اسے پر چاہتا اور مقبول کرتا ہے خدا تعالےٰ ادب تمہارا اور ڈرنا تمہارا اور فرمانبرداری
کرنی تمہاری جو حکم خدا تعالےٰ کا بجالاتے ہو دل اور جان سے یہ باتین پہنچتی ہین یعنے
اللہ تعالےٰ قبول کرتا ہے ایسے کامون کو كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ط
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ایسا ہی تابعدار کیا حیوانون کو تمہارا تو بندگی سے یاد کرو تم خدا تعالےٰ
کو اوپر اوس انعام کے جو بتلایا تمکو اور راہ دیکھائی تمکو دین کے کامون کی طرف اور
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش خبری دی نیک کام کرنے والون کو کہ اچھا
ملے گا تم کو اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ○ بیشک
خدا تعالےٰ دور کیگا زور اور غلبہ مشرکون کا ایمان لانے والون سے بیشک خدا تعالیٰ

ع ۵ ثلث اربع ۱۲

عم ... اللہ ... اللہم منک ولک ... (حاشیہ)

دوست نہین رکھتا کسی دغاباز ناشکر کو کہتے ہین کہ مکے کے کافر مسلمانون کو بہت دکھ دیتے تھے جو ہر روز
اصحاب مار کھاتے پہیے سر پہوٹے ہوئے اور کبھی ہاتہ بندہے ہوئے آگے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آکر اپنا حال
دکہاتے تو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ صبر کرو مجہے حکم لڑنیکا ابہی نہین ہے پہر جب حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ
وسلم مدینے مین تشریف لائے تب حکم جنگ کا ہوا پہلے آیت جو لڑائی کے حکم مین آئی

ارباع
لث

سو یہ ہے أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝
رخصت دی لڑائی کی اونکو جو لڑائی چاہتے ہین کافرون سے اس واسطے جو ظلم پہنچا
ہے اونکو اور بیشک خدا تعالے مسلمانون کی مدد دے سکتا ہے یعنے مقرر مدد کریگا
خدا تعالے اون لوگون کی الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا
اللَّهُ ۗ جنکو نکال دیا کافرون نے اون کے گہر سے ناحق یعنے اونہون نے کوئی ایسا کام
نکیا تہا جو لایق جلاوطن کے ہوئے مگر وہ کہ کہتے تہے کہ پالنے والا ہمارا خدا ہے اور خدا
تعالے کو ایک کہتے تہے وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ
بِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ
إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ اگر نہ دور کرتا اور نہ ہٹاتا خدا تعالے بعضے لوگون کو بعضون سے
یعنے اگر مشرکون کو موحدون سے دور نہ رکہتا تو ہر طرح ڈہائی جاتین استہین جوگیون
کی اور دہرے نصارے کے اوٹہا کر دوارے یہودیون کے اور مسجدین مسلمانون کی
یاد کرتے ہین جن مین نام خدا تعالے کا بہت ہر زبان مین یعنے اگر خدا تعالے موحدون
کو مشرکون اور کافرون سے نہ بچاتا تو کافر سب کی عبادت کی جگہہ کو ویران کرتے اور جو
خدا کو ایک کہتے تہے اون کو مار ڈالتے اور مقرر مدد کریگا خدا تعالے اوسکی جو کوئی مدد
کریگا دین کی بیشک خدا تعالے زبردست اور غالب ہے سب پر اور حکم لڑنے کا دیا ؎
الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَ
نَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝ ایسے لوگون کو جو اگر قدرت دیوین ہم اونکو ملک
مین تو وہ قایم رکہین نماز کو اور دیوین زکوۃ اور کہین لوگون کو کہ اچہے کام کرو اور
منع کرین لوگون کو برے کامون سے اور خدا تعالے کے اختیار مین ہے آخر سب
کامون کا یعنے کوئی بہیرا کچہہ چاہے بغیر مرضی خدا تعالے کے کچہہ کام نہین ہوتا
پہر خدا تعالے اپنے دوست کو دلاسا دیتا ہے کہ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اور اگر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تجھے لوگ تجھے جہوٹا کہتے ہین تو غم نکہا تو کسواسطے کہ بیشک جہوٹا کہا تھا پہلے ان لکے کے لوگون سے قوم نے نوح علیہ السلام کو اور قوم عاد نے ہود نبی علیہ السلام کو اور قوم ثمود نے صالح نبی علیہ السلام کو اور قوم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور قوم نے لوط نبی علیہ السلام کو اور قوم مدین نے شعیب نبی علیہ السلام کو اور جہوٹا کہا مصر کے لوگون نے موسیٰ علیہ السلام کو یعنے جتنے نبی ہمنے بہیجے تہے سبہون کی قوم نے اونکو جہوٹا کہا پہر ہمنے ڈہیل دی کافرون کو جب تک کہ وقت اون کے عذاب کا آوے جب وہ وقت آیا تو پہر پکڑا ہمنے اون کو پہر کیسا تھا خراب ہونا اون کا یعنے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معلوم کیا تو نے کہ اون سب امتون کا جو نبیون کو جہوٹا کہتے تہے اونکا آخر کیا حال ہوا فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا پہر کیتنے گانؤ اور شہر کے لوگون کو جو مار کر کہپا دیا ہمنے اور وہ ظالم تہے اور شرک کرتے تہے پہر اون گانؤ اور شہرون کی عمارت ڈہے پڑین ہین اپنے چہتون پر یعنے اون حویلیون کی پہلے تو دیوارین گرین پہر اوپر اوسکے چہتین گرین جو نہایت ویران ہو گئے ؛ وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ اور کوئین نکمے پڑین ہین جو کوئی پانی پینے والا نہین اور اور محل اونچے گچ کاری کئے ہوئے شہری خاصی تحفہ خالی پڑی ہین کوئی رہنے والا نہین اوس کوئی اوس محل کے احوال مین یون کہتے ہین کہ جب قوم ثمود کی عذاب خدا تعالے کے سے مرچکے تب حضرت صالح نبی علیہ السلام چار ہزار مسلمانون کو لیکر یمن کے ملک مین گئے وہان حضرت صالح علیہ السلام کو موت حاضر ہوئی اوس جگہ کا نام اسواسطے حضرموت رکہا ہے اور وہ سب مسلمان وہان رہے اور جلاس کو یا جلیس کو اپنے مین بادشاہ اور سنحاریب کو وزیر کیا اور اوس جنگل مین کنوا کہودا اور ایک محل بہت مضبوط سونے روپے کا اینٹون سے بنایا اور جواہر اوس مین جڑی اور وہان رہ کر خدا تعالے کی بندگی کرتے تہے بعد کئی سو برس کے اونکی اولاد بتون کو پوجنے لگی خدا تعالے نے حنظلہ نبی علیہ السلام کو بہیجا تو راہ دین کی بتاوے اونہون نے بڑی خرابی سے اوس نبی کو مار ڈالا خدا تعالے نے اون پر ایسا عذاب بہیجا کہ کوئی اون سے نہ باقی رہا سب مرگئے اور بعضے یون کہتے ہین کہ ایک کافر بادشاہ نے چاہا اپنے وزیر مسلمان کو دین کے واسطے

مار ڈالے وہ وزیر چار ہزار مسلمان سمیت بہاگ کر نیچے پہاڑ حضرموت کے آنکر رہا اور وہان جو کنوا کہودا سو کہاری نکلا آخر کو ایک مرد غیب سے آیا اور کہا کہ اس جگہہ کہو دو کنوا جب وہان کہودا تو بہت ٹہنڈا اور خوب میٹہا پانی نکلا اونہون نے اوسے کشادہ کرکے باؤلی بنائی اور سونے روپے کی اینٹون سے بنایا اور اوس مین جواہر لگائے اور پاس اوسکے ایک محل بنایا بہت اونچا اور مضبوط وہان رہکر خدا تعالے کی یاد مین مشغول ہوئے کئی سو برس پیچھے شیطان ایک بوڑہیا نیک بخت کی شکل بنکر اونکی عورتون کے پاس آنکر اخلاص سے سکہایا کہ اگر مرد مسافری کو جاوین تو تم آپس مین عورت سے عورت مشغول ہوا کرو پہر ایک بوڑہی مرد نیک بخت کی صورت بنکر اون مردون سے نصیحت کی طرح سمجہاکر کہا کہ اگر کسی وقت عورت پاس نہو تو حیوان سے اور لڑکون سے ملا کرو جب یہہ دو باتین ناپاک اور بری اوس قوم مین ہونے لگین تب خدا تعالے نے حنظلہ نبی علیہ السلام کو بہیجا تو اوس قوم کو منع کرے کہ وہ برے کام چہوڑین اونہون نے نمانا اوس کنوئے کا پانی غائب ہوا تب عاجز ہوکر کہا کہ اگر پانی پہر اوسیطرح اس کنوے مین پیدا ہووے تو ہم تیرا کہا مانے حضرت حنظلہ کی دعا سے خدا تعالے نے پہر ویسا ہی پانی اوس کنوے مین پیدا کیا تد بہی وہ ایمان نہ لائے اور اوس نبی کو برچہے سے قتل کیا تب خدا تعالے نے اون پر عذاب ایسا بہیجا کہ سب مرگئے اور وہ کنوا اور محل خالی پڑا ہے سو فرماتا ہے خدا تعالے کہ اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَتَکُوۡنَ لَہُمۡ قُلُوۡبٌ یَّعۡقِلُوۡنَ بِہَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ یَّسۡمَعُوۡنَ بِہَا ۚ فَاِنَّہَا لَا تَعۡمَی الۡاَبۡصَارُ وَ لٰکِنۡ تَعۡمَی الۡقُلُوۡبُ الَّتِیۡ فِی الصُّدُوۡرِ اے کیا نہین جاتے ملکے لوگ یعنے جاتے ہین شام کے اور یمن کے ملک مین پہر دیکہتے ہین نشانیان اونکی عذاب کے چاہئے کہ ڈرتے اگر ہوتے دل اون کے سمجہنے والے یا ہوتے کان سننے والے پہر مقرر نہین ہین انکی آنکہین اندہی اے پر اندہی ہین وہ دل انکے جو انکی چہاتی مین ہین اس سبب کچہہ اونکو گزرے ہوئے لوگون کا احوال نہ نظر آتا ہے نہ سنتے ہین وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ وَ لَنۡ یُّخۡلِفَ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ ؕ وَ اِنَّ یَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّکَ کَاَلۡفِ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۝ جلد چاہتے ہین ملکے لوگ تجہسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عذاب کو یعنے تو جو عذاب سے خدا تعالے کی انکو ڈراتا ہے تو یہہ کہتے ہین کہ کب آوے گا جلد منگا اگر تو سچا ہے تو کہہ اونکو

کہ ہرگز جھوٹا نکرے گا خدا تعالیٰ اپنے وعدے کو جو اوس نے عذاب کا وعدہ کیا ہے مقرر ہوگا اور بیشک ایک دن تیرے رب کے پاس برابر ہزار سال کے ہے جو تم گنتے ہو یعنے نزدیک خدا تعالیٰ کے ایک دن اور ہزار برس یکسان ہے اور ہونا ہونا اور تھوڑی اور بہت مدت برابر ہے جب چاہے عذاب بھیجے وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ اور کئی گانون کے لوگون کو ڈہیل دی ہمنے عذاب بھیجنے مین تو توبہ کرین اپنی گناہون سے اور وہ ظالم تھے جو اونہون نے توبہ نکی پہر پکڑا ہمنے اون کو سخت عذاب مین یہان یعنے دنیا مین اور طرف ہماری پھر پھر ینگے آخرت کو اور وہان عذاب بہت ہوگا قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے مکے کے لوگو جو مین تمکو ڈرانے والا ہون کھلا ہوا یعنے کچھہ بات چھپا کر نہین کہتا ہون فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ پہر وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور کام کرتے ہین اچھے انکے واسطے بخشش ہے اور روزی پاکیزہ ستہری بی محنت اور بے احسان وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ اور وہ لوگ جو تلاش کرتے ہین ہماری آیتون کو جہوٹا کرنے کو یعنے قرآن کی آیتون کو جہوٹا کرکے ہرا دین پیغمبر کو اور آپ سچے ہون وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہین کہتے ہین کہ جب سورہ نجم خدا تعالیٰ نے بہیجا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکے کے مسجد مین بیٹھہ کر پڑہنا شروع کیا اور ایک ایک آیت آہستہ آہستہ ٹھہرا ٹھہرا کر پڑہتے تھے تو لوگ اچھے طرح سمجھین جب کہ اس آیت پر پہنچین أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى پہہ ٹہکر بے ذرا ٹہیرے شیطان نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز بنا کر یہ کہا کہ تلك الغرانيق العلى وان شفاعتهن لترتجى یہہ بت لات اور عزا اور منات بڑے ہین قوم کے اور امید رکہا چاہئے ان سے جو بخشوا وینگے اور یہہ شیطان نے اسطرح کہا جو مشرکون ہی نے سنا اور اونہون نے سنکر جانا کہ یہہ بہی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اور مشرک خوش ہوئے کہ آج ہمارے بتون کی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعریف کی اس سبب ایسے راضی ہوئے کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر سورے کا سجدہ کیا تو مشرک بہی مومنون کے ساتہہ سجدے مین گئے تب حضرت جبرئیل نے آکر یہ احوال پیغمبر سے ظاہر کیا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سنکر

بہت غمگین ہوئے تب پروردگار نے اپنے دوست کی تسلی کے لئے یہ آیت بہیجی ؏
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور نہین بہیجا ہمنے
پہلے تجہسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی پیغمبر یا نبی جو وقت آرزو اوسکی کے یعنے
بیان کرنے حکم الہی کے ڈالتاہے اور ملاتا ہے شیطان آرزو انہی جو چاہتاہے یعنے سب
نبی اور پیغمبرون سے ایسا سلوک کیاہے شیطان نے جیسا تجہسے کیا پہر دور کرتاہے اور
مٹاتاہے خدا تعالےٰ اوسکو جو ڈالتا اور ملاتاہے شیطان باتین کفر اور شرک کی پہر
درست اور مضبوط کرتاہے خدا تعالےٰ اپنے قرآن کی آیتون کو جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم پڑہتاہے اور خدا تعالےٰ جاننے والا اور مضبوط کام کرنے والا ہے اور یہ کفر اور
شرک کی بات ملانا شیطان کا اسواسطے ہے لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ تو بناوے
اور کرے خدا تعالےٰ اوسکو جو ملایا شیطان نے آزمائش واسطے اون کے جنکی دلمین
بیماری نفاق کی اور شک کی اور جنکے دل سخت ہین شرک سے یعنے خدا تعالےٰ اوس
شیطان کی بات سے مشرکون اور منافقون کو آزماتاہے اور بیشک ظالم یعنے مشرک
اور منافق جدائی مین دور بہت ہین سیدہی راہ سمجہہ کے اور بات ملانی شیطان
کی اسواسطے ہے وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور تو جانین وہ لوگ
جنکو سمجہہ دی یعنے مومن جانین وہ کہ قرآن سچ حکم پروردگار تیرے کا ہے پہر سچ
جانتے ہین اور ایمان لاتے ہین قرآن پر پہر نرم ہوتاہے قرآن سے دل اون کا
اور حکم اوسکا قبول کرتے ہین اور مقرر خدا تعالےٰ ہر طرح راہ دکہاتاہے اون کو
جو ایمان لائے ہین طرف سیدہی راہ کے جو وہ تابع داری پیغمبر صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی ہے وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ اور ہمیشہ رہین گے وہ لوگ جو ایمان نہ لائے
شک مین یعنے کافر ہمیشہ شک مین رہین گے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بہیجا ہوا خدا
تعالےٰ کا سچ ہے یا جہوٹہ جب تک کہ آوے اُن کو قیامت یا موت یکایک یا اون کو

عذاب دن ناپید ہونے اونکے کا جو اوس دن سے اِنکا نشان نرہے اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ
لِّلَّهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ اوس دن بادشاہی
سارے عالم کی خدا تعالیٰ کو ہے اور سب بڑے بڑے بادشاہ اور بڑے حاکم ہون گے عاجز
محتاجون کی طرح اوس دن حکم کریگا خدا تعالیٰ کافرون اور مسلمانون مین پہر
جو ایمان لائے ہین اور اچہے کام کئے ہین وہ بہشتون کی نعمتون مین رہین گے ۔
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ اور جو ایمان نہین لائے
اور جہوٹہہ جانا ہمارے حکم کو پہر اوس قوم کو عذاب خوار کرنے والا اور رسوا کرنے
والا ہوگا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا
حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ اور جنہون نے اپنا وطن چہوڑا ہے خدا تعالیٰ کی راہ
مین پہر مارے گئے کافرون کے ہاتہہ سے یا موئے اپنی موت سے ہر طرح روزی دیگا
اون کو خدا تعالیٰ روزی اچہی جو وہ نعمتین بہشت کی ہین اور بیشک خدا تعالیٰ
بہت اچہا سب روزی دینے والون سے لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ
اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ہر طرح لاویگا مسلمانون کو بہشت مین لانا انکی خوشی کا یعنے مسلمانون
کو بہشت مین عزت اور حرمت سے فرشتے لاوینگے اور بیشک خدا تعالیٰ ہے جاننے والا
سب کے احوال کا تامل کرنے والا عذاب کرنے مین کافرون اور تکبر کرنے والون کے
ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ
یہ حکم ہے خدا تعالیٰ کا اور جو کوئی دکہہ دے اپنے مدعی کو جیسا اوسے دکہہ دیا ہے پہر جو وہ
ظلم کیا چاہے اوس پر تو ہر طرح مدد کرتا ہے خدا تعالیٰ اوسکی یعنے ایک کو ایک نے زخمی
کیا اس زخمی نے اوسی زخم دیا تو دونو برابر ہوئے پہر جو وہ جسنے پہلے زخمی کیا پہر چاہئے
کہ اوسے دوبارہ زخمی کرے بعد برابر ہونے کے تو اوسکی مدد کریگا خدا تعالیٰ بیشک
خدا تعالیٰ ہر طرح بخشنے والا ہے مہربان ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ یہ مدد کرنا مظلوم کی اس سبب ہے کہ خدا تعالیٰ
سب کام کر سکتا ہے جیسے کہ رات کو لاتا ہے بیچ دن کے یعنے رات تہوڑی سے دن
مین اگر رات چہوٹی ہوتی ہے اور دن بڑا ہوتا ہے گرمیون مین اور پہر لاتا ہے
دن کو بیچ رات کے یعنے دن سے کچہہ تہوڑا رات مین جاکر دن چہوٹا ہوتا ہے

اور رات بڑی ہوتی ہے جاڑون مین اور بیشک خدا تعالے سننے والا ہے سبکے بہیدون اور مصلحتون کا اور دیکہنے والا سب کے کامون کا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور یہ اوس سبب سے ہے کہ خدا تعالے وہ سچہہ بیشک ہے اور وہ جنکو بلاتے ہو سوائے خدا تعالے کے وہ باطل ہے اور بیشک اللہ وہی ہے اونچا سب کے وہم اور خیال اور بڑا ہے سبکی تعریف اور بڑائے دینے سے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ اے کیا نہین دیکہتا تو وہ کہ خدا تعالے نے بہیجا نیچے پانی آسمان سے پہر ہوئے زمین سبز اوس پانی سے جو ہزارون طرح کے درخت اور گہاس زمین سے اگتا ہے اور بیشک خدا تعالے مہربانی کرنے والا ہے خبر جاننے والا سب کے احوال کی لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اوسی کا ہے جو کچہہ کہ ہے آسمانون اور زمین مین اور وہ کہ خدا تعالے ہر طرح بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا ہوا سب خوبیون سے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اے کیا نہین دیکہتا تو اے دیکہنے والے وہ کہ تابعدار تمہارا یعنے تمہارے اختیار مین دیا اون چیزون کو جو زمین مین ہین اور تابعدار کیا تمہارا ناؤ کو جو چلتی ہے دریاؤ مین حکم خدا تعالے کے سے اور تہام رکہا ہے آسمان کو جو گر نہ پڑے زمین پر مگر اوسکے حکم سے یعنے خدا تعالے جب چاہے تو گرے آسمان بیشک خدا تعالے ساتہہ لوگون کے یعنے اوپر لوگون کے مہربانی کرنے والا ہے بخشنے والا ہے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۵ اور وہ خدا تعالے وہ ہے جس نے جلایا تمکو یعنے پیدا کیا تمکو ماؤن کے پیٹ سے پہر مارے گا تم کو جب تمہارے مرنے کا وقت آویگا بیشک آدمی ناشکر ہے جو اوسکی نعمتون کا شکر نہین کرتا لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ہر دین والے کو وہی ہمنے اور مقرر کی ہمنے دین کی باتین جو وہ دین کے کام کرتے ہین پہر چاہئے کہ دشمنی نکرین تجہسے دین مین اور بلا تو لوگون کو طرف دین

پروردگار اپنے کے بیشک تو ہر طرح اوپر راہ سیدہی کے چلتا ہے وَاِنْ جَادَلُوْكَ
فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور اگر تجھسے جہگڑا کریں تو تو کہو خدا تعالے جانتا ہے
جو کچھہ تم کرتے ہو اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ خدا
تعالے حکم کریگا اور فرما دیگا کافرون اور مسلمانون مین قیامت کے دن جس
بات مین تم جہگڑتے ہو یعنے قیامت کے دن حکم خدا تعالے سے جانونگے کہ سچا
کون اور جہوٹا کون تہا اور بدلا اپنے کئے کا سب پاوینگے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ای
کیا نہین جانتا تو وہ کہ خدا تعالے واقف ہے جو کچھہ ہے آسمانون اور زمین مین یعنے کوئی چیز
خدا تعالے سے چہپی نہین اور یہ سب لوح محفوظ مین لکہا ہے اور یہ خبر کا جاننا خدا تعالے
پر سہج ہے کسواسطے کہ اوسی کا بنایا ہوا ہے سب کچھہ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ اور کافر جتے
ہین سوائے خدا تعالے کے اوسکو جو نہین بہیجا اوسکے پوجنے کیواسطے کوئی دلیل اور وہ پوجتے ہین ایسے کو جو اوسکے پوجنے
حق ہین جانتا تم لو نہین دیکہا دیکہی پوجتے ہین جو سوائے خدا تعالے کے اور چیزون کو پوجتے ہین وہ ظالم ہین اونکا
کوئی مددگار نہین جو انہین خدا تعالے کے عذاب سے چہٹاویگا وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ط يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ط قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ط اَلنَّارُ ط وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط وَ
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اور جسوقت پڑہے تو ان کے آگے آیتین ہمارے قرآن کی آشکارا ہوئے
تو صورتون مین کافرون کے نمانا اور بیزار ہونا نزدیک ہووے جو نہایت
غصہ سے پکڑین اور مارین اونکو جو پڑہتے ہین اونکے آگے آیتین ہماری یعنے مسلمانون
پر جہنجلاتے ہین کہوائے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ اے پہر کیا بتاؤن
تمکو مین ایک بہت بڑی چیز بدلا اسکا جو تم کرتے ہو وہ آگ ہے جسکا وعدہ کیا ہے
خدا تعالے نے اون سے جو کافر ہین اور وہ آگ بری ہے جگہہ پہر جانیکی يٰاَيُّهَا النَّاسُ
ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ط اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ
اجْتَمَعُوْا لَهٗ ط وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ
اے لوگو ماری ہے اور کہی ہے ایک مثل پہر سنو تم اوس مثل کو کہ بیشک وہ لوگ

ع ۹ ۱۷

جو پکارتے ہین اور یاد کرتے ہین یعنے پوجتے ہین سوائے خدا تعالےٰ کے بتون کو جو وہ
بت بنا نہین سکتے اور پیدا کر نہین سکتے ایک مکھی کو بھی اگر جو اس کام کے واسطے سب بت
اکٹھے ہو وین تب بھی نہ کر سکین اور اگر مکھی بتون سے کچھ لیجاوے تو بت مکھی سے لے
نسکین کہتے ہین کہ کافر شہد اور سرکہ بتون کو لگا کر خالی مکانون کو چھوڑ کر سب
چلے جاتے تھے مکھیان اوسے کھاتین تو کہتے کہ ہمارے خداؤن نے کھایا اور خوش
ہوتے سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ بتون کو اتنی قدرت نہین جو وہ مکھیون سے پھیر
لیوین سست اور کمزور ہین چاہنے والے ہین یعنے بت پرست اور سست اور کمزور
ہی چاہتا ہے بت کہتے ہین کہ علما یہود کے کہتے تھے کہ خدا تعالےٰ سارے عالم چھ دن
مین بنا کر ماندہ ہوا اور ہفتے کے دن آرام کرنے کے واسطے تکیہ لگا کر بیٹھا خدا تعالےٰ
نے اون کے جواب مین یہ آیت بھیجی مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ
عَزِيْزٌ نہین سمجھے خدا تعالےٰ کو جیسا کہ اوسکو سمجھا چاہیئے جو خدا تعالےٰ کی شان مین
ایسی بات کہتے ہین جو لائق اوسکے نہین ماندہ ہونا اور تھکنا بندے کو لائق ہے نہ کہ بندون
کے پیدا کرنے والے کو سزاوار ہے بیشک خدا تعالےٰ سب سے زور آور ہی زبردست جو
کسی چیز سے کسی طرح کبھی عاجز نہین ہوتا اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ بیشک خدا تعالےٰ چنتا ہے فرشتون سے بھیجنے کو پیغمبرون کے
پاس اور چنتا ہے آدمیون سے نبیون کو بھیجنے کے واسطے خلقت کی طرف جسکو جانتا ہے
لائق بھیجنے کے یعنے جسکو نبوت کے لائق جانتا ہے بھیجنے کے یعنے جسکو نبوت کے لائق جانتا
ہے اوسے نبی اور رسول کرتا ہے بیشک خدا تعالےٰ سنتا ہے پیغمبرونکا کہنا اور
دیکھتا ہے خلقت کا سلوک جو پیغمبرون سے کرتے ہین يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ جانتا ہے خدا تعالےٰ جو کچھ کہ آگے لوگون کے ہے
یعنے جو کام کر چکے ہین اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ بھی جانتا ہے خدا تعالےٰ یعنے جو
کام کہ اب کرینگے اور طرف خدا تعالےٰ کی ہے پھر جانا سب کامونکا یعنے جتنے کام
ہین سب ذرہ ذرہ خدا تعالےٰ کے آگے حاضر ہونگے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع اور
سجدہ کرو یعنے نماز پڑھو اور بندگی کرو یعنے فرمان برداری کرو اپنے رب کی اور کرو

سجدة

کام اچھے شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ عذابون سے اور داخل رحمت مین ہون یہان امام شافعی کے نزدیک سجدہ ساتوان قرآن شریف کے سجدون سے وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ط اور لڑو کافرون سے خدا تعالے کی راہین جیسے کہ لڑنا چاہئے خدا کے واسطے یعنے اوس لڑائی مین کچھہ کسیطرح اپنی غرض نہو صرف دین ہی کا واسطہ ہو هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ط خدا تعالے نے تمکو نوازا ہے اور نکیا دین مین کچھہ دکھہ تم پر یعنے دین تمہارا تم پر آسان کیا جیسے کہ وقت ضرور کے تیمم اور بیماری اور سفر مین روزی قضا اور نماز سفر مین آدھی اور فرماتا ہے خدا تعالے کہ قبول کرو مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ط دین اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مگر باپ اسواسطے کہا کہ وہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باپ یعنے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ساری امت کے باپ مین تو باپ کا باپ جگہ باپ کی ہے هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ج صلے خدا تعالے نے نام رکھا تمہارا مسلمان پہلے اس قرآن کے اوترنے سے اور کتابون مین جیسے توریت اور انجیل اور اس قرآن مین بھی ہمتیز مسلمان کہا تو ہووے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ تم پر قیامت کے دن اور تم گواہ کافرون پر اس بات کے جو رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونکو کہا کہ ایمان لاؤ اور خدا تعالے کو وحدہ لاشریک جانون اونہون نے کہنا نمانا اور اے مسلمانون فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ پھر قایم رکھو نماز کو اور دو زکوۃ کے مال کو اور مضبوط پکڑو خدا تعالے کے فضل کو یعنے اعتماد اور یقین درست اور پورا رکھو جو وہ صاحب اور والی تمہارا ہے پھر خدا تعالی بہت اچھا والی ہے اور بہت اچھا مدد کرنے والا ہے

ع ۱۰ ۱۷

ماٸة وثمان عشرة اٰیة	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	سورة المومنون مکیة وھی

الجزء ۱۸

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۙ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۙ سقر عذاب سے بچو مومن وہ جو اپنی نماز مین ڈرنے والے مین خدا تعالے سے نماز مین چاہئے کہ ایسا مشغول ہووے جو خبر نرہے کہ داہنے اور بائین کون ہے اور کوئی کیا باتین کرتا ہے اور نگاہ کو سجدہ کی جگہہ سے کہین کسی طرف کو نہ پھراوے وَالَّذِينَ هُمْ

عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ اور مومن وہ ہین جو نکمی بات سے مونہہ پہیر لیتے ہین یعنے
بیزار ہین وَالَّذِیْنَ ہُمْ لِلزَّکٰوۃِ فَاعِلُوْنَ ۝ اور مومن وہ ہین جو زکوۃ کے مال کو دیتے
حق دارون کو یعنے جتنا مال زکوۃ کا خدا تعالےٰ نے ٹہرایا ہے وہ سب دیتے ہین اونکو
جو اوس مال کی مستحق ہین بیجا اوس مال کو نہین خرچ کرتے وَالَّذِیْنَ ہُمْ لِفُرُوْجِہِمْ
حٰفِظُوْنَ ۝ اور مومن پورے وہ ہین جو اپنی شرم کے بدن کو تہام رکہتے ہین حرام
کرنے سے اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِہِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُہُمْ فَاِنَّہُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ مگر اپنی
جورون پر یا لونڈیون پر چہوڑتے ہین پہر وہ لوگ نہین ہین طعنے مارے ہوئے اور
ٹہہرائے ہوئے یعنے جو لوگ کہ سوائے اپنی جورون اور لونڈیون کے حرام نہین
کرتے اونکو کوئی کچہہ کسیطرح برا نکہے گا فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ
الْعٰدُوْنَ پہر جو کوئی ڈہونڈے سوائے اپنی جورون کے اور لونڈیون کے غیر عورت
کو پہر وہ لوگ ہین نکل جانے والے باہر حکم خدا تعالے کے سے وَالَّذِیْنَ ہُمْ
لِاَمٰنٰتِہِمْ وَعَہْدِہِمْ رٰعُوْنَ ۙ اور مومن وہ لوگ ہین جو سونپی ہوئی چیز کو اچہی
طرح احتیاط سے رکہہ کر مالک کو سب کے سب پہنچاتے ہین اور اپنے قول کو پورا کرتے
ہین وَالَّذِیْنَ ہُمْ عَلٰی صَلَوٰتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اور مومن وہ لوگ ہین جو اپنی
نماز پر خبردار ہین یعنے قضا نہین کرتے یا نماز کو حضور دل سے اور محبت اور ڈر سے
اور دہیان اور ادب سے پڑہتے ہین اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ وقف لازم
ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ وہ لوگ جن مین یہہ چہہ صفتین ہین جو بیان کین وہ وارث
یعنے اونکو وارث کہے وہ لوگ جو وارث ہین بہشت فردوس کے وہ فردوس مین
ہمیشہ رہین گے اور خدا تعالے فرماتا ہے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ
طِیْنٍ اور مقرر پیدا کیا ہمنے آدم کو جو وہ سب آدمیون کا باپ ہے اچہی سی اچہی
گوندہی ہوئی مٹی سے ثُمَّ جَعَلْنٰہُ نُطْفَۃً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ پہر کیا ہمنے اوسکی نسل اور
اولاد کو پیدا منی سے جو بیچ ایک جگہہ کے رہنے والے ہے ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَۃَ عَلَقَۃً
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَۃَ مُضْغَۃً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَۃَ عِظٰمًا فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ
خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ۭ پہر بنایا ہمنے اوس بوند منی کو لہو جما ہوا
پہر بنایا ہمنے اوس لہو جمے ہوئے کو گوشت کی بوٹی پہر بنایا ہمنے اوس گوشت کی بوٹی کو

ہڈی سخت پہر پہنایا اوس ہڈی کو گوشت اور چمڑا پہر پیدا کیا ہمنے پیدایش دوسری
یعنے جب وہ درست ہوچکا تب اوس مین اپنی قدرت سے جان ڈالی یا ماکے پیٹ سے
بچا پیدا کیا جو دودہ پینے لگا اور چلنے پہرنے لگا اور باتین کرنے لگا پہر یہ جانو تم کہ بہت
بڑا ہے خدا تعالے تعریف کرنے سے اور سمجہہ مین آنے سے جو ایسی قدرتین رکہتا ہے
بہت اچہا پیدا کرنے والا ہے سب پیدا کرنے والون سے اور بنانے والون سے جو
اول سے آخر تلک آدمی کو اس طرح بنایا یہہ کس سے ہو سکتا ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ
ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ط ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ پہر تم پیچہے اس احوال کے مرنے والے
ہو پہر تم دن قیامت کے اوٹہنے والے ہو گورون سے حساب کے واسطے وَلَقَدْ
خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ق وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ اور بیشک پیدا کیا ہمنے
سر پر تمہارے سات آسمان جو ہر آسمان مین راہ ہے فرشتون کی اور نہین تم
پیدا کئے گئے ہوکے خلقت سے بیخبر یعنے خدا تعالے فرماتا ہے کہ ہمین آسمانون او
زمین کے رہنے والون کی سب خبر ہے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ
فِي الْاَرْضِ ق صلے وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ اور بہیجا ہمنے آسمان سے پانی جتنا
ضرور تہا پہر ٹہیرایا ہمنے اوس پانی کو زمین مین یعنے دریاؤن کو بہتا رکہا زمین پر اور ہم
اون دریاؤن کے لیجانے پر مقدور رکہتے ہین یعنے جب چاہین تب دریاؤن کو
خشک کردیوین ہم کہتے ہین کہ بعد نکلنے یاجوج اور ماجوج کے حضرت جبرئیل زمین
پر آکے قرآن شریف اور کئی دریاؤن کو اور کئی برکتون کو لیجاوینگے فَاَنْشَاْنَا
لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ پہر پیدا کئے
تمہارے واسطے اوس پانی سے بہت باغ کہجورون اور انگورون کے واسطے تمہارے بیچ اون باغونکی میوے ہین بہت سوا
کہجور اور انگور کے اور بعضا اونمین سے کہاتے ہو یا معاش وغیرہ اوس سے حاصل کرتے ہو وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ
تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ اور درخت پیدا کیا کوہ طور سے جو اگتا ہے وہ
درخت ساتہہ تیل اور سالن کے واسطے کہانے والون کے یعنے اوس درخت سے
دو فائدہ ہین جو تیل بہی اور روٹی کا سالن بہی ہے سو وہ درخت زیتون کا ہے
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ
مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ اور بیشک تمکو حیوانون مین سمجہ چاہئے کہ کرو اور خدا تعالے کی قدرت

پہنچا تو جو اون حیوانون کا دودھ پلاتے ہین ہم تمکو وہ جو اونکے پیٹ مین ہے اور تمکو اون حیوانون مین فائدہ بہت ہین جیسے کہ اون پر بوجھ لادنا اور پشم ورچمڑا جو بہت کام آتا ہے اور سواری کرتی ہو اون پر اور اون مین سے بعضون کا گوشت کہاتے ہو وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ اور اون حیوانون پر اور ناؤن پر سوار ہوتے ہو یہہ کیا نعمتین انعام خدا ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ اور مقرر بہیجا ہمنے نوح نبی علیہ السلام کو طرف اوسکی قوم کے پہر کہا نوح نبی علیہ السلام نے اپنی قوم کو بندگی کرو خدا تعالے کی جو نہین ہے تمہارے تئین کوئی لایق پوجنے کے سوائے اوسی خدا تعالے کی یعنے وہی ایسا ہے جو اوسکی بندگی کیجیے اور سوائے اوسکے کوئی لایق بندگی کے نہین ہے پہر کیا تم نہین ڈرتے اوسکے عذاب سے جو سوائے اوسکے اور کی بندگی کیا چاہتے ہو جب یہہ بات حضرت نوح نبی علیہ السلام نے قوم سے کہی دولتمند اور سردارون نے تو نمانا مگر غریبون کا کچہہ تہوڑا سا دل پہرنے لگا تب فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ پہر کہا دولتمند اور سردارون اوس قوم کی نے جنہون نے حضرت نوح کا کہا نمانا تہا اونہون نے غریبون سے کہا کہ نہین ہے یہ نوح نبی مگر ایک آدمی ہے تم جیسا یعنے جسطرح تم کہاتے پیتے ہو اور چلتے پہرتے ہو دنیا کے کامون مین ایسے ہی یہہ بہی کرتا ہے چاہتا ہے وہ کہ زیادتی ڈہونڈہے تم پر یعنے چاہتا ہے کہ سردار بنے تمہارا اور اگر چاہتا خدا تعالے کہ رسول بہیجے تو ہر طرح بہیجتا فرشتے کو جو فرشتے اوسکے نزدیک ہین نہین سنا ہمنے کبہی یہ کہ آدمی کو پیغمبر کر کے بہیجے خدا تعالے لوگون مین اپنے باپ دادا ون سے جو گذر گئے ہین اون سے نہین سنا اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ نہین ہے نوح علیہ السلام مگر ایک مرد دیوانہ ہے یعنے مقرر یہہ دیوانہ ہے اگر دیوانہ نہوتا تو ایسی باتین نکرتا پہر تم راہ دیکہو اسکی ایک وقت تلک یعنے صبر کرو جو تہوڑے دنون مین مرے گا یا یہ دیوانہ پن اسکا جاتا رہیگا اور ہوش مین آویگا تو یہ باتین چہوڑ دیگا جب یہ باتین اونہون کی حضرت نوح علیہ السلام نے سنین تب اونکے ایمان سے نا امید ہوکر خدا تعالے کی جناب مین

ع ۲

رجوع کرکے یہہ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ه کہا حضرت نوح نبی علیہ السلام نے
کہ اے پروردگار میرے تو میری مدد کر اور انکو اسبات کی سزا دے جیسا مجھے
جھوٹا کہتے ہین خدا تعالے نے یہ دعا قبول کی جیسا کہ فرماتا ہے کہ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ
أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ فَاسْلُكْ فِيهَا
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي
الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ پہر ہمنے کہلا بہیجا نوح نبی علیہ السلام کو کہ بناؤ اور تیار کرو
ناؤ ہمارے حضور جو کہین اوس مین نہ بہولے اور خطا نکرے اور ہمارے حکم سے یعنے سکہانے
ہمارے سے کہ جسطرح ہم کہین اوسی طرح بنا پہر جب آوے حکم ہمارا یعنے جب ہم عذاب
بہیجین اور اوبلے پانی تنور مین سے یعنے تیرے گہر کے تنور گرم مین سے پانی ابلے تب
پہر چڑہا اوس ناؤ مین اپنے لوگون کو جو تیرا کہا مانتے ہین یعنے اپنی اولاد کو اور مسلمانون
کو مگر وہ لوگ جن پر ہو چکی ہے بات پہلے سے یعنے تیرے ایک بیٹے اور بیبی منع ہے
تیرے کہنے سے جو وہ کافر ہین ازل سے اور مجہہ سے نکہہ یعنے مجہہ سے دعا نمانگ بیچ
حق اون کے کے جنہون نے ظلم کیا اپنے اوپر کفر اور شرک سے بیشک وہ ظالم سب
ڈوبنے والے ہین فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا
مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ پہر جب چڑہے تو اور وہ جو تیرے ساتہہ ہین دین مین اوس ناؤ پہ
پہر کہو کہ تمامی اچہی سے اچہی تعریف خدا تعالے ہے کو سزاوار اور لائق ہے جسنے
چہڑایا ہمکو قوم ظالمون کے سے وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ه
اور کہہ اے نوح علیہ السلام کہ اے پروردگار میری ناؤ سے اوتار مجکو اوتارنا مبارک
اور تو سب سے اچھا اوتارنے والا ہے إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ بیشک بیچ
ان باتون کے نشانیان ہین ہماری قدرت کے ڈرنے والون کے واسطے جو وہ سمجہ جانتے
ہین اون باتون کو اور بیشک ہے ہم آزمانے والے اوس قوم کے جو معلوم کرین کہ پیغمبر
کو کون سچا جانتا ہے اور کون جہوٹا سمجہتا ہے ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ پہر
پیدا کیا ہمنے پیچھے قوم نوح نبی علیہ السلام کے اور قومون کو جیسے قوم عاد اور ثمود کے ه
فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ
پہر بہیجا ہمنے اوس قوم مین پیغمبر کو اونکی قوم سے ہود نبی کو یا صالح نبی کو اور کہا اوس

نبی کو جو کہے قوم سے کہ اے قوم میری بندگی کرو خدا تعالے کی جو نہین تمہارا
کوئی خدا سوائے اوس خدا تعالے وحدہ لاشریک کے اسے پہر کیا تم نہین ڈرتے
اوسکے عذاب سے وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ
کہا سرداروں اور دولتمندون نے اوس قوم کے جنہون نے نمانا تہا نبی کا کہنا اور جہوٹہہ
جانا تہا دن قیامت کے کا آنا اور دی تہی ہمنے دولت دنیا مین اونکو یعنے دولتمند
جو عیش کرتے تہے اونہون نے آپس مین کہا کہ نہین ہے یہہ نبی مگر ایک آدمی
تم جیسا کہاتا ہے جو کچہہ تم کہاتے ہو اور پیتا ہے جو کچہہ تم پیتے ہو یعنے پہر تم مین اور
اوس مین کیا فرق ہے جو اوسے ہم بزرگی دین اگر وہ خدا تعالے کا بہیجا ہوا ہوتا جیسے
فرشتے کہاتے پیتے نہین یہہ بہی ویسا ہی ہوتا یا کسی اور طرح کی ہمسے بڑائی ہوتی
اوسکو وَلَئِنْ أَطَعْتُم بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ اور اگر تابعداری کی تم نے
ایک آدمی اپنے جیسے کے یعنے اپنے برابر کی جو حکومت اوٹہائی تو مقرر تم تب نقصان
مین ہو گے اور احمق ہو گے کہ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم
مُّخْرَجُونَ وہ پیغمبر کہتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تمسے وہ کہ تم جب مر گئے اور ہو گئے تم
گورون مین خاک اور ہڈیان گلی ہوئی یعنے وہ جو اپنے تئین بہیجا ہوا خدا تعالی کا کہتا
ہے تمسے یون وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر گئے اور تمہارا بدن بہت مدت مین گل کر
مٹی ہو گا اور ہڈیان بہی گل جائینگی تب تم پہر جی اوٹہو گے گورون سے بہلا یہ
بات عقل مین آتی ہے یہ کہکر اور کہا کافرون نے هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ
دور ہے بہت دور جو وہ وعدہ کرتا ہے یعنے یہہ پیغمبر جو کہتا ہے کہ مر کر پہر جیو گے یہ
ہرگز نہین ہونا بلکہ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ نہین
ہے پہر جینا مگر یہی زندگی دنیا کی ہے اور یہہ جہوٹہہ ہے کہ مر کر پہر جیوینگے ہم بلکہ
مر کر ہرگز ابد اوٹہنے والے نہین ہم اور کہا کافرون نے إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ نہین ہے یہ مرد جو دعوا پیغمبری کا کرتا ہے
خدا تعالے پر یہہ جو کہتا ہے کہ مجہے خدا تعالے نے بہیجا اور نہین ہم اسکو سچا جاننے والے
جب یہ باتین اون کافرون دولتمندون کی پیغمبر نے سنی اور انکے ایمان لانے سے

نا امید ہوئے تب جناب الٰہی مین یہ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ کہا کہ اے پروردگار
میری مدد کر میری جوان پر غالب ہون اور سزا دے انکو جیسا کہ یہہ مجھے جھوٹا
جانتے ہین قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ ؏ کہا خدا تعالےٰ نے اوس پیغمبر کو کہ اے پیغمبر
کر جو یہ تہوڑی دیر مین ہون گے اپنے کئے سے پچہتانے والے فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ
بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ؏ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پہر پکڑا اون کافرون مغرورون کو سچے
کے عذاب نے واجبی یعنے ایک آواز حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایسی کی کہ اون
سب کافرون کا جگر پہٹ گیا اور وہ سب مر گئے اور وہ عذاب اون پر واجبی آیا
تہا یعنے وہ قوم اوس عذاب کے لایق تہے پہر کیا ہمنے اونکو جیسے گہاس سوکہی کٹی
ہوئی خراب پہر دور ہووین خدا تعالےٰ کی رحمت سے اور لعنت ظالمون کی
قوم پر ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ پہر پیدا کیا ہمنے پیچہے اوس قوم کے اور
لوگون کو مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ آگے نہو سکے کوئی قوم اپنے
وقت سے اور نہ پیچہے رہے یعنے جو وقت اِن کے عذاب کا مقرر کیا تہا اوسی وقت
عذاب اُن پر آیا ایک گہڑی کی بہی کمی اور زیادتی نہوگی ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؏
كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ
پہر بہیجا ہمنے اپنے پیغمبرون کو ایک کے پیچہے ایک یعنے کئے پیغمبر پیچہے
آگے پیچہے جس قوم مین جب آیا پیغمبر اوس قوم کا اونہون نے جہوٹا کہا اوسکو اور اسکا
کہا نمانا تو وہ قوم ہلاک ہوئی پہر پیچہے اوس قوم کے اور قوم لائے ہم ایک کے پیچہے
دوسری یعنے ڈہیل ندی ہمنے عذاب کرنے مین ایک قوم کو عذاب کیا اور دوسری
قوم جو اپنے پیغمبر سے جہگڑنے لگے تو اوسے بہی جلد عذاب سے ہلاک کرکے نابود اور
نیست کیا اور کیا ہمنے اون قومون کو کہانیان اور قصہ اور کہاوتین یعنے جن قومون
کو ہلاک کیا اون سے سوائے مذکور کے کچہہ نشانی نرہی تو اونکے عذاب کا ذکر
کرین لوگ اور خدا تعالےٰ سے ڈرین فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ پہر دور ہوئی رحمت خدا
تعالےٰ کی اوس قوم سے جو ایمان نہین لائے اور پیغمبرون کو جہوٹا کہین اور انکو
سچا نہ جانین ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۙ اِلٰی فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ؏ پہر بہیجا ہمنے اون قومون کے پیچہے موسےٰ

پیغمبر علیہ السلام کو اور اوسکے بہائی ہارون علیہ السلام کو سمیت نشانیون اور حجتون روشن اور کہلی موسیٰ کے طرف فرعون کے اور اوسکے سردارون کے پہر اونہون نے غرور کیا اور اون پیغمبرون کا کہا نمانا اور تہے وہ لوگ بڑے غرور کرنے والے فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ پہر کہا فرعون اور اوسکے امراؤن نے اے کیا ہم لاوینگے ایمان اوپر دو آدمیون کے جو ہم ہی جیسے ہین یعنے کہا اونہون نے کہ کیا ہم تابعداری کرینگے موسے اور ہارون علیہما السلام کی جو وہ بہی دو آدمی ہین ہم جیسے کچہہ اونکو کسیطرح کی بڑائی نہین ہمسے بلکہ قوم اون دونون کی ہماری بندگی اور خدمت کرتی ہے یعنے بنی اسرائیل ہمارے تابعدار ہین فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ پہر فرعون اور اوسکے امراؤن نے حضرت موسے اور ہارون علیہما السلام کو کہا کہ تم جہوٹے ہو اور وہ سب ہوئے ڈوبنے والے دریا مین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ اور دی ہمنے بعد ڈوبنے فرعون کے موسے علیہ السلام کو کتاب توریت تو شاید کہ بنی اسرائیل راہ خدا تعالےٰ کی سبب ہی پاوین وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ اور کیا ہمنے بیٹے بی بی مریم کی حضرت عیسے علیہ السلام کو اور اونکی ماکو جو حضرت مریم تہی اپنی قدرت کی نشانی یعنے حضرت عیسے علیہ السلام کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا جو اوسنے دودہ پینے کے وقت باتین کین اور حضرت مریم کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا جو بغیر ملاقات مرد کے لیا بیٹا جنین اور رکہا جنے اون دونون کو اچہی جگہہ جو اوس مکان کا نام ربوہ تہا رہنے کے لایق اور وہان پانی اچہا ستہرا بہتا ہوا کہتے ہین کہ ربوہ کسی گانو کا نام ہے وہان حضرت مریم اور حضرت عیسے علیہ السلام اور ایک حضرت مریم کی چچی کا بیٹا تہا یہہ تینون وہان بارہ برس تک رہے اور مزدوری کرکے گزران کرتے تہے جیسے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے جو کہا اونکو کہ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ اے پیغمبرو کہاؤ اچہی ستہری پاکیزہ اور حلال روزی یعنے جو چیز کہ حلال طرح سے پیدا ہو اور کرو کام نیک بیشک جو کچہہ تم کرتے ہو مین جانتا ہون وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ اور بیشک یہ قوم تمہاری

سب ایک قوم ہین اور مین پروردگار تمہارا ہون پہر ڈرو تم میرے عذاب سے
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِىْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى
حِيْنٍ پہر کاٹ کر ٹکڑے کیا کام اپنے دین کا اون سب لوگون نے آپس مین یعنے اون
لوگون نے اپنا اپنا جدا دین اختیار کیا اپنی خوشی کا ہر ایک فرقہ نے اپنا اپنا دین
آگے پکڑا اور او سے اپنے دین سے خوش ہین اور اوسی کو سب دینون سے اچھا جانتے
ہین پہر چہوڑ دواے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگو نکو غفلت کے گہر مین ڈوبا
ہوا جب تک کہ انکے عذاب کا وعدہ آوے اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ
وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ اے کیا سمجھتے ہین کافر وہ
کہ بخشش اور مدد کرتے ہین ہم واسطے اونکے نیکیون کے جو وہ کرتے ہین مال اور اولاد
سے اور تلاش کرتے ہین ہم انکے واسطے نیکیون مین کافر کہتے تہے کہ ہم جو نیک
کام کرتے ہین جیسے قربانی اور مہمان داری اور مسافر کو رکہنا ان کامون کے
سبب خدا تعالے نے ہمین دولت اور اولاد دی ہے سو خدا تعالے فرماتا ہے
کہ غلط سمجہتے ہین بلکہ نہین سمجہتے کہ یہہ اولاد اور دولت آزمائش ہے خدا تعالیٰ
کی طرف سے اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ بیشک وہ لوگ عذاب سے
اپنے پروردگار کے ڈرنے والے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ اور وہ لوگ
جو سات آیتون اپنے پروردگار کے ایمان لاتے ہین یعنے قرآن کو سمجہہ جان کر اوسکا
حکم سچا لاتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ اور وہ لوگ جو پروردگار
اپنے کا کسیکو شریک نہین کرتے وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ
اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ اور وہ لوگ دیتے ہین جو دیتے ہین یعنے زکوٰۃ اور خدا تعالیٰ کی راہ
مین سوائے زکوٰۃ کے اور بہی دیتے ہین اور دل اونکا ڈرتا ہے کہ خیرات ہماری
قبول ہوئی یا نہوئی اور جانتے ہین کہ طرف اپنے پروردگار کے پہر نے والے
ہین یعنے دن قیامت کے خدا تعالے کے روبرو حاضر ہون گے اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ
فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ وہ لوگ جن لوگون مین وہ صفتین ہین جو بیان
کیا وہ تلاش کرتے ہین نیک کامون مین اور خدا تعالے کی بندگی مین اور
وہ نیک کامون مین سب سے آگے ہین یا وہ لوگ سب سے پہلے بہشت مین

جاوینگے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور تکلیف اور دکھہ نہین دیتا مین کسی شخص کو مگر جتنی اوس سے ہو سکے اور ہمارے پاس لکھا ہوا ہے جو بولتے ہین سچ یعنے اوس مین سچ لکھا ہے وہ اعمال نامے ہر آدمی کے ہین اور اون پر ظلم نہو گا یعنے ثواب کم نہو گا اور عذاب زیادہ نہو گا اونکے کامون سے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝ بلکہ دل اُن کافرون کے مین بیخبری مین اِن باتون سے جو یہہ کہین ہمنے اور یہہ کام کرتے ہین یہہ سوائے شرک کے جن کامون مین مشغول ہو رہے ہین اور اسے بیخبری مین رہینگے حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ؕ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ یہان تک کہ جب پکڑین ہم انکے دولتمندون کو عذاب مین تب یہہ فریاد کرنے لگینگے اور چلانے چاہینگے اور زاری کرینگے تب فرشتہ کہیگا اون کو آج فریاد مت کرو اور ایسے فریاد پہنچنے کی مت رکھو بیشک تمکو ہمسے مدد نہین پہنچنے کی یعنے ہم تمہاری مدد نہین کرنے کے کس واسطے کہ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ معتبر آیتین میرے قرآن کی پڑہتے تھے تمہارے آگے اور تم نہ سنتے تھے اور اولٹے پاؤن بہاگتے تھے تکبری اور غرور کرتے ہوئے اون سے کہانیان کہتے ہوئے بیہودہ بکتے ہوئے دور ہوتے تھے یعنے جس مکان مین قرآن پڑہتے تھے وہان سے پیچہے کو سرکتے تھے بیہودہ اور نکمے باتین کرتے ہوئے اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ اے کیا فکر نہین کرتے اور نہین سمجہتے دل مین اس بات کو کہ یہہ قرآن اور رسول محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے سچا انکے پاس آیا ہے ان پاس جو نہین آیا انکے اگلے باپ دادا کے پاس یعنے یہہ پیغمبر اور قرآن کچہہ اب نیا تو آیا ہے نہین جس طرح آگے انکے باپ دادا کے وقت نبی آئے تھے ویسے ہے یہہ بہی اب آیا ہے پہر یہہ کیون نہین سمجہ جانتے اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اے کیا نہین پہچانتے اپنے پیغمبر کو جو نشانیان اوس پیغمبر کی سب کتابون مین لکہی ہین پہر یہہ اس پیغمبر کو نہین مانتے یعنے یہ بات ہے کہ یہہ کافر پیغمبر کو نہین پہچانتے بلکہ جانکر پہچان

کرتے ہین کہ یہہ جہوٹا ہے اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلۡ جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ
كٰرِهُوۡنَ ۝ یا کہتے ہین کہ اس کے ساتہہ دیو ہے یعنے دیوانہ ہے یہہ جہوٹے ہین بلکہ
پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا ہے ان پاس ساتہہ سچی بات کے بیزار ہین یعنے بہت
سے کے لوگ قرآن سے بیزار ہین وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ؕ اگر
وہی کرتا خدا تعالے جو یہہ کافر چاہتے ہین یعنے اگر کئے خدا ہوتے جیسے کہ کافر کہتے ہین
تو مقرر خراب ہوتے آسمان اور زمین اور جو کوئی کہ انمین ہوتا وہ بہی خراب ہوتا یہہ
نہین سمجہتے بلکہ لائے ہم انکے واسطے کتاب اور نصیحت پہر یہہ اپنی کتاب اور نصیحت
سے مونہہ پہیرنے والے ہین یعنے سنتے نہین غور سے جو سمجہین کہ یہہ کیا ہے اَمۡ
تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖ وَّهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ یا تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم مانگتا ہے ان سے کچہہ مزدوری یا خرچ یعنے تو کہتا ہے کہ کچہہ مجہے دو تو
مین دین اسلام کی بات بتاؤن جو یہہ لوگ تجہے غرض مند اور لالچی جانکر جہوٹا
کہتے ہین سو تو تو کچہہ ان سے مانگتا نہین پہر خرچ اور مزدوری تیری پروردگار کی
بہت اچہی ہے اور خدا تعالے بہت اچہا ہے روزی دینے والا سب روزی دینے
والون سے وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ اور بیشک تو انکو بلاتا ہے بغیر
اپنی غرض کے طرف راہ سیدہی مضبوط کے جو وہ دین اسلام ہے وَاِنَّ الَّذِيۡنَ
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ اور بیشک وہ لوگ جو ایمان نہین
لاتے قیامت پر یعنے قیامت کو آنے والی سچ نہین جانتے وہ لوگ سیدہی راہ
سے پہرے ہوئے ہین وَلَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ وَكَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ
يَعۡمَهُوۡنَ اور اگر بخشش کرین ہم ان مکے کے لوگون پر اور اوٹہا دین ہم وہ جو ان
پر سختی ہے قحط کی تو بہی لڑتے اور جہگڑتے ہی رہین گے اپنی تکبری مین حیران
سرگردان یعنے اگر ہم ان پر سے بلا دور کرین تب بہی یہہ ویسے ہی ناشکر رہین گے
وَلَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ اور مقرر ہمنے
پکڑا انکو ساتہہ عذاب کے پہر انہون نے عاجزی نکی اپنے رب کے آگے اور نہ زاری
کی بلکہ ویسے ہی رہے حَتّٰۤى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ

مُبْلِسُوْنَ یہان تک کہ جب کھولا ہمنے ان پر دروازہ بڑے عذاب سخت کا تب یہہ اوس عذاب مین ناامید اور عاجز بےبس ہون گے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ اور وہ خدا تعالےٰ وہ ہے جسنے پیدا کیا تمہارے واسطے کان جو سنتے ہو اوس سے اور آنکھین جو دیکھتے ہو تم اوس سے اور دل تمکو دیا جو سمجھتے ہو ہر چیز کو اوس سے ایسی بڑی نعمتوں کا تھوڑا شکر کرتے ہو وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ اور وہ ہے خدا تعالےٰ جسنے تمہین پیدا کرکے پھیلایا زمین مین اور قیامت کے دن اوس خدا تعالےٰ کی طرف تم سب گورون سے اوٹھکر جمع ہوگے واسطے حساب دینے کے وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اور وہ پروردگار وہ ہے جو کہ جلاتا ہے یعنے جان دیتا ہے اور مارتا ہے اور اوسکے اختیار مین ہے دن رات کا بدلنا اور اونکا گھٹنا بڑہنا گرمی جاڑے کا اے یہہ نہین سمجھتے اے فکر نہین کرتے کہ ایسے کام خدا تعالےٰ ہے کر سکتا ہے اور اوسکے بغیر کسی کو قدرت نہین بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ بلکہ کہتے ہین جیسا کچھہ کہ کہا تہا اگلے کافرون نے سو وہ یہہ باتین نہین جو اونہون نے قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ کہا اے کیا جب مرینگے ہم اور ہوجائینگے ہم خاک اور گلی ہوئی ہڈیان ہماری رہین گے پھر کیا جی اوٹھین گے یعنے کافر کہتے تھے کہ یہہ بڑا تعجب ہے کہ جب مرکر خاک اور پرانی گلی ہڈیان ہوجائین گے ہم تو پھر جیوین گے یعنے یہہ ہرگز نہین ہونا اور یہہ کہتے ہین کافر کہ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ مقرر وعدہ دیتے ہین ہمکو اور ہمارے باپ دادا کو بھی یہہ وعدہ دیتے تھے پہلے آنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے یعنے آگے بھی ہمارے باپ دادا سے اسیطرح کی باتین کرتے تھے اور پیغمبر جو آئے تھے اوسیطرح یہہ بھی کہتا ہے نہین ہے یہہ بات مگر کہانیان مین اگلے لوگون کی یعنے یہہ جو کہتے ہین کچھہ ہونا نہین نرا جھوٹھہ ہے سو اللہ تعالےٰ نے فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ اے دوست میرے قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہو کہ زمین اور اوسکے رہنے والے کس کے ہین یعنے مالک زمین کا اور جو خلقت زمین پر رہتی ہے کون ہے

بتاؤ تم اگر جانتے ہو تو سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ جلد کہین گے کہ خدا تعالیٰ
ہے مالک تو پہر کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پہر کیون نہین نصیحت مانتے
جو وہ فرماتاہے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کہو یعنے
پوچہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مشرکون سے جو کون ہے پیدا کرنے
والا سات آسمانون کا اور کون ہے پیدا کرنے والا عرش بڑے کا یعنے سارے
پیدائش سے وہ بڑا ہے عرش سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ جلد کہین گے
یعنے بے تامل کہین گے کہ خدا تعالیٰ ہے آسمانون اور عرش کا پیدا کرنے والا پہر جب
یہہ اقرار کرین تو کہہ کہ پہر کیون نہین ڈرتے خدا تعالیٰ سے قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہو یعنے پوچہہ اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ان مشرکون سے جو کون ہے جسکے ہات اور اختیار مین ہے بادشاہی سب
چیز کی اور وہ امن دینے والا ہے اور فریاد کو پہنچنے والا ہے وہ کہون مین اور نہین
کوئی امن دینے والا اور فریاد پہنچنے والا اوسکا جسکو وہ عذاب دیوے بتاؤ اگر
تم ہو جاننے والے یعنے اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ جو کون ہے ایسا سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ جلد کہین گے یہہ مشرک کہ یہہ صفتین خدا تعالیٰ کے ہین تو
پہر کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پہر کہان سے تم جادو کئے گئے ہو یعنے
جب کہ سب ان باتون کا اقرار کرتے ہو کہ خدا تعالیٰ ایسا ہے تو عقل تمہاری کہان
ہے اور دیوانے کیون ہوتے ہو اور کیون اوس خدا تعالیٰ کے سات شریک
کرتے ہو بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ بلکہ دی ہمنے انکو بات سچی اور درست جیسے
وعدہ قیامت کا اور یہہ کہ خدا تعالیٰ کا کوئی شریک نہین اور یہہ مشرک جہوٹے
ہین جو یہہ ایسی باتین کہتے ہین بغیر سند اور حجت کی مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا
كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ نہ پکڑے اور نہ اختیار کی کوئی اولاد خدا تعالیٰ نے اور نہین اوسکے
ساتہہ کوئی خدا دوسرا اور اگر ہوتے کئی خدا جیسے کہ یہہ شرک کہتے مین تو تب
مقرر لیجاتا ہر خدا اپنے پیدا کئی ہوئے کو اور اوس پر قابض متصرف ہوتا اور
ہر طرح بڑائی چاہتا ایک خدا دوسرے خدا پر لیکن خدا تعالیٰ پاک ہے ان

باتوں سے جو یہہ مشرک کہتے ہین اور یہہ خدا تعالے پاک ہے سب عیب اور نقصانوں
سے عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ جاننے والا ہے چھپی اور ظاہر کا سو
کا اور بہت بڑا اون باتوں سے جو یہہ شریک کرتے ہین اوسکے ساتھہ کسیکو اب اپنی
دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کی خوشی کے واسطے یہہ آیت بہیجکر مشرکون
پر عذاب آنے کی خبر دیکر فرماتا ہے قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ
فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دعا مانگ یون کہ اے
پروردگار میرے اگر دکہاوے تو مجھے جو اونکو عذاب کا وعدہ کیا ہے تونے سو د
سقر اون پر کرے تو اے پروردگار میرے مت رکہیو مجھکو بیچ قوم ظالمون کے
جن پر عذاب بہیجے یعنے مجھے اون لوگون مین سے نکال اور خدا تعالے فرماتا ہے کہ
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ اور ہم اوپر اوس بات کے جو دکہاوین
تجکو وہ جو وعدہ کیا ہے ہمنے ہر طرح قدرت رکہتے ہین یعنے ہمین مقرر قدرت ہے جو
مشرکون پر عذاب کرین اور تو دیکہے اے دوست میرے اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ اور اے حبیب میرے دور کر اوس چیز سے جو اچھی ہے برائی کو
یعنے بری بات کو دور کر اچھی بات سے یعنے اگر کوئی بری بات کہے غصہ سے تو اوسکو جواب
سمجھ مین اچھا دے تو وہ شرمندہ ہو اور بری بات چھوڑ دے اور ہم جانتے ہین اون
چیزون کو جو وہ بیچ کہتے ہین یعنے کوئی شاعر کہتا ہے اور کوئی ساحر اور کوئی کاہن
ہمین سب خبر ہے وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ لا وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ اور کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے پروردگار میرے پناہ اور
امن مانگتا ہون مین تجہسے اے رب میرے اسبات سے کہ وہ شیطان میرے سامنے
آوین یعنے شیطانون کے پاس آنے سے بھی پناہ مانگتا ہون اب خدا تعالے فرماتا ہے
اپنے دوست کو کہ یہہ مشرک تجھے اور تیرے برائی کہا کرین گے حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ لا لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ
قَآئِلُهَا وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ یہانتک کہ جو آوے ہر ایک کو انہون
مین سے موت تب کہے کہ اے رب میرے مجکو پہیر لیجیو دنیا مین تو شاید کہ مین کرون
نیک کام اوسمے جو چہوڑے ہین مین نے اور نہین کیئے تو پہیر یہہ ہونا نہین یعنے دنیا مین

دوبار آنا نہین اور مقرر یہ بات کہنی اوس کہنے والے کی ڈر سے ہے اور بے فایدہ
اور آگے اون مشرکون کے پردہ ہے گور کا جب تک کہ وہ پہر جی کر اوٹہین
قیامت کے دن فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاۤءَلُوْنَ پہر
جسوقت پہونکے جاوے گی تری یا نرسنگا پہر نرہیگا ناتا کہنے کا اون مین اوس دن اور
نہ کوئی کسیکا حال پوچہیگا دوستدار سے کسواسطے کہ ہر ایک اپنے حال مین ایسا
گرفتار ہوگا جو اپنے عزیز کی بہی خبر نرہے گی فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ پہر جسکا بہاری ہوگا تول مین پلڑا ترازو کا نیک کامون سے پہر وہ لوگ
مین چہٹکارا پائے ہوئے عذاب سے وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ اور وہ کوئی جسکا ہلکا ہوگا تول مین پلڑا
ترازو کا نیک کامون سے پہر وہ قوم ہین کہ جنہون نے نقصان کیا اپنا اور عمر
ناحق کہوئی وہ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا
كٰلِحُوْنَ جلاتی ہے اور بہونتی ہے اور لپٹ مارتی ہے اونکے مونہہ کو آگ اور وہ
اونکے مونہہ بدشکل اور بدصورت جہلسے ہوئے اوس آگ مین ہون گے تب خدا تعالے
فرماویگا اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ اے کیا نہ ہین آیتین
ہماری قرآن کے جو پڑہتے تہے تمہارے آگے پہر تہے تم اون آیتون کے جہوٹا
جاننے والے یعنے کیا تمہارے آگے قرآن کے آیتین نہ پڑہتے تہے یعنے پڑہتے
تہے قرآن تمہارے آگے اور تم جہوٹا سمجہتے تہے اسواسطے تم لایق عذاب کے ہوئے
تب وہ مشرک قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۤلِّيْنَ کہین گے کہ اے
پروردگار ہمارے غالب ہوئے ہم پر کم بختی ہماری جو تیرے قرآن کو اور رسول کو
جہوٹا کیا جانے اور تہے ہم قوم سیدہی راہ کو بہولے ہوئے رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ
عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ اے پروردگار ہمارے باہر نکال ہمکو آگ دوزخ کی سے اور دنیا
مین بہیج ہمکو تو ہم تیری بندگی کرین اور حکم تیرا سچا لاوین پہر اگر دنیا مین جاکر ویسی
ہی کام کرین جیسے اب کیئے تہے تو پہر ہم مقرر گنہگار رہو دینگے ہم پہر قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ فرماوے گا خدا تعالے غصہ سے کہ چپ رہو دوزخ کی آگ مین اور بولو
نہین مجہسے جو تم ہرگز یہان سے نکلنے کی نہین اور عذاب ہی کم ہوگا تم پر سے اور

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ
بیشک وہ جو ہے ایک قوم میری بندون سے یعنے غریب اصحاب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جیسے کہ حضرت بلال اور عمار رحمت خدا تعالےٰ کے اون پر اور اون سے ہے جو وہ کہتے تہے کہ اے پروردگار ہمارے ہم ایمان لائے ہین اور تجھے ایک بغیر شریک جانتے ہین اور تیرے قرآن اور رسول کو سچا جانتے ہین پہر بخش ہمکو اور رحم کر ہم پر اور تو ہی ہے سب سے اچھا بخشنے والا فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ پہر پکڑا تمنے میرے غریب بندون کو ٹہٹے سے یعنے اون سے ٹہٹا اور مزاح شروع کیا اور اون کو کہجایا یہان تلک کہ میری یاد اور میرا ذکر بہولے اور تہے تم اون کے احوال پر ہنسنے والے یعنے اون غریبون پر ہنسنے تہے اور اپنی بڑائی کرتے تہے إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ بیشک مین بدلا دیتا ہون آج اون اپنے غریب بندون کو جیسا کہ اونہون نے دنیا مین صبر کیا تہا تمہارے دکہون پر بیشک وہ لوگ ہین مقصد اور مراد پانے والے اپنی یعنے جو اونکی آرزو تہی سو ہمنے دی اونکو اور کافر جو کہتے تہے کہ ہم دنیا مین ہمیشہ رہین گے سو خدا تعالےٰ اونہین اسوقت قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ فرمائیگا یا فرشتہ اوسکے حکم سے کہے گا جو کتنی مدت رہے تم زمین مین برسون کے گنتے سے یعنے کتنے برس دنیا مین رہے تم قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ کہین گے دیر کی ہمنے یعنے رہے دنیا مین ایکدن یا کچہہ دن سے بہی کم پہر پوچہہ گنتے والون سے یعنے فرشتے جو شمار کرتے ہین اون سے پوچہہ اور ہم تو جانتے ہین ایک دن یا کچہہ کم دنیا مین رہے پہر خدا تعالےٰ قَالَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ فرمادے گا نرہے تم دنیا مین مگر تہوڑا سا اگر ہو تم جاننے والے یعنے اگر دنیا مین ہزار برس جیوے تب بہی تہوڑا ہی بلکہ ساری عمر دنیا کے آخرت کے حساب سے تہوڑی ہے أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ اے کیا تم سمجہے کمال بے عقلی اپنی سے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے تمکو ناحق اور نکما جیسے کوئی کہیل کرے اور یہہ سمجہے تم کہ پہر ہماری طرف تم پہروگے حساب کے لئے قیامت کے دن یعنے تم جو یہہ سمجہے ہو کہ خلقت عبث پیدا کی ہے اس سے کچہہ حاصل

نہین یہہ تمہاری سمجہہ غلط ہے بلکہ پیدا کرنے مین خلقت کے بہے نہایت حکمتین
ہین جو تم نہین جانتے فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
پہر بہت بلند اور بڑا ہے خدا تعالےٰ تمہاری سمجہہ اور بوجہہ سے اور ہے وہ بادشاہ لایق
کا جیسے کہ چاہئے جو کوئی نہین ہے پوجنے اور بندگی کرنے کے لایق وحدہ لاشریک
جو پیدا کرنے والا اور مالک ہے عرش بزرگ بہت بڑے کا وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ اگر جو کوئی
پکارے یعنے یاد کرے اور بندگی کرے ساتہہ خدا تعالےٰ کے دوسرے خدا کو جو
نہین حجت اور دلیل اوس پکارنے والے کو اوس دوسرے خدا کے ثابت کرنے
پر پہر سوائے اسکے نہین یعنے مقرر حساب اوسکے کامون کا نزدیک پروردگار کے
ہے یعنے جو کام کریگا خدا تعالےٰ اسکا حساب لیکر بدلا دیوے گا اوس کام کے
موافق بیشک چہٹکارا نپاوینگے کافر جو خدا تعالےٰ اور رسول کو نہین مانتے اور
مشرک جو خدا تعالےٰ کے ساتہہ شریک مقرر کرتے ہین بغیر حجت وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ اور کہہ میرے خاص بندے کہ اے پروردگار
میرے بخش مجکو اور مہربانی کر اور تو ہی ہے سب سے بہت اچہا مہربانی کرنے والا
اپنے بندون مسلمانون پر الحمد للہ رب العالمین

سورۃ النور مدنیۃ وھی	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اربع وستون اٰیۃ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ یہہ سورہ ہے
کہ عالم قدس سے نیچے بہیجا ہمنے اوسکو ساتہہ وسیلہ جبرئیل کے اور فرض کیا ہمنے
اوپر تمہارے وہ حکم کہ بیچ اوسکے ہے اور نیچے بہیجا ہمنے بیچ اوسکے آیتون روشن
کو حدون احکام کے سے شاید کہ تم نصیحت قبول کرنے والے ہو اور حرام چیزون
سے پرہیز کرو اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ عورت
اور مرد زنا کرنے والا جو غیر محصن ہووے یعنے عورت خاوند والی نہووے اور
مرد جورو نرکہتا ہووے پس مارو تم اے حاکمون ہر ایک کو اون دونو مین سے
سو درّے یہ حکم خاص اون لوگون کو ہے کہ محصنین نہووین اسواسطے کہ حد

محصنین کی سنگساری ہے اور شرح طحاوی میں شرطیں محصنین کی چھ ہیں
کہ آزاد ہو اور بالغ اور عاقل اور مومن ہو اور نکاح کیا ہووے اور جماع بہی کیا
ہو اور امام شافعی رحمہ اللہ شرط اسلام کی جائز نہیں رکہتے اور غیر محصن کو
کہ آزاد ہووے باوجود سو دروں کے ایک برس جلاوطن کرنے کو فرماتے
ہیں اور امام مالک اور امام احمد رحمہما اللہ تعالیٰ بکر میں ساتھہ امام شافعی کے متفق
ہیں اسواسطے کہ حدیث اس مقدمہ میں وارد ہوئی ہے مائۃ جلدۃ و تغریب عام
اور صاحب کشاف نے فرمایا ہے کہ تغریب عام نزدیک امام اعظم کے ساتھہ اسی
آیت کے منسوخ ہے وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۲ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اور نہ پکڑے
تمکو ساتھہ اون دونوں زنا کرنے والوں کے مہربانی بیچ فرمانبرداری اللہ کی کے
یعنے نہ بخشو تم اوپر اونکے اور حد چھوڑو اور بیچ ضرب کے قصور نکرو اگر ہو تم کہ ایمان
لائے ہو ساتھہ خدا کے اور دن قیامت کے خواہش سعی کی کرتا ہے بیچ حدود اوسکی کے اور چاہیے
کہ حاضر ہوویں بیچ وقت عذاب کرنے اون دونوں کے یعنے بیچ حالت اقامت
حد اونکی کے ایک گروہ مومنوں سے تا شہرت ہووے اور وہ فضیحت مانع ہووے
کہ پہر مانند ایسے کاموں کے نکریں ساتھہ قول امام مالک اور امام شافعی رحمہما اللہ
کے چار شاہد سے کہ حرف شاہد کے چار ہیں کم نہوویں اور ساتھہ قول اور امام
کے ایک آدمی کفایت ہے اور دس بہی کہیں ہیں بیچ اسباب نزول اس آیت کے
ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ مان مہزول کہ ایک صاحبوں آیات
سے تہا مواجر میں بیٹہہ کر نقل کرتے تہے کہ جو کوئی اوسکو چاہے مونث اوسکی
کو تمام کفایت کرے ایک مومن نے چاہا کہ ساتھہ اس طمع خام کے روٹی اپنی
پختہ کرے قصد نکاح اوسکے کا کیا اللہ تعالیٰ نے اسواسطے کہ مسلمان بدنام
نہوویں آیت بہیجی کہ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا
اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ مرد زنا کرنے والا نکاح نکرے مگر عورت زنا کرنے والے کو یا شرک
لانے والی کو اسواسطے کہ جنس کو لایق ہے کہ غالب ہے کہ زنا کرنے والا عفت والی
سے پرہیز کرنے والا ہووے گا اور عورت پلید بدکار نکاح میں لاوے مگر مرد ناپاک

بد کار کو یا کہ شرک لانے والے کو اسواسطے کہ مناسبت سبب الفت کے ہے ف
ہر کس مناسب گہر خود گرفت یار ٭ بلبل بباغ رفت و زغن سوی خار زار ٭ تبیان
مین لایا ہے کہ بعض لوگون نے یہود سے یا مشرکون مدینہ کے سے اختیار کیا تہا کہ
بیچ گہرون مواجر کے بیٹہہ کر ہر ایک اوپر دروازے گہر اپنے کے جہنڈا کہڑا کرتا تہا
اور لوگون کو اپنی طرف بلا کر اجرت لیتا تہا ضعیف مہاجرین کی کہ گہر اور کنبہ
نہ رکہتے تہے اور تنگ دستی سے اوپر اونکے ایک حال گزرتا تہا ارادہ کیا کہ اونکو
نکاح مین لا کر کرایہ نفس کا ان سے لیوین اوپر عادت جاہلیت کے معاش کرین
حقتعالے نے منع کیا اور فرمایا کہ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور حرام کیا گیا نکاح
کرنا ساتہہ زانیون کے اوپر مومنون کے اور ایک قول یہہ ہے کہ یہ حکم بیچ اول
اسلام کے تہا اور ساتہہ آیتہ وَانْكِحُوا الْاَيَامٰى کے منسوخ ہوا وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً اور وہ لوگ کہ تہمت زنا
کی کرتے ہین عورتون محصنہ کو اور مرد محصن بہی اس مین داخل ہین اور محصن سے
مراد اس جا گہ آزادی ہے اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور پاکی زنا سے ہے اور
وہ لوگ کہ مرد کو یا عورت کو کہ سات ان پانچ صفتون کے موصوف ہووے
ساتہہ زنا کے گالی دیوین پس نہ آوین نزدیک حاکمون کے ساتہہ چار شاہدون کے
کہ صاحب عدل ہووین یعنے چار مرد آزاد بالغ مسلمان بلا وین اوپر ثابت
کرنے اوس چیز کے کہ تہمت کرتے ہین ساتہہ اوسکے پس مارو تم اونکو اسی کوڑے
اور بیچ قذف کے کہ بغیر زنا کے ہووے یا ساتہہ زنا کے ہووے غیر محصن کو تعزیر
ہے نہ حد ہے اور حد قذف کی حد زنا کی سے اور حد شراب کی سے ہلکی ہے
اسواسطے کہ حد زنا کی ساتہہ قرآن کے ثابت ہوئی ہے جیسے کہ گذری اور ثابت
ہونا حد شراب کی کا ساتہہ قول اصحابون کے ہے رضی اللہ عنہم اور حد قذف
کے احتمال اوپر صدق کے رکہتی ہے وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور قبول نکرو تم اون سے کہ قذف کیا ہے اور گواہ نہین لائے اور
کوڑے کہائے مین شاہد یکو بیچ کسی حکم کے ہمیشہ یعنے آخر عمر تک اور کہا ہے
جب تلک کہ توبہ کرین اور وہ گروہ قذف کرنے والے وہ بدکار ہین یعنے

فسق اون کے کے حکم کیا گیا ہے اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ مگر وہ لوگ کہ توبہ کرین پیچہے اس قذف کے اور پہر قذف نکرین اور ساتہہ صلاح کے لاوین نیت اپنی کو بیچ ترک کرنے قذف مسلمان کے کہ نام فسق کا اون سے دور ہووے لیکن ردشہادت کے بیچ مذہب امام اعظم اور امام مالک کے ہمیشہ ہووے اور نزدیک امام شافعی اور امام احمد کے ردشہادت اور فسق دونون باطل ہووین پس تحقیق کہ اللہ بخشنے والا گناہ بندون کا ہے مہربان اوپر گروہ توبہ کرنے والون کے لائے ہین کہ بعد اوترنے اس آیت کے عاصم ابن عدی رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ شاید کوئی مرد ہم مین سے کسی بیگانہ کو ساتہ عورت اپنی کے دیکہے اگر ساتہ بلانے شاہدونکے مشغول ہووے جمع ہونے شاہدون تلک وہ حاجت اپنی سے فارغ ہوکر چلا گیا ہووے اور اگر بے شاہد بات کہے اسی کوڑے مارتے ہین اور گناہ فسق کا اور ردشہادت ثابت ہووے کیا کرے حضرت رسالت پناہ نے فرمایا کہ خدا نے یہی حکم بہیجا ہے عاصم باہر آیا عویمر بیٹا اوسکے چچا کا ساتہہ اوسکے ملا اور کہا اے عاصم شریک ابن سمحا کو اوپر بیٹ جورو اپنی کے کہ خولہ نام ہے دیکہا ہمنے عاصم نے کہا واویلا گرفتار ہوا مین ساتہہ اوس چیز کے کہ اندیشہ کرتا تہا مین پس پہرا اور صورت حال کی سید عالم کو عرض کی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خولہ کو بلایا اور اوس سے پوچہا انکار کیا اور آیت لعان کے اوتری کہ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ اور وہ لوگ کہ تہمت زنا کی کرتے ہین جوروئن اپنی کو اور نہووین اونکو گواہ مگر نفس اونکے پس واجب ہے گواہ ہے دینے ایک کی اون مین سے چار گواہی ساتہہ قسم خدا کی کے مضمون یہہ کہ تحقیق وہ یعنے خاوند البتہ سچون سے ہے بیچ نسبت کرنے زنا کے ساتہہ اوس عورت کے اور جو گواہی مضبوط ساتہہ قسم کے ہے بجائے شاہد کے ہے وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ اور گواہی پانچوین وہ کہ لعنت اللہ کی اوپر اوسکے اگر ہووے جہوٹہ بولنے والون سے بیچ اوس تہمت زنا کے لعان مرد سے اسطرح ہے کہ چار بار کہے کہ گواہی دیتا ہون

قسم اللہ کی کے کہ مین سچ بولنے والون سے ہون بیچ اوس چیز کی کہ تہمت کی مین نے
خاص اس عورت کو ساتھہ اوسکے اور ہر بار اشارا طرف عورت کی کرے اور پانچوین
بار کہے کہ لعنت اللہ کی اوپر میرے اگر ہون مین جھوٹھہ بولنے والون سے بیچ اوس
چیز کی کہ تہمت کی مین نے خاص اس عورت کو اور ہر بار اشارہ طرف عورت کے
کرے اور حکم اس لعان کا وہ ہے کہ حد قذف کی مرد سے دور ہووے اور درمیان
مرد اور عورت کے فرق کرین فرقہ طلاق کا ساتھہ قول امام اعظم رحمہ اللہ علیہ کے
اور فرقہ فسخ کا ساتھہ قول امام شافعی رحمہ اللہ کے اور حد زنا کی اوپر عورت کے
ثابت ہوتی ہے ساتھہ قول شافعی کے اگر انکار کرے لعان سے اور بیچ مذہب امام
اعظم رحمہ اللہ کے اوسکو قید کرین وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ
بِاللّٰهِ لا اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور دور کرے اور باز رکھے اوس عورت سے قید کو یا حد کو
وہ کہ گواہی دیوے چار گواہیان ساتھہ اللہ کے اس مضمون سے کہ تحقیق وہ
یعنے خاوند میرا البتہ جھوٹھہ بولنے والون سے ہے بیچ اوس چیز کے کہ ڈالا مجکو ساتھ
اوسکے وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اور شاہدی پانچوی
وہ کہ غصہ اللہ کا اوپر اوس عورت کے اگر ہووے مرد سچ بولنے والون سے بیچ
تہمت ڈالنے کے لعان عورت کا وہ ہے کہ چار بار کہے گواہی دیتے ہون مین قسم اللہ
کی کہ یہہ مرد جھوٹھہ بولنے والا ہے بیچ اوس چیز کے کہ ساتھہ میری تہمت کرتا ہے اور
پانچوین بار کہے خشم یعنے غصہ اللہ کا اوپر میرے اگر سچ بولنے والا ہووے یہہ مرد
بیچ تہمت زنا کی اور ہر بار اشارہ طرف مرد کے کرے اور موضع مین لایا ہے کہ آنحضرت
نے پیچھے ادا کرنے نماز دیگر کے عویمر اور خولہ کو بلایا اور ساتھہ اسطرح کے کہ مذکور ہوا
مرد عورت نے گواہی دی اور نزدیک ذکر لعنت اور غضب کے پیغمبر صلے اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے اور قوم نے آمین کہا اور ایک جماعت نے مفسرون کی بجائے
عویمر کے ہلال بن امیہ کو ذکر کیا ہے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ اور اگر نہ فضل خدا کا ہوتا اوپر تمہارے اور بخشایش اوسکی اور
تحقیق اللہ قبول کرنے والا توبہ کا ہے حکم کرنے والا بیچ حدون کے اور احکام
شریعت کے البتہ تمکو فضیحت کرتا اور جھوٹھہ بولنے والے کو ساتھہ عذاب بڑے کے

گرفتار کرتا اور کہتے ہین اگر نہ فضل اوسکا اور رحمت اوسکی ہوتی ساتھہ تاخیر
عذاب کے تم ہلاک ہوتے یا اگر نہ فضل فرماتا ساتھہ اقامت زجر اور نہی کے فواحش
سے البتہ نسل منقطع ہوتی اور آدمی ایک دوسرے کو ہلاک کرتے یا اگر نہ خدا بخشتا
اوپر تمہاری توبہ قبول کرنے سے بیچ جنگل ناامیدی کے سرگردان ہوتے تم پس تمکو
ساتھہ مدد رفیق توبہ کے اوپر منزل امید کے پہنچایا ؎ گر توبہ مدد گار گنہگار نبودے
ور اکہ بسر حد کرم راہ نمودے ٭ ور توبہ نبودے کہ در فیض کشودے ٭ زنگ
غم از آئینہ عاصی کہ زدودے ٭ پیچھے ان آیتون کے قصہ بہتان اور پاک ہونے
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہے اور وہ حکایت دور دراز ہی اسواسطے مجمل
مذکور اوسکا یہہ ہے کہ پانچوین برس مین ہجرت سے غزوہ مریسیع کا اتفاق پڑا
صدیقہ بیچ اوس سفر کے ساتھہ تہین ایک دن واسطے کسی حاجت کے گئی تہین اور
منزل سے دور رہین خادمون ہودج کے کو خبر جانے اون کے کی نہ تہی اونہون نے
کوچ کیا اور عائشہ رضی اللہ عنہا وہان سے پہر آئین دیکہا منزل خالی پائی اوس جاگہہ
توقف کیا تو صفوان ابن معطل کہ ساتھہ حکم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پیچھے سارے لشکر کے آتا تہا پہنچا اور صدیقہ اوپر اونٹ اوسکے کے سوار ہوکر بیچ
لشکر ہمایون کے آئین اور ابن ابی نے اونکو اوپر اونٹ صفوان کے دیکہکر وہ بات
کہ لائق حرم محترم سید عالم کے ہووے اوپر زبان خیانت نشان کے جاری کی اور
جسوقت مدینہ مین پہنچی یہ خبر جناب آنحضرت مین عرض ہوئی اور عائشہ رضی اللہ
عنہا بیمار ہوئین تہین اور خبر اسبات کی نرکہتی تہین لیکن آنحضرت کو خفا پاتی تہین
اجازت لیکر گہر مین آئین اور اوس جگہہ اسبات کی اطلاع پائی بیماری زیادہ ہوئی
اور رات دن رونے کا شغل تہا اور کہتی تہین ؎ چشم ز گریہ بر سر آب ست
روز شب جانم ز نالہ در تب و تاب ست روز شب اور آنحضرت ساتھہ جستجو احوال
عائشہ رضی اللہ عنہا کے توجہ کر کر عورتون مومنون سے اور اصحابون سے پرسش
کرتے تہے اور سب ساتھہ پاک دامنی اوسکی کے اقامت شہادت کی کرتے تہے ایک
دن آنحضرت بیچ گہر صدیقہ رضی اللہ عنہا کی آئی اور عائشہ کو روتے دیکہا فرمایا
کہ اے عائشہ اگر گناہ کیا ہے تو نے طرف اللہ کے توبہ کر اور بخشش مانگ عائشہ نے

مان باپ اپنے سے چاہا کہ آنحضرت کا جواب دیوین اونہون نے جواب نہ دیا اور
صدیقہ نے نہایت دہشت سے فرمایا کہ دشمنون نے کچھہ چیز ڈالی ہے اور جو کچھہ کہ
مین کہتی ہون کوئی باور نہین رکھتا پس مین وہی کہتی ہون کہ یوسف کے باپ
نے کہا فصبر جمیل واللہ المستعان علی ما تصفون نزدیک اس حال کے اثر
وحی کا اوپر آنحضرت کے ظاہر ہوا اور آیتین پاک رہنے عائشہ کے نازل ہوئی کہ
إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ
تحقیق وہ لوگ کہ لائے جہوٹہہ بڑی کو بیچ عائشہ کے ایک گروہ ہین تم مین سے اور
وہ پانچ تہے عبداللہ ابن ابی اور زید ابن رفاعہ اور حسان بیٹا ثابت شاعر کا اور مسطح ابن اثاثہ
بیٹا صدیق کی خالہ کا اور حمنہ بیٹی جحش کی بہن ام المومنین زینب رضی اللہ
عنہا کی نہ جانو تم اوس جہوٹہہ کو کہ برا ہی واسطے تمہارے خطاب حضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم ہے اور عائشہ اور صفوان فرماتے ہین کہ اوس جہوٹہہ کو ساتہہ
نسبت اپنی کے برا نجانو تم بلکہ وہ بہتر ہے خاص تمکو اسواسطے کہ ثواب بڑا پایا تمنے
اور بیچ پاک رہنے کے آیتین اوتریں اور بزرگی اور تعظیم شان تمہاری کے اوپر سبکے
ظاہر ہوئی اور وعدہ تمام بیچ مقدمہ جہوٹہہ بولنے والون کے واقع ہوا خاص
ہر ایک کو جہوٹہہ کہنے والون سے جزا اوس چیز کی ہے کہ کسب کیا گناہ سے اوس قدر
کہ فکر کیا اسواسطے کہ بعضے ہنستے تہے اور بعضون نے باتین فاحشہ کہی نہین اور بعضے
چپ رہے تہے اور منع نکیا اور اوس کسی نے کہ پکڑا بڑی اوس بات کو اور بدتر اوسکے
کو اوس جماعت مین سے مراد ابن ابی لعنۃ اللہ ہے خاص اوسکو ہے عذاب بڑا بیچ
آخرت کے یا بیچ دنیا کے کہ یہ حدقذف کے کہائی اور رسوا ہوا اور کہتے ہین حسان تہا
کہ آخر عمر مین اندہا ہوا یا مسطح کہ ہاتہہ اوسکے شل ہوئے لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ
وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝ کیون نہ اوسوقت کہ سنا تمنے
اسبات کو گمان لیجاتے مرد اور عورتین مومن ساتہہ ہم دینون اپنی کے نیکی کو جیسے
اوپر ذاتون اپنی کے گمان لیجاوین اسواسطے کہ ایمان چاہنے والا گمان نیک کا ہے
ساتہہ اہل ایمان کے یعنے چاہیے تہا کہ مومن بعد سننے اس جہوٹہہ کے گمان نیک

لیجاتے ساتھہ عائشہ اور صفوان کے اور کہتے جیسے کہ ایک آدمی یقین کرنے والا
کہ اوپر حال کے خبردار ہووے کہے کہ یہہ بات جھوٹہہ روشن ہے اور اللہ تعالے
جو روئن پیغمبرون کی کو نگاہ رکہتا ہے مانند اس حال کے سے واسطے تعظیم اور بزرگی
اونکی کے لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ کیون نلائے اوپر اسبات کے چار شاہد کہ گواہی دیوین
کہ اوس چیز کی کہ قذف کرتے ہین ساتھہ اوسکے پس اب کہ نلائے شاید چار پس وہ
گروہ نزدیک اللہ کے یعنے بیچ حکم اوسکے کے وہ جھوٹہہ بولنے والے ہین ظاہر مین اور
باطن مین اسواسطے کہ اگر گواہ لاتے بیچ ظاہر حکم کے کاذب ہوتے لیکن باطن مین
جھوٹے ہوتے کہ یہہ صورت اوپر جوروٗن پیغمبرون کی منع کی گئی ہے اور جب شاہد
نلائے ظاہر مین بہی جھوٹے ہوئے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اگر نہ زیادتی کرم اللہ کی کے ہوتی اوپر تمہارے
اور مہربانی اوسکی بیچ دنیا کے ساتھہ توفیق توبہ کی اور بیچ آخرت کے ساتھہ بخشنے
کے البتہ پہنچتا تمکو بیچ اوس چیز کی کہ آئے تم بیچ اوسکے جھوٹہہ سے اوپر صدیقہ
رضی اللہ عنہا کے عذاب بڑا کہ حد قذف کے اور ملامت لوگون کی روبرو اوس
عذاب کے حقیر ہوتے اور تمکو وہ عذاب پہنچتا اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝
اوس وقت کہ لیتے تہے تم اوسبات کو ساتھہ زبانون اپنی کے کہ بعضا بعضے سے
پوچھتا تہا اور کہتے تہے تم ساتھہ موہون اپنے کے وہ چیز کہ نہ تہا تمکو ساتھہ اوسکے
کچھہ علم یعنے بات ازروی جہل کے کہتے تہے اور جانتے تہے تم اوس چیز کو کہ کہی ہے
تمنے سہل اور آسان اور حالانکہ وہ بات نزدیک اللہ کے بڑی ہے اور عذاب
بہت اوپر اوسکے ملنے والا اسواسطے کہ لگانا عار ہے ساتھہ اہل بیت نبوت کے
اور جھٹلانا قرآن کا اور شبہ منصب رسالت کے احقاف مین مذکور ہے کہ ان
ایوب کی جورو ایوب انصاری کی نے رضی اللہ عنہما ساتھہ اوسکے کہا کہ سنا تونے
اسبات کو کہ لوگ بیچ مقدمہ عائشہ کے کہتے ہین ابو ایوب نے فرمایا کہ سنا ہے
مین نے اور وہ جھوٹہہ ہے اسواسطے کہ تو ساتھہ نسبت میرے کے یہہ کام روا رکہتی ہے

ام ایوب نے کہا نہین قسم اللہ کی ابو ایوب نے کہا قسم اللہ کی کہ عائشہ بہت بہتر نیک بی بی سے ہے پس ساتھہ نسبت پیغمبر کے کب یہہ عمل روا ہووے یہہ بہتان ہرگز نہی حقتعالیٰ نے فرمایا کہ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ اور کیون نہ جس وقت سنا تمنے کہا تمنے یعنے جب یہہ بات سنی تمنے کیون نہ کہا تمنے مانند ایوب کے کہ نہین لایق ہے ہمکو یہ بات کہ کہین ہم ساتھہ اسکے پاک ہے اللہ تہمت اس سے کہ بیچ حرم محترم پیغمبر اوسکی کے برائی اور زبونی سکے کرنا یہہ تہمت ہے بڑی جوڑے ہوئے منافقون کے يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ نصیحت کرتا ہے تمکو اللہ اس سے کہ پہر پہرو تم واسطے مانند ایسی بات کی ہمیشہ تلک یعنے جب تلک کہ جیتے رہو تم اگر ہو تم ایمان لانے والے اسواسطے کہ ایمان منع کرنے والا ہے طعنہ مسلمانون کے سے خصوصاً بیچ مقدمہ مان مومنون کے وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور بیان کرتا ہے اور روشن کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے آیتین کہ دلالت رکہین اوپر نیکیون آداب کے تو نصیحت پکڑو تم اور راہ ادب کے سے نہ پہرو تم اور اللہ جاننے والا ہے ساتھہ پاکدامنی عائشہ کے حکم کرنے والا ہے ساتھہ بیزاری ذمہ اوسکے کے عیب اور عار سے ؎ تا گریبان داہنش پاک ست از لوث خطا ٭ در مذمت عیب جو آلودہ از سر تا بپا ٭ اور یہہ بیت خوب کہا ہے کسی نے ٭ کہ رسد کند عیب دامن پاک تو کہ ہمچو قطرہ کہ بر برگ گل چکد پاکی ٭ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ تحقیق وہ لوگ کہ دوست رکہتے ہین یہہ کہ ظاہر ہووے بدنامی یعنے نسبت فاحشہ بیچ حق اون لوگون کے کہ ایمان لائے ہین اور چاہین کہ اونکو طعن کرین خاص اونکو ہے عذاب دکہہ دینے والا بیچ دنیا کے ساتھہ حد قذف کے اور بدنامی کے اور بیچ آخرۃ کے ساتھہ آگ کے اور اللہ جانتا ہے برائی اوس چیز کی کہ تہمت کے ہے تمنے بیچ اوسکے اور تم اوسکو نہین جانتے ہو وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور اگر نہ فضل خدا کا ہوتا ساتھہ بردباری کے اوپر تمہارے اور بخشایش اوسکی ساتھہ مہربانی کے اور تحقیق اللہ مہربان ہے براءت ذمہ مقذوف کو ظاہر کرے بخشنے والا ہے ساتھہ توبہ کے گناہ قذف کے سے درگزرے البتہ عذاب تمام ساتھہ

تمہارے اوپر تا یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ وَ مَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ
الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم پیروی نکرو تم
قدموں شیطان کے یعنے راہوں اوسکے کی ساتھہ گناہوں کے یا وسواسوں اوسکے
کے بیچ تذکرہ عائشہ اور جو کوئی پیروی کرے قدموں شیطان کے کے اور نشانیوں
اوسکے کے متابعت کرے پس تحقیق کہ شیطان حکم کرتا ہے اوسکو ساتھہ اوس
کام کے کہ برا ہے بیچ عقل کے اور ساتھہ اوس عمل کے کہ ناپسند ہے بیچ حکم شریعت
کے وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ یُزَكِّیْ
مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اور اگر نہ کرم اللہ کا ہوتا اوپر تمہارے ساتھہ توفیق توبہ کی
یا سفر کرنے حد کے کہ کفارت گناہ کے ہے اور بخشش اوسکے ساتھہ پاک کرنے گناہ
تمہارے کے پاک نہوتی تمسے کسی ایک کے آخر عمر تلک عیب جوئی اور بدگوئی ولیکن
اللہ پاک کرتا ہے ساتھہ قبول توبہ کی جسکو کہ چاہتا ہے اور اللہ سننے والا ہے ساتھہ
گفتگو لوگوں کی جاننے والا ہے ساتھہ نیتوں اونکی کے کہتے ہیں صدیق رضی اللہ
عنہ نے قسم کہائی تہی کہ نفقہ نکرے اور نیکی ہرگز نکرے ساتھہ خالہ زادے اپنے
کے کہ مسطح تہا اور اس بہتان میں ایک وہ بہی داخل تہا اللہ تعالیٰ نے آیت بہیجی کہ
وَ لَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ یُّؤْتُوْۤا اُولِی الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِیْنَ وَ الْمُهٰجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۪ۖ وَ لْیَعْفُوْا
وَ لْیَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اور چاہیے کہ سوگند نکہاوین صاحب فضل کی تم میں بیچ
مال کے مراد ابوبکر صدیق ہے رضی اللہ عنہ حقتعالیٰ نے فرمایا کہ ایسا چاہیے کہ ایسی
آدمی قسم نکہاوین اوپر اسبات کے کہ نہ دیوین نفقہ ناتے داروں کو اور فقیر
محتاجوں کو اور وطن چہوڑنے والوں کو بیچ راہ اللہ کے کے اور مسطح ناتے دار بہی
ہے اور فقیر بہی ہے اور ہجرت کرنے والا بہی ہے اور چاہیے کہ بخشیں گناہ کو بہی
کہ اون سے ہوا ہے اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگذر کریں تقصیروں اوسکے
سے آیا دوست نہیں رکہتے ہو تم یہہ کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے پس تم بہی اونکے
گناہ بخشو اور اللہ بخشنے والا ہے ساتہ کمال قدرت انتقام کے مہربان ہے اوپر
گناہگاروں کے اور گناہوں تمہارے کے بہی پیدا کیئے گئے ساتھہ خلقوں اوسکے
کے ہو تم علماؤں نے اس آیت سے دلیل اوپر بزرگی صدیق رضی اللہ عنہ کی کہے

ہے اور حکیم ثنائی قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ شعر بود چندان کرامت و فضلش
کہ اولو الفضل خواند ذو الفضلش ؛ صورت و سیرتش ہمہ جان بود ؛ زان ز چشم
عوام پنہان بود ؛ روز شب سال ماہ در ہمہ کار ؛ ثانی اثنین اذ ہما فی الغار ؛ اِنَّ
الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ص وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِیْمٌ تحقیق جو لوگ کہ تہمت زنا کے کرتے ہین عورتون محصنہ کو کہ بیخبر ہین زنا سے ایمان
لانے والیان ہین ساتھہ خدا اور رسول کی مراد جورو ین پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم
کے ہین اور وسیط مین کہتا ہے کہ خاص عائشہ مراد ہے اور بعضون نے بیچ مہاجرون
کے کہا ہے اور بعضے حق عام مین رکھتے ہین اور اوپر تقدیر کے وہ لوگ کہ تذف ہی
جماعت کا کرتے ہین دور کئے گئے ہین بیچ دنیا کے نام نیک سے اور بیچ آخرت کے رحمت
سے یعنی بیچ دنیا کے ملعون اور مردود ہین اور بیچ آخرت کے بغض کئے گئے اور واسطے
اون کے ہے عذاب بڑا بسبب گناہ بڑے کے اور وہ عذاب اونکو ہووے یَّوْمَ تَشْهَدُ
عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ جسدن کہ شاہدی دیوین گے
اوپر اون کے زبانین اونکی ساتھہ تہمت اور بہتان کے یعنے ساتھہ زبان اپنی کے اقرار
کرینگے اور گواہی دیوین گے ہاتھہ اونکے اور پانو اونکی ساتھہ اوس چیز کی کہ عمل
کرتے تہے گناہون سے یَوْمَئِذٍ یُّوَفِّیْهِمُ اللّٰهُ دِیْنَهُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
اوسدن تمام دیویگا اللہ اونکو بدلہ اونکا لایق اونکے اور جانینگے بیچ اوسدن کے کہ
تحقیق اللہ وہ ہی ثابت ہے ساتھہ ذات اپنی کے ظاہر ہے ساتھہ الوہیت اور قدرت
کے اوپر عذاب اور ثواب کے اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ج وَالطَّیِّبٰتُ
لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ج ناپاک عورتین ناپاک باتین واسطے ناپاک مردون کے
ہین یعنے انسے ظاہر ہووین اور ساتھہ اوسکے بولنے والے ہووین اور ناپاک مرد واسطے ناپاک
عورتون کے ہین اسواسطے کہ دل اون کے چاہنے والے ہین بسبب ناپاکی کے اور
پاک باتین اور پاک عورتین واسطے پاک مردون کے ہین اور پاک مرد پاک باتین واسطے
پاک عورتون کی ہین موافق اس حدیث کے کہ کُلُّ اِنَاءٍ یَتَرَشَّحُ بِمَا فِیْهِ مصرع از کوزہ ہمان
برون تراود کہ در وست ؛ اور کہا ہے کہ عورتین ناپاک واسطے مردون ناپاک
کے ہین اور مرد ناپاک رغبت کرنے والے اونکی اور عورتین پاک واسطے مردون پاک کے ہین

اور مرد پاک واسطے اون کے حاصل کلام یہہ کہ بیچ حرم محترم آنحضرت کے کہ پاکیزہ
تر سارے عالم کے ہین محرم پاکیزہ مانند عائشہ رضی اللہ عنہا کی سزاوار ہے کہ
ہمجنسے سبب الفت اور صحبت کے ہے اور اسطرف اشارہ ہے مثنوی معنوی مین
مثنوی ؎ ذرہ ذرہ کاندرین ارض و سماست ؛ جنس خود را ہمچو کاہ کہربا ست
ناریان مر ناریان را جاذب اند ؛ نوریان مر نوریان را طالب اند ؛ اہل باطل باطلان را
می کشند ؛ اہل حق از اہل حق ہم سرخوشند ؛ طیبات آمد بہر طیبین ؛ للخبیثات الخبیثون
ست یقین ؛ ذکر بزرگی اور خصوصیت حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیچ رسالہ مرات
الصفا کے مذکور ہوا ہے اسواسطے اس جاگہ اوپر ترجمہ آیات کے گھٹایا ہے اُولٰئِكَ
مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ وہ گروہ پاک کئے گئے ہین اور بیزار
ہین اوس چیز سے کہ کہتے ہین تہمت والے منصب رسالت کا اوس سے بلند زیادہ ہے
کہ دامن عصمت زوجہ طاہرہ اوسکی کا ساتھہ بلندی ایسی شبہہ کے آلودہ ہووے
اور صفوان ایک مرد پاکیزہ اور اولیاء صحابہ سے اوسکو بہی یہہ تہمت نکر سکے واسطے
اون کے بخشش ہے اللہ سے اور وہ روزی ہمیشگی کے اور نیک یعنے بہیرنج اور بہت
مراد و نعمتین بہشت کی ہین يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى
تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ط ای وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ساتھہ خدا اور
رسول کے اندر نہ اوُ تم اور کسیکے گہر مین سوائے اپنے گہرون کے کہ بیچ اونکے رہتے ہو تم
یعنے بیگانہ کے گہرون مین نہ آوُ تم جب تلک دیکہو تم اور حکم مانگو تم اور سلام علیک
کرو اوپر رہنے والون گہر کے اور بیچ روایت کے آیا ہے کہ کہو تم السلام علیک ادخلہا
امام ثعلبی نے فرمایا ہے کہ ایک عورت انصاری نے بیچ جناب نبوت مآب کے عرض کی کہ ہم بیچ گہرون
اپنے کے اوپر اوس صفت کے ہوتی ہین کہ چاہتے ہین کوئی ہمکو اوپر اوس حال کے
نہ دیکہے اور یکایک کوئی لوگون ہمارے سے چلا آتا ہے گہر مین اور ہمکو اوپر اوس وجہ
کے کہ نہ چاہیے دیکہتا ہے اللہ تعالے نے یہہ آیت بہیجی اور حکم ہوا کہ بیچ گہر نائے دارون
اپنے کے بے خبر کئے نہ آوُ تم ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وہ اذن لینا اور خبر کرنے
واسطے تمہارے بہتر ہے اوس سے کہ بیحکم آوُ تم اور کہا ہے جو کوئی اوپر عیال اپنی کے
آوے چاہیئے کہ بول کر یا پاؤن کی آواز کرکے یا کہنکہار کے خبر کرے تو اوس گہر والے ساتھ

ستر عورات کے اور دفع مکروہات کے ہمیشگی کریں اور یہہ حکم کیا ہمنے شاید کہ تم نصیحت پکڑو فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ پس اگر نپاؤ تم بیچ گہرون کے کسی کو کہ حکم مانگو اوس سے پس نہ داخل ہو تم اوس گہر مین جب تلک کہ حکم دیا جاویگا تمکو یعنے کوئی پیدا ہووے اور اجازت دیوے تمکو اسواسطے کہ داخل ہونا خالی گہر مین بے حکم کسی کی جگہہ تہمت چوری کی ہے اور اگر کہا جاوے تمکو بعد حکم مانگنے کے کہ پہر جاؤ تم پس پہر جایا کرو تم بے توقف اور زاری اور منت نکرو تم اور اوپر دروازے گہر کے نہ بیٹہو تم کہ وہ ضرر گہر والے کا ہے یہہ پہر جانا پاکتری واسطے تمہارے اور اللہ ساتہہ جس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم جاننے والا ہے ساتہہ اوسکے جزا دیوے گا بعد اوترنے اس آیت کے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ شام اور عراق کی راہ مین سوداگرون کو اتفاق ہوتا ہے کہ بیچ خان اور رباط کے بچہونا اقامت کا بچہاتے ہین اور جو کوئی بیچ اوس جگہہ کی رہنے والا نہین کس سے اجازت اور حکم مانگیں یہ آیت آئی کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ نہین ہے اوپر تمہارے کچہہ گناہ اوس بات سے کہ آؤ تم بے حکم بیچ گہرون غیر اقامت کے یعنے کوئی اوسمین نرہتا ہو بلکہ آتا ہو اور جاتا ہو جیسے کاروان سرا اور رباط بیچ اون گہرون غیر اقامت کے فائدہ مندی ہے اور نفع ہے واسطے تمہارے سردی سے اور گرمی سے ساتہہ اوسکے پناہ پکڑتے ہو تم اور اسباب اور جانور تمہارے بیچ اوسکے محفوظ رہتے ہین اور اللہ جانتا ہے جو چیز کہ تم ظاہر کرتے ہو حکم مانگنے سے اور جو چیز کہ چہپاتی ہو تم نیت داخل ہونے گہر کے سے ساتہہ فساد کے قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے مسلمانون کے کہ بند کرین آنکہین اپنی دیکہنے نامحرم کے سے کہ نظر سبب فتنہ کا ہے اور ذخیرۃ الملوک مین لایا ہے کہ جلد ڈورنے والا پیک شیطان کا بیچ وجود انسان کے نظر اور آنکہہ ہے اسواسطے اور حواس بیچ جگہہ اپنی کے بیحرکت ہین جب تلک کوئی چیز ساتہہ اونکی نہ پہنچے ساتہہ پانے اوسکے کے مشغول نہو سکیں لیکن دیدہ ایک حواس ہے کہ دور اور نزدیک سے بلا اور گناہ کا شکار کرتا ہے ٭

۵ این ہمہ آفت کہ بتن میرسد ۞ از نظر تو بہ شکن میرسد ۞ دیدہ فروش چو دُر
در صدف ۞ تا نشوی تیر بلا را ہدف ۞ اور نفحات مین شبلی قدس اللہ سرہ سے
نقل کرتا ہے کہ کہہ تو بند کرین دیدہ سر کو حرام چیزون سے اور دیدہ دل کو ماسوا
اللہ سے وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ اور
نگاہ رکہین شرمگاہون اپنی کو حرام سے وہ ڈہانکنا آنکہون کا اور نگاہ رکہنا
شرمگاہ کا پاکتر اور فائدہ مند زیادہ ہے واسطے اونکے بیچ دنیا اور آخرت کے
تحقیق اللہ خبردار ہے ساتہہ اوس چیز کے کہ کرتے ہین آدمی نظر سے ساتہہ حلال
اور حرام کے وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا اور کہہ تو اے محمد واسطے مسلمان عورتون کے
کہ بند کرین آنکہین اپنی دیکہنے مردون نامحرم کی سے اور نگاہ رکہین شرمگاہین اپنی
زنا سے اور ظاہر نکرین آرائش اپنی گہنے اور رنگون اور سوا اونکے مگر جو چیز کہ ظاہر
ہووے یعنے ہاتہہ اور موہنہ اوس آرائش سے بیچ وقت کام کرنے کے جیسے انگوٹہی
اور کنارہ کپڑے کا اور سرمہ آنکہونکا اور مہندی ہاتہہ کی اور کہاہی مراد زینت سے
جگہہ اوس زینت کی ہے وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ اور چاہیے کہ نیچے چہوڑین اوڑہنیون اپنی کو اوپر گریبانون اپنے کے
یعنے گردن اپنی ساتہہ اوڑہنی کے ڈہانکین تو بال اور لو کان کی اور گردن اور سینہ
اونکا ڈہکا رہے اور ظاہر نکرین آرائش اپنی کو جیسے سر اور موہنڈہا اور سینہ اور پنڈلی
مگر واسطے خاوندون اپنے کے کہ آرائش واسطے اونکے ہے یا واسطے باپون اپنے
کے اور دادا بہی حکم باپ کا رکہتا ہے یا واسطے باپون خاوندون اپنے کے اور پوتے
بہی اس حکم مین داخل ہین یا واسطے بیٹون خاوندون اپنے کے کہ وہ بہی بجاے بیٹے
کے ہین خاص عورت کو یا واسطے بہائیون اپنے کے یا واسطے بیٹون بہائیون اپنے
کے کہ حکم بہائی کا رکہتے ہین یا واسطے بیٹو بہنو اپنی کے اور یہہ ایک جماعت ہین کہ
نکاح عورت کا ساتہہ انکے درست نہین اور یہی حکم ناتے دارون دائی دودہ پلانے
والی کا ہے اور ذکر چچا اور ماموکا نکیا اسواسطے کہ وہ بیچ حکم بہائیون کے ہین

اور انوار مین فرمایا ہے کہ احوط وہ ہے اعضاء زینت کے ساتہہ چچا اور خالو کے نہ کہلاوے شاید کہ وہ نزدیک اپنے بیٹون کے تعریف کرین اور سبب فتنہ کا ہووے اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ یا واسطے عورتون اہل دین اپنی کے یعنے مومنات کو آرائش اپنی دکہلادین اور تبیان مین لایا ہے کہ عورتین یہودیہ اور نصرانیہ اور مجوسیہ اور بت پرست یعنے کافرہ حکم مرد بیگانہ کا رکہتے ہین اور مسلمان عورت کو ظاہر کرنا آرائش پوشیدہ کا واسطے اونکے روا نہین اسواسطے کہ حکم دین کے نے درمیان اہل اسلام اور اہل کفر کی رسم آشنائی کے دور کی ہے اور پاک عورتون کو فاسقہ عورتون سے پرہیز چاہیے کرنا اور بعضے اوپر اوسکے ہین کہ مراد سب عورتین ہین کہ اون سے پرہیز نہ چاہیے کرنا یا واسطے اوس چیز کے کہ مالک ہوئے ہین اوسکے ہاتہہ اونکے یعنے نہ پرہیز کرین عورتین اوہنون سے کہ ملک اونکی ہووین لونڈیون سے خواہ مومنہ ہووین خواہ کافرہ ہووین اور باوجودیکہ وہ بہی عورتون مین داخل ہین اس جگہہ ذکر کیا تو معلوم ہووے کہ امت غیر مسلمہ سے پرہیز لازم نہین ہے اور ایک قول یہہ ہے کہ اگر غلام صالح ہووے دیکہنا اوسکا طرف عورت کے کہ مالک اوسکے ہے چاہنے والا نہین اور احقاف مین لایا ہے کہ ابن المسیب رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مغرور نکرے تمکو لفظ وما ملکت ایمانہن کا کہ وہ بیچ مقدمہ اماکے ہے نہ عبید کے اور غلام عورت کا حکم مرد بیگانہ کا رکہتا ہے اور جایز نہین دیکہنا اوسکا طرف بی بی کے اور نہ طرف اعضا آرائش اوسکی کے اَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ یا واسطے تابعداری کرنے والون کے سوائے صاحب حاجت عورت کے مردون سے یعنے وہ لوگ کہ واسطے طلب کہانے کے گہر مین آتے ہین اور ساتہہ عورتون کے کچہہ حاجت نہین رکہتے یعنے دغدغہ شہوت کا نہین ہے اونکو جیسے بوڑہا اور نامرد وہ کہ مطلق جماع سے خبر نہین رکہتے اور ہمت اونکے سوائے کہانے کے نہین ہے اور اکثر ائمہ حنفی اوپر اسکے ہین کہ خوجہ اور ہجڑہ اور زنانہ بیچ حرمت نظر کے حکم بیگانہ مرد کا رکہتے ہین اسواسطے کہ اونکو آرزو جماع کی ہے لیکن قوت اوسکی نہین رکہتے اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ یا لڑکی ایسی لڑکی کہ خبردار نہین ہوئی اوپر شرمگاہ عورتون کے
یعنے تمیز نہین رکہتے اوپر حال جماع کے سبب بیخبر ہین یا بالغ نہین ہوئی اور اوپر حد شہوہ
کے نہین پہنچی ہین اور چاہیئے کہ نمارین عورتین پانوزیب کو اوپر زمین کے وقت
چلنے کے تا جانا جاوے جو کچہہ کہ چہپاتے ہین آرایش اپنی سے کہ پازیب ہے
یعنے چاہیئے کہ آواز پازیب اپنی کے بیچ کان مردون کے
نہ پہنچاوے کہ سبب خواہش مردون کے ساتہہ اونکے ہووے اور توبہ کرو تم
گناہون سے طرف اللہ کے تمام اے وہ کوئی کہ مومن ہو شاید کہ تم چہٹکارا پاؤ
ساتہہ توبہ کیے عذاب سے سب کو ساتہہ توبہ کے فرمایا کہ کوئی گناہ سے خالی
نہین امام قشیری نے فرمایا ہے کہ محتاج زیادہ ساتہہ توبہ کے وہ کوئی ہے کہ اپنے
تئین محتاج توبہ کا نجانے اور کشف الاسرار مین فرمایا ہے کہ سب کو کیا فرمان برابر
اور کیا گناہگار ساتہہ توبہ کے فرمایا تا گنہگار شرمندہ نہووے فرماتا کہ اے گنہگارو
توبہ کرو تم سبب سوائی اونکی کا ہوتا جب دنیا مین اونکو رسوا نہین چاہتا امیدوار
ہین کہ عاقبت مین بہی رسوا نکرے ۵ چو رسوا نکردی بچندی خطا ٭ درین عالم
پیش شاہ گدا ٭ دران عالم ہم بر خاص و عام ٭ بیا مرز رسوا مکن والسلام ٭٭
وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ط اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اور نکاح کرو تم عورتون بے شوہرکا اور مرد بے زن کا
تم مین سے اور نکاح نیک بختون کا غلامون اپنے سے اور لونڈیون اپنی سے خاص
کرنا نیک بختون کا واسطے اہتمام کے ہے ساتہہ شان اونکی کے اور وہ کہ ساتہہ
سبب نکاح کے بیچ پردہ عفت کے رہین اگر ہووین ایامی اور نیک بخت غلام اور
لونڈی فقرا اور محتاج مالدار کریگا اونکو اللہ فضل اپنے سے اور باوین وہ چیز کہ ساتہ
اوسکے صاحب خانہ ہو سکین اور اللہ کشادہ بخشش ہے معاش بہت دیوے جاننے
والا ہے ساتہہ استحقاق فقیرون کے کشادگی روزی اوسکی کے کرے وَلْيَسْتَعْفِفِ
الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ
مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اور چاہیئے کہ باز رہین زنا سے وہ لوگ کہ نہین پاتے
مین اسباب نکاح کا مہر سے اور خرچ سے جب تلک کہ مالدار کرے اونکو اللہ فضل

اپنے سے اور پاوین وہ چیز کہ خدا ہو سکین اور جو غلام کہ مانگتے ہین لکھنے نوشتہ کو
اوس چیز سے کہ مالک ہین اوسکے ہاتہہ تمہارے یعنے وہ لوگ کہ غلامون تمہارے سے
نوشتہ آزادیکا ڈہونڈہتے ہین پس مکاتب کرو تم اونکو امر استحباب کا ہے اور
مکاتبہ وہ ہووے کہ خواجہ غلام اپنے کو کہے کہ تجکو مکاتب کیا میںنے اوپر اس مقدار مال
کے پس جسوقت بندہ اوس مال کو اداکرے آزاد ہووے لائے ہین کہ صبیح غلام نے
خویطب بن عبدالعزیٰ سے کہ مالک اوسکا تہا مکاتبت مانگا اور وہ انکار لایا
آیت اوتری اور حقتعالیٰ نے فرمایا کہ اگر غلام یا لونڈیان تمہاری مکاتبہ طلب
کرین اونکو مکاتب کرو تم اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا اگر جانو تم بیچ اونکے نیکی کو یعنے وفا
کو اور امانت کو یا قوت کسب کے کو اور قدرت کو اوپر اداکرنے مال کے یا وہ کہ بحجت
کتابت لوگون سے سوال نکرے کہ بہت مکروہ ہے کہ غلام ساتہہ گدائی مال کتابت کا
بہر دیوے ایک نے غلامون سلمان رضی اللہ عنہ کے سے مکاتبت مانگا سلمان نے
فرمایا کہ مال رکہتا ہے تو کہا اوس نے نہین کہا تجکو قوت کسب کے ہے کہا نہین پہر
چاہتا ہے تو کہ مجکو اوساخ اور اد ناس لوگون کے سے کہاوے تو مین تجہے ہرگز مکاتب
نکرون وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اٰتٰىكُمْ اور دو تم مکاتبون کو کچہہ مال اللہ کے سے
کہ دیا ہے اللہ نے تمکو خویطب نے صبیح کو ساتہہ سو دینار کے مکاتب کیا تہا جب یہہ
آیت سنی بیس دینار معاف کئے امام شافعی اور امام احمد حنبل رحمہ اللہ فرماتے
ہین کہ وَاٰتُوْهُمْ خطاب ہے ساتہہ مالکون کے اور واجب ہے مال کتابت کچہہ ساتہہ
مکاتب کے بخشین امام احمد رحمہ اللہ چوتہائی مال مکاتب کے سے بخشنے کو فرماتے ہین اور
امام شافعی رحمہ اللہ ساتہہ خواجہ کے سونپتے ہین کہ جتنا چاہے معاف کرے اور امام
اعظم اور امام مالک رحمہ اللہ دینا مال کا بخشنا واجب نہین جانتے اور فرماتے ہین کہ
خطاب وَاٰتُوْهُمْ ساتہہ سلمانون کے ہے کہ مدد کرین مکاتب کو اور زکوٰۃ ساتہہ اوسکے
دیوین تا مال کتابت کا اداکرے اور گردن اپنی طوق بندگی مخلوق کے سے باہر لاوے
اور ساتہہ اس سبب کے اس خیر کو فکر بہ کہتے ہین ؎ بشنو از من نکتۂ اے بندۂ دل
وز پس مرگم بہ نیکی یاد کن ٭ گہ بلطف آزادہ را بندہ ساز ٭ گہ باحسان بندۂ آزاد
کن ٭ لاتے ہین کہ عبداللہ ابی چہہ لونڈیان خوبصورت رکہتا تہا اونکو اوپر زنا کے

زبردستی کرتا تہا اور اوپر راہ خرچی کے کچھہ لیتا تہا معاذ اللہ اور وہ لونڈیان
اسمین کہتے نہین کہ اگر یہہ کام بہتر ہے بہت کیا ہمنے اور اگر برا ہے وقت آیا کہ
چھوڑین ہم پس بیچ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آکر عرض
احوال کا کیا آیت آئی کہ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
اور زبردستی نکرو تم لونڈیون اپنی کو اوپر زنا اور بدکاری کے اگر چاہین بچنے
کو زنا سے ذکر ارادہ بچنے زنا کا ساتھہ خواہش حال کے ہے اور زبردستی بیچ سب
حال کے منع کئے گئے ہے پس حقتعالی کہتا ہے نکو کہ زبردستی نکرو تم اسواسطے کہ
لو تم مال زندگی دنیا کا کسب اونکے سے اور بچے اولاد اونکی سے اور جو کوئی زبردستی
کرلیتا ہے اوپر لونڈیون کے ساتھہ زنا کے پس تحقیق کہ اللہ پیچھے زبردستی کرنے ان مجبورون
کے لونڈیون کو بخشنے والا گناہون اونکے کا ہے مہربان اوپر اونکے اور وبال اوسکا
نہین ہے مگر بیچ گردن زبردستی کرنے والون کے وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ اور البتہ تحقیق نیچے اوتاری
ہمنے طرف تمہارے آیتین روشن اور حفص ساتھہ زیری کے مبینت پڑہتا ہے
یعنے روشن کرنے والے حلال اور حرام کے اور حدون احکام کی اور اوتاری
ہمنے ایک مثل مثالون اون لوگون کی سے کہ گذرے ہین آگے تم سے یعنے قصہ عجائب
مانند قصہ اون کے کے اور وہ قصہ عائشہ کا ہے رضی اللہ عنہا کہ مانند رکہتا ہے
ساتھہ قصہ مریم رضی اللہ عنہا کے بیچ واقع ہوتی تہمت کے اور ساتھہ قصہ یوسف
کی مانند بری الذمہ ہونے مین اور اوتارا ہمنے نصیحت کو بیچ ان آیتون کے واسطے
پرہیزگارون کے تخصیص پرہیزگارون کے واسطے فائدہ اون کے کے ہے ساتھہ
نصیحتون قرآن کے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ اللہ نور آسمان کا اور زمین کا ہے
یعنے ہستے اون دونون کی ہے نور نام ہے ایک نامون اللہ کے سے امام زاہد رحمت
اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اللہ کو نور سکئے کہنا ولیکن فارسی مین روشنی نچاہئے
کہنا کہ روشنی ضد اندہیرے کی ہے اور اللہ پیدا کرنے والا اون دونون ضدون
کا ہے اور چاہئے جاننا کہ نور پہچاننے والا کیفیت کا ہے کہ دیکہنے والا پہلے اوسکو

ع ۱۳

پاوے اور بواسطہ اوسکے کے دوسرا سب مبصرات کو دریافت کرے جب وہ کیفیت
کہ قابل ہووے مثلاً نیر اعظم یعنے آفتاب سے اوپر اجرام کیفیت کے کہ روبرو اوسکے
ہووے اور ساتھہ اس معنے کے لگانا نور کا اوپر حق سبحانہ کے روا نہین ہے اور سبب
اپنے تئین ساتھہ اس نام کے کہا بقدر مصداقی سے علاج ہووے اور اسی سے ہے
کہ صاحب کشاف کہتا ہے کہ ذو نور السموات والارض وہ ہے صاحب نور آسمان
اور زمین کا یا نور اہل اوسکے کا جو کچھہ چیزین عالم ہستی کے بیچ جاننے نظر
بلندی کے اور پستی کے نور رکہتے ہین ذاتی یا عرضی سب بخشش فیض اور فضل
اوسکے کی ہے ؎ درظلمت عدم ہمہ بودیم بیخبر۔ نور وجود سر شہود از تو یافتیم
یا ساتھہ تجویز کے مصدر کو ساتھہ معنے فاعل کے چاہیے لینا ما نند زید عدل کے
پس مضمون کلام کا یہہ ہے کہ منور السموات والارض روشن کرنے والا آسمان
کا ہے ساتھہ فرشتون بڑون کے اور نور دینے والا زمین کا ساتھہ پیغمبرون
کے یا روشنی بخشنے والا آئینہ دلون رہنے والون زمین کا اور آسمان کا ساتھہ
نورون معرفت کے اور توحید کے اور تیسیر مین لایا ہے کہ آراستہ کرنے والا آسمان
اور زمین کا ہے اور امام یعقوب چرخی قدس سرہ بیچ شرح اسماء اللہ کے معنے
نور کے اسوجہہ پر لایا ہے کہ جہان آراستہ کرنے والا اور دلکشا تائید کرنے والا
اس قول کا ہے وہ کہ امام نسفی رحمہ اللہ بیچ بیان آرایش آسمان اور زمین کے
کہتے ہین کہ آراستہ کیا آسمانون کو ساتھہ عبادت خانون پاک کے کہ مکان بندگی
فرشتون بزرگ کا ہے اور زمین کو ساتھہ مسجدون انسان کے کہ جائے عبادت
اہل اسلام کی ہے یا آسمانون کو ساتھہ آفتاب اور چاند اور ستارون کے اور
زمین کو ساتھہ پیغمبرون اور عالمون اور مومنون کے یا آسمان کو ساتھہ بیت
المعمور کے اور زمین کو ساتھہ کعبہ دار السرور کے اور کہا ہے مدبر السموات والارض
کام اہل آسمان اور زمین کے اوپر جسطرح کے کہ سزاوار ہین بنائی ہوئی ساتھہ
تدبیر اوسکی کے ہین مدبر امور یعنے تدبیر کرنے والے کامون کے کو کہ ساتھہ عقل
اوسکے کے کام کرین اور ساتھہ تدبیر اوسکی مہم کرین نور القوم اور نور البلد
کہتے ہین جیسے قول ایک شاعر کا ہے ؎ نور القبایل سائب بن محل ؛

اور اوپر اس تقدیر کے وہی ہے کہ کام سب آسمان والون کا اور زمین والون
کا بناوے اور سب کو ساتھہ بخشش کل حزب بما لدیہم فرحون کی نوازی س ۵
از نہانخانۂ احسان تو ہر جا ہمہ کس ٭ کل حزب فرحون ندنہے لطف عمیم ٭ اور تبیان
مین لایا ہے کہ مدلول السموات والارض اسواسطے کہ جو دلیل دلیلون قدرت
اور عجائبات حکمت کی ہے کہ بیچ دایرہ آسمان اور مرکز زمین کے واقع ہے ایک دلیل
روشن رکہتے ہے اوپر ہونے قدرت اور علم اور حکمت اوسکی کے ففی کل شی لہ آیۃ تدل علی انہ واحد
س ۵ وجود جملۂ اشیا دلیل قدرت اوست ٭ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
منقول ہے کہ ہادی اہل السموات والارض راہ دکہلانے والا اہل آسمان اور زمین
کا ہے کہ ساتھہ رہنمائی اوسکی کے طرف ہستی اپنی کے راہ لیجاوین اور ساتھہ
اصلاح اوسکی کے مصلحتین دین اور دنیا کے پہنچاتین بعضے علما ردین نے کہا ہے
نور وہ ہے کہ روشن کرے ہر چیز کو تا باصرہ یعنے آنکہہ دریافت کرے اور ساتھہ اوسکے
راہ پاوے پس جب حقتعالے نے بیان کیا ہے واسطے ہمارے جو کچہہ بیچ معاش اور
معاد کے کام آوے اور ہم ساتھہ اوسکے راہ لے گئے ہین اوسکو نور سکہئے کہنا اور
نزدیک محققون کے یعنے حقیقت جاننے والون کی نور حقیقی ہے حقتعالی کی ہے کہ
سب موجودات بسبب اوسکے ظاہر ہین اور وہ سب سے پوشیدہ ہے نظم ہمہ عالم بنور
اوست پیدا ٭ کجا اوگردد از عالم ہویدا ٭ زہے نادان کہ او خورشید تابان ٭ بنور شمع
جوید در بیابان ٭ تفسیر اس آیت کی بہت ہے اگر مفصل چاہیے تفسیر حسینی مین دیکھیے
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ صفت اوس نور کی کہ منسوب طرف اسکے ہے
مانند طاق کے ہے دیوار کے کہ راہ باہر کی نہین رکہتا ہے اوس طاق کے چراغ
روشن کیا ہوا اور خوب روشن اور کہا ہے مشکوۃ چراغدان لوہے کا ہے کہ
درمیان قندیل کے اور فانوس کے ہووے اور ساتھہ اس قول کے مصباح بھی
روشن ہووے بیچ چراغ دان کے اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ لا وہ
چراغ روشن کیا ہوا بیچ قندیل شیشہ کے وہ شیشہ نہایت صفائی اور پاکیزگی
سے گویا ایک ستارہ ہے چمکنے والا مانند زہرہ اور مشتری کے اور وہ شیشہ یعنے وہ چراغ

کہ بیچ اوسکے ہے روشن کیا گیا ہے بیچ ابتدا کے تیل درخت بابرکت بہت فائدہ والے
کے سے کہ وہ زیتون ہے بیچ زمین پاک کے اوگا ہے اور ستر پیغمبرون نے اوپر اوسکے
دعا برکت کی پڑہی ہے نہ طرف شرقی کے ہے آبادی سے اور نہ طرف غرب کے اوس
سے بلکہ جگہہ اوگنے اوسکے کی زمین اور پہاڑ ولایت شام کے ہے یا نہ ملا ہوا بیچ
آفتاب کے ہے تو گرم ہووے اور نہ ہمیشہ سایہ مین تو میوہ اوسکا کچا ہے بلکہ بہی
رعایت آفتاب کی سے بہرہ مند ہے اور بہی حمایت اور نگہبانی سایہ کی سے محفوظ
حسن بصری رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصل اوس درخت کا بہشت سے دنیا مین
لائے ہین پس درختون دنیا کے سے نہین ہے کہ وصف شرقی اور غربی کا ساتہہ
اوسکے اطلاق سکیے کرنا یَکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓئُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی
اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ نزدیک
ہے کہ روغن اوس درخت کا روشنی دیوے ساتہہ ذات اپنی کے اور اگرچہ نہ پہنچے
ہووے ساتہہ اوسکے آگ یعنے بیچ چمکارے کے چمک اس مانند ہے کہ بغیر آگ کے
روشنی بخشے روشنی کی یعنے صفائی روغن کی ملے ساتہہ روشنی چراغ کے اور
لطافت شیشے کے اوپر اوسکے زیادہ ہووے بیچ طاق کے کہ ضابطہ چمکارے کا اور
جامع روشنی کا ہے راہ دکہاتا ہے اللہ ساتہہ نور معرفت اپنی کے جس کسیکو کہ چاہتا
ہے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالون کو واسطے آدمیون کے تو شتابی دریافت کرین
اور مقصود سخن کا اوپر اون کے ظاہر ہووے اور خدا اوپر سب چیز کے معقولات
اور حقیقت ظاہر اور پوشیدہ کی سے جاننے والا ہے علماؤن کو بیچ مقدمہ اس
تمثیل کی باتین بہت ہین علامۃ العلما امام فخر الدین رازی قدس سرہ نے بیچ اسرار
التنزیل کے فرمایا ہے کہ مراد نور سے ایمان ہے کہ حق سبحانہ نے تشبیہ کی ہے سینہ مومن
کو ساتہہ طاق کے اور دل اوسکے کو ساتہہ قندیل کے اور قندیل کو ساتہہ ستارے
چمکنے والے کے اور کلمہ اخلاص کو ساتہہ درخت مبارک کے کہ تاب آفتاب خوف کے
سے اور سایہ بخشش امید کی سے بہرہ رکہتا ہے اور نزدیک ہے کہ فیض کلمہ کا بغیر ہلنے
کہ اوپر زبان مومن کے گرنے عالم کو روشن کرے جو اقرار ساتہہ اوسکے اوپر زبان
کے جاری ہو اور تصدیق دل کے ساتہہ اوسکے ملے نموداری نور علی نور ہے کہ ظاہر

ہوئی اور یہی کلمات امام کے سے ہے کہ نور ایمان کو ساتھہ چراغ کے مشابہت کے
واسطے کہ بیچ جس گہر کے کہ چراغ ہووے چور گرد اوسکے نہ آوے اور اسیطرح بیچ
دل کے کہ نور ایمان ہووے شیطان کو بیچ اوسکے راہ نہووے یا یہہ ساتھہ چراغ
کے اندر گہر کا روشن ہووے اور سوراخون آہر کے سے روشنی باہر پڑی اور اوسکو
بہی روشنی بخشے اسیطرح نور ایمان کا دلکو روشن کرے اور اس جگہہ سے چمکار معرفت
کا اوپر سوراخون حواس کے پڑے اور روشنی طاعتون کے اوپر اعضا کے ظاہر
آوے ؎ سیمائے ہرکس از دل او میدہد خبر و اور تشبیہ فرمایا ہے دل مومن کے کو
ساتھہ شیشے کے تو اوسکو ساتھہ پتھر ظلم کے نہ توڑین کہ شیشہ ٹوٹا ہوا جس جگہہ
کہ پہنچے کاٹے اور جو زخم کہ دل شکستہ کو ہے این مرہم پذیر نہووے ؎ چون آئینہ
این دل مجروح نازکم ؛ ہرچند بیشتر شکنی تیز تر شود ؛ ایک قول وہ ہے کہ وہ نور
قرآن ہے دل مومن کا شیشہ ہے اور زبان اوسکی طاق ہے اور قرآن چراغ ہے
اور درخت سے مراد وحی ہے کہ نہ پیدا کئے ہوئے ہے اور نہ جہوٹہہ جوڑی ہوئے
نزدیک ہے کہ اپنی قرآن نہ پڑہنے کے دلیلین اوسکے اوپر سب کے ظاہر اور روشن
ہووین پس جب اوسکو پڑہین نور علی نور ہووے اور روح الارواح مین لایا ہے کہ وہ
نور محمدی ہے طاق آدم ہے اور شیشہ نوح اور زیتون ابراہیم کہ نہ ساتھہ دین یہودیون
کے مائل ہے کہ یہودنے غرب کو قبلہ بنایا تہا اور نہ نصرانیون کے ہے ؛
کہ نصرانیون نے شرق کو قبلہ سمجہا تہا اور چراغ ذات مبارک حضرت رسالت کے
ہے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا مشکوۃ یعنے طاق ابراہیم ہے اور شیشہ اسمعیل اور
چراغ حضرت پیغمبر اور شجرہ شجرۂ نبوت کہ نہ جہوٹہہ ہے اور نہ بیہودہ یا طاق سینہ
کہلا ہوا آنحضرت کا ہے اور شیشہ دل صاف پاک کیا گیا اوسکا اور چراغ علم کامل
اوسکا اور درخت خلق شامل اوسکا کہ طرف بلندی اور افراط کی ہے اور نہ طرف
تقصیر اور تفریط کے بلکہ اوپر طریقہ اعتدال کے ہے کہ خیر الامور اوسطہا واقع ہوا
ہے عین المعانی مین فرمایا ہے کہ نور محبت حبیب کا ہے یا نور دوستی خلیل کی ہے
اوسکو نور علی نور کہا ہے ؎ پدر نور و پسر نور است مشہور ؛ ازینجا فہم کن نور علی
نور ؛ بہت بلکہ نکات متعلق آیت نور کی جواہر التفسیر مین مذکور ہین اگر چاہے ملاحظہ کرے ؛

فِی بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْہَا اسْمُہٗ لا یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْہَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ تسبیح
کہین اللہ کو بیچ اون گہرون کے کہ حکم کیا ہے اللہ نے وہ کہ بلند کیا جاوے مرتبہ اوسکا ساتہ
تعظیم کی یعنے اوسکو بلند قدر اور بزرگ مرتبہ رکہین یا اوٹہاوین بیچ اوسکے آوازون کو یا
اوٹہائی جاوین طرف حقتعالی کے حاجتین بیچ اون گہرون کے اور ذکر کیا جاوے
بیچ اون گہرون کے نام اوسکا اور مراد گہرون سے مسجدین ہین اور اوس مین ساتہہ
ذکر نماز کی شغل چاہئے کرنا اور بات دنیا کی سے اور کلمات بیہودہ سے پرہیز چاہئے کرنا
یا گہر انبیا علیہم السلام کے یا گہر مدینہ منورہ کے یا گہر حجرات طاہرہ کے اور بعضے رفع کو
یعنے بلند کرنے گمان کرتے ہین اور بنانی کی اور بلند کرنے کی بنیاد کو جیسے واذ یرفع
ابراہیم القواعد اور کہتے ہین بیوت عبارت چار گہرون سے ہے کہ ساتہہ حکم آلہی کے
بنانے والی عمارت اوسکی کے پیغمبر ہوئے ہین کعبہ معظمہ کہ ساتہہ سعی خلیل کے اور
مدد اسماعیل کی تمام ہوا اور بیت المقدس کہ بلند ہونا قواعد اوسکے کا بیچ دنون بادشاہت
داؤد علیہ السلام کے اور تمام ہونا اوسکا ساتہہ ہاتہہ سلیمان علیہ السلام کے اتفاق پڑا
اور مسجد مدینہ کی اور مسجد قبا کی کہ عمارت دونون کے ساتہہ اشارہ پیغمبر صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ہتی تسبیح کی جاوے یا نماز ادا کی جاوے خاص اللہ کو بیچ اون گہرون
کے بیچ صبح کے اور بیچ شام کے رِجَالٌ لَّا تُلْہِیْہِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ
الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ تسبیح کہنے والے یا نماز پڑہنے والے مرد ہین کہ نہایت مستغرق
ہونے سے بیچ مقام شہود کے مشغول نہین کرتے اور باز نہین رکہتے اونکو سوداگری
یعنے خریدنا اوس چیز کا کہ اوس سے امید فائدہ کی ہووے اور نہ بیچنا اوسکا یعنے خریدنا
اور بیچنا اونکو مانع نہین ہوتا ذکر اللہ کے سے اور قایم رکہنے نماز کے سے اور دینے زکوۃ
کے سے محقق اوپر اوسکے ہین کہ جب خریدنا اور بیچنا کہ بڑے شغلون دنیا کے سے ہے
اونکو ذکر سے مانع نہووے باقی اور شغل کب مانع ہووین صاحب کشف الاسرار نے فرمایا
ہے کہ ظاہر اونکا ساتہہ خلق کے ہے اور باطن اونکا بیچ شہود اسمون اور خلقون حق
کے اور بیچ حقیقت کے یہہ طریقہ جوگان یعنے صاحبون ماوراء النہر کا ہے لائے ہین کہ
ملک حسین گرد کہ مالک ہرات کا تہا حضرت قطب الاقطاب خواجہ بہاء الدین
نقشبند قدس اللہ سرہ سے پوچہا کہ بیچ طریقہ تمہارے کے ذکر جہر کا اور خلوۃ اور سماع

ہوتا ہے فرمایا کہ نہین ہوتا پس کہا کہ بنا طریقہ تمہارے کیسے اوپر کس چیز کے ہے فرمایا
خلوت بیچ مجلس کے ظاہر مین ساتہہ خلق کے اور باطن مین ساتہہ حق کے ؎ از
درون شو آشنا و ز برون بیگانہ وش ٭ این چنین زیبا روش کم می بود اندر
جہان ٭ جو کچہہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لاتلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ اشارت ساتہہ
اس مقام کے ہے اور حضرت حقایق پناہی قدس سرہ کے بیچ بیان اس طریقہ کے فرمایا
ہے ؎ سر رشتۂ دولت اے برادر بکف آر ٭ وین عمر گرامی بخسارت مگذار ٭ دایم ہمہ
جا با ہمہ کس در ہمہ کار ٭ می دار نہفتہ چشم دل جانب یار يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ
الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ وَاللَّهُ
يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ڈرتے ہین وہ مرد باوجود ایسی توجہ اور استغراق کے اوس
دن سے کہ پہرین بیچ اوس دن کے دل یعنے ہول سے حیرت زدہ ہوئین اور صفت آرام
کے ساتہہ گہبراہٹ کے بدلے جاوے اور پہرین آنکہین اور طرف سے دیکہتے ہین
تو دیکہین کہ نامہ اوسکا کہان سے ساتہہ اوسکے آتا ہے ڈرتے ہین تا جزا دیوے
اللہ اونکو بسبب اوس ڈر کے بہترین جزا کی وہ چیز کہ عمل کئے ہین اونہون نے یعنے
بہشت وعدہ کیا گیا اور زیادہ کرے بیچ بدلہ اونکے کے فضل اپنے سے یعنے سوا جزا
وعدہ کی گئے کی اونکو بخشش کرامت فرماوے کہ ہرگز بیچ خاطر اون کے کی نگذرے
ہووے اور اللہ روزی دیتا ہے بیچ دنیا کے جس کسی کو کہ چاہتا ہے بیحساب یعنے اوپر
اوس روزی کے حساب نہین کرتا یا زیادہ دیتا ہے اوس سے بیچ آخرت کے کہ بیچ
قید گنتی کے آوے وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً ط
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ ط وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ
اور وہ لوگ کہ ڈہانکا اونہون نے حق کو اور کافر ہوئے ساتہہ اللہ کے عمل اون کے
کہ بیچ ظاہر کے اچہی دکہائی دیوین مانند صلہ رحم کے اور آزاد کرنے غلام کے اور کہلانے
فقیرون کے مانند سراب کے ہین بیچ زمین یکسان کے اور سراب وہ ہے کہ چمک آفتاب
دوپہر کے بیچ زمین ہموار کے پڑے چمکارا اوسکا روشن مانند چشمہ پانی کے دکہلائی دیوے
گمان کرے اوسکو پیاسا پانی صاف اور متوجہ اوسکی طرف ہووے تو جب تلک کہ
پہنچے بیچ اوس جگہہ کے کہ اوس مین گمان پانی کا کیا تہا نپاوے وہ گمان کیا ہوا

اپنا اور پاوے عذاب اللہ کا نزدیک عملون اپنے کے یا خدا کو حساب کرنے والا اپنا
پاوے پس پورا دیوے اللہ اوسکو بدلہ عملون اوسکے کا اوپر اوس طرح کے حساب اپنے
خواہش کئے ہووے اور اللہ شتاب حساب ہے حساب ایک کا اوسکو حساب دوسرے
کے سے مانع نہووے مثال دی عملون کافر کے کو ساتہہ سراب کے اور اوسکو ساتہ
پیاسے جگر سوختہ کے پس جیسے کہ پیاسا سراب سے ناامید ہووے شدت پیاس کی
اوسکو زیادہ ہووے کافرون کو ساتہہ بدلہ عملون اپنے کے جو نپاوین حسرت اور
افسوس زیادہ ہووے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ
لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ؏ یا عمل اون کے ہووین مانند تاریکیون کے بیچ
دریا گہرے کے کہ دمبدم ڈہانکے ہے اوس دریا کو ایک موج اوپر اوس موج کے
ایک موج دوسرے اوپر موج دوسری ایک ابر کہ روشنی ستارون کے کو ڈہانکے
یہہ اندہیرے ہین بعضے اوپر بعضون کے یعنے اندہیرا ڈر کا اور اندہیرا موج پہلے کا اور
اندہیرا موج دوسری کا اور اندہیرا ابر کا جو باہر نکالے کوئی ہاتہہ اپنے کو کہ اور اعضا
سے نزدیک ہے ساتہہ آنکہون کے نزدیک نہین ہے کہ دیکہے اوسکو بیان تاکید
شدت اندہیرے کا ہے یعنے ہاتہہ کو نہ دیکہے اور نزدیک نہین ہے کہ دیکہے اور جس کسیکو
کہ نہ دیا اور مقدور اور مقرر نکیا اللہ نے واسطے اوسکے روشنی کو بیچ وقت قسمت ازلی
کے پس نہین ہے خاص اوسکو کوئی روشنی یہہ مثال دوسری ہے خاص عملون
کافرون کی کہ ظلمات عمل سیاہ اوسکے ہین اور دریا گہرا دل اوسکا اور موج چیز کہ دل
اوسکے کو ڈہانکے جہل اور شرک سے اور سحاب آفتاب رسوائی کا اوپر اوسکے پس گفتگو
اور عمل اوسکے ظلمت ہین اور جگہہ داخل ہونے کے اور باہر نکلنے کی ظلمت ہے اور
پہرنا اوسکا دن قیامت کے بہی ساتہہ ظلمت کی ہی پس برعکس ہے مومن کا کہ نور علی
نور ہے اور اسکو ظلمات ہووے بعضا اوپر بعضے کے ؎ مومنان از تیرگی دور آمدند
لاجرم نور علی نور آمدند ۔ کافر تاریک دل را کہ نیست ۔ حال و کارش ظلمات اندر
ظلمت ست ۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ آیا
ندیکہا تونے اور نجانا تونے وہ کہ اللہ تسبیح کہتا ہے خاص اوسکو جو کوئی بیچ آسمان کے

اور زمین کی ہے اور جانور بہی تسبیح کہتے ہین اوسکو جس حال مین کہ بازو کشادہ
ہووین بیچ ہوا کے اور صف باندہے ہوئے تخصیص جانورون کے اسواسطے
ہے کہ وہ درمیان زمین اور آسمان کے ہین یا دلیلین کا ملتر ہی کے بیچ اونکے ظاہر یا دہ
ہین کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ہر ایکنے اہل آسمان اور
زمین کے سے یا جانورون سے یا سب مخلوقات سے تحقیق کہ جانا ہے دعا اپنی کو یا پاکی
اپنی کو یا دعا اور تسبیح اسد کی کو یا خدا جانتا ہے نیاز اور نماز سب کی کو اور اسد جاننے
والا ہے ساتہہ اوس چیز کے کہ کرتے ہین سب بندگیون سے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور خاص اسد کو ہے بادشاہی آسمانون کی اور
زمینون کے کہ پیدا کرنے والا اونہون کا وہ ہے اور طرف اسد کے ہے بازگشت سبکے
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
مِنْ خِلٰلِهٖ آیا نہین دیکہتا ہے تو کہ اسد ہانکتا ہے اور اوٹہاتا ہے بادلون کو ٹکڑے ٹکڑے
پس تالیف کرتا ہے درمیان اوسکے یعنے ملا دیتا ہے بعضے اوسکی سے ساتہہ بعضے کی
پس کرتا ہے اوسکو آپس مین ملا ہوا اور تہ بتہ پس دیکہتا ہے تو مینہ کو باہر نکلتا ہے درمیان
اوسکے سے وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ اور نیچے بہیجتا ہے ابر سے یا آسمان
سے کہ بیچ اوسکی ہے یعنے ٹکڑون بڑی کے سے کہ مانند پہاڑون کے ہین بیچ بزرگی کے
اون اولون سے کہ کائن ہے اور بیچ اسکے مفعول حذف کیا ہوا ہے بقدر اوسکے اسطرح
ہے کہ بہیجتا ہے اون اولون سے کہ بیچ ابر کے ہے اولی کو اور کہتے ہین اس جگہہ معنے
سما کے آسمان ہے نہ ابر اور بیچ آسمان کے پہاڑ ہین اولون سے جیسے بیچ زمین کے
پہاڑ ہین پتہر سے اور حقتعالے اوس مین سے اولی اوتارتا ہے فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ پس پہنچاتا ہے اون
اولون کو ساتہہ کہیتی اور باغ جس کسی کے کہ چاہتا ہے اور پہیرتا ہے اوسکو میوے
اور محصول جس کسی ہی سے کہ چاہتا ہے نزدیک ہے کہ روشنی بجلی اوس ابر کے
لیجاوے آنکہون کو زیادتی روشنی کے سے اور یہہ بہت قوی دلیل ہے اوپر
کمال قدرت کی کہ شعلہ آگ کا درمیان ابر پانی رکہنے والے کے سے باہر آتا ہے
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ پہیرتا ہے اسد

رات اور دن کو ساتھہ جانے اور آنے کے پیچھے ایک دوسرے کے سے یا ساتھہ گھٹانے ایک کے اور زیادہ کرنے دوسرے کے یا بدلتا ہے احوال اونکا ساتھہ گرمی اور جاڑے کے یا ساتھہ اندہیرے اور روشنی کے تحقیق بیچ اسکے کے کہ مذکور ہوا البتہ عبرت اور دلیل ہے خاص صاحبون آنکھون کے اور بینائی کے کو وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ اور اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چلنے والے کو کہ بیچ زمین کی ہے پانی سے کہ جزء مادہ اوسکے کا ہے یا پانی مخصوص سے یعنے منی اور یہہ اوپر راہ تغلیب کے ہووے اسواسطے کہ بعضے حیوانات منی کے پانی سے پیدا نہین ہوئی۔ تبیان مین ابن عباس سے نقل کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک جوہر پیدا کیا اور نظر ہیبت کی اوپر اوسکے ڈالے وہ جوہر گلا اور پانی ہوا بعضے اوسکے کو بدلہ ساتھہ آگ کے اور اس سے جن پیدا کئے پس تہوڑا ایک بدلہ کیا ساتھہ باد کے اور اوس سے فرشتہ پیدا کئے پس تہوڑا سا بدلہ ساتھہ خاک کے اور اوس پانی سے آدمی اور سارے حیوانات پیدا کئے اور اصل سبہون کا پانی ہے فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پس ان چلنے والون سے وہ کوئی ہے کہ چلتا ہے اوپر پیٹ اپنے کے جیسے سانپ اور بچہو اور گزندہ اور بعضا اونمین سے ہے کہ چلتا ہے اوپر دو پاؤن کے جیسے آدمی اور جانور پرندہ اور بعضا اونمین سے کہ چلتا ہے اوپر چار پاؤن کے جیسے وحشی اور حیوانات پہلے مذکور کیا اوسکو کہ بیچ قدرت کے ابلغ ہے اور وہ چلنے والا ہے بے اعضا چلنے کے پیچھے دو پاؤ والا بعد اوسکے چار پاؤ والا کہ قائمہ کہتا ہے اور حیوانات سے وہ کہ زیادہ چار پاؤن سے رکہتا ہے اعتماد اوسکا اوپر چار پاؤنکی زیادہ نہین ہے پیدا کرتا ہے اللہ جو کچھہ کہ چاہتا ہے اوس چیز سے کہ ذکر کیا اور اوس چیز سے کہ یاد نفرمایا ساتھہ اختلاف صورتون کے اور اعضا کے اور قوی اور فعلون کے باوجود دوستی عنصرون کے اور صاحب حدیقہ نے فرمایا ہے بیت

اوست قادر بہرچہ خواہد خواست ॰ ہرچہ خواہد کند کہ حکم اوست ॰ نقشبندے برون گلہا اوست ॰ نقش دان درون دلہا اوست ॰ تحقیق کہ اللہ اوپر سب چیزنکے صاحب قدرت ہے پس جو چیز چاہے پیدا کرے لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ

یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ قسم اللہ کی البتہ تحقیق نیچے بہیجا ہمنے آیتون روشن کی ہوئین اور ظاہر کو اور اللہ راہ دکہاتا ہے جسکو چاہتا ہے ساتہہ سبب فکر کرنے کیے بیچ اوسکی طرف راہ سیدہی کے اور درست کے کہ راہ بہشت کے ہے لائے ہین کہ درمیان بشر منافق کے اور یہودی کے خصومت پڑی یہودی نے کہا آؤ تو جہگڑا بیچ محکمہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لے جاوین ہم اور منافق نے کہا کہ ساتہہ کعب بن اشرف کے رجوع کرتے ہین ہم اللہ تعالےٰ نے آیت بہیجی کہ وَیَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اور کہتے ہین منافق کہ ایمان لائے ہم ساتہہ خدا کے اور ساتہہ پیغمبر اوسکی کے اور تابعداری کرتے ہین ہم دونون کے پس پہرجاتے ہین ایک گروہ اون مین سے اور منع کرتے ہین قبول حکم اوسکے سے پیچہے اقرار ایمان اور تابعداری کی سے اور نہین ہین وہ گروہ ایمان لانے والے اخلاص مند یا ثابت اوپر ایمان کے اور کہتے ہین درمیان مرتضے علی رضی اللہ عنہ کے اور مغیرہ بن وائل کے جہگڑا اٹہا بیچ مقدمہ پانی اور تہوڑی زمین کے جو کچہہ علی رضی اللہ عنہ نے چاہا کہ اوسکو نزدیک پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیجاوے پیر ہووے اور مغیرہ نے کہا کہ پیغمبر واسطے تیرے حکم کریگا کہ تو اوسکے چچا کا بیٹا ہے حق تعالےٰ نے آیت بہیجی کہ اقرار ساتہہ ایمان کے اور تابعداری کے کرتے ہین اور حکم خدا اور پیغمبر کے سے سر پہیرتے ہین اور سرگردانی کرتے ہین وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ اور جس وقت بلائے جاتے ہین طرف کتاب اللہ کے اور طرف حکم پیغمبر اوسکے کے تو حکم کرے پیغمبر ساتہہ راستی کی درمیان اونکی اوسوقت ایک گروہ اونین سے کہ بشر ہے یا مغیرہ موہنہ پہیرنے والے ہین محکمہ عالی پیغمبر کے سے وَاِنْ یَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْٓا اِلَیْهِ مُذْعِنِیْنَ اور اگر ہووے واسطے اون کے حکم یعنے واسطے اونکی ہووے کہ اونکو سچا کرے آوین طرف پیغمبر کے تابعداری کرتے ہوئے یعنے اگر جانین کہ واسطے ہمارے حکم واقع ہوویگا سر نہ پہیرین اونکار کرین اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ آیا بیچ دلون اونکے کے بیماری ہے یعنے کفر یا بیچ شک کے

ع ۱۰ ۶ ثلث الربع

پڑے ہین بیچ مقدمہ پیغمبر کے اور اوس سے تہمت دیکہے کہ اوپر اوسکے اعتماد رہستی کا نرہا یا ڈرتے ہین وہ کہ حیف کرے اللہ بیچ بہیجنے حکم کے اور ظلم کرے اوپر اونکے اور رغبت کرے پیغمبر اوسکا بیچ حکومت کے نہ اسطرح ہے کہ پیغمبر جانے تہمت ہووے یا خدا اور پیغمبر اوسکا حکم کرے ساتہہ حیف کے بلکہ وہ گروہ وہی ستم کرنے والے ہین اوپر دشمنون کے یا اوپر ذاتون اپنی کے اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ سوائے اسکے نہین ہے کہ ہے گفتار مسلمانون کے جو وقت بلائے جاوین طرف کتاب اللہ کی کے اور طرف پیغمبر اوسکے کے تو حکم کرے درمیان اونکے وقت دشمنی اور جہگڑے کے وہ کہ کہین سنا ہمنے بات تیرے کو اور تابعداری کی ہمنے حکم تیرے کی اور وہ گروہ کہ اسطرح کہین وہی ہین چہٹکارا پانے والے عذاب سخت الٰہی کے سے اور پہنچنے والے ہین ساتہہ درجون رضائے حقتعالےٰ کی وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ اور جو کوئی فرمان برداری کرے اللہ کی بیچ فرضیون کے اور فرمانبرداری کرے پیغمبر اوسکے کی بیچ سنتون کے یا جو کچہہ کہ دکہاوے پیغمبر اور ڈرے عذاب اللہ کے سے اوپر گناہون گزرے ہوئے کے اور پرہیز کرے غصہ اوسکے سے اور گناہ نکرے بیچ زمانہ آیندہ کے پس وہ گروہ وہی ہین فیروزی پانے والے ساتہہ نعمتون قایم رہنے والیون کے کشاف مین لایا ہے کہ ایک نے بادشاہان مین سے التماس ایک آیت کا کیا کہ اوس پر عمل کرے اور محتاج اور آیتون کا نہووے علماؤن زمانے کے نے ساتہہ آیت کے اتفاق کیا اسواسطے کہ حاصل ہونا فیروزی اور فلاح کا سو یہی فرمان برداری اور ڈرنے اور پرہیزگاری کے متصور نہین ہے

بیت

اینک اگر مقصد اقصے طلبی ؛ وانیک عمل از رضائے مولیٰ جوئی وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور قسم کہائی منافقون نے ساتہہ اللہ کے سخت تر سوگندون اپنی کے کہ بیچ راہ فرمان برداری کے ایسے ہین کہ بے شک اگر فرماوے تو اونکو واسطے باہر آنے کے شہر اور مال اپنے سے البتہ باہر آوین اور ایک ساعت دیر نکرین کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ساتہہ قسم کے یاد نکرو تم اور سوگند جہوٹی نکہاؤ تم مطلب تم سے

ع ۶ / ۱۲

تابعداری ہے پہچانے گئے ساتھہ اخلاص کے اور صدق نیت کے نہ سوگند کہاون جھوٹی اوپر تابعداری نفاقی کے تحقیق کہ اللہ جاننے والا ہے ساتھہ اوس چیز کے کہ تم کرتے ہو نفاق سے اور سوائے اوسکی سے قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِیْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ کہہ فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور تابعداری کرو تم پیغمبر کی ساتھہ صاف نیت کے پس اگر روگردانی کروگے تم اے آدمیون پس سوائے اسکے نہین ہے کہ اوپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے وہ چیز کہ اوپر اوس کے حمل کی ہے پہچانے احکام کے سے اور اوپر تمہارے ہے وہ چیز کہ یاد کیئے گئے ہو فرمانبرداری سے اور اگر تابعداری کرو تم پیغمبر خدا کے بیچ حکم اوسکے کے راہ پاؤ تم ساتھہ راستے کے اور نہین ہے اوپر پیغمبر کے مگر پہچانا ظاہر اور دعوت روشن اور پیغمبر میرا جو کچھہ اوپر اوسکے ہے بجالایا اور جو کچھہ کام تمہارا تھا باقی رہا یعنے فرمان برداری کام تمہارا تھا سو کیئے تمنے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وعدہ کیا ہے اللہ نے اون لوگون کو کہ ایمان لائے ہین تم مین سے اور کیئے کام اچھے مراد ساتھہ قول مشہور کے فقیر لوگ ہجرت کرنے والون کے ہین کہ بعد ہجرت کے مدینہ مین بیچ گھرون انصاریون کے جا گھہ پکڑی اور قریش اکثر قبیلون عرب کے سے کہ بیچ مکہ اور یثرب کے تھے اوپر لڑائی اونکی کے اتفاق کر کر شب و روز پیغام سختی ملی ہوئی اور بابتین فتنہ اوٹھانے والین بھیجتے تھے ہجرت کرنے والے اکثر اوقات ہتیار ساتھہ اپنے رکھتے تھے اور زمانہ ساتھہ خوف کے گزارتے تھے ایک آپس مین کہا ایا کوئی وقت اور زمانہ اوپر ہمارے ایسا ہی آوے کہ اپنے تئین ساتھہ دلجمعی کے دیکھین ہم اور ساتھہ فراغت خاطر کی اور بچھونے امن اور سلامتی کے بیٹھین ہم یہہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالے نے وعدہ دیا اور قسم کہائی کہ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ البتہ اونکو خلیفہ کرے بیچ زمین کافرون کے عرب اور عجم سے جیسے کہ خلیفہ کئے گئے وہ لوگ کہ تھے اور حفص استخلف کو فعل معلوم پڑہتا ہے یعنے جیسے کہ خلیفہ کیا اللہ نے اون لوگون کو کہ تھے آگے ان سے یعنے بنی اسرائیل کہ زمین مصر اور شام کے ساتھہ اون کے دی لو دخل کیا بیچ اوس زمین کے جیسے کہ

بادشاہ بیچ ملکون اپنے کے کرتے ہین اور تہوڑی فرصت کو بہی ساتہہ وعدہ مومنون کے وفا فرمائے جیسے کہ جزیرہ عرب کے اور شہر کسرائے کا اور ملک روم کا ساتہہ اونکے بخشا اور امید ہے کہ تمام اطراف شرق اور مغرب کے ساتہہ حکم لیظہرہ علی الدین کلہ کے بیچ قید حکم خادمون شرع نبوی کے آوے یہہ آیت دلیل معجزہ قرآن کے ہے اور حجت صحت نبوت کی اور دلیل خلافت خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی ہے اور آیت دوسری فرماتاہے کہ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ اور البتہ مضبوط اور ثابت کرے واسطے اون کے دین اون کے کو وہ دین کہ پسندیدہ ہے خاص اونکو یعنے دین اسلام مراد وہ ہے کہ اوسکو اوپر سب دینون کے غالب کرے اور بدلہ دیوے اونکو پیچہے ڈرنے اونکے سے امن کو پرستش کرین میرے تئین بیچ وقت خلافت کے شریک نکرین ساتہہ میرے کسی چیز کو یعنے اختیار اور دولت اونکو عبادت اور توحید میری سے باز نرکہے اور جو کوئی کافر ہووے بیچ اس نعمت کے پیچہے سچ ہونے وعدہ کے سے پس وہ گروہ یعنے کفر نعمت کرنے والے وہ ہی کامل ہین بدکاری مین امام ثعلبی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قبیلہ ذوالنورین ایک گروہ تہے کہ کفر اس نعمت کا کیا تہا اونہون نے وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ اور قایم رکہو تم نماز فرض کئے گئے کو اور دو تم زکوۃ واجب کو اور تابعداری کرو تم پیغمبر کی ساتہہ جس چیز کے کہ حکم کرے شاید کہ تم رحمت کئے جاؤ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ نجان تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگون کو کہ کافر ہوئے عاجز کرنے والے ہین خاص اللہ کو عذاب کرنے سے بیچ زمین کے یا سبقت کرنے والے ہین اوپر اوسکے یعنے نہ قدرت رکہین کہ اوپر اللہ تعالیٰ کے آگے پڑہین اور عذاب اوسکے کو اپنی سے فوت کرین اور جاگہہ بازگشت اونکی کے آگ دوزخ کی ہے اور بری بازگشت ہے دوزخ بیچ شان اوترنے اس آیت کے مین لایا ہے کہ حضرت رسالت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غلام انصاری کو کہ مدلج بن عمر نام تہا واسطے بلانے فاروق کے دوپہر کو بہیجا مدلج بیخبر اور بے اجازت گہر مین اون کے گیا اور عمر رضی اللہ

عنہ سوئے تھے اور کپڑا بعضے اعضا اون کے سے دور ہوا تھا اور ایک قول یہہ ہے کہ جاگے ہوئے تھے اور ساتھہ جورو اپنی کے کنار بوسہ کرتے تھے آئے غلام کے سبب سے کراہت تمام بیچ خاطر اون کے گذری اور بزبان مبارک اون کے جاری ہوا کہ کیا ہوتا کہ حقتعالی فرماتا کہ باپ اور بہائی اور خادم اور غلام ہمارے بیچ مانند اس ساعتون کے بے اجازت بیچ گہرون ہمارے کے نہ آوین تو اوپر بہید امرون پوشیدہ کی خبردار ہنو دین بعد اوس کے بیچ خدمت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئے یہ آیت اوتری يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ط اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو تم چاہیئے کہ حکم مانگین تم سے وہ لوگ کہ مالک اون کے ہین ہاتہہ تمہارے یعنے غلام کہ مرد ہوویں یا سب غلام اور لونڈیان اور وہ لوگ بہی تم مین سے کہ نہین پہنچے ہین حد بلوغ کو قوم تمہاری سے یعنے غلام اور لڑکے کہ واقف جماع سے نہین ہوئے چاہیئے کہ اذن طلب کرین تم سے واسطے آنے کے بیچ گہرون تمہارے کے تین بار بیچ رات اور دن کے مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ط ایک بار پہلے نماز فجر کی سے کہ آدمی سونے سے اوٹہتا ہے اور کپڑے رات کے دور کرکے چاہتا ہے کہ لباس صحبت کا پہنے اور ایک بار اسوقت کہ رکہتے ہو تم کپڑون اپنے کو بیان وقت کا ہے یعنے وہ وقت دوپہر ہے اور ایک بار بعد نماز عشا کے کہ وقت تنہائی کا ہے لباس سے اور وقت آنے خوابگاہ کا ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ط لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ط طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ط كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ نگاہ رکہو تم یہہ تین وقت ننگی ہونے کے کہ خاص تمکو ہے نہین ہے اوپر تمہارے اور نہین اوپر غلامون کے اور لڑکون نابالغ کے کچہہ گناہ اور تنگی بیچ چہوڑنے اذن مانگنے کے پیچہے ان تین وقتون سے غلام پہرنے والے ہین یعنے آنے والے ہین اوپر تمہارے واسطے خدمت کی پس ہمیشہ ہر وقت نہ سکین کہ رخصت مانگین آتے ہین بعضے تم مین سے اوپر بعضے کے یعنے غلام اوپر صاحب کے مانند اس روشن کرنے کے روشن اور بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے دلیلین حق کے اور احکام شرع کے اور اللہ دانا ہے ساتہہ مصلحت بندون کے

ع ۱۴

حکم کرنے والا ہے ساتھہ رعایت آداب مراسم کے نزدیک بعضے علما کے یہہ آیت
منسوخ ہے اور ساتھہ قول بعضون کے محکم ابن جبیر کو پوچہا کہ بعضے آدمی بیچ نسخ
اس آیت کے سخنین کہتے ہین جواب دیا کہ قسم اللہ کی یہہ آیت منسوخ نہین لیکن
لوگ اس مین تغافل کرتے ہین وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا
كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
اور جسوقت پہنچین لڑکے تم مین سے ساتھہ خواب دیکہنے کے یعنے صاحب احتلام ہووین
مراد وہ ہے کہ بالغ ہووین اور احتلام روشن تر دلیل ہے ساتھہ بالغ ہونے کے
پس چاہیے کہ رخصت مانگین بیچ سب وقتون کے جیسے کہ رخصت مانگتے ہین وہ
لوگ بالغ ہوئی ہین آگے اون سے یعنے وہ حکم تمام مرد و نکار کہتے ہین بیچ حکم مانگنے
کے جیسے کہ بیان کیا اس حکم کو روشن کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیون اپنی
کو اور اللہ جاننے والا ہے ساتھہ احوال تمہارے کے حکم کرنے والا ہے ساتھہ حکمت
کے بیچ تعین کرنے رضاع شریعت کے تکرار اس اسم کے بیچ آخران دو آیتون کے
پے درپے واسطے زیادتی تاکید کے ہے وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا
فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ اور بیٹہنے والیان
بیچ گہرون کے عورتون سے وہ عورتین کہ امید نہین رکہتی ہین نکاح اپنے کی تئین
یعنے طمع نہین کرتے ہین کہ کوئی اونکو نکاح کرے یعنے بڑہیان پس نہین ہے اوپر
اون کے کچہہ گناہ اور وبال اوس سے کہ رکہین کپڑے ظاہر اپنے کو مانند چادر کے
جس حال مین ظاہر کرنے والے ہوے جگہہ زینت اپنی کو یعنے غرض دور کرنے چادر
کے سے ظاہر کرنا سر اور گردن اور کان کا اور مانند اوسکے کا ہووے وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور وہ عورتین کہ طلب پردہ کی کرین اور ڈہانکین
اپنے تئین بہتر ہے اونکو اور دور تر ہے تہمت سے اور اللہ سننے والا ہے گفتگو اون
کے ساتھہ مردون کے جاننے والا ہے ساتھہ مقصود کے گفتگو اونکی سے امام واحدی
رحمہ اللہ لایا ہے کہ تندرست اصحابون کہ ساتھہ بیمار اور اندہون کے کہاتے تہے
یا یہہ جماعت ہم پیالہ ہونے سے ارباب صحت کے گناہ کرنے والے تہے خطرہ اسکے
سے کہ مبادا طبیعتون تندرستون کے کو اونہون سے نفرت اور کراہیت آوے یا وہ کہ

که بعضے اصحابون سے جب سفر کو جاتے تھے کنجیان گہرون کی اور غلون کی بیچ ہات
ارباب عاہات کے دیتے تھے تو بیچ وقت حاجت کے طعام اونکے سے کہا دین اور
یہہ محتاج ساتہہ وہم نارضامندی اونکی کے اس سے پرہیز کرتے تھے یا اگر اونکو کوئی
اقرباؤن سے دعوت کرتا تہا قبول نکرتے تھے اللہ تعالیٰ نے آیت بہیجی که لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی ۱۵
حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَنْ تَاْکُلُوْا
مِنْۢ بُیُوْتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآئِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِکُمْ
اَوْ بُیُوْتِ اَعْمَامِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِکُمْ اَوْ مَا مَلَکْتُمْ
مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِیْقِکُمْ ط نہین ہے اوپر اندہے کی کچہہ گناہ اور ثواب اور نہ اوپر لنگڑی
کے کچہہ گناہ اور نہ اوپر بیمار کے کچہہ گناہ اور نہ اوپر خاتون تمہارے کے یہہ که کہاؤ تم
اے اہل مصیبت کہانا گہرون اپنے سے که اہل اور عیال تمہارے بیچ اوسکے ہین اور
گہر بیٹون کے بہی اوسمین داخل ہین موافق حکم اس حدیث شریف کے که اَنْتَ وَمَا
لَکَ لِاَبِیْکَ اور حدیث صحیح وہی که اکثر جو کچہہ که کہاتا ہے مرد کسب اوسکا ہے یعنے کسب
سے روزی پیدا ہوتی ہے وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ کَسْبِهٖ یا گہرون باپون اپنی کے سے یا کہاؤ تم
گہرون ماؤن اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون بہائیون اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون بہنون
اپنی کے سے یا کہاؤ تم گہرون چچاؤن اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون پہپہیون اپنی کے
سے یا کہاؤ تم گہرون ماموں اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون خالا اپنی کے سے یا اون گہرون
سے که مالک ہوئے ہو تم خزانون اوسکے کو نقد اور جنس سے اور طعام سے غلامون کے
رضامندی گہر والے کے کہانے مین لازم ہے یا گہرون دوستون کے سے اور اوسمین
بہی رضامندی دوست کی شرط ہے اور حقیقت وہ ہے که اگر دوست حقیقی ہووے
اس صورت مین خوش زیادہ ہووے فتح موصلی رحمہ اللہ علیہ اوپر دروازے گہر ایک
دوست کے آیا اور وہ گہر مین نتہا تہلی اوسکی لونڈی سے مانگے اور دو پیسے نکال کر
باقی لونڈی کو پہیر دئے جسوقت مالک گہر مین آیا اور صورت حال کی سنی ساتہہ شکرانہ
اوس خوشی کی لونڈی کو مال دیا اور آزاد کیا نگارستان مین لایا ہے ؎ شبی گفتم
جہان فرسودۂ را ٭ که بود آسودہ در کنج رباطی ٭ نہ لذتہا چہ خوشتر در جہان گفت ٭
میان دوستداران انبساطی ٭ اور عوارف المعا رف مین لایا ہے که دوستدار کو چاہیے

کہ جو کچھہ رکھنا ہو درمیان رکھے اور پرشش تھوڑی بہت کی سے درگزرے اسواسطے کہ
دوست جانی بہتر ہے مال فانی سے اور جیسے کہ کہا ہے ع اے دوست بر و بہر چہ
داری یاری بخر و بہیچ مفروشش ٭ اور اوپر قول پہلے کے کہ سبب اوترنے اس آیت
کے نفرت اصحابون کی تہی ساتہہ کہانے بیمارون کے علی کو معنے نفی کے چاہئے رکہنا
یعنے نہین ہے بیچ کہانے کے ساتہہ ہر ایک کی ان مین سے کچہہ گناہ لائے ہین بیچ شان
بنی لیث بن عمرو کے قبیلہ کنانہ سے کہ اکیلا طعام کہانا حرام جانتا تہا اور صبح سے
شام تلک خوان رکہہ کر مہمان ڈہونڈہتا تہا اور جب تیسرا حصہ رات گزرتی تہی اور
مہمان نہ ہاتہہ آتا تہا کچہہ تہوڑا سا کہاتا تہا بیچ مقدمہ ایک جماعت کے انصار سے
ہے کہ محنت اوپر ذات اپنی کے رکہکر سوائے مہمان کے کہانا نکہاتے تہے یا بیچ بیان
اوس گروہ کے کہ جماعت کی ساتہہ کہانے سے پرہیز کرتے تہے یہ آیت آئی کہ لَیْسَ عَلَیْکُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَاْکُلُوْا جَمِیْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ط فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ
نہین ہے اوپر تمہارے کچہہ گناہ اس سے کہ کہاؤ تم کہانے کو آپس مین اکہٹے ہوکر یا جدا
ہوکر پس جسوقت آؤ تم بیچ ان گہرون کے کہ مذکور ہے یا بیچ گہرون اپنے کے یا گہرون خالی
یا مسجدون مین پس سلام کہو تم اوپر ہم دینوں اپنے کے جیسے کہ حدیث ہے اَلْمُؤْمِنُوْنَ کَنَفْسٍ
وَاحِدَۃٍ اور بیچ گہرون اپنے کے اوپر اہل اپنی کے اور مسجدون مین ہے سلام کہو
سلام کہنا فرض ہے بیچ ہر گہر اور بیچ ہر مسجد کے کہ جاوے اور کہا ہے کہ اگر گہر یا
مسجد خالی ہووے کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا مِنْ رَّبِّنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اور مرقوم
غرضکہ سلام کہے تَحِیَّۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُبٰرَکَۃً طَیِّبَۃً ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ
الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ سلام کرنا ثابت اور مشروع ہے نزدیک اللہ با برکت پاک کے
سے کہ ذات سننے والی کے ساتہہ اوسکے خوش ہووے جیسے کہ بیان سلام کا فرمایا کہ تم
سمجہو بیچ اوسکے اور حق اور صواب کو یاد تم اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ
وَاِذَا کَانُوْا مَعَہٗ عَلٰٓی اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْهُ ط سوائے اسکے نہین ہے کہ
ایمان لانے والے کامل وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتہہ اللہ کے اور ساتہہ پیغمبر اسکے
کے اوپر کسی کام کے جمع لانے والے یعنے وہ مہم کہ مشروع ہین اونکو جمع چاہئے ہونا جیسے
جمعہ اور عیدین اور حرب اور مشوری اور نماز استسقا مین نجاوین نزدیک اوسکے سے

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ تحقیق وہ لوگ
کہ حکم مانگتے ہین تجہسے وہ گروہ وہی ہین کہ ازروی صدق کے ایمان لاتے ہین ساتہ
اللہ کے اور پیغمبر اوسکے کے اور تصدیق کرتے ہین اغراض ساتہہ ایک جماعت منافقون
کے ہے کہ بیچ غزوہ تبوک کے ساتہہ پیچھے رہنے کے جہاد سے حکم ڈہونڈہتے
تہے اور اون کے حق مین اوتری کہ انما یستاذنک الذین لا
یومنون باللہ و رسولہ .... فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ
لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
پس جسوقت حکم مانگین یہہ مومن اخلاص مند تجہسے واسطے اصلاح اور تمام کرنے بعضون
کاموں اپنی سے پس حکم دے توجسکو چاہیے تو اونمین سے کہ عذر روشن رکہتا
ہووے اور باوجود اجازت کے بخشش مانگ تو واسطے اونکے اللہ سے اسواسطے آگے
کرنا کام دنیا کا اوپر کام دین کے خلل سے نہین ہے اگرچہ ساتہہ عذر کے ہووے اور
گویا کہ باہر ہونے سے جماعت کے گنہگار ہین پس واسطے اونکے بخشش مانگ تحقیق
کہ اللہ بخشنے والا ہے تقصیرین بندون کے مہربان ہے اوپر تخفیف تکلیف کی اونکے
لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا نہ کہو تم اور نہ جانو تم بلانا
رسول کا خاص تمکو درمیان اپنے مانند بلانے بعضے تمہارے سے بعضے کے تئین
یعنی قیاس نکرو تم بلانے رسول کے کہ اوپر بلانے آپس کے اعراض کرسکو تم یا پیچ
جواب کے ڈہیل سکو کرنا کہ دلیری ساتہہ حکم اوسکے کے واجب ہے اور لازم اور
پہرنا بغیر اذن اوسکے کے حرام اور ناروا یا دعا اوسکی اوپر تمہارے یا واسطے تمہارے
مانند دعا آپس کے نجانو کہ وہ دعا بے شک قبول ہے درگاہ خدا کی کے تو پکارنا تمہارا
خاص رسول کو چاہیئے کہ مانند پکارنے آپس کے نہووے کہ اکیلا نام لو تم بلکہ چاہیئے
کہ ازروے تعظیم کی ہووے جیسے کہ یا رسول اللہ یا نبی اللہ اسواسطے کہ خدانے سب
پیغمبرون کو ساتہہ ندا کے نشان خطاب کا کیا ہے اور حبیب اپنے کو ساتہہ ندای
کرامت کے ف یا آدم ست یا پدر انبیا خطاب یا ایہا النبی خطاب محمد ست
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے ہین کہ جسوقت حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
خطبہ پڑہتے تہے منافق عاجز ہوکر مسجد سے باہر جاتے تہے آیت آئی کہ

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ تحقیق جانتا ہے اللہ ان لوگون کو کہ ازروئے کراہت کے باہر جاتے ہین تہوڑے تہوڑے درمیان تمہارے سے جس حال مین کہ پناہ ڈہونڈہتے ایکدیگر سے ہین اور چہپانا سب کو پس چاہئے کہ ڈرین وہ لوگ کہ مخالفت اور روگردانی کرتے ہین فرمان اللہ کے اور رسول کے سے کہ پہنچے ساتہہ انکے آزمایش اللہ سے کہ گمراہی ہے یا محنت بیچ نفس اور مال اور بیٹے کے یا غلبہ بادشاہ زبردست کا یا مہر غفلت کے اوپر دل کے یا روہونا توبہ کا جنید قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ فتنہ سختی دل کی ہے اور اثر پانی والا ہونا اوسکا معرفت الٰہی سے یا پہنچے انکو عذاب دکہہ دینے والا آخرۃ مین اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ جانو تم تحقیق کہ خاص اللہ کو ہے جو کچھ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہے یعنے سب ملک اوسکے ہین اور مالک سب کا وہ ہے اسواسطے کرنے والا سب کا وہ ہے تحقیق کہ جانتا ہے وہ چیز کہ اسے تکلف کرنے والو تم پر اوپر اوسکے موافقت سے اور مخالفت سے اور نفاق سے اور اخلاص سے اور فرمانبرداری اور گناہ سے اور جانتا ہے اوس دن کو کہ پہیرے جاوین منافق طرف اوسکے واسطے جزا کے پس خبر دیتا ہے انکو ساتہہ اوس چیز کے کہ کرتے ہین عملون بری سے اوپر اوسکے بدلہ دیوے اور اللہ ساتہہ سب چیزون کے جاننے والا ہے اور کوئی چیز اوپر اوسکے پوشیدہ نہین ہے ؎ آنکس کہ بیافرید پیدا و نہان ٭ چون نشناسد نہان و پیدا جہان

سورۃ الفرقان مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | سبع وسبعون آیتہ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ کشف الاسرار والے نے معنے کہ تفسیر والون نے خاص لفظ تبارک کے کہے ہین تین معنے اختیار فرمائے ہین پہلے وہ کہ برکت اوس سے ہے اور یہہ اشارا ساتہہ کارسازی اور بندہ نوازی حق کی ہے دوسرے وہ کہ بہت بزرگوار اور برتر ہی اور یہہ بیان صفت ہمیشگی اوسکی سے ہے وہ ذات پاک ہے کہ نیچے بہیجا قرآن کو جدا کرنے والا ہے حق کو اور باطل کو اور حلال اور حرام کو اوپر بندہ اپنے کے کہ محمد ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تا ہووے بندہ اوسکا خاص آدمیونکو اور پریون کو ڈرانے والا عذاب الٰہی سے
یا ہووے قرآن اہل قرآن کے کو بیچ ہر وقت کے ڈرانے والا غضب
اور دبدبہ الٰہی سے اَلَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا اللہ وہ ذات پاک ہے
کہ خاص اوسکے تئین ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمینون کی اسواسطے کہ وہ یکہ
ہے ساتہہ پیدا کرنے اونکے کے پس اوسیکو پہنچے تصرف بیچ اُنہون کے اور نہین ہے
خاص اوسکو کوئی شریک بیچ بادشاہی کے جیسے کہ ثنویہ اور ثلیہ کہتے ہین یعنے
اوسکو ہے بادشاہی ساتہہ فرزندی کی کہ قایم مقام اوسکا اوسکے ہونا یا ساتہہ شریک کے کہ
برابر ہے اوسکے کرنا اور پیدا کیا سب چیزون کو مواد مخصوصہ سے ساتہہ صورتون
طرح طرح کی کے پس اندازہ کیا اون چیزون کو اندازہ کرنا یعنے اوسکو تیار کیا واسطے
خصوصیت کے اوس فعل کے کہ اوس سے چاہتا تہا یا اندازہ کیا بقا اوسکے کو
وقت معلوم تلک وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِھَۃً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّھُمْ یُخْلَقُوْنَ اور پکڑے
کافرون نے سوائے اللہ کے پیدا کرنیوالے اور خدا کہ نہ پیدا کرین کسی چیز کو اور قادر
نہوین اوپر پیدا کرنے کسی چیز کے اور حالانکہ وہ پیدا کئے گئے ہین اور ہر پیدا کیا
ہوا محتاج ہے ساتہہ پیدا کرنے والے کے اور محتاج خدائی کو نہین لایق پس بت کے
بندہی اوسکی اونکو تراشتے ہین اور جسطرح کہ چاہتے ہین تصویر کرتے ہین کسطرح
لایق پرستش کے ہووین وَلَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِہِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِکُوْنَ
مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا اور باوجود پیدا ہونے کے نہین قدرت رکہتے واسطے
ذاتون اپنی کے باز رکہنا نقصان کا اور پہنچانا نفع کا یعنے نہ فائدہ اپنے تئین
سکہن پہنچانا اور نہ نقصان اپنے سے دور سکین کہنا اور حالانکہ خدا ضرر کرنے
والا اور نفع دینے والا چاہئے اور قادر نہین خدا باطل اوپر مارنے کسی کے اور
نہ اوپر جلانے کسی کے پہلے یا اوپر باقی رکہنے زندگی اوسکی کے اور نہ اوپر پہر اوٹہنے
حشر اون کے کے دوسرے بار اور اللہ جلانے والا اور مارنے والا اور بعث کرنے والا
چاہئے وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِنْ ھٰذَآ اِلَّآ اِفْکُ نِ افْتَرٰىہُ وَاَعَانَہٗ عَلَیْہِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ
اور کہا اون لوگون نے کہ کافر ہین نہین ہے یہ فرقان کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتہہ ہمارے لایا ہے مگر جھوٹہہ کہ آپ جوڑا ہے اوسکو اور یاری دی ہے اوسکو
اوپر بنانے اوس جھوٹہہ کے ایک گروہ اور نے جو جبر اور یسار یا عداس باکلہ یعنے
وہ چیزین اگلی اوپر اوسکے پڑہتے ہین اور وہ ساتہہ عبارت عربی کے اوپر ہمارے
القا کرتا ہے فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا پس تحقیق کہ آئے ہین یہہ گروہ ساتہہ ستم اور
جھوٹہہ کے یعنے یاری دینے والے اوسکے اور اوپر اس تقدیر کے باقی کلام کا فرون
کا ہووے ظاہر وہ ہے کہ یہہ سخن حضرت حقتعالی کا ہے فرماتا ہے کہ کافر بیچ اسکے
کہ کہتے ہین قرآن جھوٹہہ ہے اور ساتہہ مدد ایک قوم کے جوڑا جاتا ہے آئے ہین ساتہ
شرک اور ستم اور تہمت کے وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا اور دوسری کہتے ہین کلام اوسکا کہانیان پہلون کے ہین کہ بیچ کتابون کی
لکہی ہین لکہواتا ہے اوسکو اسواسطے کہ آپ نہین لکہہ سکتا پس وہ لکہا ہوا املا کیا
جاتا ہے اوپر اوسکے فجر کے وقت اور شام کیوقت یعنے بیچ دو طرف دنکے بارات اور
جن اوسکو اوپر اوسکے پڑہتے ہین تو یاد کرتا ہے اسواسطے کہ آپ نہ سکے پڑہنا اور جسوقت
یاد کیا اوپر ہمارے پڑہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ وحی ہے قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا کہہ تو اے محمد جواب مین اون کے کہ بیجے
بہیجا ہے قرآن کو اوس کسی نے کہ شبہہ جانتا ہے پوشیدہ کو بیچ آسمان کے اور زمین
کے ساتہہ اوس دلیل کے کہ یہہ کلام ملا ہوا ہے اوپر چیزون غیب کے اور علم غیب خاصہ
حقتعالی کا ہے اور دوسرے دلیل وہ کہ سب صاف زبان تمہارے باوجود علم کے
لانے مانند اوسکے سے عاجز ہین اور ایسا کلام سوا نزدیک اللہ کے سے نہین آتا ہے تحقیق
کہ وہ ہے بخشنے والا کہ پردہ کرم کا اوپر گناہون بندونکی ڈھانکتا ہے مہربان ہے
کہ اوپر گنہگارون کے عذاب شتابی نہین کرتا وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ اور کہتے ہین سردار کافرون قریش کے جیسے ابوجہل
اور عتبہ اور امیہ اور عاص اور مانند اونکے کیا ہے اس پیغمبر کو اوپر راہ طعن کے کہتے ہین
کیا ہوا ہے اوس شخص کو کہ دعوی پیغمبری کا کرتا ہے کہ مانند اور آدمیون کے کہاتا ہے
کہانیکو اور جاتا ہے واسطے طلب معیشت کے مانند اورون کے بیچ بازارونکی اگر دعوے
اوسکا درست ہے چاہئے کہ حال اوسکا برخلاف حال اورونکی ہووے وہ بسبب

وقوف یہہ مرتبہ محسوسات کے حال آنحضرت کے سے غافل ہوئے اور جانا کہ تمیز پیغمبر کے
سوائے اونکی سے ساتہہ امور جسمانی کے ہووے اور سنجانا کہ پیغمبری نفی کرنے والے بشریت
کے ہنین ہے بلکہ خواہش کرنے والے اوسکی ہے تو ہم جنسے سب فائدہ بانی کے ہووے
سے جنس باید تا در آمیزد بجنس ؎ انس کے گیرند با جن جنس انس ؛ القصہ مشرکون
نے کہا چاہیے تہا کہ وہ فرشتہ ہوتا اور اگر فرشتہ نہین ہے لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مَلَكٌ
فَیَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِیْرًا ۙ اَوْ یُلْقٰۤى اِلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ یَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا کیون نہین بہیجا طرف اوسکی فرشتہ پس ہووی ساتہہ اوسکے
ڈرانے والا اور مدد کرنے والا یہہ ڈرانے کے اوپر یہہ کام اوسکے کے یا یہہ کہ ڈالا جاوی
طرف اوسکی ایک خزانہ تو ساتہہ اوسکے غالب ہو کر تردد تحصیل معاش کے سے بے پرواہ
ہووے یا ہووے واسطے اوسکے ایک باغ کہ کہاوے میوے اور محصول اوسکے سے اوس
ساتہہ اوسکے معاش اوسکے گذرے اور کہا ظالمون نے رکہا مظہر کا یہہ جاگہ ضمیر کے
حکم ساتہہ ظلم اون کے کے ہے یعنے ستمگار ہین یہہ اس سخن کے کہ مومنون کو کہتے ہین
کہ نہین پیروے کرتے ہو تم مگر ایک مرد جادو کیئے گئے کے یعنے وہ کوئی کہ اوسکو جادو
کیا ہے اور عقل اوسکی پوشیدہ ہوئے ہے اور تفسیر یا وردی مین مسحور کو ساتہہ معنے
ساحر کے جانتا ہے یعنے پیروے جادوگر کے کرتے ہو کہ تمکو اور ہمکو ساتہہ جادو کے فریب دیتا
ہے اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ۠ دیکہہ تو اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتہہ آنکہون بینائی کے تو دیکہے تو کہ دشمنی کرنے والے
کیونکر بیان کرتے ہین واسطے تیرے مثالون کو یعنے کہین اُنہون نے باتین ناخوش
اور تشبیہ کیا تجکو ساتہہ مسحور کے اور ساتہہ تعریف جہوٹہہ جوڑانے والے کے اور املا
کرنے والے وصف کے پس گمراہ ہووے اوس راہ سے کہ ملانے والا ہے ساتہہ
معرفت پیغمبرون کے پس قدرت نہین رکہتے ہین اور نہین پاتے ہین کوئی راہ نہ
دلیل کے اوپر اوس چیز کے کہ کہتے ہین تَبٰرَكَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا بہت بزرگ وہ کوئی کہ محض
فضل سے اگر چاہے بخشے تیری تئین یہہ دنیا کے بہتر خزانہ سے اور باغ سے کہ وہ کہتے
ہین اور وہ کیا ہووے وہ باغ کہ جاتے ہین نیچے درختون اوسکے سے نہرین اور دیوے

ع ۱ ۱۲

تجکو بیچ اون باغون کے محل بلند اور گہر بہتر بیچ اسباب نزول کی مذکور ہے کہ
جو بار ادار قریش کے ساتہ انحضرت کے طعنہ فقر فاقہ کا کرتے تہے رضوان کہ آراستہ
کرنے والا باغون بہشت کا ہے ساتہ اس آیت کے نازل ہوا اور ایک ڈبہ نور سے
آگے انحضرت کے رکہا اور فرمایا کہ پروردگار تیرا فرماتا ہے کنجیان خزانون دنیا کے
اسمین ہین اونکو بیچ ہاتہ اختیار تیرے کے دیتے ہین ہم اوس شرط پر کہ [illegible] گیان
اور نعمتین کہ نامزد تیرے کے ہین ہمنے آخرت مین برابر پر لشہ کے کم ہووے انحضرت
نے فرمایا کہ اے رضوان میرے تئین ساتہ ان کنجیون کے حاجت نہین ہے الفقر
فخری فقر کو دوست بہت رکہتا ہون مین اور چاہتا ہون مین کہ بندہ شاکر کرنے
والا اور صبر کرنے والا ہون مین رضوان نے کہا اصبت اصاب اللہ بک تحقیق پہنچے کرت
ہمت انحضرت کے کا ہے ایسی ہمت ہے کہ باوجود تنگی اور احتیاج کے نظر التفات کے اوپر خزانون روے
زمین کے نڈالے اور سکے دہیان چاہے کیا کہ بیچ شب معراج کے ہرگز نظر ساتہ ماسوی
اللہ کے نکہولے اور ساتہ کسی چیز کے عجائبات ملکوت کے سے اور تحفون عرصہ جبروت
کے سے التفات نفرمایا تو عبارت اوسے یہ آئے کہ مازاغ البصر وما طغی ۵ رنگ
آمیزی ریحان آن باغ ؛ نہادہ چشم خود در مہر مازاغ نظر چون برگرفت از نقش
کونین ؛ قدم زد در حریم قاب قوسین ؛ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا نہ فقر اور احتیاج تیری مانع کافرون کے ہے ایمان سے ساتہ
تیرے بلکہ جہٹلائے ہین قیامت کو اور داعیہ اونکا ساتہ انکار نبوت کے جہٹلانا
قیامت کا ہے اور تیار کیا ہے ہمنے واسطے اوس کسی کے کہ جہوٹہ جانے قیامت کو
آگ روشن کو اور کہتے ہین سعیر ایک نام ہے ناموں دوزخ کے سے إِذَا رَأَتْهُم
مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا جسوقت دیکہے اونکو یعنے منکرون قیامت
کے کو آگ دوزخ کی جگہہ دور کے سے کہ سو برس کی راہ کا اور ساتہ ایک قول کے
پانچ سو برس کی راہ کا تفاوت ہووے درمیان اونکے سنین خاص آگ کو آواز
جوش کرنے کی غصہ سے اور ایک آواز جیسے دل غصہ بہرے ہوئے کی سے آوتے
شور یعنے اوپر اسکے مین کہ یہ دیکہنا اور شور کرنا اندر شنونکا ہوگا کہ انسان مین اور صاحب انوار لکہتا ہی کہ آگ کو حق تعالی زندگی دیگا
وہ دیکہیگی اور غصہ کریگی دشمنو پر وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا اور جسوقت ڈالے جاوینگے کافر

دوزخ سے بیچ جگہہ تنگ کے کہ بسبب زیادتی سختی کا ہووے اور تفسیر مین لایا ہے کہ
دوزخ اوپر کافرون کے ایسا تنگ ہووے کہ جیسے لوہا اوپر نیزہ کے اور اون کو
بیچ ایسی مکان تنگ کے ڈالین نزدیک کر کے ہاتھہ اون کے اوپر گردن اونکی کے
ساتھہ زنجیر کے یا ہر ایک اونکی کو ساتھہ نزدیکی اوسکی کے ساتھہ زنجیر آتشین کے
الیمین باندھ کر بلاوین نزدیک اپنی بیچ اوس مقام ہلاکت کے یعنے نفرین کرین
اوپر اپنے ساتھہ ہلاکت کے یا کہین یا ثبوراہ اور یہہ کلمہ وہ کوئی کہے کہ آرزومند
ہلاک اپنی کا ہووے زاد المسیر مین اور بعضے اور تفسیرون مین مذکور ہے کہ اول
جس کسی کو کہ اہل دوزخ سے جامہ پہناوین شیطان ہووے لباس آگ سے پہناوین
اور وہ اوسکو اوپر ماتھے کے رکھے اور اولاد اوسکی پا تابعدار اوسکے پیچھے اوسکے
سے فریاد یا ثبوراہ کھینچے ہوئے جاوین اللہ تعالی فرماتا ہے لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا
وَّاحِدًا وَّادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا نہ بلاؤ تم آجکی دن ایک ہلاکت کو اور بلاؤ تم ہلاکیان
بہت یعنے ایکبار نفرین نکرو تم اوپر اپنے اور نفرین بہت کرو اسواسطے کہ تمکو عذاب
طرح طرح کا ہووے اور ہر نوع کی شدت کے سبب ایک ہلاکی واقع ہووے گی قُلْ اَذٰلِكَ
خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَّمَصِيْرًا کہہ تو
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگون کو کہ ساتھہ فقر کے طعن تجکو کرتے ہین
آیا خزانہ اور باغ دنیا کا بہتر ہے کہ یا وہ بہشت ہمیشگی کا کہ وعدہ دئے گئے ہین
پرہیزگار ساتھہ داخل ہونے اوسکے کے ہے بیچ علم اللہ کے خاص پرہیزگارون کو
وہ بہشت بدلہ اوپر اعمال اونکے کے اور بازگشت کہ ساتھہ اوسکے رجوع کرینگے آخرت
مین لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ط كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا واسطے
اون کے ہے بیچ بہشت کے جو چیز کہ چاہین نعمتون بہشت سے لایق حق اونکے
واسطے ضعیفون مومنون کو ساتھہ آرزو اونکی کے مرتبہ کملے سے نصیبہ اونہیں ہوگا
بلکہ وہ مراد کہ مناسب حال اپنے کے ڈھونڈہین پاوین جس حال مین کہ ہمیشہ ہووینگے
بیچ بہشت کے ہے داخل ہونا اور بہشت ہمیشہ رہنا اونکا بیچ بہشت کے اوپر
پروردگار تیرے کے وعدہ چاہا ہوا یعنے لایق اوسکے کہ اللہ سے چاہین یا مومنون
نے چاہا ہے رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا یا فرشتے واسطے اونکی درخواست کرین کہ

ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ فَیَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِیْلَ اور
یاد کر اوس دن کو کہ حشر کرین ہم اور حفص ساتہہ ن کی پڑہتا ہے یعنے اللہ حشر
کریگا کافرون کو اور اونکے بہی کہ پرستش کرتے تہے سوائے اللہ کی عام ہے سب
معبودون کو ذوالعقول سے اور سوائے اوسکے سے اور کہا ہے مراد بت ہین کہ
خدا اونکو بیچ بولنے کے لادے اور خطاب کیا گیا کرے پس کہے ایا گمراہ کیا
تمنے بندون میرون کو اس گروہ کو یا اوہنون نے گم کیا راہ کو قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
مَا كَانَ یَنْۢبَغِیْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِیَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ
حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا کہین بہت جواب مین پاک ہے تو اور ہم تجکو
ساتہہ پاکی کے یاد کرتے ہین اور پاک جانتے ہین شریک اور مانند سے نہین لائق
ہے ہمارے تئین اور روا نہووے کہ پکڑین ہم اوس کسی کو کہ ہمکو پوجے سوائے
تیرے سے یعنے تجکو پوجین حاصل کلام یہہ کہ وہ لوگ کہ بندگی تیری چہوڑ یا
اور ہمکو پوجین نہین لائق ہمارے تئین کہ پکڑین ہم اونکو دوست ولیکن تونے
اونکو فائدہ مند کیا اور باپ دادون اونکے کو ساتہہ مال اور اولاد اور
عمر دراز اور تندرستی اور سب نعمتون کے جب تلک کہ بہول گئے وہ اوس چیز کو
کہ پیغمبر اون کے تئین ساتہہ اوسکے دعوت کرتے تہے اور تہے بیچ حکم ازلی تیرکے
ایک گروہ ہلاک ہوئے یا تباہ ہووے پس حقتعالے بت پرستون کے مخاطب
کرکے کہے فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِیْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا پس
تحقیق کہ جہٹلایا خداؤن تمہارے نے تمکو ساتہہ اوس چیز کے کہ کہتے ہو تم کہ وہ
شریک اللہ کے ہین اور اوہنون نے میرے تئین شریک سے پاک جانا پس
نہین قدرت رکہتے خدا تمہارے ساتہہ پہرنے عذاب کے تمسے اور نہ یاری
کرنے تمہارے ساتہہ نجات کی اور حفص یستطیعون ساتہہ تے پڑہتا ہے
یعنے تم کہ مشرک ہو نہین قدرت رکہتے عذاب میرکو اپنے سے دور کرنے کے
اور ایک دوسرکو یاری دینے کے اور عذاب سے چہڑانے کے وَمَنْ یَّظْلِمْ مِّنْكُمْ
نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِیْرًا اور جو کوئی ستم کرے یعنے شرک لاوے تم مین سے چکہاوین

ہم اوسکو عذاب بڑا کہ آگ دوزخ کی ہے اور ہمیشگی بیچ اوسکے وَمَآ اَرْسَلْنَا
قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا
بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ط اور نہین بہیجا ہمنے آگے تجہسے کسی کو پیغمبرون سے مگر وہ
البتہ کہاتے تہے کہانیکو اور جاتے تہے بیچ بازارون کے واسطے کامون اپنے کے اور بنایا
ہمنے بعضے تمہارے کو واسطے بعضون دوسرے کی آزمایش جیسے آزمایش فقیرون کو ساتہہ
دولتمندون کے اور پیغمبرونکو ساتہہ امتون کے یا بیمارون کو ساتہہ تندرستون کے
اور اندہون کو ساتہہ آنکہون والون کے خلاصہ بات کا وہ کہ دنیا گہر ہے امتحان
کا پس مخالفت لوگونکی سے بیچ اوسکے علاج نہووے اور ہم ساتہہ اوسکے آزماتے
ہین اونکو تو اہل صبر اور شکر اہل جزع اور کفر سے جدا کئے گئے ہوین لائے ہین کہ
ابوجہل اور ولید اور مانند اونکی جسوقت بلال اور عمار اور صہیب اور تمام فقیر اصحابون
کو دیکہتے تہے استہزا کہتے تہے آیا اسلام دین ہم کہ مانند انکے نہووین حق تعالے نے
آیت بہیجی اور فقیرون کو مخاطب کر کر فرمایا کہ ہم آزماتے ہین فقیر کو ساتہہ امیر کے اور امیر کو ساتہہ فقیر کے اَتَصْبِرُوْنَ
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا آیا صبر کرتے ہو تم اوپر مصیبت کے یا فریاد کرتے ہو اور ہے پروردگار تیرا دیکہنے والا ساتہہ صبر کرنیوالے اور فریاد کرنیوالے کے

الجزء ۱۹ ع

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ط لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا اور کہا اون لوگون نے
کہ امید نہین رکہتے ہین دیدار ہمارے کو یعنے منکر حشر اور بعث کے ہین یا نہین ڈرتے
ہین دیکہنے عذاب ہمارے سے مراد اہل مکہ ہین کہ کہتے تہے کیون نہین بہیجے جاتے
اوپر ہمارے فرشتے ساتہہ پیغمبرونکے آیا ساتہہ خبر صدق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے یا کیون نہین دیکہتے ہم بیچ ظاہر کے پروردگار اپنے کو تو ساتہہ ہماری بات
کہے اور ساتہہ تصدیق اور پیروی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماوے البتہ تحقیق
کہ تکبر کیا اونہون نے بیچ ذاتون اپنی کے اور گزرے حد سے گزرنا بڑا کہ چاہے دیکہنے معجزون
کے دیکہنا فرشتون کا اور دیدار اللہ کا چاہا اور وہ غمگین ہوین يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ
لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا اوسدن کہ دیکہین فرشتون کو اور
وہ دن مرنے کا یا قیامت کا ہووے کچہہ خوشخبری نہین ہے اوسدن واسطے کافرون
کے اہل مکہ نے دو چیزین مانگین دیکہنا فرشتون کا اور دیدار اللہ کا حقتعالی نے خبر دی کہ

فرشتون کو دیکھین اور وعدہ لا بشریٰ کا سنین اور کہین فرشتے خاص اون کو کہ
دیدار اللہ کا اوپر تمہارے حرام منع کیا گیا ہے اور کہتے ہین یہہ قول کافرونکا ہے جسوقت
یہہ فرشتے اوپر اونکے ظاہر ہووین ساتہہ اس کلمہ کے پناہ ڈہونڈہین طرف اللہ کے دیدار
اونکے سے زاد المسیر مین لایا ہے کہ جب کفار بیچ شہر حرام کے اوس کسی کو دیکھتے کہ
اوس سے ڈرتے کہتے تھے حجرا محجورا تو شر اوسکی سے بیخطرہ ہوتے تھے اس جاگہ
بہی خیال کیا کہ مگر ساتہہ اس کلمہ کے سختی موت کے سے یا ہول قیامت کے سے چہٹکارا
پاوین وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا اور قصد کرین ہم طرف
اوس چیز کے کہ کیا ہے کافرون نے عملون سے کہ بیچ ظاہر کے اچہا دکہائی دیوے جیسے
صلہ رحم اور کہلانا فقیرون کو اور بزرگ رکہنا بتون کا اور فریاد کو پہنچنا مظلومون کے
اور مانند اوسکے پس کیا ہمنے اوس عمل کو مانند ذرون پریشان کے بیچ ہوا کے یا غبار
پریشان مارا کہہ برباد کیے ہوئے یعنے محو کرین عملون اونکی کو اسواسطے کہ شرط بیچ
قبول ہونے ان عملون کے ایمان ہے اور اونکو ایمان نتہا اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ
مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا اصحاب بہشت کے اوس دن یعنے قیامت کو بہتر ہین از روئے
قرارگاہ کے یعنے جگہہ رہنے اونکے کے بیچ آخرت کے بہتر جاگہہ کافرون کے سے ہے کہ بیچ
دنیا کے رکہتے تھے اور نیک زیادہ ہے از روئے مکان آرام کے مراد قیلولہ سے طلب راحت
ہے اسواسطے کہ بہشت مین نیند نہوگی وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا
اور یاد کر اوس دن کو کہ بیچ اوسکے پہٹ جاوے آسمان ساتہہ سبب ابر سفید کے کہ اوپر
ساتون طبقون آسمان کے ہے اور گہرائی اوسکی برابر سب آسمانون کے ہے اور بہاری
زیادہ ہے سب آسمانون سے حقتعالے اوسکو آجکے دن ساتہہ قدرت کی نگاہ رکہا ہے
دن قیامت کے اوسکو اوپر آسمانون کے گراوے اور اوپر جس آسمان کے کہ پہنچے وہ
پہٹ جاوے اور نیچے بہیجے جاوین فرشتے اوس جگہہ سے اوپر زمین کے حق نیچے بہیجے
کا کہ تمام روئے زمین فرشتون سے بہر جاوے اور موضح مین لایا ہے کہ فرشتے ساتہہ
صف گرد عالم کے آوین اور کہتے ہین با ساتہہ معنے عن کے ہے یعنے آسمان پہٹ
جاوے غمام سے اور دور ہو وے تو غمام نیچے آوے اور یہہ وہ غمام ہے کہ حق سبحانہ
نے فرمایا ہے کہ فی ظلل من الغمام اور عین المعانی مین لایا ہے کہ یہہ وہ غمام ہے

کہ ساتھ بنی اسرائیل کا تھا جنگل مین اَلْمُلْکُ یَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط وَکَانَ یَوْمًا
عَلَی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا بادشاہی بیچ اوس دن کے ثابت ہے واسطے خدا بخشنے والے
کے اسواسطے کہ مدعی زبان دعوی کے مالکیت سے بند کئے ہووین اور ہووے وہ
ایک دن اوپر کافرون کے مشکل سخت ہو لونکی سے وَیَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْہِ اور
یاد کر اوس دنکو کہ زیادتی حسرت کے سے چباتا ہے ظالم اوپر ہاتھون اپنے کے یعنے
ساتھ دانتونکی کاٹتا ہے ہاتھ اپنے جیسے کہ صاحب حسرت کاٹتے ہین مراد جنس ظالم
کی ہے اور کہا ہے عقبہ بن معیط سفر سے آیا اور ضیافت لوگونکی کی اور بسبب ہمسایگی
کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا تھا آنحضرت نے فرمایا کہ جب تلک کلمہ شہادت
کا نکہے تو طعام تیرے سے نکہاؤن مین عقبہ نے کلمہ اوپر زبان کے جاری کیا اور یہہ بات
ساتھ ابی بن خلف کے کہ ساتھ عقبہ کی دوستی رکھتا تھا پہنچے نزدیک اوسکے آیا اور
کہا مگر دین باپ دادون کے سے پہرا تو بات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سنتا ہی
اور کلمہ کہتا ہے تو کہا نہین عار رکہا مینے کہ مہمان طعام میرا نکہائے ہوئے باہر جاوے
ابی نے کہا راضی تجہسے نہون مین جب تلک کہ تہوک اوپر موہنہ اوسکے کے نڈالے تو تو
عقبہ نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا آنحضرت دار الندوہ مین بیچ
سجدہ کے تہے اور اس ملعون نے روئے مبارک پر تہوکا بیچ ترجمہ اسباب نزول کے
لایا ہے کہ تہوک اوسکا دو شعلہ جانسوز اوسکے ہوئے اور ساتھ آنحضرت کے نہ پہنچا اوپر
اوسیکے پہرا اور دونون کنارے موہنہ اوسکے کے جلے جب تلک جیتا تہا وہ داغ دیکہائی
دیتے تہے القصہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے عقبہ باہر مکے کے نپاؤن مین مگر کہ سر تیرا
ساتھ تلوار کے کاٹون مین اور غزوہ بدر مین حکم حضرت رسالت کا واسطے قتل
اوسکے کے صادر ہوا اور ہاتھ مرتضے علی کرم اللہ وجہہ کے سے مارا گیا اور یہہ آیت بیچ شان
اوسکے کے اور نزی مضمون اوسکا وہ کہ وہ ظالم دن قیامت کے مصرع بسیار بخاید سر
انگشت ندامت صاحب احقاف لایا ہے کہ چار ہزار بار چباوے کنارے انگلیون کے
کینے تلک اور اللہ تعالے پہر ہاتہہ اوسکا پیدا کرے اور پہر چباوے اور خبر دیتے ہے یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی
اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا کہتا ہے کاشکے پکڑتا مین ساتھ پیغمبر کے ایک راہ کہ اوسے
پکڑتے تہے اور وہی راہ نجات کی ہے یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا اے

افسوس میرے کاشکے نہ پکڑتا مین فلانے کو یعنے ابی کو دوست اور اوسکو نہ بہچانتا مین
لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا البتہ بہکو
کہ گمراہ کیا مجکو اور باز رکہا یاد خدا کی سے یعنے کلمہ شہادت سے یا نصیحت پیغمبر صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے سے پیچہے اوسی کہ آیا تہا ساتہہ میرے اور ہی شیطان دور کرنے
یعنے گمراہ کرنے والا کہ شیطان الانس ہے خاص آدمی کو چہوڑنے والا یا ابلیس کہ وسوسہ
کرتا ہے آدمیون کو ساتہہ مخالفت خدا اور رسول کے اور جسوقت آدمی بیچ دام ہلاکت
کے پڑین چہوڑتا ہے اور نفع نہین پہنچاتا بلکہ اوس سے تبرا کرتا ہے وَقَالَ الرَّسُوْلُ
یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا اور کہا رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے
بیچ دنیا کے یا بیچ آخرت مین اے پروردگار میرے تحقیق کہ قوم میری نے پکڑا اس قرآن
کو نسبت کیا گیا ساتہہ ہزیان کے یا چہوڑا ہوا کہ ساتہہ اوسکے ایمان نہین لائے اور ٹہنڈی
وسکی سے موہنہ پہیرتے ہے وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ وَکَفٰی
بِرَبِّکَ هَادِیًا وَّنَصِیْرًا اور اسیطرح کہ ان کافرون کو دشمن تیرا کیا ہمنے اور مقرر
کیا ہمنے واسطے ہر پیغمبر کے دشمن کافرون سے جیسے نمرود خاص ابراہیم کو اور فرعون
خاص موسی کو اور اونہون نے صبر کیا تو بہی صبر کر اور کافی ہے پروردگار تیرا راہ کہلانے
والا تیرے تئین اوپر طریق صبر کے اور یاری دینے والا اوپر دشمنون کے وَقَالَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً اور کہا ان لوگون نے کہ
کافر ہوئے یہود اور نصاریٰ سے یا مشرکون سے کیون نہیں بہیجا جاتا اوپر
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن سب یگانہ یعنے ایک بار جیسے کہ توریت اور
انجیل کَذٰلِکَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَکَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا اسیطرح بہیجا ہمنے پریشان تو
ثابت کرین ہم اور قوت دیوین ہم ساتہہ تواتر وحی کے بیچ ہر وقت کے دل تیرے
کو یا ساتہہ تفرق وحی کے دل تیرے کو اوپر یاد کرنے اوسکے کے آسان کرین ہم اور
اوپر تیرے پڑہا ہمنے قرآن کو بعضے کو پیچہے بعضے کے پڑہنا ساتہہ مہلت کے اور دیر کے
اس اعتراض مشرکون کے نے کچہہ حاصل نرکہا کسواسطے کہ اعجاز قرآن کا ساتہہ اسکے
کہ تہوڑا تہوڑا یا ایکبارا اوتری مختلف نہین ہوتا اور بیچ تفرق کے فائدہ ہین ایک یہ کہ آسانی
یاد کرنیکی ہو واسطے کہ موسی اور داؤد اور عیسے کہ کتاب اونکی ایکبار گے اوتری پڑہنے والے

اور لکہنے والے تہے اور آنحضرت اُمّی ہتے اگر کتاب اونکی ایکبارگی آتے یاد کرنا اوسکا
مشکل ہوتا اور ایک یہہ کہ اوترنا جبرئیل علیہ السلام کا ہر آن سبب تسلی خاطر آنحضرت
کا تہا اور یہہ کہ بیچ قرآن کے ناسخ اور منسوخ ہے اور البتہ ناسخ پیچہے منسوخ سے چاہیے
اور جمع ہونا دونون کا ایک آئین نہ چاہیے اور یہہ کہ قرآن ملا ہوا ہے اور سوال اور جواب
جواب پیچہے سوال کے آوے وَلَا یَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِیْرًا
اور نہین لاتے مشرک واسطے تیرے کوئی مثل یعنے بیچ بیان مذمت نبوت تیرے کے اوس
طعن کتابکے نہین کہتے مگر لاتے ہین ہم واسطے تیرے ایک جواب راست اور درست کہ ساتہ
دلیل روشن کے قول اونکا رد کرے اور لاتے ہین ہم اوس چیز کو کہ نیک تر ہے از
روئے بیان کے اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ اِلٰی جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا مشرک وہ لوگ ہین کہ حشر کئے جاوین اوپر موہنون اپنی کے یعنے مونہہ
اوپر زمین کے رکہہ کر چلتے ہین طرف دوزخ کے وہ گروہ مشرکون کے بدتر ہین از روئے
مکان کے یعنے مکان اونکی بدتر ہین مکانون مسلمان تو کے سے بیچ دنیا کے رکہتے تہے
اور وہ طعنہ مارتے تہے کہ اے الفریقین خیر مقاما و احسن ندیا اور بڑی بہت ہین اور
گمراہ زیادہ ہین طرف راہ کی سے اسواسطے کہ راہ اونکی پہنچانے والے ساتہ آگ دوزخ
کی ہے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا اور البتہ تحقیق
دی ہمنے موسی کو کتاب توریت پیچہے غرق ہونے فرعون کے اور گردانا ہمنے آگے اوسے ساتہ
اوسکے بہائی اوسکی ہارون کو یار اور مددگار بیچ دعوت کے اور ظاہر کرنے کلمہ حق کے
فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا پس کہا ہمنے جاؤ تم طرف
گروہ قبط کے یعنے طرف فرعون اور اہل اوسکے کے اون لوگون کے کہ جہوٹہہ جانا انہون
نے آیتون ہماری کو وہ ساتہ حکم ہماری کے گئے اور اوس قوم کو طرف خدا کے دعوت
کے اور انہون نے ساتہ اوسکے تکبر کیا پس ہلاک کیا ہمنے اونکو اور نیست کیا ہمنے ہلاک کرنا
اور نیست کرنا ساتہہ غرق کرنے کے بیچ دریا قلزم کے وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰیَةً وَّاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا اور گروہ نوح علیہ
السلام کے نے اوسوقت کہ جہٹلانا پیغمبرون کا کیا یعنے نوح کا اور اون پیغمبرون کا کہ
آگے اوس سے تہے جیسے شیث اور ادریس علیہ السلام یا یہی نوح کے کے اور تکذیب

ع ۳

ایک پیغمبر کی تکذیب سب پیغمبروں کی ہے یا مطلقاً بعثت پیغمبر کے کا انکار کیا غرق
کیا ہمنے انکو ساتہ طوفان عذاب کے اور گردانا ہمنے اونکو ساتہ طوفان غرق کے اور گردانا ہمنے قصہ اونکا واسطے آدمیوں کے نشانی قدرت کے
تو واسطے عبرت پکڑنے بعد والوں کے اور تیار کیا ہمنے واسطے ظلم کرنیوالوں کے عذاب دکھہ دینے والا ۔ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ
الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو واسطے تکذیب ہود علیہ
السلام کے اور گروہ ثمود کو ساتھہ تکذیب صالح علیہ السلام کی اور رہنے والوں رس کے
کو اور رس نام ایک کوئیں کا ہے بیچ آزربیجان کے یا بیچ انطاکیہ کے کہ صاحب یاسین کو
یعنے حبیب نجاری کو بیچ اوسکے مارا یا چشمہ اور ایک نخلستان تہا اوسی بنی اسد مین یا وہی
اخدود ہے کہ سورہ بروج مین مذکور ہوویگا اور کہتے ہین ایک گانون تہا بیچ زمین فلج کے
ولایت یمن سے اور اصحاب رس باقیماندہ ایک جماعت ثمود سے تہے ایک پیغمبر طرف
اونکی مبعوث ہوا اور اوسکو مارا اور بعضے تفسیرون مین ہے کہ پیچہے قتل کے گوشت اوسکے
کو کہایا اور عذاب ساتہہ اونکے پہنچایا ایک جماعت بت پرست تہی کہ شعیب علیہ السلام
کے ساتہ اونکی آیا اور تکذیب اوسکی کی ایک دن گرد کوئین کے کہ رہتے تہے ساتہ ایذا
شعیب علیہ السلام کے مشغول تہے کہ ناگاہ وہ کنوان گرا اور سب وہ ساتہہ حویلیون
اور مواشی اپنی کے بیچ زمین کے گئے یا ایک قوم تہی کہ درخت صنوبر کا رکہتے تہے اوس
اوسکو شاہ درخت نام رکہہ کر پوجتے تہے ایک پیغمبر نسل یہودا بیٹے یعقوب کے سے
ساتہ اونکی مبعوث ہوا اور اوسکو تکذیب کرکے مارا اور بیچ کنوئین کے ڈالا ابر سیاہ
نے اوپر اون کے سایہ ڈالا اور اوس سے ایک بجلی باہر آئی اور سب کو جلا یا یا اہل
بیر معطلہ تہے جیسے کہ قصہ اونکا گزرا اور صحیح وہ ہے کہ اصحاب حنظلہ ابن صفوان مین
اور جب تکذیب پیغمبر اپنی کے کی اللہ تعالیٰ نے اونکو ساتہہ ایک مرغ دراز گردن کے
گرفتار کیا کہ بازداد اوسکے ساتہہ سب رنگ اوسکی رنگین تہے اور بسبب گردن لمبی کے اوسکو
عنقا کہتے تہے اور اوپر ایک پہاڑ کے کہ نام اوسکا فتح نام تہا مقام رکہتا تہا آتا اور لڑکونکو
اور مواشی چہوٹے کو اوہین سے لیجاتا تہا اور اسی سبب سے مغرب لقب کیا تہا
یعنے نکلنے والا اور غیبت کرنے والا ایک دن ایک لڑکی کو کہ نزدیک بلوغ کے پہنچے
تہے اوہین سے لے گیا اور وہ گلہ آگے پیغمبر کے لائے شرط کے کہ اگر شر اسکا دور ہووے
ایمان لاوین پیغمبر نے دعا کی کہ الٰہی اس مرغ کو لے لے اور نسل اوسکی منقطع کر دعا

پیغمبر کی قبول ہوئی اور وہ مرغ غائب ہوا اور پہر اوس سے خبر اور اثر ظاہر نہوا اور
سوائے نام کی اوسے نشان نرہا اور یہہ چیزون نایاب کے اوس سے مثال دیتے ہین
جیسے کسی نے کہا ہے ؎ منسوخ شد مروت معدوم شد وفا ؞ زہر دو نام ماند چو عنقا
و کیمیا ؞ اور صاحب لمعات بے نشانے عشق کے ہیے اوپر اسی طرح کے نشان دیتا ہے
؎ عشقم کہ در دو کون مکانم پدید نیست ؞ عنقائے مغربم کہ نشانم پدید نیست ؞ القصہ
یہہ قوم پیچہے غائب ہونے عنقا کے بیچ تمرد اور دشمنی کے پڑے اور حنظلہ کو شہید کیا اور
خدا نے فرمایا کہ اصحاب رس کو ہلاک کیا ہمنے اور اہل قرنونکو کہ تہے درمیان اس قبیلہ عاد
اور ثمود کے اور اہل رس کو قرن بہت کہ سوائے خدا کے کوئی اونکو نہین جانتا وَكُلًّا
ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا اور ہر ایک ان امتون مین سے کہ مارے ہمنے
واسطے اونکے مثل یعنے بیان کئے ہمنے قصون اگلے کے بیچ ساتہہ اون کے اور خبر کی ہمنے
اونکو اور حجت پکڑی ہمنے ساتہہ اونکے ساتہہ بہیجنے پیغمبرون کے جب لنا انہون نے اور
انکار کیا عذاب بہیجا اور سب کو نیست کیا ہمنے نیست کرنا وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي
أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ اور البتہ تحقیق آئے اور گزرے قریش اوپر اوس گانوکے کہ
برسائے گئے اوپر اوسکے مینہ بری یعنے مینہ پہترون کے مراد اس سے سدوم ہے کہ
شہر بڑا تہا موتفکات سے اور لوط علیہ السلام اوس جگہہ بستے تہے اور پیچہے القلاب
اوسکے کے اللہ تعالے نے پہر برسائے اوپر رہنے والون اوسکے کے اور کافر قریش کے
اوپر اوس شہر کے گزرتے تہے أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا آیا پس
نتہے کہ بیچ گزرنے اپنے کے دیکہتے اوسکو ساتہہ آنکہون اپنی کے اور آثار اوس عذاب
کے سے عبرت پکڑتے نہ وہ ہی کہ ندیکہا بلکہ ہین وہ کہ از روئے کفر کے امید نہین
رکہتے ہین اٹہنے کو یعنے حشر پر ایمان نہین لاتے وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا
هُزُوًا اور جسوقت دیکہتے ہین تجکو نہین پکڑتے تجکو مگر ٹہٹہا کیا گیا یعنے وہ کوئی کہ ساتہہ
اوسکے ٹہٹہا کرین اور از روئے زبردستی کے کہتے ہین أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا
آیا یہہ آدمی وہ ہے کہ اوسکو اٹہایا خدا نے اور بہیجا ساتہہ پیغمبری کے إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا
عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ
سَبِيلًا تحقیق کہ نزدیک ہووے کہ وہ ساتہہ باتون دلفریب کے اور زیادتی سعی کے

بیچ دعوت کے اور ظاہر کرنے دلیلون کے اوپر مدعا اپنے کے کہ گمراہ کرے اور بازرکہے
ہمارے تئین پوجنے سے خداؤن ہمارے کے سے اگر نہ ہوتا کہ صبر کرتے ہم اوپر عبادت انکے
کے اللہ تعالے نے جواب اونکے مین فرمایا اور شتاب ہووے کہ جانین اوسوقت کہ دیکھینگے
عذاب کو کہ مومنون سے اور انہون سے کون ہے گمراہ زیادہ گمراہی راہ کی مثل کئے
گئے اوپر گمراہی اہل اوسکی کے ہے لائے ہین کہ کافر ایک پتھر کو یا ایک کلوخ کو یا ایک
چوب کو پوجتے تھے جو پتھر خوب صورت یا کلوخ اور چوب خوب صورت بہت دیکھتے تھے
معبود اپنے کو چھوڑکر ساتھ پرستش اوسکی کے مشغول ہوتے تھے اور کہتے تھے یہ خدا ہمارا
ہے حقتعالے نے فرمایا اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَیْهِ وَكِیْلًا ۙ آیا
دیکھا تونے اوس کسی کو کہ پکڑا ہو یعنے خواہش اپنے کو خدا اپنا یعنے آرزو اپنے کو پوجتا ہے
تقدیم مفعول ثانی کیواسطے کثرت اہتمام کے ہے اسواسطے صاحب تاویلات نے فرمایا ہے
کہ جو کوئی چیز دوست رکھے اور اوسکو پوجے حقیقت مین آرزو اپنی کو پوجتا ہے اسواسطے
کہ آرزو اوسکی اوسکو اوپر محبت غیر خدا کے رکھتے ہے اور سید حسینے قدس سرہ نے بیچ
طرب المجالس کے لایا ہے کہ جب آدم صفی اللہ کو ساتھ حوا کے عقد باندھا ابلیس اور
دنیا بھی ساتھ ایک دوسرے کے ملے اور ایسا ہی ملنے اونکے سے آپسمین آدمی نے وجود
پکڑا اور ملنے اونکے سے آپسمین ہوا پیدا ہوئی اور بیچ مہد طبیعت کی جوشش خلط اربعہ
کی سے ترتیب پائی سب اوصاف بری کہ بازار دنیا کے رواج اور رونق اون سے ہے
ہوا سے مدد پاتی ہین رسمین اور عادتین مردودہ اور مذہب اور دین مختلفہ سب
تاثیر اوسکے سے ظاہر ہوتی ہین ؎ غبارے کہ خیزد میان راہ اوست ۔ نہ چہ گویم کہ
ہر یوسفی راچہ اوست ۔ قوت غلبہ اوسکے کے اوس حدتک ہے کہ نکتہ الہوا اول
الہ عبد فی الارض کا بیچ شان اوسکے کی وارد ہوا ہے اور زبان قرآن کی نے
بیچ بیان اوسکے کی ایسا فرمایا کہ ارایت من اتخذ الہہ ہواہ یہ کہتے تو کہ اصل ہوا ہے
اور خدا باطل سب فرع اوسکے ہین اور اسی جگہہ سے ہے کہ مخالفت ہوا کے سبب
ملنے جنت الماوی کا ہے ؎ سرزہوا تافتن از سروریست ۔ نہ ترک ہوا قوت
پیغمبریست ۔ آیا ہوتا ہے تو اوپر اوس کسی کے کہ ہوا کو خدا اپنا ٹہرایا ہے نگہبان کہ
اوسکو ہوا سے منع کرتا ہے تو یہ کلمہ منسوخ ہے ساتھ آیت قتال کے اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ

اَکْثَرَھُمْ یَسْمَعُوْنَ اَوْ یَعْقِلُوْنَ بلکہ گمان لیجاتا ہے تو وہ کہ بہت کافرون سے سنتے
ہین ساتھہ گوش ہوش کے یا سمجھتے ہین ساتھہ دل کی خاص دلیلون توحید کے کو
ساتہ قید اکثر عقلمندون دشمن کے اور وہ کہ ایمان لاوینگے خارج ہین اِنْ ھُمْ اِلَّا
کَالْاَنْعَامِ بَلْ ھُمْ اَضَلُّ سَبِیْلًا نہین ہین وہ لوگ مگر مانند چارپایونکی بیچ نہ لینے نفع
کے ساتھہ سننے کلام کے اور تدبیر نکرنے کے بیچ دلیلون قدرت اللہ کے بلکہ وہ گمراہ زیادہ
ہین از روے راہ کے چارپایون سے اسواسطے کہ وہ فرمان برداری مالک اپنے کی کرتے
ہین اور یہہ عبادت پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہین اور دوسری چارپائے طالب
اوس چیز کے ہین کہ اونکو فائدہ رکہے اور کنارا کرنے والے اوس سے کہ اونکو نقصان پہنچاوے
اور کافر ثواب سے کہ بڑا فائدہ ہے بہاگتے ہین اور بیچ بدی کے کہ سبب نقصان سخت
کا ہے مشغول ہوتے ہین اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ آیا نہین دیکھا تو طرف
کاریگری پروردگار اپنے کے کہ محض قدرت سے کسطرح کہینچا اور کشادہ کیا سایہ کو ظہور
صبح سے آفتاب نکلنے تلک اور وقت اوس سایہ کا بہترین وقتونکا ہے اسواسطے کہ
اندہیرا خالص نفرت طبع کے ہے اور بند کرنے والا روشنی آنکہون کے اور روشنی
آفتاب کی توڑنے والے نظر کی ہے اور اوسوقت دونو نہین ہوتے اسواسطے ایک
نعمت بہشت کی یہہ ہے کہ سایہ دراز ہوویگا یعنے بہشت مین ندن ہوگا نہ رات ہوگی ایسا ہی
وقت ہوویگا جیسے صبح صادق وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا اوس سایہ کو ثابت رہنے
والا اوپر ایک طرح کے پس کیا ہمنے آفتاب کو اوپر پہنچاننے سایہ کے راہ دکہلانے والا
اسواسطے کہ سایہ سوائے سایہ آفتاب کے پہنچانا نجاوے پس پکڑا ہمنے سایہ کو طرف
اپنے پکڑنا آسان یعنے تہوڑا تہوڑا چمکارے آفتاب کے کو موافق بلندی اوسکی کے
بیچ جگہہ سایہ کے لائے ہم اور اوسکو پکڑا ہمنے اسواسطے کہ اگر ایکبارگے پکڑا جاتا ہمیز
لوگون کے کہ ساتہہ سایہ کے تعلق رکہتے ہین معطل رہتین اور نزدیک بعضون کے مراد
ظل کے زمین ہے یعنے اندہیرا رات کا اور ضمیر قبضناہ کی پہرنے والی ہے طرف رات کے
اور معنے وہ ہی کہ خدانے بیچ رات کے کشادگی سایہ کے اوپر زمین کے اور عالم کو سیاہ
کیا اور اوسکو ہمیشگی ندے بلکہ آفتاب کو روشن کر کر دلیل پہچان اوسکی کے بنائی کہ

تبیین الاشیاء باضدادہا اوقات ونکو بہی ہمیشہ نکیا بلکہ اوس لیل کو کہ آفتاب
ہے قبض کیا تو پہر رات آئی اور ان دو وقتون کو یعنے دن اور رات کو واسطے آرام
اور آرایش خلق کے مقرر کیا اور عین المعانی مین لایا ہے کہ مد ظل اشارت ساتہہ
وقت پیدایش کے ہے کہ لوگ بیچ اندہیری حیرت کے تہے اور شمس اشارہ ہے ساتہہ
وجود اسلام کے کہ ساتہہ طلوع جمال پیغمبر علیہ السلام کے کہ کنارے بزرگی کے سے
طالع ہوا اور اگر وہ سایہ ہمیشہ ہوتا خلق بیچ اندہیرے غفلت کے رہکر ساتہہ روشنی
آگاہی کے نہ پہنچتے ۔ گر نہ خورشید جمال یار گشتی رہنمون ۔ از شب تاریک غفلت
کس نبردی رہ بیرون ۔ دلیلین اور مثالین اس آیت مین بہت ہین اگر مفصل
چاہے تفسیر حسینی مین دیکہی واسطے طول کے مختصر لکہا وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا اور وہ ذات پاک ہے کہ بنایا واسطے تمہارے
رات کو ایک پوشش اور پردہ تو بیچ اوسکے آرام پکڑو تم اور خواب کو ایک راحت تو ساتہہ
اوسکے آرام پکڑو اور بنایا دن کو واسطے اوٹہنے کے اور طلب معاش کے اور پہرنے کے اور کہا ہے خواب بہائی موت کا ہے اور اوٹہنا خواب سے مثال
اوٹہنے کے ہے جیسے کہ بیچ حکمت لقمان حکیم کے مذکور ہے کہ کما تنام فتستیقظ کذلک تموت وتنشر وَهُوَ
الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ بہیجا باؤنکو
بشارت دینے والیان آگے اوترنے رحمت اوسکے سے کہ مینہ ہے یعنے چلنا اون باؤنکا
غالباً دلالت کرتا ہے اوپر آنے مینہ کے بیچ وقت اوسکے کے وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
طَهُورًا لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَّأَنَاسِيَّ كَثِيرًا اور بہیجا ہمنے ابر
سے یا آسمان سے پاک کرنے والا تا زندہ کرین ہم ساتہہ اوس پانی کے شہر مردہ کو یعنے وہ
مکان کہ بیچ اوسکے خشک سالی تہی یا وہ مکان کہ بیچ جاڑے کے خشک ہوا تہا اور پلا
دیوین ہم اوس پانی کو اوس چیز سے کہ پیدا کیا ہے ہمنے چارپایونکو اور آدمیون بہت کو
جنگل والون سے اسواسطے کہ گانوؤن والون کو اور شہر والون کو نہرین اور چشمے ہین کہ
بسبب اونکے پانی مینہ کے سے بے پرواہ ہین وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ
إِلَّا كُفُورًا اور البتہ کہ کرر کیا ہمنے باران کو درمیان آدمیون کے بیچ شہرون کے مختلف اوقات
متغیر ساتہہ صفتون تفاوت والیون کے بعضے بڑا بوند نکالا اور بعضا چہوٹا یا مکرر کیے
ہمنے سخن ابر اور باران کے بیچ قرآن کے تا یاد کرین قدرت ہماری کو اور فکر کرین بیچ

اوس نعمت کے اور شکر اوسکا بجا لاوین پس انکار کیا بہت آدمیون نے اور قبول نکیا مگر ناشکری اور کفران نعمت کو وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا اور اگر چاہتے ہم البتہ اٹھاتے بیچ ہر گانو کے اور جماعت کے ایک پیغمبر ڈرانے والا لیکن واسطے تعظیم اون کی کے اور بلندی مکان تیرےکے نبوت کو اوپر تیرے ختم کیا ہمنے اور تیرے تئین ساتھ گروہ آدمیون کے دن قیامت تلک اٹھایا ہمنے پس تابعداری نکر تو کافرون کے کہ تجکو ساتھ دین باپ دادون اپنے کی دعوت کرتے ہین اور جہاد کر ساتھ اونکے ساتھ قرآن کے یاساتھ اسلام کے یا ساتھ تلوار کے یا ساتھ ترک طاعت اونکی کی جہاد کرنا بڑا یعنے سخت بہت وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا اور اللہ وہ پاک ذات ہے کہ ساتھ حکمت شاملہ کے آپسمین چھوڑا دو دریاؤنکو یعنے الگ رکہا ایک دوسرے کو بے اس کے کہ آپسمین ملین یہہ ایک پانی میٹھے کا پیاس بجھانے والا اور یہ دوسرا کہاری تلخی مارنے والا یعنے دریاؤ فارس اور روم کا اور بنایا درمیان ان دو دریاؤنکے پردہ قدرت اپنی سے اور ایک حد مقرر اور پاکیا حرام اور منع واسطے ایک اوپر دوسرے کہ غلبہ کرے اور کتاب مین کہا ہے کہ عذب فرات نہرین بڑی ہین جیسے نیل اور سیحون اور دجلہ اور جیحون اور ملح اجاج ساری دریا اور برزخ درمیان انہون کے جنگل اور شہر کہ واقع ہین اور اہل حقیقت اوپر اسکے ہین کہ بحرین خوف اور رجا ہین کہ بیچ دل مومن کے کوئی ایک اوپر دوسری کے غلبہ نہین رکہتے اور برزخ حمایت الٰہی اور عنایت نامتناہی ہے وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا اور اللہ وہ پاک ذات ہے کہ پیدا کیا پانی سے آدم علیہ السلام کو یعنے وہ پانی کہ مٹی اوسکے گوندہے اوس سے اور وہ ایک جز ہے مادہ اوسکے کے اور یا پیدا کیا آدمی کو پانی منی کے سے پس گردانا اوسکو صاحب نسب کا یعنے آدمی کو دو قسم کیا مرد کہ نسبت نسب کے اس سے ہو اور زن کہ رشتہ ہمسرائی کا اس سے ہو اور کہتے ہین نسب وہ ہے کہ نکاح ساتہ اوسکے روا نہووے اور صہر وہ جسکہ نکاح ساتھ اوسکے حلال ہووے وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا اور ہے پروردگار تیرا قدرت رکہنے والا اوپر پیدا کرنے بیٹون اور بیٹیون کے وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا

يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهٖ ظَهِيرًا اور پوجتے ہین کافر سوائے اللہ کے
وہ چیز کہ اونکو نفع نہ پہنچاوے جو پرستش اوسکی کرین اور نقصان نکرین اگر اوسکو نہ پوجین
مرادبت ہین یا جو معبود کہ ہووے سوائے اللہ کے اور ہے کافر اوپر نافرمانی پروردگار اپنے کے
ہم پشت شیطان کا اور مددگار اوسکا وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا اور نہین بہیجا ہمنے
تجکو طرف گروہ خلق کے مگر خوش خبری دینے والا مومنون کو ساتہہ ثواب کے اور
ڈرانے والا کافرون کو ساتہہ عذاب کے قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ
أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهٖ سَبِيلًا کہہ تو اے محمد کہ نہین چاہتا مین تمسے اوپر پہنچانے پیغام کے کچہہ
مزدوری مگر ایمان جو کوئی کہ چاہے یہہ کہ پکڑے طرف رضا اور قرب پروردگار اپنے کے
ایک راہ یعنے اجر امیرا ایمان اور بندگی مسلمانون کی ہے اسواسطے کہ مجکو اوپر اوسکے
نزدیک اللہ کے ایک ثواب مقرر ہے اور ثابت ہوا ہے کہ ہر پیغمبر کو برابر عابدون اور
صالحون امت اوسکے کے ثواب ہوویگا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ
اور توکل کر بیچ پورا کرنے اجرت اپنی کے اوپر اوس زندگی کہ ہرگز نہ مرے کہ توکل کرنے
والا اوپر زندون اور کے ساتہہ مرنے اونکے کے بے حاصل رہے اور ساتہہ پاکی کے یاد
کر خدا کو صفتون نقصان کی سے جس حال مین کہ تعریف کہنے والا ہووے تو اوپر اوسکے
ساتہہ وصفون کمال کے وَكَفَىٰ بِهٖ بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ خَبِيرًا الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ
بِهٖ خَبِيرًا اور کفایت کرنے والا ہے اللہ ساتہہ گناہون پوشیدہ اور ظاہر بندون
اپنے کے جاننے والا اور خبردار اوپر اونکے وہ اللہ ایسا ہے کہ ساتہہ قدرت بی عجز کے
پیدا کیا آسمانون کو اور زمینون کو اور جو کچہہ درمیان اون دونون کے ہے بیچ انداز
چھہ دن رات کے دنون دنیا کے سے پس غالب ہوا حکم اوسکا اوپر عرش بزرگ کے
کہ سب مخلوقات سے بڑا ہے وہ اللہ ہے بڑی بخشایش والا پس پوچہ ذات اور صفات
اوسکی سے یا بمعنے عن کے ہے جیسے کہ سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ دانا ہے گویا سوال کر
خلق سے اور اسوا اوس کسی کو کہ دانا ہووے ساتہہ اوسکے وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا
لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا اور جسوقت کہا جاوے
واسطے کافرون کے کہ سجدہ کرو تم واسطے خدا بخشنے والے کے کہین اور کون ہے رحمن

سجدہ ۸ ع ۵

یعنے ایک اسم ہے کہ اوس اسم والے کو نہیں پہچانتے ہم اسواسطے کہ کافر قریش کے اسم
رحمن کو اوپر خدا کے اطلاق نہین کرتے تہے پس جب واسطے سجدہ کے حکم کیا گیا کہا کہ
ہم رحمن کو نہین جانتے آیا سجدہ کرین ہم یعنے نکرین خاص اوس چیز کو کہ فرماتا ہے تو ہمکو
ساتہہ سجدہ اوسکے کے اور زیادہ کرتا ہے ذکر رحمن کا یا حکم ساتہہ سجدہ اوسکے کے
خاص کافرون کے بہاگنا ایمان سے اور دور ہونا راہ حق سے یہہ سجدہ ساتوان ہے
ساتہہ قول امام اعظم کے اور آٹھوان ساتہہ قول امام شافعی رحمہ اللہ کے اور
فتوحات مین اس سجدہ کو نفور اور انکار کہتا ہے اور فرماتا ہے جب مومن بیچ تلاوت
اس کے سجدہ کرے جدا ہووے اہل انکار سے اور نفور سے پس نام اس سجدہ کا سجدہ
امتیاز بہی سکتے کہنا تَبٰرَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا
مُّنِیْرًا بزرگ ہی وہ ذات پاک کہ ساتہ قدرت کاملہ کے پیدا کیا بیچ آسمان کے بارہ برجونکو یا محل کہ حقیقت اونکی سوائے اوسکے کوئی جانے اور پیدا کیا
بیچ آسمان کے یا برجونکی ایک چراغ کو کہ آفتاب ہے اور چاند روشن کو یا روشنی بخشنے والے کو وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ
الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّکَّرَ اَوْ اَرَادَ شُکُوْرًا اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ
ساتہہ حکمت تمام کے گردانا رات اور دن کو صاحب اختلاف کے یعنے مخالف ایک دوسرے کا
بیچ صفتون کے اور احوال کے یا اختلاف ایک دوسرے کا بیچ آنے اور جانے کے اوپر یہہ دلیل
ہے خاص اوس کسی کو کہ چاہتے وہ کہ یاد کرے عجائب قدرت کے بیچ ایجاد لیل و نہار
کے یا چاہے شکر گزاری اوپر نعمتون حق تعالی کے وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی
الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا اور بندے یا پوجنے والے خداے بزرگ
رحمت کے اضافت واسطے تخصیص اور تفضیل کے ہے اور فصول مین لایا ہے کہ جیسے
اسم رحمن کا خاص ہے واسطے حقتعالے کے یہہ بندے بہی خاص بارگاہ قرب اوسکے
کے ہین اور یہہ بندے وہ لوگ ہین کہ چلتے ہین اوپر روئے زمین کے اور روئے تواضع
اور وقار کے یا چلتے ہین بردبار اور نیکوکار اور جسوقت خطاب کرین خاص اونکو نادان
اور بات بے ادبانہ کرین اونکو جواب مین ایک قول ساتہہ سلامتی کے یعنے ایک بات
کہین کہ بیچ اوسکے سالم رہین گناہ سے مراد ترک کرنا اعتراض احمقون کا ہے اور منہہ
پہیرنا جہگڑے سے اور کلام کرنے اونکی سے جیسے کہ کہا ہے محقق رومی نے ؎ اگر گویند
زراقی و سالوس ؎ بگو ہستم دو صد چندان و میرو ؎ دگر از خشم دشنامی دہند

دعا کرتے خوشدل و خنداں و مبرور اور جب مجادلہ اونکی سے ساتہہ خلق کے بیچ صحبت
کے خبر دے معاملہ اونسے ساتہہ حکمی بیچ خلوت کے ساتہہ اسی آیت دوسری کے
خبر دیتا ہے وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا اور وہ لوگ کہ رات ساتہہ دن کے
لاتے ہین واسطے پروردگار اپنے کے سجدہ کرنے والے بیچ اوسوقت کے اور اوپر پانون
کے کہڑے ہونے والے بیچ وقت دوسرے کے مراد سجدہ اور کہڑے رہنا نماز کا ہے وَالَّذِينَ
يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا اور وہ لوگ وہ ہین کہ باوجود کوشش کے بیچ طاعت کی کہتے ہین از
روئے خوف کے کہ اے پروردگار ہمارے پہیر ہمسے عذاب دوزخ کا تحقیق کہ عذاب دوزخ
کا ہے ہمیشہ اور لازم ہے تحقیق دوزخ برے آرام گاہ ہے وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا
وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا اور وہ لوگ وہ ہین کہ جب وقت خرچ کرتے ہین یعنی یادی نہین کرتے ہین بیچ گناہ کے
اور حرام کے خرچ نہین کرتے اور تنگ نہین کیا اونہوں نے اور بخل نہین کیا یعنی حق اللہ کو صاحب حق سے باز نہین کہا اور تہا اونکو درمیان اسراف
کے اور تنگ پکڑنے کے راست کہڑے ہونا یعنے طریقہ اعتدال کا مرعی رکہا اور دونو طرف
سے کہ مذموم ہے پرہیز کیا ۵ واسطے امکن ہر گز از کف رہا کہ خیر الامور ہے اوساطہا
لائے ہین کہ بعضے مشرکون سے بیچ جناب حضرت رسالت پناہ کے آئے اور کہا اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم شرک لائے ہین اور خون ناحق بہت کئے ہین ہمنے اور زنا
اور فجور ہمسے ہوا ہے اگر یہہ خدا کہ ہمکو واسطے پرستش اوسکے کے بلاتا ہے تو گناہون سے
بخشتا ہے ایمان لاسکتے ہین ہم یہہ آیت آئی کہ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ
إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ اور بندے
رحمن کے وہ لوگ ہین کہ بلاتے نہین اور پوجتے نہین ساتہہ خدا برحق کے خدا دوسرے
کو اور نہ قتل کرین اوس آدمی کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اوس آدمی کا یعنے مومن
کا مگر ساتہہ حکمی یعنے ساتہہ واجبات قتل کے کہ وہ ردت ہے اور زنا ہے اور قتل
ناحق اور سعی بیچ زمین کے ساتہہ فساد کے اور زنا نکرین اسواسطے کہ بڑی سب گناہون
کے یہہ تین گناہ ہین صحیحین مین ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے لائے ہین کہ رسول خدا سے
پوچہا مینے کہ کونسا گناہ بڑا بہت ہے فرمایا کہ ساتہہ خدا کے شریک کہے تو اور حالانکہ
اوس نے تجکو پیدا کیا کہا مینے کہ اور کونسا گناہ ہے فرمایا کہ بیٹے اپنے کو مارے تو اور

ڈر سے کہ ساتھہ تیرے طعام کہاویگا کہا مین نے ما پہر کونسا گناہ ہے فرمایا وہ کہ زنا
کرے تو ساتھہ جورو ہمسایہ کے کے پس واسطے تصدیق قول آنحضرت کے حقتعالے نے
یہ آیت بہیجی کہ بندی اچہی شرک نلاوین اور قتل ناحق اور زنا نکرین وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا اور جو کوئی کرے جو کچہہ کہ مذکور ہوا گناہ کبیرہ سے دیکہے جزا گناہ
اپنی کے اور کہا ہے آثام ایک جنگل ہے بیچ دوزخ کے کہ زنا کرنے والون کو بیچ اوسکے
عذاب کرین گے یا ایک چیز ہے کہ جاری ہوتی ہے بدن دوزخیون کے سے جیسے لوہو
او پیپ یا آثام اور غیّ دو کنوئین ہین بیچ دوزخ کے واسطے ایک جماعت کے يُّضٰعَفْ
لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا دوچند کیا جاوے خاص کرنے والون اس
کلام کے کو عذاب دن قیامت کے اور ہمیشہ رہینگے بیچ عذاب کے جس حال مین کہ خوار
اور بے اعتبار ہووین اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ
سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ مگر وہ کوئی کہ توبہ کرے شرک سے اور ایمان لاوے ساتھہ خدا اور
رسول کے اور کرے عمل اچہے یعنے ساتھہ ارکان اسلام کے عمل کرے پس وہ گروہ بدل
کرتا ہے اللہ گناہون اونکے کو ساتھہ نیکون کے یعنے اگلے گناہون کو ساتھہ
توبہ کے بخشے اور لواحق بندگیون کے بیچ جگہہ اوسکے کے قدیم کرے یا توفیق دیوے اوسکو
ساتھہ زیادتی ایمان کے یا دنیا مین بدل کرے کفر اوسکا ساتھہ ایمان کے اور آخرت
مین بدل کرے برائیان اوسکی ساتھہ نیکیون کے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہے
اللہ بخشنے والا گناہگار ونکا ساتھہ توبہ کے مہربان اوپر اونکے ساتھہ ثابت کرنے
توبہ کی بیچ دل اون کے کے وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا
اور جو کوئی توبہ کرے گناہون سے مراد غیر شرک اور قتل اور زنا ہے یعنے جو کوئی
گناہون اور سے سوائے انکے توبہ کرے اور باز رہے اور کرے عمل اچہے یعنے بدلہ اون
گذرے ہوؤن کا کرے پس تحقیق کہ وہ پہرتا ہے طرف ثواب اللہ کے پہرنے والا یا رجوع
کرتا ہے طرف حق کے رجوع کرنا اچہا وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
مَرُّوْا كِرَامًا اور بندے رحمٰن کے وہ لوگ ہین کہ حاضر نہین ہوتے ساتھہ عید مشرکون
کے اور یہود اور نصارے کے یا بیچ بازی گاہ اونکے کے یا بیچ مجلس راگ اور ناچ کے
کے یا بیچ صحبت بدعت کرنے والون کے یا گواہی جہوٹہہ کے نہین دیتے اور جس وقت گذرتے

ہین ظرف ون چیز بیہودہ کی گزرتے ہین بزرگی کرنے والے اور پرہیز کرنے والے یا ہنی کرنے والے اوس سے وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمْ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْہَا صُمًّا وَّعُمْیَانًا اور وہ لوگ ہین کہ جو وقت نصیحت دی جاوے اونکو ساتھہ آیتون پروردگار اون کے کے ساتھہ سونہہ کے نگرے اوپر اوسکے یعنے نہ کہڑے رہین نزدیک سنے اوسکے کے بہرے ہین کہ نہ سنین اسرار اوسکے کو اور اندہے ہین نہ دیکہین انوار اوسکے کو بلکہ ساتھہ گوش ہوش کے اوسکو سنا اور ساتھہ آنکہون بینا کے جلوے جمال اوسکے کو دیکہا حاصل وہ کہ آیات الٰہی سے تغافل نکیا وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ہَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا اور وہ لوگ ہین کہ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے بخش ہمارے تئین جورو ہمارے سے اور اولاد ہمارے سے وہ کوئی کہ روشنی آنکہون کی ہووے مراد اہل اور اولاد صالح ہین کہ جو اولاد اور اہل اپنا صالح اور پاک معیشت ہووے دل مومن کا اوسکو دیکہہ کر شاد اور آنکہین اوسکی روشن ہوتی ہین اور کر ہمکو واسطے پرہیزگارون کے پیشوا یعنے ہمکو اپنے پرہیزگاری دی کہ لایق امامت پرہیزگارون کے ہووین ہم اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَۃَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْہَا تَحِیَّۃً وَّسَلٰمًا خٰلِدِیْنَ فِیْہَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا اور وہ گروہ کہ مذکور ہوئے بدلہ دیے جاوین ساتہ غرفہ بہشت کے یعنے ساتہہ بلند تر مکان کے اوسمین اور کہا ہے غرفہ ایک نام ہے ناموں بہشت کے سے اور فصول عبد الوہاب مین لایا ہے کہ محل ہین بیچ ہوا کے بہشت اور چار ستونون کے رکہے ہوئے سونے سے اور روپے سے اور موتی سے اور مونگے سے اور ایسے محل ساتہہ اوسکے دیوین بسبب اوس چیز کے کہ صبر کیا اُنہون نے اوپر مشقت دنیا کی بیچ ایذا کافرون کی اور چہوڑنے لذتون کے یا اوپر فقر اور احتیاج کے یا اوپر ادا کرنے فرضون کے اور دیکہین یعنے پاوین بیچ بہشت کے زندگی ہمیشہ کی اور سلامتی آفتون سے اور خوفون سے یا دعا زندگی اور سلامتی کے سنین یا فرشتہ اوپر اونکے درود اور سلام کہین یا درود فرشتون سے پاوین اور سلام خدا سے سنین جس حال مین کہ ہمیشہ رہین بیچ غرفہ کے یا بہشت کے اچہا قرارگاہ ہے بہشت اور جگہہ رہنے کی قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ

لَوْلَا دُعَاۤؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاص بندے والونکو کیا وزن رکہے خدا تمکو یعنے کیا قدر ہووے نزدیک اللہ کے تمکو اگر نہ بلانا اور نہ پوجنا تمہارا ہووے خاص اوسکو اسواسطے کہ بزرگی انسان کے ساتھہ پہنچاننے اور بندگی خدا کی سے ہے پس تحقیق کہ تمنے جھٹلایا مجکو اور قصور کیا بیچ بندگی اللہ کی کے پس شتابی ہووے جو شے تمہارا ملنے والا کہ ترک نکروتم اور رہا ہووے عذاب جھٹلانے کا ملنے والا تمہارا اوس وقت تلک کہ تمکو بیچ دوزخ کے لیجادین اور اوس جگہہ بہی ساتھہ تمہارے ہووین اور کہتے ہیں لزام دن قتل بدر کے کا ہے واللہ اعلم بالصواب

تمام شد منزل چہارم

الحمد للہ والمنت کہ بتوفیق مسبب الاسباب تفسیر موضح القران تصنیف منیف فاضل اجل عالم باعمل زبدۃ المحققین عمدۃ المفسرین جناب مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمہ ابن مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رح کی جو آجتک کبھی چھپی نہین تھی۔ اب منزل بنی اسرائیل و منزل شعرا و منزل صافات و منزل ق چھپ کر تیار ہین اور ہدیہ ناظرین الابصار ہین جن صاحبان کو مطلوب ہے شہر دہلی پھاٹک حبش خان مدرسہ جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب دام ظلہ العالی ہم عاجزان کے نام سے طلب فرمائین یا مطبع خادم الاسلام کٹھرہ غلام محمد خان سے طلب فرمائین۔ خواہ دہلوی اہل خواہ نقد منگائین۔ منزل الم۔ منزل ما ان منزل یونس زیر طبع ہین۔ المشتہر ابو محمد ثابت علی عظیم گڈہی و سید غلام حسین مونگیری

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بست و پنجم ۱۸۶۷ء داخل ہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجز ہو گئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرمائین۔ المشتہر ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین

تصنیفات مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

فیوض الحرمین مترجم قابل دید۔ در الثمین مترجم۔ وصیت نامہ مترجم۔ مناقب امام بخاری رح

بھی بعد ارشاد۔ اور ہر قسم کی کتابین حدیث فقہہ فارسی اردو وغیرہ بکفایت ملسکتی ہین۔

مطبع خادم الاسلام دہلی مین منشی محمود میرزا خان کے اہتمام سے چھپی

فہرست مختصر کتب موجودہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
قرآن شریف واضح بدو ترجمہ	للعہ	مظاہر الحق	لعہ	مکتوبات مع مناقب	۲/	نسائی شریف "	ے/
قرآن شریف سہ ترجمہ	۸/ے	دلائل الخیرات مترجم	۶/	ابی عبد اللہ محمد بن اسمعیل		بلوغ المرام " مترجم	۸/
فاروقی		" کاغذ ولایتی	۸/	البخاری و فضیلت ابن تیمیہ		فضل الباری شرح بخاری پارہ	عہ/۴
قرآن شریف مع تفسیر حسینی	۴/ے	شرح الیاس	۸/ے	مجموعہ ارشاد و تراجم	۳/	ترغیب الترہیب	للعہ
قرآن شریف مترجم حمائلی	عہ/	فصول شرح اصول	عہ/	بخاری وغیرہ		ریاض الصالحین مترجم	ے/
قرآن شریف مترجم کاغذ گندہ		الشاشی	۲/	در ثمین مترجم	۱/	کشف المغطا عن موطا مالک	ے/
نولکشوری	عہ/۴	طحاوی ہر دو جلد	ھہ/	انصاف مترجم	۶/	تفسیر شاہ عبد القادر	
قرآن شریف تفسیر جلالین	للعہ/۴	ابن ماجہ	عہ/	عقد الجید مترجم	۵/	صاحب اردو	
و عباسی بدو ترجمہ		فصول اکبری	۵/	فوز الکبیر مع فتح الخبیر	۵/	منزل ق	عہ/
مؤطا امام مالک	عہ/۴	بستان فقیہ ابو لیث		ہوامع شرح حزب البحر	۴/	منزل والصافات	عہ/
مشکوۃ شریف	ے/	مترجم	۱۴	سوے مع مصفّے	ے/	منزل شعراء	عہ/
ہدایہ مع الکفایہ	عہ/۴	کبیری	عہ/۴	تصنیفات شاہ		منزل بنی اسرائیل	عہ/
حاشیہ بیضاوی	عہ/۸	صغیری شرح منیہ	۹	عبد العزیز صاحب		اول کی منزلین بہ	
درالمختار	عہ/۴	شرح فقہ اکبر	۱۰/	تفسیر عزیزی کامل	۸/ے	طبع ہین	
علاج الامراض تقطیع کلان		مسند امام اعظم مترجم	۱۴/	بستان المحدثین	۶/	معیار الحق	عہ/
حکیم محمود خان صاحب	ے/	غایۃ التحقیق	۱۴	عجالہ نافعہ	۱/	بحر زخار	عہ/
شرح موجز فارسی	۸/	کافیہ	۳/	مجموعہ فتاوے	۰/	گیارہ سوالات	۳/
تفسیر رحمانی مصری	للعہ/۴	تخریج ہدایہ	۴/۴	سر الشہادتین	۲/	رسالہ زیور	۱/
تفسیر مظہری	سہ/	شرح ہدایۃ الحکمت	۱۰/	کمالات عزیزی	۲/	غایۃ الاوطار	لعہ
حاشیہ میر ایساغوجی	۹/	ہدیہ سعدیہ	عہ/	تقویۃ الایمان	۱۰/	ظفر المبین حصہ دوم	۱۴/
ظفر جلیل شرح اردو		تصنیفات شاہ ولی اللہ صاحب		ایضاح الحق مترجم	۷/	نفحۃ الیمن	۱۲/
حصن حصین	۱۰/	فیوض الحرمین مترجم	۱۰/	تنویر العینین	۳/	ہر قسم کی کتابین فرمائش	
تو فیرا لکن تصنیف	۵/	الطاف القدس	۴/	مسلم شریف مترجم	عہ	آنے پر بکفایت	
نواب قطب الدین خان		سطعات مع حرز اللطیف	۲/	ترمذی شریف "	ے/	روانہ کیجا سکتی	
صاحب محدث دہلوی		وصیت نامہ مترجم	۱/	ابوداؤد "	ے/	ہین	

اشتہار

قطعہ تاریخ من نتائج طبع جناب مولوی محمد محمود صاحب متخلص برونق دہلوی

کہان ہو چلو دوڑو ای اہلِ ایمان
یہ دیکھو تو کیا دولتِ سرمدی ہے

کلامِ الٰہی کی تفسیر اُردو
خدا کی عنایت سی ہاتھ آگئی ہے

پڑہو اور پڑہاؤ سنو اور سُناؤ
عمل جو کری اسپہ وہ مہتدی ہے

سمجھنا نہین اسکا کچھ ایسا مشکل
کہ ترکی۔ نہ تازی نہ کچھ فارسی ہے

تمھاری ہدایت کو اہلِ ہدا نے
تمھاری زبان مین یہ اُردو لکھی ہے

مصنف ہی وہ اسکا صاحب فضیلت
کہ فاضل بھی کہتی تھی جسکو ولی ہے

مصحح ہین اسکی جو ثابت علی ہی
تو مطبع بھی نامِ خدا احمدی ہے

صحیح اور خوشخط ہے اور کاغذ اچھا
بہت چھوٹی تختی نہ ایسی بڑی ہے

کرون اس کی تعریف کیا دیکھ لوگے
کہ اب ایسی ہوگی نہ پہلے ہوئی ہے

سوا اسکے اور اسمین ہی ایک خوبی
کہ تاریخ رونق نے اسکی لکھی ہے

لبِ واعظین سے سُنو سال طبع
یہ کیا عمدہ تفسیر قرآن چھپی ہے

للہ الحمد ہر آن جلوہ کہ میخواست درون
آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر برون

حضراتِ اہلِ ایمان و عاشقانِ تفسیر کلام رحمان و واعظانِ خوش الحان و اہلِ مطابع و سوداگران کو یہ مژدہ رحمت جان فزا ہو کہ یہ تفسیر بے نظیر لایقِ دید و قابلِ شنید مفید ہر برنا و پیر کہ عالمون کو علامہ بناتی ہی اور جاہلون کو علم سکھاتی ہی ہر ایک متنفس حسب استعداد اس سے فیض و ہدایت مستفاد کرتا ہے شعر ؎ درین خمخانہ گر آری خمی پر ساز داز فیضش ✤ وگر پیمانہ آری بتو پیمانہ پیمانہ ✤ ہمنے وارثانِ مصنف رحمہ اللہ علیہ سی اجازت لیکے بعد ازان بکمال سعی و اہتمام مدد بدین چند نسخہ بہم پہنچا کی مقابلہ و صحت سے درست کر کے جابجا حواشئے و فوائد چڑہائے اور بصرف زر کثیر مطبع احمدی مین چھپوائی ہی اور رجسٹری ہمارا نام ہوگئی ہی کوئی صاحب بلا اجازت ہمارے طبع نکرین جنہنے نسخہ مطلوب ہون بنام عاجزان اطلاع بھیجکے شہر دہلی پھاٹک حبش خان مدرسہ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب سلمہ اللہ تعالی سے طلب فرماوین - خواہ ویلیو پی ایبل - خواہ بذریعہ نقد منگاوین ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

المشتہران

ابو محمد ثابت علی اعظم گڈہی ✤ و سید غلام حسین مونگیری